گلشنِ اسرارِ لاہوت و ناسوت

ترجمہ

مِصْبَاحُ الرَّمُوْزِ اَسْرَارُ الْکُنُوْزُ

فہرست مضامین کتاب گلشن اسرار لاہوت و ناسوت زبان اُردو

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
١	رسالہ مصباح الرموز و اسرار الکنوز	٦٨	جسم کو دبلا اور قوت کو ضائع اور ہڈیوں کا گودا تک پگھلا کر نکال دینے والی دوائیں
"	دعا کس وقت اور کن اسماء سے ضرور قبول ہوتی ہے		عنق رحم کو مضبوط اور مستحکم کرنے والی دوائیں جن سے عورت کبھی ضعیف نہ ہو
٣	استخراج اسماء الٰہی کا طریقہ		عنق رحم کو کمزور اور ضعیف کرنے والی دوائیں جن سے عورت کمزور ہو جاتی ہے
	قاعدہ جفر کے موافق اسماء الٰہی کے سوا کے حروف و اعداد کا جدول		وہ دوائیں جو عورت کو مساحقت سے متنفر کرتی ہیں
٥	چند آیات پر قواعد جفر کا اجراء	٧٠	وہ دوائیں جو مساحقت کو عورت کی طرف راغب کرتی ہیں
٩	مقصود و مطلوب حاصل کر سکنے کا طریقہ	"	وہ دوائیں جو رحم عورت کو خوشبودار کرتی ہیں
١٠	اسماء الٰہی کا جدول	"	وہ دوائیں جو رحم کو بدبودار کرتی ہیں
١١	قاعدہ برائے دریافت واقعات و حوادث عالم	٧١	وہ دوائیں جو مردوں کی صحبت سے عورتوں کو متنفر کرتی ہیں
"	زائچہ حرفیت کا قاعدہ	"	ایک مقوی باہ دھونی
١٢	محبت کے واسطے مجرب قاعدہ	"	عورت کو تقویت دینے والی دوائیاں
١٣	علم رمل کا ایک عجیب نکتہ	٧٢	وہ دوائیں جو مقام مخصوص سے کھجلی اور اختلاج کو دور کرتی ہیں
١٥	سوالات کے جوابات غیب کا مجرب قاعدہ	"	وہ دوائیں جو خارش وغیرہ پیدا کرتی ہیں
١٦	رسالہ مجرا لوقوف فی علم الحروف	٧٣	بال پیدا کرنے اور علامات بلوغت ظاہر کرا دینے والی دوائیاں
١٨	مقدمہ	"	سرینوں وغیرہ کے بال نہ جھڑنے دینا
٢٠	سب علوم سے افضل کونسا علم ہے	"	ان دواؤں کا ذکر جو بالوں کے لیے مفید ہیں
٢٢	مختلف زبانوں کے حروف کا بیان	٧٤	وہ دوائیں جو سونہ کو خوشبودار بناتی ہیں
٢٤	مختلف حروف کا سلسلہ نقل	"	منہ کو بدبودار بنانے والی دوائیں
٢٥	نکتہ عجیبہ و غریبہ	"	جھائیوں اور داغوں کے دور کرنے والی دوائیاں
٢٧	علم حروف کا سلسلہ سندات	٧٥	چہرہ کو بے رونق کر دینے والی دوائیاں
٣٣	امام غزالی کی ان علوم میں تصنیفات	"	بہت جلد بال پیدا کرنے والی دوائی
٣٤	تیسری فصل مصنف کو یہ علوم کیسے حاصل ہوئے	"	عنق رحم کو درست حالت پر قائم رکھنے والی دوائیاں
٣٧	چوتھی فصل رسول اللہ صلعم کو تعلق اس علم سے	٧٦	عورت کو طاقتور بنانے والی دوائیاں
٣٨	پانچویں فصل کس زبان کا تعلق کس ستارہ سے ہے		
٤١	ساتویں فصل مختلف قلموں کا بیان		
٥٠	قلم طبعی کا بیان		
٥٣	دوسرا ضابطہ عملی		
٦٨	رسالہ اسرار النساء یعنی مجربات جالینوس		
	جسم کو فربہ اور تندرست کرنے اور نشو و نما کو بڑھانے والی دوائیں		

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
٧٦	عورت کو کمزور کرنے والی دوائیاں	٨٨	زہریلے حیوانات کے کاٹنے کا علاج
٧٧	مقام خاص کو بالوں وغیرہ سے پاک صاف رکھنے کا نسخہ	"	مفید تریاق ہر زہر کے واسطے
٧٨	بال سخت اور زیادہ اگانے کا نسخہ	٨٩	قے کے ذریعہ زہر باہر نکل جائے
"	وہ دوائیں جو عشق کے رنج اور غم کو دور کر کے قلب کے اندر فرحت پیدا کرتی ہیں	"	حیوان گزیدہ کا علاج
"	وہ دوائیں جن کے استعمال سے عشق اور رنج و غم پیدا ہوتا ہے	"	سگ گزیدہ کے لیے
٧٨	پیشاب کو روکنے والی دوائیں	"	بچھو کاٹے کے لیے
٧٩	پیشاب کو جاری کرنے والی دوائیاں	٩١	کل موذیات کے لیے تریاق
"	ریاح کو بند کرنے والی دوائیاں	"	حیوانات موذیہ کے کاٹنے کی دوائیاں
"	ریاح کو جاری کرنے والا نسخہ	"	ہر ایک زہر کے علامات اور ان کا علاج
٨٠	بکارت کو مضبوط کرنے والا نسخہ	٩٢	ہڑتال، افیون، خوردہ کا علاج
"	خمیرہ بنانے والا نسخہ	٩٣	بیروج، جوز ماثل، اجوائن خراسانی کے زہر کا تریاق
"	چہرہ خراب کرنے والی دوائیاں	٩٤	اسبغول، خراب کھمبی اور معدہ میں کثرت سے دودھ جم جانے کے زہروں کا علاج زائد کھا جانے کا علاج
٨١	بالوں کو سفید ہونے سے روکنے اور بڑھانے والی دوائیاں	٩٥	بربیاں، وغیرہ
"	بالوں کو سفید کرنے والی دوائیاں کونسی ہیں	"	مینڈک کا زہر اور بھلاوے کا تریاق
"	زخموں کا علاج	٩٦	رسالہ ایضاح فی اسرار النکاح
"	سڑے گوشت کو دور کر کے زخم کو بھرنے اور مندمل کرنے والی مرہمیں	"	ان مفرد ادویات کے بیان میں جو قوت مردمی کو تقویت دیتی ہیں
٨٢	آنکھ کا ناخن دور کرنے، چوٹ کھائے ہوئے بدن پر لگانے کی مرہمیں	٩٨	قوت مردمی کے لیے مفرد روغن
٨٣	وہ دوائیں جو خنازیر اور طاعون میں استعمال کی جاتی ہیں	"	مفردہ مقویہ غذاؤں کے بیان میں
"	زخم کے خون اور ورم کو بند کرنے والی دوائیں	"	مقوی مرکب غذائیں
٨٤	وہ دوائیں جو سخت ورموں اور بڑے زخموں اور پھوڑوں کو آرام دیں	٩٩	مقوی جوارشات کے بیان میں
"	لیپ جو بغیر تکلیف کے زخم کو گلا کر گوشت کو دور کر دے	"	جوارش فلاح کے فوائد
٨٥	خنازیر کے لیے مجرب اور آسان نسخے	١٠٠	مقوی معجون
٨٦	زخم کے اندر گوشت بھرنے اور رطوبت جذب کرنے والی دوائیاں	١٠١	قوت باہ کو زیادہ کرنے والے مسہلات، ضمادات، حقن و حمولات کا بیان
٨٨	ناسوروں اور منہ کے اندر کے زخموں اور جلد کے مندمل کرنے اور زخموں کے بند کرنے والی دوائیاں	١٠٢	حمل کے واسطے مفید ادویہ کا بیان
		١٠٣	قوت باہ کو برباد کرنے والی ادویات
		١٠٥	رسالہ درۃ الفاخرہ مصنفہ امام غزالی
		"	مریض کا حال دریافت کرنے کا بیان
		"	ناف کے کھسکنے کا علاج

صفحہ	مضمون
	داڑھ کے درد کا علاج
	محبت کے اعمال
	ہاتھ پاؤں اور ریاحی درد کا علاج
	مینڈک کے منافع
۱۰۷	نشہ سے روکنے کا عمل
〃	محبت کے واسطے مفید نسخہ
۱۰۸	غلبہ اور کامیابی کے لیے
〃	بیکار عضو کو درست کرنے کا عمل
〃	خوف سے بچنا
۱۰۹	شادی کرنے کا عمل
〃	امام غزالی کا نقش مثلث
۱۱۲	ہر کام کے لیے موکل روانہ کرنے کے بیان میں
〃	ظالم حاکم کو معزول کرنے کے لیے
۱۱۳	دشمن کو روکنے اور قید کرنے کا عمل
〃	چور یا دشمن کو روکنے اور کسی کا رزق بند کرنے کا بیان
۱۱۴	طلب رزق کے لیے
〃	خزانہ معلوم کرنے کے واسطے
〃	دشمن کے مکان پر پتھر برسانے کا عمل
۱۱۵	دشمن کے منہ بند کرنے کے لیے
۱۱۶	دشمن کے ہتھیار بند کرنے کے واسطے
۱۱۷	باغ اور کھیتیوں کی پرندوں اور جانوروں اور کیڑوں سے حفاظت
〃	بھاگے ہوئے کو بلانے کا عمل
۱۱۸	موذی اشیا سانپ بچھو کے دفع کرنے کا عمل
〃	دشمن کی خانہ بربادی
۱۲۰	رسالہ میزان العدل فی مقاصد احکام الرمل
〃	اس علم کی تعریف کیا ہے
۱۲۱	اس علم کے موضوع کی بحث میں
۱۲۲	رمل کے خانوں کا بیان
〃	خانوں کی شکلوں کا حال
۱۲۳	خانوں کے مدلولات کا حال
〃	خانوں کے احکام کے ادلہ کے بیان میں

صفحہ	مضمون
۱۲۴	اقسام بیوت، مناظر بیوت، سواقط مناظر کا بیان
۱۲۵	مطالبات بیوت اور خانوں کے گواہوں کی دلالت کے بیان میں
۱۲۶	دائرہ رمل کی تسکین کا بیان
۱۲۷	تسکین مناظرات اور مضمون رمل کا بیان
〃	رمل کے عمل کی شرائط اور عمل کے وقت کیا پڑھنا چاہیے
۱۳۰	وضع رمل۔ اور استخراج اشکال رمل کا بیان
۱۳۱	استخراج کی حقیقت کا بیان
۱۱۹	عمل رمل کے مسائل اور ضمیر کے احکام میں
۱۳۳	مطلوب رمل کے حکم اور احکام مطلب اور مطلوب کی شکل نقطی ہونے کا بیان
۱۳۴	رمل کے اندر استدلال اور خصوصیات اشکال کا بیان
۱۳۵	خصوصیات احکام اشکال تسکین رمل کا بیان
۱۳۶	تسکین کی دلالات
۱۴۰	رسالہ عجائب الرغائب فی خصوصیات اوقات الکواکب
〃	کوکب قمر کی خاصیات
۱۴۴	کوکب عطارد کے کمالات
۱۴۵	کوکب زہرہ اور شمس کے خواص
۱۴۶	کوکب مریخ کی خاصیتیں
۱۴۷	کوکب مشتری کی منفعتیں
۱۴۸	کوکب زحل کے نوادر
۱۵۰	رسالہ زبدۃ البروج فی دلائل البروج
〃	برج حمل کے احوال
۱۵۲	برج ثور کی ہیئت
۱۵۳	برج جوزا کی کیفیت
۱۵۴	برج سرطان کی حالت
۱۵۵	برج اسد اور سنبلہ کے انقلاب
۱۵۶	برج میزان کی تاثیرات
۱۵۷	برج قوس کی نتائج
۱۵۸	برج عقرب کے فوائد
۱۵۹	برج جدی کے منافع

صفحہ	مضمون
۱۶۰	برج دلو اور حوت کے اشکال
۱۶۲	رسالہ لطائف الاشارہ فی خصائص الکواکب السیارہ
〃	تمہید کے بعد سبع سیارہ کی تاثیرات ارضی و سماوی کا مفصل ذکر ہے۔
۱۶۹	اقالیم کی تقسیم ستاروں اور برجوں کے لحاظ سے
۱۷۴	رسالہ درۃ البیضا فی الصنعۃ الکریمہ
۱۷۵	اجساد کے طبائع اور عناصر کے باہمی امتزاج کا بیان
〃	تکلیس اجساد کے بیان میں
۱۷۶	چاندی اور تانبے کی تکلیس
۱۷۷	لوہے، سیسہ اور قلعی کی تکلیس
۱۷۸	پارہ کی تکلیس
〃	تطہیر اجساد کا بیان
۱۷۹	اسرب، لوہے اور قلعی کی تطہیر
۱۸۰	تانبے اور پارے کی تطہیر
۱۸۱	اعمال اسرب کا بیان
۱۸۲	قلعی کا بیان
〃	نمک کے آب معطر کا بیان
۱۸۲	اعمال آہن کا بیان
۱۸۳	سونے کے بیان میں
۱۸۴	تانبے کے اعمال میں
۱۸۵	جست کے بیان میں
۱۸۶	موازین کا بیان
۱۸۷	سرخی کا بیان
۱۸۸	گندھک کے اعمال میں
۱۹۲	گندھک کے سرخ کرنے میں
۱۹۳	شنگرف کے بیان میں
۱۹۶	ہڑتال کے عمل میں
۲۰۰	پارہ کے بیان میں
۲۰۳	تکالیس کے بیان میں
۲۰۴	مغناطیس اور حل املاح کے بیان میں
۲۰۵	سرخ اعمال میں نوسادر کا عمل
〃	نمک طعام کا تیل نکالنے کے بیان میں

صفحہ	مضمون
۲۰۸	جانے کا عمل اور پارہ کو ثابت کرنے کا حال
۲۱۰	چاندی کی ترطیب کا نسخہ
〃	انڈے کا تیل نکالنے کا بیان
۲۱۱	قلعی کو قائم النار کرنے کی ترکیب
	رسالہ سر الربانی فی علم الروحانی
۲۱۴	ستاروں کے حالات
۲۱۸	ستاروں کی ساعات معلوم کرنے کا آسان طریقہ
۲۱۹	ساعتوں کی سعادت اور نحوست کا جدول
۲۲۰	اعمال کے متعلق بعض ضروری امور جن پر اعمال روحانی کا انحصار ہے
۲۲۸	سیر کواکب کا بیان
۲۳۰	ہر ایک عمل کے واسطے وقت اور ساعت و دن کو اختیار کرنے کا بیان
۲۳۱	ایام سبعہ کے ملوک علویہ و سفلیہ اور کواکب و اقسام وغیرہ کے بیان میں
۲۴۴	دعوات موکلات کا بیان
۲۴۵	عمل اصراف عام کا بیان
۲۵۰	اعمال شروع کرنے کی شرائط
۲۵۲	عہد سلیمانی یا عہد نقش کا بیان اور ان کے اعمال
۲۵۶	سریانی اسماء کے متعلق
۲۶۱	دعوت شریفہ کا طریق اور ان کے فوائد اور اس کے عجیب و غریب خواص
۲۶۲	مطلوب کو حاضر کرنے کا عمل
۲۶۵	کاغذ کے روپے بنانے کا عمل
۲۶۷	رسالہ ارتاطیقی منقول از حضرت ادریس علیہ السلام
〃	وہ اسماء جن کے اندر بیشمار اسرار پنہاں ہیں
۲۶۸	ان اسماء کے اعمال کی شرائط

Ghulam Yaseen

صفحہ	مضمون
۲۶۸	طلسم عقاب کا بیان
۲۶۹	قوت باہ کی ترقی۔ اڑنے والے گھوڑے پوشیدہ خبریں حاصل کرنے اور گھوڑ دوڑ میں بڑھ جانے کا عمل
۲۷۰	دفینے معلوم کر لینے، تسخیر ارواح محبت و الفت اور جانوروں کی زبان سمجھ سکنے کے عجیب اعمال
۲۷۱	فراخی رزق اور حصول درستی جاہ و منصب ہیبت و شجاعت کے اعمال
۲۷۲	بارش طلب کرنے کا عمل
۲۷۳	دشمن کے گھر بار میں فتنہ و فساد ڈالنے اور درندوں وغیرہ کو قابو کرنے کے طلسمات
۲۷۵	الفت و محبت اور تفرقہ اندازی کے اعمال
۲۷۶	لشکروں کو شکست دینے۔ دشمنوں کو غم میں ڈالنے اور مخلوق کی نظر سے پوشیدہ رہنے کے اعمال
	رسالہ خواص عجیبہ و فوائد غریبہ
۲۷۷	اس رسالہ میں بعض امراض کے مجرب اور آسان معالجات کے علاوہ بعض ادویہ اور اشیاء کی عجیب خاصیات مذکور ہیں۔
۲۸۱	خواص حیوانات کے بیان میں
۲۸۵	چند حکمائے قدیم کے مجرب نسخہ جات
۲۸۹	ان ایام کا بیان جن کے اندر پچھنے لگانے مفید ہیں
〃	دوائے شنقورہ کے خواص
۲۹۱	چند مجرب و آزمودہ مفید اعمال
۲۹۳	آواز درست کرنے کی دوا
۲۹۴	چند نسخے جو بعض امراض کے لیے اکسیر کا حکم رکھتے ہیں
۳۰۰	بعض ادویات کی تعریف اور ان کے مشہور نام کی فرہنگ
۳۰۵	رسالہ عجائب الاسرار اردو
〃	انسان کے نہایت عظیم الشان خواص
۳۰۹	شیر کے اعلےٰ خواص
۳۱۰	ہاتھی کی نادر خاصیتیں
۳۱۱	خنزیر اور بھیڑیے کے عجیب خواص
۳۱۲	لومڑی کے فوائد
۳۱۳	بلی اور بجو کے فائدے
۳۱۴	چیتا اور خاصیت
۳۱۵	کتے اور تیندوے کی عدیم النظیر خاصیات
۳۱۶	بندر اور گائے کے خواص
۳۱۷	نیل گائے اور اونٹ کی خاصیتیں
۳۱۸	بھینس، گھوڑے، اور بچھڑے کے خواص
۳۱۹	گدھے کی خاصیت
۳۲۰	گورخر، بکری، بھیڑ، اور ہرن کے خواص
۳۲۱	خرگوش کے خواص
۳۲۲	مور مرغ کے فوائد
۳۲۳	چیل، کوا، اور کبوتر کے اسرار
۳۲۴	فاختہ اور چڑیا کی منفعتیں
۳۲۵	الو اور چمگادڑ کے خواص
۳۲۶	گیدڑ، بلونا، اور سیہی کے خواص
۳۲۷	گوہ کے فوائد
۳۲۹	گرگٹ، چھپکلی، اور کچھوے کے خواص
۳۲۹	اژدہا، اور کالے سانپ کی نادر خاصیتیں
۳۳۰	افعی اور بچھو کے خواص
۳۳۱	چوہے اور کنکھجورے کے خواص
۳۳۲	ٹڈی، خنفسا اور مکڑی کے خواص
۳۳۳	مکھی، مچھر، اور جوں کے خواص
۳۳۴	چیونٹی اور مچھلی کے خواص
۳۳۵	سقنقور اور مگرمچھ کے خواص
۳۳۶	لیس اور کیکڑے کے خواص
۳۳۷	بگلے اور ہدہد کے خواص میں
۳۳۹	**اسرار رعت کا بیان**
۳۴۰	انار کے حالات
۳۴۱	انجیر اور سیب اور ترنج کے اسرار
۳۴۵	**رسالہ حلیۃ الصدر**
〃	تمام دینی و دنیاوی کام حاصل کرنے کا طریق
۳۴۶	کفایت مہمات جزوی و کلی کا بیان
۳۴۷	کشف قلوب کا بیان

صفحہ	مضمون
	کشف قبور، اور مردہ سے سوال و جواب کا عمل
	آسمان و زمین کی سیر کرنے میں
	ہوا میں سیر کر سکنے، اور بادشاہ وغیرہ کو مطیع کرنے کے اعمال
	انس و جن کو مسخر کر سکنا
	علم کیمیا، سیمیا، ہیمیا، و ریمیا کے حاصل کر سکنے کے اعمال
	ہر قسم کا کھانا جنگل میں موجود کر لینے کا عمل
	رجال الغیب سے ملاقات اور فیل وغیرہ سوار پیدا کر سکنے اور شیاطینوں کو دفع کرنے کے عملیات
	آگ فوراً پیدا کر لینے، بر و بحر کو مسخر کر سکنے جانوروں سے حسب مراد کام لینے نیز فراخی رزق اور ادائے قرض کا آسان عمل
۳	بستہ کو کھولنے ہر بیماری کو دفع کر دینے کا عمل
۳	ہر قسم کی کرامات ظاہر ہونے لگیں
۳	چلہ کشی کی ترکیب
	رسالہ از شیخ محی الدین ابن عربی ماخوذ از قرآن شریف
	ترکیب استعمال قرعہ ہذا
۳	کسی کام کے اچھا یا برا معلوم کرنے کا طریق
۳	یہ خبر صحیح ہے یا غلط
۳	کھیتی یا زراعت سے نفع ہوگا یا نقصان
۳۶۶	دریا کا سفر کرنا بہتر ہے یا نہیں
۳۶۸	خشکی کا سفر کرنا بہتر ہے یا نہیں
۳۶۹	حج کا سفر کرنا مناسب ہے یا نہیں
۳۷۱	دو شخصوں میں لڑائی ہوگی یا صلح
۳۷۳	اس بات کی گواہی دینا بہتر ہے یا نہیں
۳۷۵	عقد نکاح بہتر ہے یا نہیں
۳۷۷	امانت کی حفاظت ہوگی یا نہیں
۳۷۹	مناصب عالیہ کی طلب اور کل مرادوں کے واسطے
۳۸۱	خرید و فروخت کرنی چاہیے یا نہیں
۳۸۳	قیدی کو خلاصی ہوگی یا نہیں
۳۸۵	اس عورت سے شادی ہوگی یا نہیں
۳۸۷	مسافر جلد آئے گا یا دیر میں
۳۸۹	اس کا انجام بہتر ہوگا یا نہیں
۳۹۱	غالب و مغلوب کی پہچان
۳۹۳	یہ عورت حاملہ ہے یا نہیں
۳۹۵	حمل میں لڑکا ہے یا لڑکی
۳۹۷	خواب کی تعبیر بہتر ہے یا نہیں
۳۹۹	حیوانات کا خریدنا بہتر ہے یا نہیں
۴۰۱	غلام کا خریدنا فائدہ مند ہے یا نہیں
۴۰۵	رسالہ فال نامہ و استخارہ کا بیان اور فال کے متعلق ضروری باتیں اور اسرار

تمام شد

بادشاہ بننا چاہتے ہو یا ولی

یعنے ترجمہ اُردو

کتاب

سر العالمین وکشف ما فی الدارین الملقب بہ سرِ مکنون

مصنفہ حجۃ الاسلام حضرت امام ابوحامد محمد بن محمد غزالی

مصنف کتاب ہذا امام غزالی رہ کا نام نامی تعلیم یافتہ جماعت میں شمس نصف النہار کی مانند درخشاں و تاباں ہے لہذا کسی مزید تعریف و توصیف کی ضرورت نہیں اس بے نظیر کتاب میں علامہ موصوف نے بعض ایسے ایسے اعلیٰ مضامین حوالہ قلم کیے ہیں کہ جو کسی اور کتاب میں آج تک نہیں لکھے گئے وہ کل وسائل و ذرائع نہایت بسط سے ارقام فرما دیے ہیں جن کے ذریعہ ایک نوجوان و پراگندہ دل شخص ظاہری و باطنی ترقی کے اعلیٰ سے اعلیٰ منازل و مدارج تک پہونچ جاوے۔ اور ہمت و جرأت عزم و استقلال، شجاعت و حوصلہ بڑھانے والے مضامین کو تاریخی واقعات و چیدہ حکایات سے ایسا مزین کیا ہے۔ کہ کتاب ختم کرنے سے پہلے ہی طبیعت بلند پروازی کے لیے آمادہ ہو جاتی ہے۔ اور کامیابی کی راہیں اپنے گرد و پیش کھلی ہوئی پاتا ہے۔ علاوہ ازیں اس صحیفہ زریں میں امام موصوف نے بادشاہ سے لیکر رعایا اور فوجیوں، جرنیلوں، عالموں، صناعوں، زراعوں۔ اور ہر طبقہ کے لوگوں کے فرائض و تعلقات پر بحث کر کے کیمسٹری (علم کیمیا) و موسیقی پر حکیمانہ و لطیف پیرایہ میں آگاہ فرما کر طب کے بعض نادر نسخہ جات اور بعض ادویہ و اشیاء کے عجیب و غریب خواص سحر و طلاسم و عزائم کی حقیقت روح کی ماہیت و دیگر روحانی کیفیات کی تشریح فرما کر عالم بالا کی سیر کراتے ہوئے آپ مجلس تہذیب النفوس النفس ناطقہ روح بعد موت جسم۔ احوال باطنی کی درستی اور مدارج نبوت و سعادت کو لکھ کر مجاہدات و زہد و تقویٰ و مکاشفات و حب و عشق زبانی و دیگر اسرار الٰہی پر روشنی ڈالکر رسالت و کہانت سحر و کرامت معجزات و نیرنجات میں فرق کرنے کے طریقے واضح کر دیے ہیں اور ان ابحاث کے دوران میں بعض نہایت قیمتی نکات ودیعت فرمائے ہیں اگر اس کتاب کو علمی میوزیم (عجائب گھر) کا لقب دیا جائے تو ہر طرح موزوں ہے چونکہ یہ کتاب عربی میں تھی ہمنے اردو میں ترجمہ کرا کر عمدہ کاغذ پر اچھی لکھائی و چھپائی سے شائع کر دیا ہے قیمت صرف فی جلد ایک روپیہ (عہ) محصول ڈاک ۴ر بذمہ خریدار۔ اے آر کمپنی بازار سریانوالہ لاہور سے طلب فرماویں

عرض پبلشران

مدت سے خواہش تھی کہ فنون نادرہ کی بنیادی اور اہم علوم کے متعلق بجائے بڑی بڑی طول و طویل کتب کے چند ایسے رسائل ان ہی علوم کے ملجائیں جن میں مائل و دل کے معیار کے مطابق ان علوم کے جملہ مبادی بیان کرنے کے بعد سب امور بصراحت آگاہ کیا گیا ہو۔ اس جستجو میں ہمنے مختلف کتبخانوں کی سیر کی۔ اور بیسیوں رسائل یکے بعد دیگرے دیکھے۔ مگر ان رسائل سے بڑھکر کسی کو نہ پایا جو اس گلشن میں ہدیہ ناظرین کیے گئے ہیں

وہ محنت جو ان کی تلاش اور طیاری میں صرف ہوئی اس کی وہی احباب بخوبی جان سکتے ہیں جنکو ایسی کتب کی کشش نے کبھی بے چین اور صحرا نورد کیا ہو۔

چنانچہ بفضل خدا یہ گلشن ایسا بے نظیر تیار ہو گیا ہے۔ کہ جس میں ہر علم کا ایک اعلیٰ اور آسان و قابل وثوق رسالہ شامل ہے۔ اور علاوہ مجرب ہونے کے اس کی نسبت بھی کسی نہ کسی ایسے مستند فاضل کی طرف سے جو اس علم کے متعلق سند تسلیم کیا جاتا ہے۔

ہمیں کامل امید ہے کہ معزز ناظرین اس کی خوبیوں سے مستفیض ہو کر کمپنی ہذا کی دیگر کتب کا بھی مطالعہ فرماویں گے جو نیز کمپنی نے نہایت جانفشانی سے تیار کرا کر شائع کی ہیں اور نہ فقط خود ہی بلکہ اپنے حلقہ اثر میں بھی اس کمپنی کی مطبوعات کو شائع کرنے کی پوری سعی عمل میں لا کر ہمیں مشکور کریں گے تاکہ ہم خادم آئندہ اور بھی بہتر سے بہتر علمی خزانے صادق شائقین کی خدمت میں پیش کرنے کے قابل ہو سکیں

الملتمس

مینجر اے۔ آر۔ کمپنی بازار سریانوالہ لاہور

Ghulam Yaseen

ترجمہ مصباح الرموز

اسرار الکنوز

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

اما بعد

بندہ فقیر حقیر محتاج بدرگاہ وہاب ابن مصطفی نحاس مسمی بہ عبد الوہاب عرض کرتا ہے۔ کہ چونکہ اسم موافق کا استخراج کرنا ہر ایک مشکل سے مشکل کام کے واسطے نہایت عظیم النفع ہے۔ اس واسطے میں نے ان قواعد کو ترکی زبان سے عربی میں ترجمہ کیا تاکہ مخلوق ان کے فوائد سے بہرہ ور ہو اور یہ سب ہمارے مرشد شیخ کامل سید تقی علی باب النبی شاذلی ہیلالی کا طفیل وتصدق ہے

معلوم ہو کہ ہر چیز کے واسطے مناسبت ہے خیر کے لانے والی اور نقصان کے دفع کرنے والی ہے خصوصاً جو موافقت کہ جفر کے طریق سے ہو وہ تو مثل سیف قاطع اور برق ساطع کے ہے اور اس کے ذریعہ سے بحکم الٰہی بہت جلد مراد حاصل ہوتی ہے کیونکہ خداوند تعالےٰ نے فرمایا ہے وَلِلّٰہِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی فَادْعُوْہُ بِھَا ؕ یعنی خدا ہی کے واسطے اسمار حسنے ہیں۔ تم انہیں کے ساتھ اس کو پکارو اور دعا کرو۔ اور نیز اسمار الٰہی کے ساتھ دعا کرنے میں سچی نیت کا ہونا بھی شرط ہے۔ کیونکہ ہر کام نیت کے موافق ہوتا ہے

معلوم ہو کہ جب انسان ایسے اسم کے ساتھ دعا کرے جو اسم مطلوب ہے کہ حرف مستولی اور حرف دلیل اور حرف سری کے موافق ہو ضرور دعا قبول ہوتی۔ اور

کامیابی کا چہرہ مراد کے آئینہ میں نظر آئے گا۔ اور اگر ایک اسم اسمار الٰہی میں سے ایسا نہ ملے تب دو یا تین اسمار کا ورد کرنا چاہیے۔ تاکہ ان کی برکت سے ہر ایک کام تسخیر کا ہو یا حصول مراد کا یا دفع بلا۔ یا جس قسم کا ہو حاصل ہو جائے۔ کیونکہ یہ طریقہ سیف قاطع ہے۔ اپنے نام میں سے تین حرف استخراج کر کے ان کے موافق اسم الٰہی نکالو۔ اور پھر اس کے عدد کے موافق اس کو پڑھو ہر ایک مطلب آسان ہوگا۔ اور عدد کے موافق اس کا پڑھنا نہایت ضروری شرط ہے۔ مثلاً کسی کا نام محمد ہے قاعدہ کے موافق یہ تین حرف اس سے برآمد ہوئے م ح د عدد ان کے ۴۸۴ اسمار الٰہی میں سے اسم مغنی اس کے موافق ہے۔ کیونکہ اس کے بھی یہی عدد ہیں۔ پس جس کا نام محمد ہے۔ اس کو اسم مغنی کا ورد کرنے سے ہر قسم کی خوشی حاصل ہوگی۔ اور کل کام اس کے بآسانی انجام پائیں گے۔

ناظرین کتاب کو یہ وصیت یاد رہے کہ ان اسرار کو ہرگز ہرگز کسی جاہل کو تعلیم نہ کریں ورنہ اس کا وبال ان کی گردن پر ہوگا۔ اور نیز راز کا فاش کرنا اور نااہل کو علم تعلیم کرنا سخت گناہ ہے :۔

اس قاعدہ کی توضیح اس طرح ہے

کہ ہر اسم یا نام کا پہلا حرف مستولی کہلاتا ہے۔ اور جب اسم کے اعداد سے منازل قمر کے اعداد کم کرتے جائیں یہاں تک کہ منازل بار بار ان سے کم عدد باقی رہیں۔ تب ان اعداد کو حروف ابجد پر تقسیم کریں جس حرف پر عدد ختم ہوں وہ حرف دلیل ہے پھر اس حرف دلیل کے اعداد کو منازل قمر پر تقسیم کریں۔ اور جو عدد باقی رہیں ان کو ابجد پر تقسیم کریں جس حرف پر عدد ختم ہوں وہ حرف سری ہے۔ مثال اس کی یہ ہے کہ ایک شخص کا نام احمد ہے۔ حرف مستولی اسکا ا۔ اور اسم احمد کے عدد ۵۳ ہیں اس میں سے ۲۸ عدد منازل کم کیے۔ ۲۵ باقی رہے۔ ان کو ابجد پر تقسیم کیا حرف ذ پر عدد منتہی ہوئے یہ حرف دلیل ہے۔ پھر ذ کے عدد ۷۰۰ ہیں انکو عدد منازل یعنے ۲۸ پر تقسیم کیا ۲۰ باقی رہے۔ اس کو ابجد پر تقسیم کیا غ برآمد ہوا یہ حرف سری ہے۔ ان سب حروف کا مجموعہ اُذغ ہوا اور عدد ان کے ۱۷۰۱ ہیں ؕ

Ghulam Yaseen

اور اگر حرف دلیل کے اعداد اس قدر نہ ہوں جن کو منازل پر تقسیم کیا جائے تب ان کو اس قاعدہ سے ابجد ہی پر تقسیم کریں۔ مثلاً کسی کا نام حوا ہے ح۔ حرف مستوی ہے۔ اور حوا کے عدد ۱۵ ہیں ۲۸ پر اُن کی تقسیم نہیں ہو سکتی پس ۱۵ کو اعداد کے منازل یعنے ۲۸ سے کم کریں اور باقی یعنے ۱۳ کو ابجد پر تقسیم کریں حرف ھ برآمد ہوگا یہی حرف دلیل ہے اور اس کے ۴۰ عدد ہیں ۲۸۔ اس میں سے کم کیے ۱۲ باقی رہے ابجد پر تقسیم کیا ل۔ برآمد ہوگا یہی حرف سری ہے۔ پس کل حرف اسم حوا کے ح۔ ھ۔ ل ہیں۔

اس قاعدہ کے معلوم ہونے کے بعد تم اس جدول میں نظر کرو جو آگے آتی ہے اور ان تینوں حرفوں کے اعداد کے موافق اسم الٰہی نکالو یعنے ایسا اسم جس میں سے یہی حروف پیدا ہوئے ہیں۔ اور اگر ایسا اسم نہ ملے۔ تب تم دو تین اسموں کو ملا کر یہی تین حرف پیدا کرو جن اسماء سے وہی تین حرف جو تمہارے نام سے نکلے ہیں برآمد ہوں ان اسماء کو تقوی طہارت اور خلوص نیت کے ساتھ پڑھو۔ ہر ایک مطلب تمہارا پورا ہوگا۔ اللہ تعالے فرماتا ہے "وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ" یعنے جو شخص خدا سے تقوے کرتا ہے خدا اس کے واسطے ہر ایک تنگی سے نکلنے اور باہر آنے کا راستہ کر دیتا ہے۔ اور ایسی جگہ سے اس کو رزق دیتا ہے۔ جہاں سے اسکا گمان بھی نہیں ہوتا۔

نقشہ جدول قاعدہ جفر

دیکھو صفحہ آیندہ پر

قاعدہ جفر کے موافق اسماء الٰہی کی مع انکے حروف اور اعداد کی جدول یہ ہے

اللہ ۶۶ ا ی س	رحمٰن ۲۹۸ ر س د	رحیم ۲۵۸ و د ت	ملک ۹۰ م و ت	قدوس ۱۷۰ ق ب ص	سلام ۱۳۱ ص ش غ	مومن ۱۳۷ م ز غ	مہیمن ۱۴۵ م ہ ت
عزیز ۹۴ ع ی ص	جبار ۲۵۶ ج ی ص	متکبر ۶۶۲ م ص د	خالق ۷۳۱ خ ج	باری ۲۱۴ ی ص و	مصور ۳۳۶ م ع ر	غفار ۱۰۸۱ غ غ ر	قہار ۳۰۶ ق ض ع
وہاب ۱۴ و ن ت	رزاق ۳۰۸ ز غ د	فتاح ۴۸۸ ق م ل	علیم ۱۵۰ ع ی ص	قابض ۹۰۳ ق ض	باسط ۸۷ ب ع ن	خافض ۱۴۸۱ خ ع	رافع ۳۵۱ ا ص و
معز ۱۱۷ م و ت	مذل ۷۷۰ م ن ت	سمیع ۱۸۰ س ل ب	بصیر ۳۰۲ ب ث خ	حکم ۶۸ ج ل ب	عدل ۱۰۴ ع د ر	لطیف ۱۲۹ ل ت ح	خبیر ۸۱۲ ن ع ذ
حلیم ۸۸ ح و خ	عظیم ۱۰۲۰ ع ل ب	غفور ۱۲۸۶ غ ض ع	شکور ۵۲۶ غ د ح	علی ۱۱۰ ع ض ع	کبیر ۲۳۲ ل ج ر	حفیظ ۹۹۸ ح ص و	مقیت ۵۵۰ م ح د
حسیب ۸۰ ح ح د	جلیل ۷۳ خ ذ ع	کریم ۲۷۰ ل ض و	رقیب ۳۱۲ ر د ح	مجیب ۵۵ م ظ ر	واسع ۱۳۷ و ز غ	حکیم ۷۸ ح ت ح	ودود ۲۰ و ح د
مجید ۵۷ و خ د	باعث ۵۷۳ ب ہ ل	شہید ۳۱۹ ش ل ح	حق ۱۰۸ ح ح ل	وکیل ۶۶ و ی ص	قوی ۱۱۶ ق و خ	متین ۵۰۰ م غ ل	ولی ۴۶ و ص د
حمید ۶۲ ح ت ح	محصی ۱۴۸ م ح ر	مبدی ۵۶ م ا ط	معید ۱۲۴ ب م ل	محیی ۶۸ م ک ب	ممیت ۴۹۰ م ن ت	حی ۱۸ ح د ص	قیوم ۱۵۶ ن ع ن
واجد ۱۴ و ن ت	ماجد ۴۸ م د ر	واحد ۱۹ و ط ک	احد ۱۳ ا س و	صمد ۱۳۴ ص ت ح	قادر ۳۰۵ ق ط ع	مقتدر ۷۴۴ م غ ن	مقدم ۱۸۴ م ع ت
مؤخر ۸۴۶ م ص س	اول ۳۷ ا ط ی	آخر ۸۰۱ ا ف خ	ظاہر ۱۱۰۶ ظ د ت	باطن ۶۲ ب و ت	والی ۴۷ و ق ع	متعالی ۵۵۱ م ق ع	بر ۲۰۲ ب و ت
تواب ۴۰۹ ت ی خ	منتقم ۶۳۰ م ن ب	عفو ۱۵۶ ع ع ن	رؤف ۲۸۶ و ز ش	مالک الملک ۲۱۲ م ن ع		ذوالجلال والاکرام ۱۰۰۰ ذ خ	
مقسط ۲۰۹ م ص ل	جامع ۱۱۴ ج ی ص	غنی ۱۰۶۰ ع غ ل	مغنی ۱۱۰۰ م ح د	مانع ۱۶۱	ضار ۱۰۰۰	نافع	نور ۲۹۶
	ہادی ۲۰	بدیع ۸۶	باقی ۱۱۳	وارث ۷۰۷	رشید ۵۱۴	صبور ۲۶۸	

اور یہ جدول ابجد کی ہے جمل کبیر یعنے اعداد کے حساب سے۔

ا ۱	ب ۲	ج ۳	د ۴	ہ ۵	و ۶	ز ۷
ح ۸	ط ۹	ی ۱۰	ک ۲۰	ل ۳۰	م ۴۰	ن ۵۰
س ۶۰	ع ۷۰	ف ۸۰	ص ۹۰	ق ۱۰۰	ر ۲۰۰	ش ۳۰۰
ت ۴۰۰	ث ۵۰۰	خ ۶۰۰	ذ ۷۰۰	ض ۸۰۰	ظ ۹۰۰	غ ۱۰۰۰

اور یہ جدول حساب کی ہے بہ ترتیب ابجد کے

ا ۱	ب ۲	ج ۳	د ۴	ہ ۵	و ۶	ز ۷
ح ۸	ط ۹	ی ۱۰	ک ۱۱	ل ۱۲	م ۱۳	ن ۱۴
س ۱۵	ع ۱۶	ف ۱۷	ص ۱۸	ق ۱۹	ر ۲۰	ش ۲۱
ت ۲۲	ث ۲۳	خ ۲۴	ذ ۲۵	ض ۲۶	ظ ۲۷	غ ۲۸

اور یہ جدول اعداد حروف ابجد کے منازل پر تقسیم کرنے کے بعد عدد باقی کے بیان میں ہے

ا ۱	ب ۲	ج ۳	د ۴	ہ ۵	و ۶	ز ۷
ح ۸	ط ۹	ی ۱۰	ک ۲۰	ل ۲	م ۱۲	ن ۲۲
س ۴	ع ۱۴	ف ۲۴	ص ۶	ق ۱۶	ر ۴	ش ۲۰
ت ۸	ث ۲۴	خ ۱۲	ذ ۲۸	ض ۱۶	ظ ۴	غ ۲۰

اب ہم چند آیات اور سورتوں کے اعداد اور حروف کے مستوی اور ولیلی اور سری بھی موافق قاعدہ جفر کے بیان کرتے ہیں بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ اس کے اعداد ۷۸۶ ہیں اور حروف اس کے ب ب س ہیں۔ سورہ فاتحہ کے اعداد ۱۰۰۲ ہیں۔ ۰۰ر حروف ق ت د

آیہ سَلٰمٌ قَوۡلًا مِّنۡ رَّبٍّ رَّحِیۡمٍ عدد اس کے ۸۱۸ اور حروف اس کے س و ت ہیں۔ آیۃ الکرسی کے عدد ۱۴۰۷۷ اور حروف اش ر ہیں۔ فَسَیَکۡفِیۡکَھُمُ اللّٰہُ وَھُوَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ عدد اس کے ۸۰۰ اور حروف اس کے ف ع ت ہیں؛ حَسۡبُنَا اللّٰہُ وَنِعۡمَ الۡوَکِیۡلُ عدد اس کے ۵۰۴ اور حروف اس کے ح ب ض ہیں لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ عدد اس کے ۱۶۵۔ اور حروف اس کے ل س د ہیں حَسۡبِیَ اللّٰہُ وَنِعۡمَ الۡوَکِیۡلُ عدد اس کے ۹۰۴۔ اور حروف اس کے ح ف خ ہیں لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوۡلُ اللّٰہِ عدد اس کے ۶۱۹ اور حروف اس کے ل ج ت ہیں یَا ذَا الۡجَلَالِ وَالۡاِکۡرَامِ عدد اس کے ۱۱۰۷۔ اور حروف اس کے ی ن ت ہیں لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ حَبِیۡبُ اللّٰہِ عدد اس کے ۵۴۳ اور حروف اس کے ل ط ق ہیں یَا اَکۡرَمَ الۡاَکۡرَمِیۡنَ عدد اس کے ۷۲۴ اور حروف اس کے ی ح د ہیں یَا اَرۡحَمَ الرّٰحِمِیۡنَ عدد اس کے ۷۰۰ اور حروف اس کے ی ل ض ہیں یَا حَیُّ یَا قَیُّوۡمُ عدد اس کے ۱۵۷۔ اور حروف اس کے ی غ د ہیں یَا رَحۡمٰنُ یَا رَحِیۡمُ عدد اس کے ۵۷۸ اور حروف اس کے ی ص د ہیں یَا عَلِیۡمُ یَا حَکِیۡمُ عدد اس کے ۲۵۰ اور حروف اس کے ی ض ع ہیں یَا مَالِکُ یَا اَللّٰہُ عدد اس کے ۱۴۷ اور حروف اس کے ی ک ح ہیں اَللّٰہُ لَطِیۡفٌ عدد اس کے ۱۹۵۔ اور حروف اس کے ا ظ د ہیں یَا عَلِیُّ یَا عَظِیۡمُ عدد اس کے ۱۱۵۲۔ اور حروف اس کے ی د خ ہیں

اسی طرح باقی اسمار اور سور کو قیاس کر لینا چاہیے

اس جدول میں حروف ابجد کے نیچے ان کے حروف مستوی اور ولیلی اور سری مع ان کے اعداد کے بیان کیے گئے ہیں

فَھُوَ ھٰذَا

ا اظع ۱۹۰۱	ب بصع ۱۶۲	ج جذع ۱۴۰۳	د دخل ۶۳۴	ہ ہتخ ۱۱۰۵	و وثح ۴۱۴	ز زشر ۵۰۷
ح حرد ۲۱۲	ط طقع ۱۶۹	ی یصو ۱۰۶	ک کحر ۲۲۸	ل لبص ۸۳۰۰	م ملب ۰۲	ن نتح ۴۵۸
س سدخ ۶۶۴	ع عنت ۵۲۰	ف فخل ۶۱۰	ص صوت ۴۹۶	ق قعن ۲۲۰	ر درخ ۸۰۴	ش سرد ۵۰۴
ت تحر ۴۰۸	ث ثخل ۱۱۳۰	خ خلب ۶۲۷	ذ ذعز ۹۰۰	ض صعن ۹۲۰	ظ ظوخ ۵۰۴	غ غرد ۱۲۰۳

اور اس جدول میں حروف ابجد کے نیچے ان کے اعداد بطریق بسط کے لکھے ہیں اور ان کے نیچے حروف ثلاثہ یعنے مستوی اور دیلی اور سری کو مع ان کے اعداد کے لکھا ہے فنہذا

الف ۱۱۱ اظغ ۱۹۰۶	با ۳ بزغ ۱۶۰۲	جیم ۵۳ جذغ ۱۴۰۳	دال ۳۵ دوش ۳۱۱	ہا ۶ ہتح ۴۱۳	واو ۱۳ وسو ۷۰	زا ۸ زرد ۲۱۱
حا ۹ حثع ۱۶۸	طا ۱۰ طصد ۱۰۵	یا ۱۱ یتخ ۶۹۰	کاف ۱۰۱ کنخ ۷۰۰	لام ۷۱ لسد ۹۴	میم ۹۰ موت ۴۴۶	نون ۱۰۶ نقح ۱۵۸
سین ۱۲۰ سحا ۲۶۸	عین ۱۳۰ عصد ۱۲۶	فا ۸۱ فذغ ۱۶۸۰	صاد ۹۵ صکح ۱۱۸	قاف ۱۸۱ قمل ۱۸۰	را ۲۰۱ رہت ۷۰۴	شین ۳۶۰ شحل ۹۲۰
تا ۴۰۱ تطن ۵۰۹	ثا ۵۰۱ ثذغ ۲۲۰۰	خا ۶۰۱ خمل ۶۷۰	ذال ۷۳۱ ذبظ ۱۶۰۳	ضاد ۸۰۵ ضشر ۱۳۰۰	ظا ۹۰۱ ظہت ۱۳۰۵	غین ۱۰۶۰ غخل ۱۶۳۰

فائدہ ہر مہینہ کے حالات خیر وشر معلوم کرنے کے واسطے جس مہینہ کا حال معلوم کرنا ہو اس کے نام کے حروف کے اعداد نکالو اور پھر اس ماہ کے پہلے دن کے اعداد لو اور دن کی پہلی ساعت کے اعداد لو اور ان سب کو یکجا جمع کرلو پھر ۱۲ عدد بروج اور ۲۸ عدد منازل اور ہجرت کے سال جس قدر

گذرے ہوں ان سب کو پہلے اعداد میں ملاکر ۹ پر تقسیم کرو جو باقی رہے اس کا حرف بناؤ اور دیکھو اگر حرف ناری ہے۔ تو اس ماہ میں فتنہ اور فساد اور فوج ولشکر کی مشقت پر دلالت کرتا ہے۔ اور جس کے نام میں پہلا حرف ناری یعنی آتشی ہوگا۔ اس کا ان فتنوں سے نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہے۔ اور اگر حرف بادی ہے۔ تب اہل قلم کی باہمی فساد اور تنازع پر دلالت کرتا ہے۔ اور جس کے نام میں پہلا حرف بادی ہوگا۔ اس کے واسطے اس مہینہ میں اندیشہ ہے۔ اور اگر حرف آبی ہے تب علما اور قاضیوں کے جھگڑوں پر دلالت کرتا ہے اور جس کے نام میں پہلا حرف آبی ہوگا اس کو اندیشہ ہے اور اگر حرف خاکی ہے تب تمام رعایا و برایا کے قصہ قضیہ اور رنج وتعب ومشقت پر دلالت کرتا ہے اور جس کے نام میں پہلا حرف خاکی ہوگا۔ اس کے واسطے زیادہ اندیشہ ہے

اس جدول سے حروف کے طبائع معلوم ہوتے ہیں

آتشی	ا	ہ	ط	م	ف	ش	ذ
خاکی	ب	و	ی	ن	ص	ت	ض
بادی	ج	ز	ک	س	ق	ث	ظ
آبی	د	ح	ل	ع	ر	خ	غ

اور اس جدول میں عربی اور فصلی مہینوں کے اعداد مع اعداد ایام اور ان کی پہلی ساعتوں کے بیان کیے گئے ہیں۔ جدول بر صفحہ آئندہ

دیکھو نقشہ بر صفحہ

نمبر ۹

محرم ۲۷۸	صفر ۳۵۰	ربیع الاول ۳۵۰	ربیع الثانی ۱۱۱۴	جمادی الاول ۳۶	جمادی الثانی ۹۰۰۰		
رجب ۲۰۵	شعبان ۴۴۳	رمضان ۱۹۱	شوال ۳۳۷	ذیقعدہ ۱۱۶	ذی الحجہ ۷۵۳		
توت ۸۰۶	بابہ ۱۰	ہاتور ۶۱۳	کیھک ۵۵	طوبہ ۲۲	امشیر ۵۵۱		
برمہات ۶۴۸	برمود ۲۵۷	بشنش ۴۲	بؤونہ ۶۴	ابیب ۱۸	مسری ۳۱۰		
ایام کے اعداد	اتوار احد ۱۳	پیر اثنین ۶۱۲	منگل ثلث ۱۰۳۳	بدھ اربع ۳۱۴	جمعرات خمیس ۷۱۰	جمعہ جمعہ ۱۱۷	ہفتہ سبت ۴۶۲
ساعات کے اعداد	شمس ۴۰۰	قمر ۳۴۰	مریخ ۸۵۰	عطارد ۳۸۴	مشتری ۹۵۰	زہرہ ۲۱۷	زحل ۴۵

فائدہ

جو شخص اس قاعدہ جفریہ کے ساتھ اسم الٰہی کی تلاوت میں مشغول ہونا چاہے اس کو لازم ہے کہ نیت اپنی خالص رکھے۔ اور تقوے کی پابندی ظاہری و باطنی کا پابند ہو کر قبلہ کی طرف منہ کر کے اعتقاد کے ساتھ اسم پڑھے چالیس روز پورے نہ ہونے پائیں گے جو مطلب اس کا حاصل ہو جائے گا اور اسم کے پڑھنے سے پہلے روز استغفار اور درود شریف کی ملازمت رکھے

اس جدول میں اسم الٰہی پہلے کم عدد والے۔ اور پھر زیادہ عدد والے بیان کیے گئے ہیں

نقشہ جدول دیکھو برصفحہ آئندہ

اَحَدُ ۱۳	واجدُ ۱۴	وہاب ۱۴	حیُ ۱۸	واحد ۱۹	ودود ۲۰	ہادی ۲۰	اول ۳۷
ولیُ ۴۶	والیُ ۴۷	ماجد ۴۸	مجیب ۵۵	مبدی ۵۷	مجید ۵۷	حمید ۶۲	باطن ۶۲
اَللہ ۶۶	وکیل ۶۶	حکیم ۶۸	محی ۶۸	باسط ۷۲	جلیل ۷۳	حکیم ۷۸	حسیب ۸۰
بدیع ۸۶	حلیم ۸۸	ملک ۹۰	عزیز ۹۴	عدل ۱۰۴	حق ۱۰۸	علیُ ۱۱۰	باقی ۱۱۳
جامع ۱۱۴	قوی ۱۱۶	معز ۱۱۷	معید ۱۲۴	لطیف ۱۲۹	سلام ۱۳۱	صمد ۱۳۴	مومن ۱۳۷
واسع ۱۳۷	مہیمن ۱۴۵	محصی ۱۴۸	علیم ۱۵۰	قیوم ۱۵۶	عفو ۱۵۶	مانع ۱۷۰	قدوس ۱۷۰
سمیع ۱۹۰	مقدم ۱۸۴	نافع ۲۰۱	بر ۲۰۲	جبار ۲۰۶	مقسط ۲۱۹	مالک الملک ۲۱۲	باری ۲۱۳
کبیر ۲۳۲	نور ۲۵۶	رحیم ۲۵۸	کریم ۲۷۰	رؤف ۲۸۶	رحمن ۲۹۸	صبور ۲۹۸	بصیر ۳۰۲
قادر ۳۰۵	قہار ۳۰۶	رزاق ۳۰۸	رقیب ۳۱۲	شہید ۳۱۹	مصور ۳۳۶	رافع ۳۵۱	تواب ۳۰۹
فتاح ۴۸۹	ممیت ۴۹۰	متین ۵۰۰	رشید ۵۱۴	شکور ۵۲۶	مقیت ۵۵۰	متعال ۵۵۱	باعث ۵۵۱
منتقم ۶۳۰	متکبر ۶۶۲	وارث ۷۰۷	خالق ۷۳۱	مقتدر ۷۴۴	مذل ۷۷۰	اخر ۸۰۱	خبیر ۸۱۲
مؤخر ۸۴۷	قابض ۹۰۳	حفیظ ۹۹۸	ضار ۱۰۰۱	عظیم ۱۰۲۰	غنی ۱۰۶۰	مغنی ۱۱۰۰	ذوالجلال ۱۱۰۰
والاکرام	ظاہر ۱۱۰۶	غفار ۱۲۸۱	غفور ۱۲۸۶	خافض ۱۴۸۱			

قاعدہ

برائے دریافت واقعات وحوادثات عالم جس سال کے حوادث کا حال معلوم کرنا ہو۔ اس کے طالع کے عدد لے لو اور اس روز کے طالع کے عدد بھی لو جس میں عمل کر رہے ہو۔ اور اس کی پہلی ساعت کے عدد بھی لو۔ اور جس برج میں سورج اس وقت ہو اس کے عدد بھی لو اور اس برج سے چوتھی اور ساتویں اور دسویں کے بھی عدد لو جب یہ سب اعداد جمع ہو جائیں ان کو دگنا کر کے ایک جدول میں دربیس کی بنا کر اس میں بھر دو۔ اور قانون علما وفق کے موافق آتش کا ایک عدد بڑھاؤ۔ اور جب یہ تعمیر پوری ہو جائے تب ہر پانچ اضلاع وفق کا ئف کے نیچے ان چاروں حرفوں میں سے ایک ایک حرف لکھو ن ا ط ق پھر پانچوں اضلاع میں ان چاروں حرفوں میں سے ایک ایک چننا شروع کرو پہلے ن پھر ا پھر ط پھر ق یہانتک کہ بیس حرف ایک کاغذ میں جمع ہو جائیں۔ ان حروف سے کل حوادث کا حال معلوم ہو جائے گا معلوم ہو کہ اس قاعدہ سے ہر ایک حال غیب کا معلوم ہو سکتا ہے

زائچہ حرفیہ کا قاعدہ

طالع وقت اور اسکا چوتھا اور ساتواں اور دسواں اور اسم یوم اور اسم ساعت کے حروف کو حروف سوال کے اندر خرچ کرے۔ پھر اس کے بعد ان اسمار کے حروف نکال کر ان کے اندر ان حروف کو دوبارہ خرچ کرے اسماء یہ ہیں یَا نُوْرُ یَا مُبِیْنُ یَا هَادِیْ یَا مُحِیْطُ یَا خَبِیْرُ یَا بَاسِطُ یَا مُعْطِیْ یَا قَدِیْرُ یَا مُجِیْبُ یَا وَاسِعُ اور اگر امتزاج دینے میں کسی حرف کی کمی واقع ہو تو حرف کاف اور نون کو ملا کر امتزاج پورا کر لے۔ اور یہ امتزاج نہایت ہوشیاری سے کرنا چاہیے پھر جب خرچ تیار ہو جاوے۔ تب ہر چار حرفوں میں سے چوتھا حرف لینا شروع کرے جس قدر حرف جمع ہوں گے کل حال ان سے ظاہر ہو جاوے گا۔ اور اگر ظاہر نہ ہو تب ان کے تیسرے عنصر کے حروف سے ان کو بدل دو ذھی

حال ضرور منکشف ہو گا۔ یہ قاعدہ نہایت صحیح اور مجبوب ہے۔ تیسرے عنصر کے بدلنے کا مطلب یہ ہے کہ مثلاً حرف کاف حروف ناری میں سے ہے اس کو دال کے ساتھ جو حروف مائی میں سے ہے بدلنا چاہیے اسی طرح کل حروف کو تبدیل کرنا چاہیے۔ اس علم کے کل علماء کا حروف کے مراتب سے تبدیل کرنے پر اتفاق ہے۔ کیونکہ اس کے اندر ایک خاص راز ہے جس کو وہی جانتے ہیں جب تم اس رمز کو جان لوگے خزانوں کے دروازے تم پر کھل جائیں گے وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِالصَّوَابِ

محبت کیواسطے مجرب قاعدہ

جب تم دو عداوت والوں کے اندر محبت کرنا چاہو یا عورت اور اس کے خاوند کے درمیان میں رنجش اگر کسی گناہ کے واسطے کروگے تو اس کے تم ذمہ وار ہو گے۔ پس اس منتر کو کاغذ کے ایک ورق پہ لکھ کر پانی کے ساتھ ایک ہنڈیا کے اندر دھولو۔ اور اس ہنڈیا کو آگ پر رکھ کر خوب جوش کرو اور اس پر خوشبو کو روشن رکھو۔ نمک طعام۔ ریحین القبور۔ میعہ یابسہ۔ اور اسی وقت اکتالیس بار منتر کو پڑھو جب پڑھنے سے فارغ ہو جاؤ یہ پانی مطلوب کو پلا دو اور اگر پلا بھی نہ سکو تو اس کے راستہ ہی میں چھڑک دو۔ محبت کا عجیب کرشمہ ملاحظہ کروگے منتر یہ ہے۔ طَلَقَتُ النَّارَ وَطَرَحْتُ بُخُوْرَ الْعَمَّارِ وَكَلَّمْتُ بِاَسْمَاءِ الْعَزِيْزِ الْجَبَّارِ الَّتِيْ تُزَلْزِلُ الْجِبَالَ وَتَنْشَفُ الْبِحَارَ وَتُحْرِقُ الْعُصَاةَ وَالْفُجَّارَ اَلسَّلَامُ بَدَنُكُمْ اَيُّهَا الْمَلَائِكَةُ الْمُوَذِّنُوْنَ بِجَسَدِ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ مِنْ قَدَمِهٖ اِلٰى رَاْسِهٖ وَالْمُتَقَلِّبُوْنَ فِيْ دَمِهٖ وَلَحْمِهٖ وَعُرُوْقِهٖ وَمَفَاصِلِهٖ اَجِيْبُوْا وَاَسْرِعُوْا وَهَيِّجُوْا وَاَزْعِجُوْا وَ اَحْرِقُوْا قَلْبَهٗ بِمَحَبَّةِ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ حَتّٰى لَا يَاْكُلَ وَلَا يَشْرَبَ وَلَا يَنَامَ وَلَا يَقِرَّ لَهٗ قَرَارٌ لَا فِيْ لَيْلٍ وَلَا نَهَارٍ بِحَقِّ شَاهٍ ۲ يَاهٍ ۲ هَبُوْتٍ هَيْرُوْتٍ ۲ مَرْهُوْرَتٍ يَرْهَبُوْتٍ ۲ كَمَا اَنَّ فَاَصَابَهَا اِعْصَارٌ فِيْهِ نَارٌ فَاحْتَرَقَتْ تین مرتبہ اِحْرَقْ قَلْبُ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ تَرْبِيَا[1] فُلَانَةَ بِنْتَ فُلَانَةَ سَبْعُ قُدُوْرٍ مُعَلَّقَةٍ عَلٰى نَارِ الْجَهُوْ

[1] ورکوز نفس رما فی قلبہ

Ghulam Yaseen

تَعلُو وَنصوُرُ فِي قَلبِهٖ فَلَا تَهمَدُ وَلَا تَبرُدُ وَاعنَهُ لَا فِي العَغنِيّ وَلَا فِي البُكُورِ
سِوٰی نَارٌ عَلٰی نَارٍ تَهُبُّ فِي جَسَدِهٖ وَتَنُوُرُ حَتّٰی یَجِیٍءَ وَرَآءَ فُلَانَةَ بِنتِ
فُلَانَةَ وَیَدُ وَرُدُ وَیَبکِی وَیَجُودُ وَسُکُورُ دَستُورُ دَسُکَّانِ هٰذَا المَکَانِ المَعمُورِ
الحُصُونُ الحُصُونُ نُسِفَتِ الطُیُورُ وَسَقَطَتِ الطُیُورُ وَتَزَلزَلَتِ الاَرضُ وَالجِبَالُ
وَالصُّخُورُ وَتَحَرَّکَتِ المَوتٰی فِي القُبُورِ اِنَّ رَبِّي لَغَفُورٌ شَکُورٌ اَسرِعُوا اَیَا خُدَّامَ
هٰذَا الکَلَامِ بِحَقِّ خَطُوفٍ خَطُوفٍ طَفُوبٍ عَفُوفٍ عَفُوفٍ اَوْلَاغٍ لَاغٍ
بَاغٍ سَندَرِ مِهَاجٍ اَقسَمتُ عَلَیکَ یَا طَلَاسَ بنَ مَیمُونِ الغَطَّاسِ تَوَکَّلْ بِفُلَانَةَ
بِنتِ فُلَانَةَ وَالَّذِي مِنَ القَدَمِ اِلَی الرَّاسِ وَطَیِّقْ مِنهُ النَّومَ وَالنُّعَاسَ وَحَرِّكْ
قَلبَهٗ وَطَبعَهٗ وَذِکرَهٗ بِالوَسوَاسِ الخَنَّاسِ الَّذِي یُوَسوِسُ فِي صُدُورِ النَّاسِ مِنَ
الجِنَّةِ وَالنَّاسِ هَاهُوَ هَاجٍ دَجَا وَمِن عَوَائِدِ النَّخِيِ اَن یُجِیبَ وَلَا حَولَ وَلَا
قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ العَلِيِّ العَظِیمِ

علم رمل کا ایک عجیب نکتہ

اس میں حرف عناصر پر نظر کرنی ہے۔ یعنے آتش نظر پر دلالت کرتی ہے۔ اور ہوا نطق پر اور پانی اتصال پر اور خاک انفصال پر دلالت کرتی ہے۔ جب یہ بات معلوم کرنی ہو کہ فلاں شخص کیطرف نظر کرے گا یا نہیں یا فلاں سے بات کرے گا یا نہیں یا فلاں حاجت پوری ہوگی یا نہیں یا فلاں فلاں سے ملے گا یا نہیں جب یہ حالات معلوم کرنے ہوں تب اسی حاجت کا دل میں خیال کرکے قرعہ ڈالے اور سولہ شکلیں پیدا کرکے ان میں سے اپنے مطلب کی شکلیں جدا کرے یعنے جس عنصر سے اس کا مطلب متعلق ہے پھر ان سب شکلوں کو دیکھے کہ کس قدر ان میں سے مفتوحہ ہیں اور کس قدر مسدودہ ہیں اگر مفتوحہ زیادہ ہیں کام ہوگا اور اگر مسدودہ زیادہ ہیں کام نہ ہوگا

فائدہ ایک نہایت پوشیدہ راز کے اظہار میں:۔

یعنے قضا حوائج کے واسطے ہر وقت اور ہر ساعت میں ہر حرف کو معلوم کرنا جب تم کو دو دشمنوں میں محبت کرانی ہو یا دو دوستوں میں عداوت ڈالنی چاہتے ہو

پس پہلے اس حرف کو لو جو اس وقت مستوی ہے اور اس کو بطریق رسم کے لکھو پھر مطلوب کے نام کے عدد جمل کبیر کے حساب سے نکالو اور ان کو جمع کرکے منازل پر طرح کرو جو عدد باقی رہیں ان کو ابجد پر تقسیم کرکے حرف دلیل کو پیدا کرو اور اسی طرح طالب کے نام سے بھی حرف دلیل حاصل کرو یہ حرف سری ہے۔ اور یہ تینوں حرف مستوی اور دلیلی اور سری جمع کر لو۔ اور حرف مستوی کو بھی جاننا لازم ہے۔ جب حرف دلیل کو تم نے معلوم کر لیا۔ پس مستوی کے ساتھ اس کو ملاؤ اور کل حروف کو منازل پر ساقط کرکے جو باقی رہے وہ طالب اور مطلوب کے درمیان میں واسطہ ہے پس طالب کے نام کے کل عدد لے لو۔ مثال اس کی طالب کا نام عبدالرؤف ہے عدد اس کے ۳۹۳ ہیں اور مطلوب کا نام ہے محمد عدد اس کے ۹۲ ہیں ان کو ۳۹۳ سے کم کیا باقی رہے ۲۰۱ پس ان ۲۰۱ کو اور اس حرف کو جو تمہارے ساتھ نکلا ہے حرف سری کے ساتھ ملاؤ اور ان دونوں سے ایک حرف پیدا کرو۔ پھر دیکھو کہ کس قدر حرف تمہارے پاس جمع ہوئے ہیں مثلاً یہ چار حرف ہیں ب ط ص ر ان میں حرف مذکور ملا کر ایک وفق مخمس میں جسکے درمیان کا خانہ خالی ہو۔ بھر دو اور بھرنے کے واسطے ساعت اور طالع وقت سعید چاہیے پھر طالب اس کو اپنے پاس رکھے مطلب حاصل ہوگا۔ اور حرف مستوی کے معلوم کرنے کا یہ طریقہ ہے کہ سال کی چار فصلیں ہیں۔ ربیع۔ خریف۔ صیف۔ شتا۔ اور ہر فصل پر ایک قسم کے حروف مستوی رہتے ہیں چنانچہ صیف یعنی گرمی کے موسم میں آتشی حروف مستوی ہوتے ہیں ا ہ ط م ف ش ذ اور جاڑے میں آبی حروف کا تسلط ہے د ح ل ع ر خ غ اور فصل خریف میں خاکی حروف مستوی ہوتے ہیں ب و ی ن ص ت ض اور فصل ربیع میں بادی حروف مستوی ہوتے ہیں ج ز ک س ق ث ظ اور ہر فصل میں ہر حرف کا تسلط بارہ روز رہتا ہے۔ جب آفتاب برج حمل میں داخل ہوتا ہے وہ وقت حرف جیم کے تسلط کا ہے بارہ روز تک اور اس وقت فصل ربیع کا شروع ہوتا ہے پھر جیم کے بعد ھا اور اس کے بعد حرف طا کا تسلط ہوتا ہے اور اسی طرح کل حروف سال بھر میں اپنا تسلط پورا کر لیتے ہیں واللہ اعلم بالصواب

Ghulam Yaseen

قاعدہ مجرب فائدہ

شیخ جبرونی فرماتے ہیں جب کوئی سائل تم سے کسی حاجت کی نسبت سوال کرے کہ پوری ہوگی یا نہیں تم صرف سائل کے نام کے عدد نکالو اور ماہ عربی کی جس قدر تاریخیں گذری ہیں ان کو اعداد اسم سائل کے ساتھ جمع کرو پھر حروف ابجد میں سے جو حرف تمہارے خیال میں اس وقت آجائے چاہے کوئی سا حرف ہو اس کے اعداد اس مجموعہ میں ملا کر سات پر تقسیم کرو جو باقی رہے اس کو سات ایام پر تقسیم کر کے جس یوم پر عدد منتہی ہوں اس یوم کے اعداد کو تین پر تقسیم کرو اگر ایک باقی رہے آدم سے متعلق ہے حاجت جلد پوری ہوگی اور اگر دو باقی رہے حوا سے متعلق ہے۔ دیر میں کام ہوگا۔ اور اگر تین باقی رہے ابلیس سے متعلق ہے کامیابی نہ ہوگی۔ مثال اس کی سائل کا نام علی ہے ۱۱۰۔ اور ۲۰ تاریخ ماہ عربی کی ہے اور حرف الہامی ن ہے عدد اس کے ۵۰ کل مجموعہ ۱۸۰ ہوئے۔ سات پر تقسیم کیا ۵ باقی رہے اور یوم الخمیس یعنے جمعرات کے دن برآمد ہوا خمیس کے عدد ۷۱۰۔ ان کو تین پر تقسیم کیا ۲ باقی رہے۔ حوا سے متعلق ہے۔ معلوم ہوا کہ کام دیر میں ہوگا

والسّلام

اکسیر حکمت

ترجمہ اردو کتاب

کنوز الصحت و یواقیت المحنۃ

یہ کتاب علم طب میں جدید اصول پر پہلے فرانسیسی زبان میں تصنیف ہوئی۔ پھر مقبولیت اور عمدگی کے سبب اس کا مصر کے شاہی ہسپتال کے سول سرجن کی زیر سرپرستی عربی میں ترجمہ ہوا اب ہماری معرفت اس کے نفع کو اپنے اہل وطن تک عام کرنے کی غرض سے اردو میں ایک فاضل طبیب سے عمدہ اور بامحاورہ سلیس ترجمہ کرایا گیا ہے۔

عموم فوائد اور اعلے تصنیف ہونیکے سبب یورپ دیگر بازان میں بھی اسکے تراجم ہو چکے ہیں قیمت عـه

ترجمہ رسالہ بحر الوقوف

فی

علم الحروف

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم صلی اللہ علیہ و آلہ و اصحابہ وسلم

اَمَّا بَعْدُ چونکہ ہمارے زمانہ کی حالت بہت ابتر ہوگئی عقائد میں خلل پڑ گیا قواعد میں تزلزل آگیا۔ راستے اندھیرے ہو گئے۔ راہ گیروں نے راہ گم کر دی ہر شخص نے اپنی خواہش کو مذہب قرار دے لیا احکام الٰہی کی پابندی سے آزادی پسند کی اور دائمی عیش پر فانی لذت کو اختیار کیا اسلام کی ابتدائی غربت کی حالت واپس آگئی اور یہاں تک ظلمت نے دلوں پر اندھیرا کیا اور جہالت نے خواب غفلت میں سلا دیا کہ لوگ عقاید قرآنی کو کفر سمجھنے لگے اور قواعد قرآنی سے منکر ہوگئے لطائف حرفیہ ان کے نزدیک خرافات ہیں اور معارف عادتیہ زندقہ اور بددینی ہیں روحانی بلند پروازی کو چھوڑ کر جسمانی لذتوں میں مصروف ہیں۔ اور نفسانی عیبوں کو روحانی ہنر پر ترجیح دیتے ہیں۔ شیطان کی پیروی میں حق کے رستہ کو چھوڑ دیا ہے اور اہل شوق کی ہم نشینی کو ترک کر کے شہوت کے بازاری بن گئے ہیں نہ آیات آسمانی ان کو نصیحت کرتی ہیں۔ نہ آفات جسمانی عبرت دلاتی ہیں۔ کیونکہ خاکی پردوں نے ان کی آنکھوں کو اندھا کر دیا ہے اور دل کے نور کو بالکل بجھا دیا ہے۔ کتابی حقائق اور خطابی رقائق کو سن کر ان کی حالت ایسی حیرانی کی ہوتی ہے جیسے دور سے کوئی ان کو آواز دیتا ہے۔ اور یہ نہیں سمجھتے کہ کیا کہتا ہے یا ان کے اور اس کے بیچ میں فولادی پردہ

لَقَدْ اَسْمَعْتَ لَوْ نَادَیْتَ حَیًّا[1] وَلٰکِنْ لَا حَیَاۃَ لِمَنْ تُنَادِیْ

[1] اگر کسی زندہ کو تم پکارتے تو ضرور وہ سنتا مگر افسوس کہ جسکو تم پکارتے ہو وہ زندہ ہی نہیں ہے ۔ مترجم

Ghulam Yaseen

اسی سبب سے نہ ان کے چہروں پر نور عبادت کا ظہور ہے نہ دل سے جہالت کی ظلمت دور ہے۔ کیونکہ نہ انہوں نے نُقَبَاء کے حالات کا ملاحظہ کیا نہ نجبا سے ان کو کچھ ورثہ پہونچا ہے اور نہ اَفْرَاد اور اَوْتَاد کی کرامات سے کچھ حصہ ملا اس کا سبب یہ ہے کہ حقیقت کے باغ میں خزاں آگئی درخت اس کے خشک ہو گئے پھول مرجھا گئے نہروں کا پانی سوکھ گیا حوض خالی ہو گئے بجائے انسانوں کے درندوں گزندوں نے اس میں اپنا مسکن بنایا۔ اور نسیم سحر کے بدلہ باد صرصر چلنے لگی شعر

كَفٰى حُزْنًا بِالْوَالِهِ الْمُحِبِّ اَنْ يَّرٰى — مَنَازِلَ مَنْ يَّهْوٰى مُعَطَّلَةً قَفْرًا[1]

جب میں نے ان محلوں اور باغات کو اس طرح اجاڑ برباد اور غیر آباد دیکھا تو اس کتاب کے تصنیف کرنے کا ارادہ کیا اور ایک مقدمہ اور دو کتابوں اور ایک خاتمہ پر اس کو ترتیب دیا اور نام اسکا "بَحْرُ الْوُقُوْفِ فِيْ عِلْمِ الْاَوْفَاقِ وَالْحُرُوْفِ اور مَبَاهِجُ الْاَعْلَامِ فِيْ مَنَاهِجِ الْاَقْلَامِ" رکھا بس شکر ہے خدا کا کہ یہ کتاب بدیع البیان رفیع البنیان اہل نظر کے واسطے بے مثل و بے مانند ظہور میں آئی شعر

حَلَفَ الزَّمَانُ لَيَاْتِيَنَّ بِمِثْلِهٖ — حَنِثَتْ يَمِيْنُكَ يَا زَمَانُ فَكَفِّرٖ[2]

یہ کتاب عجیب کلمات بدیع عبارات عمدہ ترین معانی بیش بہا بیش قیمت معارف بے بہا لطائف اور اعلے ترین مطالب اور اسرار ربانی اور انوار ذوقانی کی جامع ہے شعر

اِذَا سَفَرَتْ فِيْ يَوْمِ عِيْدٍ تَزَاحَمَتْ — عَلٰى حُسْنِهَا اَبْصَارُ كُلِّ قَبِيْلَةٍ[3]

غرضکہ یہ نایاب کتاب ایسے اسرار و انوار پر شامل ہے جو کسی زبان نے بیان نہیں کیے اور نہ کسی آنکھ نے ان کی طرف اشارہ کیا بڑی بڑی کتابیں ان سے خالی پڑی ہیں اور استادان وقت ان سے ناواقف ہیں اور اس کے علاوہ اور بھی چند کتابیں اس فقیر نے علم زکات و اسرار میں تصنیف کی ہیں مگر یہ سب کا خلاصہ اور عطر مجموعہ ہے جو الہام الٰہی

---

[1] عاشق بے قرار کو یہ غم کافی ہے کہ اپنے معشوق کا مکان اجڑا ہوا غیر آباد دیکھ لے۔

[2] زمانہ نے قسم کھائی کہ ہم اسکے مثل دوسرا لا سکتے ہیں۔ اے زمانہ تیری قسم ٹوٹ گئی کیونکہ تو اس کی مثل لانے سے عاجز ہے۔ لہذا تو اپنی قسم کا کفارہ دے۔

[3] جب عید کے روز یہ باہر نکلتی ہے۔ تمام قبائل کے لوگوں کی نگاہیں اسکے حسن پر مفتون ہوتی ہیں

اور توفیق نامتناہی سے اتمام کو پہونچا اور زبان اسرار نے عالم انوار سے اس بندہ ضعیف کو پہونچایا اور باوجود اس کے میں اپنی کم علمی اور عدم واقفیت کا معترف ہوں اور اپنے قصور کا خود مقر ہوں۔ کیونکہ حقیقت کا باغ ہر کس و ناکس کا مورد اور خطاکاروں کا مسکن نہیں ہو سکتا جو مطلوب عظیم الشان ہوتا ہے اس کے طالبوں کی ہمت پست ہو جاتی ہے۔ اور جس حسین کا مہر گراں ہوتا ہے۔ اس کے پیغام دہندہ کم ہوتے ہیں

میں اپنے قلب جریح اور فکر قریح کے ساتھ بارگاہ خداوندی میں نہایت ذلت اور مسکنت کے ساتھ دست بدعا ہوں کہ وہ میری عیبوں کی فضیحت کے ساتھ مجھکو غیبی فتوح سے محروم نہ کرے بے شک وہ دعا کا قبول کرنیوالا ہے۔

مقدمہ

عبادہ بن صامت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کل مخلوق سے پہلے خدا نے قلم کو پیدا کیا ہے۔ اور دوسری حدیث میں ہے کہ سب سے پہلے خدا نے نون کو پیدا کیا ہے فرماتا ہے نٓ وَالْقَلَمِ یعنے اس آیت میں خداوند تعالے نے دوات اور قلم کی قسم کھائی ہے

صاحب کتاب "دُرَرُ الْمَضْمُوْنَ كَاللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُوْنِ" فرماتے ہیں نون وہ نون اعظم ہے اور یہ وہ علم غیب ہے جس سے قلم علم اشیاء حاصل کرتا ہے بعض علماء اسرار کا قول ہے کہ نون ایک فرشتہ ہے جس کو خدا تعالے نے اپنی مخلوق کے تین سو ساٹھ علوم عنایت کیے ہیں

ابن عباس فرماتے ہیں کہ لوح محفوظ کو خداوند تعالی نے درہ بیضا سے پیدا کیا ہے اور قلم کو زمرد سبز سے بعض علماء اس آیت شریفہ کی تفسیر میں فرماتے ہیں اِقْرَاْ وَرَبُّكَ الْاَكْرَمُ الَّذِيْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ یعنے خداوند نے انسان کو قلم سے لکھنا تعلیم کیا۔

ابن زبیر کی قرارت میں یہ آیت اس طرح ہے "عَلَّمَ الْخَطَّ بِالْقَلَمِ" اور فرماتا ہے "وَمَنْ يُّؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ اُوْتِيَ خَيْرًا كَثِيْرًا" یعنے جس کو حکمت

Ghulam Yaseen

دی گئی۔ اس کو خیر کثیر عنایت کیا گیا اور کہتے ہیں کہ اس حکمت سے عمدہ خط مراد ہے اور "وَ اَثَارَةٍ مِّنْ عِلْمٍ" کی تفسیر میں ابن عباس فرماتے ہیں کہ اس سے بھی عمدہ خط مراد ہے۔

حضور صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے معاویہؓ سے فرمایا کہ دوات کو رکھ کر قلم کو محرف ہاتھ میں اور "بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ" کے لکھنے میں با کو قائم کر اور سین کے دندانے بعد اجدا رکھ اور میم کے سر کو اندھا نہ بنا اور لفظ کو اچھی طرح سے خوشخط لکھ اور رحمن پر مد لگا اور رحیم کو خوبصورت بنا قاضی عیاض نے اس حدیث کو روایت کیا ہے۔ اور حضور صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے کاتب سے فرمایا کہ قلم کان پر رکھ لیا کرو اس سے بھولی ہوئی بات جلد یاد آجاتی ہے۔ باوجودیکہ حضور خود امی تھے یعنے لکھنا پڑھنا آپ نے کسی سے نہ سیکھا تھا مگر خدا کی وہ ذات پاک ہے جس نے آپ کو ہر چیز کا علم عنایت کیا۔

علما نے اس بات میں اختلاف کیا ہے کہ سب سے پہلے دنیا میں کس نے قلم سے لکھا ہے۔ بعض کہتے ہیں حضرت آدمؑ نے۔ اور بعض کہتے ہیں حضرت ادریس علی نبینا وعلیہ السلام نے۔

معلوم ہو کہ خط ایک روحانی ہیئت ہے اگرچہ جسمانی آلہ کے ساتھ اس کا ظہور ہوتا ہے اور حرف اصل روح کے اندر ہے اگرچہ جسم کے حواس میں ظاہر ہوا ہے۔ خط اس دائرہ سے ماخوذ ہے جو کل حروف کی اصل ہے اسی واسطے جب حروف اس دائرہ سے مناسب ہوتے ہیں خط بھی صحیح ہوتا ہے

سب حروف میں پہلا حرف الف ہے۔ اور یہی دائرہ کا قطب ہے۔ اور باقی حروف اسکی جوانب میں ہیں اور اجسام کے اندر جو تدویر یا تربیع ہے وہ اسی دائرہ کی نسبت سے ماخوذ ہے جب دیکھنے والا اشکال کیطرف نظر کرے گا اپنے نفس کے اندر تشکیل میں ان کا وجود ہونے سے انکو منطبع پائے گا

کاتب قوت فاعلی ہے اور قلم قوت الیہ ہے اور روشنائی قوت تصویریہ ہے اور خط قوت مصوری ہے اور مکتوب فیہ یعنے کاغذ وغیرہ قوت حاملہ ہے اور بلاغت قوت نامیہ ہے اور نطق قوت معرفت ہے اور اشکال اعرابی قوت مبنیہ ہے۔ اور

قاری قوت مظہرہ ہے اور سامعہ قوت عاملہ ہے

بلیناس کہتا ہے کہ قلم طلسم اکبر ہے۔ بعض علماء فرماتے ہیں خط اسرار وجود کی کنجی اور انوار شہود کا چراغ ہے لا ہر اس کا معانی عرشیہ کی صید اور مبانی فرشیہ کی قید ہے اور باطن اس کا منفعت اور ضرر کا جامع راز ہے۔

معلوم ہو کہ خطوط کتابی معانی قولیہ کے اندر معانی فکریہ پر دلیل ہے اور معانی فکریہ کے اندر معانی عقلیہ پر دلیل ہے۔ اور معانی عقلیہ کے اندر معانی عینیہ پر دلیل ہے

معلوم ہوا کہ خط کا علم سب علموں میں بزرگ اور شریف تر علم ہے۔ کیونکہ کل دینی اور دنیوی مطالب اور معانی عرشیہ کے حقائق و دقائق پر مشتمل ہے اور اسی سے کبریت احمر اور یاقوت ازہر ہے اور انبیاء عظام اور حکماء کرام اور صاحب قلوب طاہرہ نے اس علم سے بہت سے فوائد حاصل کیے ہیں اور ہمیشہ سے اہل عقل وفضل اس کی بزرگی و عظمت بیان کرتے چلے آئے ہیں۔ کیونکہ یہی علم وہ چیز ہے جس کے ساتھ بندوں کی صلاح و فلاح متعلق ہے۔ اور ہر ایک مذہب و ملت اور ملک و دولت کے علماء و حکماء نے اس کے نظم و ترتیب میں پوری کوشش سے کام لیا ہے سہو و تحریف کو اس میں مطلق دخل نہیں دیا چنانچہ سب علماء اس کو یکے بعد دیگرے نہایت احتیاط کے ساتھ روایت کرتے چلے آئے ہیں اور بحمد اللہ سب کا اجماع اس پر منعقد ہو گیا ہے

کتاب اول

سب علوم میں اشرف دینی علم ہے جو کتاب سماوی یا خطاب نبوی کا نتیجہ ہو جس کے بلند مقام تک اہل فرش کا طائر فکر پرواز نہیں کرسکتا اور نہ عرشی ہمت والوں کے علاوہ وہاں کسی کا گذر ہے یہ علم خدا کا چمکدار نور اور اسکا سر جامع ہے جس نے اس کو مضبوط پکڑا وہ کامیاب ہوا اور جس نے اس کے ساتھ بارگاہ رب العالمین سے فیض طلب کیا اس نے فلاحیت پائی نسیم سحر چلنے لگی ساقی شرابی صبوحی می و نشان بادہ شوق کے واسطے جلد حاضر کر۔ شعر

سَقَوْنِیْ وَقَالُوْا لَا تُغَنِّ وَلَوْ سَقَوْا ۔۔۔ جِبَالَ حُنَیْنٍ مَا سَقَوْنِیْ لَغَنَّتِ[1]

سبحان اللہ یہ کتاب بھی کیا کتاب ہے۔ جس کے لطائف قدسی اور معارف صمدی اور اسرار ملکوتی اور انوار جبروتی اور اقلام ربانی اور اعلام نورانی ہیں :-

شعر

وَمَلِیْحَۃٌ شَہِدَتْ لَہَا ضَرَّاتُہَا[2] ۔۔۔ وَالْفَضْلُ مَا شَہِدَتْ بِہِ الْاَعْدَاءُ

جو شخص اس کے عروس فوائد کے ساتھ خلوت کرے گا پھر اسکو کسی ہمنشین کی طرف رغبت نہ ہوگی۔ اور جو اس کے نفائس فرائد کے ساتھ انس پکڑے گا وہ ہر انیس سے علیحدگی اختیار کرے گا کیونکہ بلغ اس کا جوہری اور حوض اس کا کوثری سے موتی اس کا بے بہا اور سمندر اس کا عمیق ہے۔ اس کے طیور عبارات نے ایسی نغمہ سرائی کی کہ اشجار اشارات رقص میں آ گئے اور اس کے چشموں کی چشموں نے ایسی گریہ وزاری کی کہ گلہائے فنون کھل کھلا کر ہنس پڑے

غرضیکہ جب میں اس محل کے باغیچہ میں اپنے آپ کو تنہا پایا اس کتاب کی بنیاد ڈالی اور خدا پر بھروسا کر کے اس کو اپنی یادگار قرار دینے کا قصد کیا اور وہی باتیں اسکے اندر بیان کی ہیں۔ جن کو عیان نے ثابت کر دیا ہے۔ اگر علماء عارفین اور حکماء عاشقین کہیں سہو وخطا ملاحظہ کریں تو براہ کرم اسکی اصلاح فرمائیں کیونکہ بہر حال انسان محل خطا ونسیان ہے شعر

فَعَیْنُ الرِّضَا عَنْ کُلِّ عَیْبٍ کَلِیْلَۃٌ[3] ۔۔۔ وَلٰکِنَّ عَیْنَ السَّخَطِ تُبْدِی الْمَسَاوِیَا

کسی کا کیا اچھا قول ہے ہَدِیَّۃُ الْمُقِلِّ مَقْبُوْلَۃٌ عَلٰی فَاقَتِہٖ وَکُلُّ اِنْسَانٍ یُعْطِیْ عَلٰی قَدْرِ طَاقَتِہٖ[4]

شعر

---

[1] شراب پلا کر مجھ سے کہتے ہیں کہ گانا نہ گا یعنی حالانکہ اگر حنین کے پہاڑ کو یہ شراب پلاتے جو مجھ کو پلائی ہے تو وہ بھی (بیخودی میں) گانے لگتا۔

[2] ایسی حسین وملیح ہے کہ اسکی سوکنیں بھی اسکے حسن وجمال کی گواہ ہیں اور درحقیقت وہی خوبی ہے جس کی دشمن بھی گواہی دیں

[3] رضامندی کی آنکھ کسی عیب پر نہیں پڑتی ہے مگر ناراضگی کی آنکھ ہر برائی کو ظاہر کر دیتی ہے۔

[4] بے استطاعت فاقہ کش آدمی کا ہدیہ قبول کیا جاتا ہے کیونکہ ہر شخص اپنی طاقت کے موافق کوشش کرتا ہے۔

لَوْ اَنَّ کُلَّ لَبِیْبٍ رُدَّ مُحْتَقَرًا ۔۔۔ لَمْ یَقْبَلِ اللّٰہُ یَوْمًا لِلْوَرٰی عَمَلًا[1]

فَالْمَرْءُ یُہْدِیْ عَلٰی مِقْدَارِ قُدْرَتِہٖ ۔۔۔ وَالنَّمْلُ یُعْذَرُ فِی الْقَدْرِ الَّذِیْ حَمَلَا

اس کتاب کو میں نے کئی فصلوں پر مرتب کیا ہے اور یہ کتاب میری پہلی کتاب دُرَّۃُ اللَّامِعَۃِ فِی الْاَدْوِیَۃِ الْجَامِعَۃِ کی تکملہ ہے اس کے ذریعہ سے اس کے کل مطالب منکشف اور کل معانی واضح ہو جاتے ہیں امید ہے کہ ان شاء اللہ تعالیٰ اہل قلوب کے نزدیک اس کی بڑی قدر ہوگی شعر

مَعَانِیْہِ مِنْ تَحْتِ الْحُرُوْفِ کَاَنَّہَا[2] ۔۔۔ یَبْدُوْ ذُبَابُ نُوْرِ الْحَقَائِقِ تَنْسِیْ

اور اب میں اختصار کو کام میں لا کر مطلب کو شروع کرتا ہوں اور پردہ کو اٹھا کر مقفل دروازہ کھول دیتا ہوں۔ جو شخص غور کر کے اس کتاب کو پڑھے گا مرسبہم اور رمز اعظم سے واقف ہوگا

پہلی فصل

معلوم ہو کہ دنیا میں حروف مختلف طریقوں سے لکھے جاتے ہیں بعض حروف کی نوشت دائیں طرف سے شروع کی جاتی ہے۔ یہ طریقہ اہل عرب کا ہے۔ اور بعض بائیں طرف سے شروع کیے جاتے ہیں یہ رومی اور یونانی اور قبطی حروف ہیں اور جو نوشت دائیں طرف سے شروع ہوتی ہے۔ اس کے حروف متصل ہوتے ہیں اور جو بائیں طرف سے ہوتی ہے اس کے حروف منفصل ہوتے ہیں :-

علماء بیان فرماتے ہیں کہ ہر قلم کا ایک دائرہ نزول ہوتا ہے لغات بیانی اور اشکال روحانی پر اور شکل عربی کے سے بہتر کوئی دائرہ نہیں ہے :-

معلوم ہو کہ دنیا میں مشہور ومعروف بارہ قلمیں یعنے خطوط ہیں۔ عربی۔ حمیری یونانی۔ فارسی۔ سریانی۔ عبرانی۔ رومی۔ قبطی۔ بربری۔ اندلسی۔ ہندی۔ چینی

---

[1] اگر تھوڑی چیز حقیر سمجھکر رد کر دی جاتی تو ایک دن بھی خدا کسی مخلوق کا کوئی عمل قبول نہ کرتا کیونکہ ہر شخص اپنی حیثیت کے موافق ہدیہ پیش کرتا ہے اور چیونٹی کو اسیقدر پر معذور رکھا جاتا ہے جسکو وہ اٹھا سکتی ہے۔

[2] حروف کے نیچے اسکے معانی گویا انوار حقائق کے ساتھ چمک رہے ہیں

Ghulam Yaseen

علماء نے اس بات میں اختلاف کیا ہے کہ سب سے پہلے عربی خط کس نے لکھا بعض کہتے ہیں کہ آدم علیہ السلام نے سب سے پہلے عربی خط لکھا ہے یہ قول کعب احبار کا ہے اور پھر آدمؑ کے بعد حضرت اسمعیلؑ نے اس خط کو تجدید کی ابن عباس کہتے ہیں عربی خط حضرت اسمعیل ہی نے ایجاد کیا ہے۔

عروہ بن زبیر سے حکایت ہے کہ عربی خط ملوک مدین کی ایجاد ہے ہے اور ابن عباسؓ سے یہ بھی منقول ہے کہ سب سے پہلے تین شخصوں نے عربی خط لکھا ہے۔ مرامر بن مروہ اور اسلم بن سدرہ اور عامر بن جدرہ نے۔ مرامر نے حروف کی صورت بنائی اور اسلم نے ان کے اندر فصل و وصل کیا اور عامر نے ان پر نقطوں کو وضع کیا۔ مرامر ملک انبار کا رہنے والا تھا۔ چنانچہ وہیں سے عربی کتابت اور شہروں میں منتشر ہوئی۔

کلبی رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ شہر حیرہ سے ملک حجاز میں اس کتابت کو حرب بن امیہ بن عبد شمس بن عبد مناف قرشی نے منتقل کیا ہے یعنے یہ حیرہ میں گئے تھے وہاں سے اس خط کو سیکھ کر مکہ میں آئے اور لوگوں کو اس کا لکھنا تعلیم کیا۔ کسی نے ابوسفیان بن حرب سے پوچھا کہ حیرہ میں تمہارے باپ حرب نے کس شخص سے یہ خط سیکھا تھا ابوسفیان نے کہا اسلم بن سدرہ سے اور اسلم نے خاص اس خط کے موجد مرامر بن مروہ سے سیکھا تھا۔ غرض کہ عربی خط اسلام سے تھوڑے ہی دنوں پہلے کا ایجاد شدہ ہے اور حمیر کا ایک خاص خط مسند نام تھا جس کے حروف منفصل ہوتے تھے

دوسری فصل

علماء فرماتے ہیں جب دنیا کی عمر سے سترہ ہزار برس کا زمانہ منقضی ہوا اللہ تعالے نے حضرت آدم علیہ السلام کو پیدا کیا اور دس صحیفے ان پر نازل فرمائے جن کے اندر ایک ہزار لغت تھے اور اکیس ورقوں میں صرف حروف معجمہ لکھے ہوئے تھے اور ایک ہزار حرفی خداوند تعالی نے حضرت آدم علیہ السلام کو تعلیم فرمائے۔ اور کلمات وجودی اور عدمی ان پر نازل کرکے ستر ہزار دروازے علم کے ان پر کھول دیے ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت آدم علیہ السلام

Ghulam Yaseen

پر خداوند تعالی نے کون سی کتاب نازل فرمائی تھی حضور نے فرمایا کتاب معجم۔ میں نے عرض کیا کتاب معجم کیا ہے فرمایا ا ب ت ث الخ میں نے عرض کیا حضور اس کتاب میں کتنے حروف تھے۔ فرمایا انتیس حرف تھے میں نے عرض کیا حضور میں نے تو صرف اٹھائیس حروف کا شمار کیا ہے یہ سن کر حضور اس قدر غضب آلود ہوئے کہ آنکھیں آپ کی سرخ ہوگئیں اور فرمایا اے ابوذر قسم ہے اس ذات پاک کی جس نے مجھ کو حق کے ساتھ نبی بنایا ہے۔ اللہ تعالی نے آدمؑ پر انتیس ہی حرف نازل کیے تھے میں نے عرض کیا۔ کیا حضور ان میں لام الف نہیں تھا۔ حضور نے فرمایا لام الف ایک حرف ہے اور اللہ تعالی نے اس کو ایک صحیفہ میں حضرت آدمؑ پر نازل کیا تھا اور ستر ہزار فرشتے اس کے ساتھ آئے تھے جس شخص نے لام الف کی مخالفت کی اس نے ان کتابوں کے ساتھ کفر کیا جو خدا نے نازل کی ہیں۔ اور جو لام الف کو ایک حرف شمار نہ کرے گا وہ مجھ سے بری ہے اور میں اس سے بری ہوں اور جو انتیس حروف پر ایمان نہ لائے گا۔ وہ کبھی دوزخ سے رہائی نہ پائے گا۔

آدم علیہ السلام نے سات سو زبانوں میں گفتگو کی ہے۔ جن سب میں بہتر عربی زبان ہے

اور علم حروف میں آدم علیہ السلام کا صحیفہ ایسا رفیع الشان ہے جس سے قیامت تک کل اسرار ظاہر ہوتے ہیں اور کل علوم حرفیہ اور اسرار عددیہ اسی سے متفرع ہیں۔

حضرت آدمؑ کے بعد علم حرف کے حضرت شیثؑ وارث ہوئے۔ اور خداوند تعالی نے پچاس صحیفے ان پر نازل فرمائے۔ اور یہی پہلے شخص ہیں جنہوں نے گارے اور پتھر سے کعبہ شریف کو بنایا تھا علم حروف میں انکی بھی ایک اعلی درجہ کی کتاب ہے۔

پھر ان کے بعد علم حروف انوشؑ کو پہنچا یہ پہلے شخص ہیں جنہوں نے کھجوروں کے باغ لگائے اور حکمت کی گفتگو کی پھر ان کے بعد علم حروف مہلائیل کو اور ان کے بعد یرد کو پہونچا انہیں کے زمانہ سے بت پرستی کی ابتداء شروع ہوئی ہے۔ پھر ان کے بعد یہ علم ادریس علیہ السلام کو پہونچا اور تیس صحیفے خداوند تعالی نے ان پر نازل کیے اور

یہ اپنے زمانہ میں استاد الحکما تھے ہزاروں حکیم ان کے دروازے پر علوم حرفی اور حقائق فلکی حاصل کرنے کے واسطے حاضر رہتے تھے اور ان کی ایک کتاب کنز الاسرار وذخائر الابرار ہے۔ تنکلوشا بابلی اور ثابت بن قرہ ہمدانی اور حنین بن اسحق عبادی نے اس کی شرحیں لکھی ہیں

نکتہ عجیبہ و غریبہ

حنین بن اسحاق عبادی عراق لے متوکل طبیبوں کے استاد تھے اور انہوں نے یونانی کتابوں کا عربی میں ترجمہ کیا ہے اور کتاب اقلیدس اور بطلیموس کی کتاب مجسطی کو بھی عربی کیا ہے وفات ان کی سنہ ۲۶۰ھ میں ہوئی اور ثابت بن قرہ ہمدانی وہ شخص ہے جس نے کتاب ارثماطیقی کو عربی کیا ہے اون کی وفات سنہ ۲۸۸ھ میں ہوئی

حضرت ادریس علیہ السلام مصر میں پیدا ہوئے تھے اور نام ان کا یونانی زبان میں ارمیس تھا جس کو عربی میں ہرمس کہنے لگے انہوں نے کپڑے کا سینا اور ناپ تول کرنا ایجاد کیا ہے۔ اور انہیں نے پہلے سب سے علم نجوم اور اسرار نباتات میں کلام کیا ہے

پھر ان کے بعد علم حرف لمک کو اور ان کے بعد نوح علیہ السلام کو پہنچا اور حضرت نوح ہی نے سب سے پہلے زمین کو اپنی اولاد پر تقسیم کیا چنانچہ سام کو ملک حجاز اور یمن وشام عنایت کیا۔ اور یہی اہل عرب اور فارس و روم کے باپ ہیں۔ اور حام کو بلاد مغرب اور سودان اور بربر و قبط کا ملک دیا اور یہاں کے لوگ انہیں کی اولاد ہیں۔ اور یافث کو مشرق کا ملک عنایت کیا چنانچہ اہل ہند و چین و ترک و یاجوج و ماجوج انہیں کی اولاد ہیں اور نوح علیہ السلام کی علم حروف میں ایک عجیب کتاب ہے۔ پھر ان کے بعد علم حرف سام کو پہنچا جن کے شان میں حضور علیہ السلام نے فرمایا ہے سام کل عرب کے باپ ہیں۔ پھر سام کے بعد علم حرف ارفخشد کو پہونچا اور ارفخشد سے شالخ کو اور ان سے عابر کو جو ہود علیہ السلام ہیں اور انہیں نے عبرانی خط ایجاد کیا ہے۔ پھر ان کے بعد یہ علم فالغ کو پہونچا اور ان سے رعو کو جنہوں نے زمین کو لوگوں میں تقسیم کیا۔ پھر ان سے ساروغ کو پہونچا جن کا نام توراۃ میں سرور

ہے اور ان سے ناصور کو جن کی عرفیت آزر ہے اور ان سے یہ علم حضرت ابراہیم علیہ السلام کو پہونچا اور دس صحیفے خداوند تعالے نے انپر نازل فرمائے اور علم حرف میں آپ کی ایک بہت عمدہ کتاب ہے اور علم وفق میں سب سے پہلے آپ ہی نے کلام کیا ہے۔

بعض لوگوں کا قول ہے کہ ایک مربع صدور صد کا آپ نے بنا کعبہ شریف کی بنیاد میں رکھا ہے۔ بعض علما فرماتے ہیں علم حرف حضرت ابراہیم علیہ السلام ہی کے معجزات سے ہے اور آپ ہی کے زمانہ میں ذو القرنین تھے جن کی علم حرف میں نہایت نایاب کتاب ہے۔ اور صد در صد کا مربع ان کے نشان پر لگا رہتا ہے جس کی برکت سے ہمیشہ فتحیاب ہوتے تھے جس مکان میں یہ مربع ہوتا ہے۔ وہ مکان ہر ایک ادبار اور بلا سے محفوظ رہتا ہے حکما علماء نے اس کے فوائد ومنافع پر اتفاق کیا ہے۔ اور بار بار کے تجربہ سے صحیح ثابت ہوا ہے غرضکہ ابراہیم علیہ السلام کے بعد یہ علم انکے صاحبزادہ حضرت اسمعیل علیہ السلام کو پہنچا اور انہیں نے سب سے پہلے عربی زبان میں گفتگو کی ہے۔ پھر انکے بعد یہ علم قیدار کو پہونچا اور عرب دنیا میں پھیلنے شروع ہوئے۔ پھر ان کے بعد یہ علم حضرت یوسف علیہ السلام کو پہونچا اور انہیں نے کاغذ ایجاد کیا ہے۔ پھر انکے بعد موسے علیہ السلام انکے وارث ہوئے اور توریت خداوند تعالی نے انپر نازل فرمائی جس کے اندر ہزار سورتیں اور ہر سورت میں ہزار آیتیں ہیں۔ اور حضرت موسی علیہ السلام علم عدد کے انبیا کے اندر بہت بڑے عالم تھے سونے کی تختی پر آپ نے مسدس کا نقش لکھکر اس کے ذریعہ سے حضرت یوسف علیہ السلام کا تابوت بحکم الہی نیل مصر سے نکالا تھا۔ پھر ان کے بعد یہ علم یوشع بن نون کو پہونچا جن کے واسطے جنگ جبارین میں خداوند تعالے نے سورج کو الٹا پھیر دیا تھا اور ان کے بعد یہ علم حزقیل علیہ السلام کو پہونچا جنہوں نے اپنی قوم کے اٹھارہ ہزار آدمی مرے ہوئے زندہ کیے تھے۔ پھر ان کے بعد یہ علم الیاس علیہ السلام کو پہونچا جنکو خداوند تعالے نے ستر نبیوں کی قوت عنایت کی ہے ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ ہر سال مکہ میں حضرت الیاس اور خضر جمع ہوتے ہیں اور ایک دوسرے سے کہتے ہیں یہ دعا پڑھو

Ghulam Yaseen

بِسْمِ اللّٰهِ لَا اٰتِیْ بِالْخَیْرِ اِلَّا اللّٰهُ - بِسْمِ اللّٰهِ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا یَصْرِفُ السُّوْٓءَ اِلَّا اللّٰهُ بِسْمِ اللّٰهِ مَا شَآءَ اللّٰهُ وَمَا بِكُمْ مِّنْ نِّعْمَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ابن عباسؓ کہتے ہیں حضور علیہ السلام نے فرمایا ہے۔ جو شخص اس دعا کو ہر روز صبح کے وقت پڑھے گا آگ میں جلنے اور پانی میں ڈوبنے اور مال کے چوری جانے اور ہر ایک برائی سے شام تک محفوظ رہے گا اور ایسے ہی جو شخص شام کو پڑھے گا وہ صبح تک محفوظ رہے گا۔ اس حدیث کو حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی نے کتاب غنیۃ الطالبین میں روایت کیا ہے حضرت الیاس کے بعد یہ علم حضرت داؤد علیہ السلام کو پہونچا جنہوں نے زرہ سازی ایجاد کی ہے۔ پھر ان کے بعد حضرت سلیمان علیہ السلام کو پہونچا جنہوں نے سب سے پہلے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لکھی اور حمام بنایا اور صابن ایجاد کیا۔ پھر ان کے بعد یہ علم حضرت دانیال کو پہونچا جن کو خداوند تعالیٰ نے نبوت اور حکمت عنایت کی تھی۔ پھر ان کے بعد یہ علم حضرت عیسےٰ علیہ السلام کو پہنچا اور خداوند تعالیٰ نے سریانی زبان میں انجیل آپ پر نازل فرمائی اور آپ علم حروف کے حقائق ولطائف سے خوب واقف تھے۔ روایت ہے کہ حضرت عیسےٰ علیہ السلام نے ایک روز میں پچاس ہزار بیمار تندرست کیے تھے

حضرت سیدنا امام حسین علیہ السلام فرماتے ہیں جو علم حضرت مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کو عنایت ہوا وہ یہی علم حروف ہے اور سب حروف کا علم لام الف کے اندر ہے اور لام الف کا علم الف کے اندر ہے اور الف کا علم نقطہ کے اندر ہے۔ اور نقطہ کا علم معرفت اصلیہ میں ہے اور معرفت اصلیہ کا علم ازل کے علم میں ہے اور ازل کا علم مشیت کے اندر ہے اور مشیت کا علم غیب ہویت میں ہے اور یہی وہ علم ہے جس کی طرف خداوند سبحانہ وتعالیٰ نے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو بلایا ہے۔

ابوعبدالرحمن سلمی نے حقائق التنزیل میں اس بات کو بیان کیا ہے کہ ھَاؤُ ہُمَا غیب ہویت کی طرف راجع ہے۔ پھر حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے علم حروف سیدنا امیرالمومنین حضرت علی کرم اللہ وجہہ کو پہونچا اور اسی کی طرف حضور

[illegible]

علیہ السلام نے اپنے اس فرمان میں اشارہ فرمایا ہے اَنَا مَدِیْنَةُ الْعِلْمِ وَعَلِیٌّ بَابُهَا یعنے میں علم کا شہر ہوں اور حضرت علی اس کے دروازے ہیں۔ پس جس کو علم حاصل کرنا ہو وہ دروازہ میں سے شہر میں داخل ہو۔

صالحی نے اس حدیث کو اس طرح روایت کیا ہے کہ فرمایا اَنَا دَارُ الْعِلْمِ وَعَلِیٌّ بَابُهَا یعنے میں علم کا مکان ہوں اور علی اس کے دروازے ہیں

حضرت علی حضور کے چچازاد بھائی اور انبیاء مرسلین کے علوم کے وارث اور علماء حروفیہ کے حجت اور اولیاء صوفیہ اور فقہاء حنفیہ کے سردار تھے ہر وقت آپ کے دروازہ پر طالبان علوم حقیقت کا ہجوم رہتا تھا اور جوق جوق ظاہری و باطنی تعلیم حاصل کرنے والے آپ کے در دولت پر حاضر رہتے تھے۔ آپ فرمایا کرتے تھے میری وفات سے پہلے جو کچھ تم نے مجھ سے حاصل کرنا ہے وہ حاصل کر لو کیونکہ میرے اندر علوم ومعارف کے سمندر بھرے ہوئے ہیں اور فرمایا مجھ سے آسمان کے راستے دریافت کرو کیونکہ بہ نسبت زمین کے راستوں کے میں ان سے زیادہ واقف ہوں۔

اور فرمایا "حمعسق" حضور نے مجھ کو قیامت تک جو کچھ ہوگا۔ سب بتلا دیا ہے۔

اور آپ ہی نے جفر جامع کو تصنیف فرمایا ہے جس کے اندر سے تمام علوم حروفیہ اور اسرار عددیہ برآمد ہوتے ہیں اور اسی کے اندر اسم اعظم اور تاج آدم اور خاتم ایمان اور حجاب آصف بن برخیا ہے

بعض علماء فرماتے ہیں یہ جفر جامع امام مہدی علیہ السلام کے ساتھ ہوگا اور اس کی حقیقت کو خداوند تعالیٰ ہی جانتا ہے اور اول وآخر کے سب واقعات اس کے اندر ہیں اور یہ ایک ہزار سات سو مصدر ہیں مفاتیح اسرار اور مصابیح انوار سے اور یہی قضا وقدر کے راز سے عبارت ہے اور اس علم کو خداوند تعالیٰ نے اکثر علماء سے پوشیدہ رکھا ہے اور اولیاء کاملین کو بھی اس پر پورے طور سے مطلع نہیں کیا صرف بعض بعض اسرار فرقانی اور آثار عرفانی سے کسی کسی کو سرفراز فرمایا ہے ہم نے اس علم کے بعض فوائد اپنی کتاب درۃ الآفاق فی علم الحروف والاوفاق میں مندرج

Ghulam Yaseen

یکیے ہیں۔

حضرت امیر المومنین ہی پہلے وہ شخص ہیں جنہوں نے صحابہ میں سے صد در صد کا مربع وضع کیا ہے صاحب کتاب کنز الباہر فی شرح حروف الملک الظاہر لکھتے ہیں کہ حضرت امیر المومنین کے زمانہ میں یہ نقش کفاروں کے نشان پر لکھا ہوا تھا اور جب مسلمان ان کفاروں سے مقابلہ کرتے تھے ان پر غالب نہ ہوتے تھے آخر رفتہ رفتہ اس نقش کی خبر حضرت امیر المومنین کو ہوئی آپ نے ایک عدد کا اضافہ کر کے یہ نقش تیار کیا اور مسلمانوں کے نشان پر لگایا۔ پھر جو مسلمان لڑے اللہ تعالیٰ نے ان کو فتح نصیب کی حضرت امیر المومنین علم حساب کے بہت بڑے عالم تھے اور اس علم کے اندر آپ کے نورانی کارنامے بے حد و عدد موجود ہیں۔ پھر حضرت امیر المومنین کے بعد آپ کے فرزند حضرت سیدنا امام حسین علیہ السلام اس علم کے وارث ہوئے آپ فرماتے ہیں قرآن کے اندر ہر چیز کا علم ہے اور قرآن کا علم ان حروف میں ہے جو سورتوں کے اول میں ہیں اور ان حروف کا علم لام الف میں ہے ایک شخص نے آپ سے "کہیعص" کے معنے دریافت کیے آپ نے فرمایا اگر میں اس کی تفسیر تیرے سامنے بیان کروں تو پانی پر چلنے اور ہوا پر اٹھنے لگے ۶۱ھ میں کربلا کے اندر آپ کی شہادت ہوئی

اور آپ کے بعد یہ علم حضرت زین العابدین ابو الحسن علی بن حسین بن علی علیہم السلام کو پہونچا آپ ہر شب و روز میں ایک ہزار رکعت نماز پڑھا کرتے تھے۔ وفات آپ کی مدینہ طیبہ کے اندر ۹۴ھ ہجری میں ہوئی مناقب اور مفاخر آپ کے بے حد و نہایت ہیں ؂

اور آپ کے بعد یہ علم آپ کے صاحب زادہ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام کو پہونچا۔ آپ اپنے زمانہ میں علم حروف اور اسمار کے استاد تھے وفات آپ کی ۱۱۴ھ ہجری میں ہوئی۔ اور آپ نے یہ وصیت فرمائی تھی کہ آپ کو اسی کرتے میں کفن دیا جائے جس کے اندر آپ نماز پڑھا کرتے تھے ؂

اور آپ کے بعد یہ علم آپ کے صاحب زادہ امام جعفر صادق علیہ السلام کو پہونچا آپ بھی علم حروف اور اسمار میں امام تھے، اور سات برس کی عمر میں آپ نے غوامض

اسرار اور علوم حقیقت میں کلام فرمایا ہے۔ آپ نے علم حروف میں قافیہ کافیہ قاعدہ تصنیف فرمایا ہے۔ اور باب کبیر اس کے اندر اب ت ث الخ کو قرار دیا ہے۔ اور باب صغیر ابجد ہوز الخ کو اور یہ مصحوب و مقلوب ہے وفات آپ کی ۱۴۸ھ ہجری میں ہوئی ؂

پھر آپ کے بعد آپ کے فرزند امام موسےٰ کاظم اس علم کے وارث ہوئے اور ہمیشہ آپ شب بیداری کرتے تھے۔ اور علم حروف میں یگانۂ زمانہ تھے

پھر آپ کے بعد آپ کے فرزند امام علی رضا کو یہ علم پہونچا آپ بھی اس علم میں استاد وقت تھے ۲۰۳ھ ہجری میں بمقام طوس آپ کی شہادت ہوئی۔

پھر آپ کے بعد یہ علم حضرت معروف بن فیروز کرخی کو پہونچا یہ بزرگ مستجاب الدعوات تھے۔ اور ان کی مزار[۱] بھی حاجت روائے خلق ہے۔ بغداد کے لوگ کہتے ہیں معروف کرخی کی مزار تریاق مجرب ہے وفات آپ کی ۲۰۰ھ ہجری میں ہوئی۔

پھر آپ کے بعد یہ علم حضرت ابو الحسن سری بن مغلس سقطی کو پہونچا۔ وفات ان کی ۲۵۳ھ ہجری میں ہوئی

پھر آپ کے بعد حضرت ابو القاسم جنید بن محمد قواریری بغدادی کو پہونچا وفات آپ کی ۲۹۷ھ ہجری میں ہوئی۔

پھر آپ کے بعد ابو بکر شبلی اس کے وارث ہوئے کہتے ہیں کہ ایک روز حضرت شبلی ایک بیمار کو جس کی عقل گم ہو گئی تھی۔ اور حواس جاتے رہے تھے دیکھنے گئے اور حرف قاف پھر سات دائرے اس صورت کے بنا کر اس کو چٹائے بیمار تندرست ہو گیا دائرہ یہ ہے

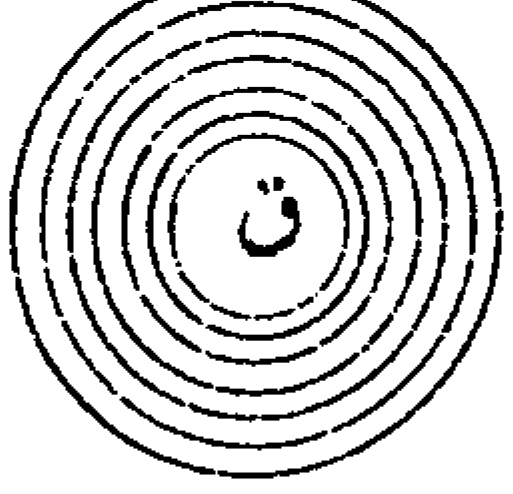

[۱] ہماری شریعت میں ہے کہ [illegible] کسی مخلوق [illegible] نقصان نہیں پہنچا سکتا [illegible]

Ghulam Yaseen

علم حروف میں آپ کی ایک بہت عمدہ کتاب بھی تصنیف ہے اور اسی میں آپ لکھتے ہیں کہ جو شخص حروف نورانیہ کو ۱۴ در ۱۴ کے نقش میں بھر کر پنجشنبہ کی پہلی ساعت میں چاندی پر نقش کرے اور رجب کا مہینہ ہو۔ پھر اس نقش کو اپنے پاس رکھے۔ سفر و حضر اور بر و بحر میں ہر ایک آفت و بلا سے محفوظ رہے گا اور جس کام میں ہاتھ ڈالے گا فائدہ حاصل ہوگا۔ اور بعض اوقات اس نقش کو اس طرح بھی لکھتے ہیں۔ اس نقش کے اندر اسم اعظم ہے اور جس کے پاس یہ نقش ہو۔ وہ خدا تعالے سے جو دعا کرے گا دعا اسکی قبول ہوگی۔ اور اگر پیاسا اسکو اپنے منہ کے اندر رکھے گا پیاس اس کی جاتی رہے گی۔ اس کی تاثیرات کو خوب سمجھ لو۔ کیونکہ یہ اسرار سے ہیں وفات آپ کی ۳۳۴ھ ہجری میں ہوئی۔

کھیعص الر ۲۹۹	طس ۳۰۵	حم ق ۳۰۰
ملك احد ۲۰۲	مليك معافى ۲۰۱	نافع رحمن ۲۹۹
صمد مكرم ۲۰۲	مالك دب ۲۹۷	كفيل الله ع ۴۰

پھر آپ کے بعد یہ علم ابو القاسم ابراہیم بن محمد نصیر آبادی کو پہونچا آپ شیخ الوقت تھے۔ وفات آپ کی ۳۶۷ھ ہجری میں ہوئی

اور آپ کے بعد ابو علی دقاق اس علم کے کامل ہوئے اور آپ نے ۴۰۵ھ ہجری میں وفات پائی۔ پھر آپ کے بعد ابو القاسم قشیری اس علم کے وارث ہوئے فرماتے ہیں میرا فرزند سخت بیمار ہوا اور میں نے حضور صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خواب میں دیکھا آپ نے فرمایا کیوں آیا ہے۔ میں نے عرض کیا میرے بیٹے کا حال ایسا ہے۔ فرمایا آیات شفا سے علاج کیوں نہیں کرتا۔ میں نے عرض کیا میں ان کو نہیں جانتا۔ پھر میں خواب سے بیدار ہوا۔ اور قرآن شریف کی تلاوت شروع کی اور آیات شفا کو جمع کرنا شروع کیا بس وہ چھ آیات ہیں وَيَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ ۝ شِفَآءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۝ يَخْرُجُ مِنْ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِيْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ ۝ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۝ وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ ۝ قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَآءٌ ۝ قشیری فرماتے ہیں میں نے ان آیات کو لکھ کر پانی سے دھویا اور اپنے

لڑکے کو پلایا فوراً اس کو آرام ہو گیا۔ وفات ان کی ۴۶۵ھ ہجری میں ہوئی۔

پھر ان کے بعد امام حجۃ الاسلام ابو حامد محمد غزالی اس علم کے وارث ہوئے۔ اور ہر ایک علم و فن میں عجیب و غریب کتابیں آپ نے تصنیف فرمائی ہیں۔ خصوصاً علم حروف اور اسرار روحانیات اور خواص اعداد اور لطائف اسماء میں آپ نے بہت کچھ لکھا ہے۔ امام موصوف کی ایک دعا نہایت جلیل الشان ہے جس کا علماء نے فقر و فاقہ کے وقت بارہا دفعہ امتحان کیا ہے۔ اور صحیح پایا ہے۔ اور وہ دعا یہ ہے اَللّٰهُمَّ يَا غَنِيُّ يَا حَمِيْدُ يَا مُبْدِئُ يَا مُعِيْدُ يَا رَحِيْمُ يَا وَدُوْدُ اَغْنِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَبِطَاعَتِكَ عَنْ مَعْصِيَتِكَ وَبِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ۔

امام غزالی علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں جو شخص اس دعا کو بعد نماز جمعہ کے پڑھے گا اور پھر اس پر مداومت رکھے گا۔ خدا تعالے مخلوق سے اسکو غنی کرے گا اور ایسی جگہ سے رزق دیگا جہاں سے اس کو گمان بھی نہ ہوگا

علماء فرماتے ہیں جو شخص اس دعا کو ہر روز ایک سو گیارہ مرتبہ پڑھے گا دروازے خیرات کے اس پر کشادہ ہوں گے۔ اور تمام مخلوق سے بے پروا ہوگا۔ علم حروف میں آپ کی ایک کتاب در المنظوم ہے۔ اور بعض علماء مغرب نے اس کی شرح کی ہے۔ اور مستوجبۃ المحامد فی شرح خاتم ابی حامد اس کا نام رکھا ہے۔ سورہ فاتحہ کے خواص میں آپ نے یہ ابیات فرمائے ہیں

اشعار

اِذَا مَا كُنْتَ مُلْتَمِسًا لِرِزْقٍ	وَنَيْلِ الْفَضْلِ مِنْ عَبْدٍ وَّحُرٍّ
وَتَظْفَرُ بِالَّذِيْ تَرْجُوْ سَرِيْعًا	وَتَاْمَنُ مِنْ مُخَالِفَةٍ وَّغَدْرٍ
فَفَاتِحَةُ الْكِتَابِ فَاِنَّ فِيْهَا	لِمَا اَمَّلْتَ سِرًّا اَيَّ سِرٍّ
تُلَازِمُ دَرْسَهَا عُقْبَى عِشَاءٍ	وَفِيْ صُبْحٍ وَفِيْ ظُهْرٍ وَعَصْرٍ
وَعُقْبَى مَغْرِبٍ فِيْ كُلِّ لَيْلٍ	اِلَى التِّسْعِيْنَ تَتْبَعُهَا بِعَشْرٍ
تَنَلْ مَا شِئْتَ مِنْ عِزٍّ وَّجَاهٍ	وَعَظْمِ مَهَابَةٍ وَّعُلُوِّ قَدْرٍ

Ghulam Yaseen

وَسَتْرٍ لَا تُغَيِّرُهُ اللَّيَالِیْ	وَحَادِثَةٍ مِّنَ النُّقْصَانِ تَجْرِیْ
وَتَوْفِیْقٍ وَّاَفْرَاحٍ دَوَامٍ	وَّاَمْنٍ مِّنْ مَّخَاوِفِ کُلِّ شَیْءٍ
وَمِنْ عُرْیٍ وَّجُوْعٍ وَّانْقِطَاعٍ	وَّمِنْ بَطْشٍ لِّذِیْ نَھْیٍ وَّاَمْرٍ

وَعِشْتُ مُنَعَّمًا فِیْ طُوْلِ عُمْرٍ
عَلٰی طُوْلٍ فِیْ طُوْلِ دَھْرٍ

خلاصہ اشعار بالا کا یہ ہے کہ جو شخص اپنی کل حاجات کا روا ہونا۔ اور ہر ایک مخالفت اور غدر سے محفوظ رہنا چاہے اور بھوک پیاس یا فقر و فاقہ کی محنت و آفت سے تنگ آگیا ہو اس کو اس ترکیب[۱] سے سورہ فاتحہ کا ورد کرنا چاہیے صبح کو ۲۱ بار۔ ظہر کو ۲۲ بار۔ عصر کو ۲۳ بار۔ مغرب کو ۲۴ بار۔ عشاء کو ۱۰ بار۔

حضرت امام غزالی علیہ الرحمۃ کے علم و کمال اور مقام عالی کے تمام اولیاء کاملین اور علمائے صالحین معترف اور شاہد ہیں اور جن لوگوں نے از روی حسد کے آپ کی جناب میں بے ادبی کی وہ عنقریب اپنی سزائے اعمال کو دیکھ لیں گے ہم کو شیخ کبیر عارف باللہ حضرت ابوالحسن شاذلی سے روایت پہونچی ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت موسی اور عیسے علیہما السلام سے فرمایا تم دونوں کی امتوں میں ایسا شخص لائق ہے۔ اور امام غزالی کی طرف اشارہ کیا ان دونوں نے فرمایا ہماری امتوں میں ایسا لائق کوئی نہیں ہے۔ وفات آپ کی ۵۰۵ھ میں ہوئی

پھر آپ کے بعد علم حروف ابو یعقوب یوسف بن ایوب ہمدانی کو پہونچا آپ علم و فضل میں یکتائے زمانہ اور ارکان صوفیہ میں سے تھے۔ وفات آپ کی ۵۳۵ھ ہجری میں ہوئی ؛

پھر آپ کے بعد علم حروف شیخ عبد القادر جیلانی رضی اللہ عنہ کو پہونچا۔ اور آپ کی وہ شان ہے کہ آپ فرماتے ہیں میرے پاس حضرت خضر نبی علیہ السلام امتحان کرنے کے واسطے تشریف لائے۔ جیسا کہ مجھ سے پہلے اولیا کا امتحان کر چکے تھے

[۱] یہ ترکیب حضرت شیخ کلیم اللہ رحمۃ اللہ علیہ نے ان ابیات کے نیچے کتاب مرقع میں لکھی ہے
۱۲ مترجم صاحب۔ اللھم اغفر لکاتبہ و لوالدیہ

مجھ کو ان کا مقصد معلوم ہو گیا اور وہ میرے سامنے سر نگون بیٹھے تھے میں نے کہا اے خضر تم نے موسے علیہ السلام سے فرمایا تھا اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا، یعنی اے موسی تم میرے ساتھ رہ کر صبر نہیں کر سکتے ہو اور اب میں تم سے کہتا ہوں کہ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا "تم اے خضر میرے ساتھ صبر کی طاقت نہیں رکھتے ہو اے خضر تم اسرائیلی ہو اور میں محمدی ہوں۔ پس آؤ یہ گیند ہے۔ اور یہ میدان ہے امتحان کر لو۔ وفات حضرت شیخ موصوف کی ۵۶۱ھ میں ہوئی

پھر آپ کے بعد یہ علم حضرت شیخ الشیوخ شیخ شہاب الدین عمر سہروردی کو پہونچا اور آپ نے اس علم حروف میں ایک جلیل الشان کتاب تصنیف فرمائی ہے۔ اور فضائل و مناقب آپ کے بے حد و شمار ہیں۔ وفات آپ کی ۶۳۲ھ ہجری میں ہوئی۔

اب ہم اس بیان کو مختصر کرتے ہیں۔ کیونکہ اگر ہم اس علم نورانی کے کل اساتذہ کرام کا مفصل ذکر کریں تو اس کے واسطے بہت وقت درکار ہے۔ اور کتاب کی طوالت کا موجب ہے۔

تیسری فصل

بندہ ضعیف عبد الرحمن بن محمد بن علی بن احمد حنفی عبارۃ بسطامی اشارۃً خدا تعالی اس کو اپنی اطاعت کی توفیق دے اور اپنی رحمت کے ساتھ کامیابوں میں سے گردانے عرض کرتا ہے کہ جب انوار کی تجلی سے قلب روشن ہوا اور مشرق شوق سے آفتاب ذوق نے طلوع کیا۔ علم حروف اور اوفاق کی تعلیم میں نے حضرت امام عارف باللہ محمد بن محمد بن یعقوب کوفی طوسی سے حاصل کی اور امام موصوف نے یہ علم شیخ ابو العباس وہان سے اور انہوں نے شیخ ابو العزائم ماضی سے انہوں نے حضرت قطب الوقت فرد جامع شیخ ابو الحسن شاذلی سے اور انہوں نے یکے بعد دیگرے حضرت امیر المومنین سیدنا و مولانا امام حسن علیہ السلام سے اور انہوں نے اپنے جد بزرگوار سید الابرار حضرت رسول کریم علیہ التحیات والتسلیم سے اور بیعت و ارادت اس فقیر کو حضرت شیخ شمس الدین محمد بن احمد حلبی بسطامی سے ہے۔ جو ابن طغانی

Ghulam Yaseen

کے ساتھ تشبیہ میں انہیں کے خطوظ نفسانی کی کثافت اور اس کے حجابوں کی ظلمت ظلم اور تجرید کے ساتھ مجھ سے دور کر کے مواہب ربانی کا لباس پہنا دیا۔ اور نور توحید کے ساتھ منور کیا جیسا کہ حضور علیہ الصلوٰۃ و السلام کا ارشاد ہے کہ خدا کے ایسے بندے ہیں جو اس کے بندوں پر ایک نظر ڈال کر ان کو سعادت کا لباس پہنا دیتے ہیں بس اسی طرح میرے مرشد نے ایک نظر ڈال کر میرے قلب کو منور کر دیا اور وہ شیخ جلال الدین عبداللہ بن خلیل اسدآبادی کے مرید تھے اور وہ شیخ علاو الدین علی لنفی کے وہ شیخ قوام الدین محمد لبطامی کے وہ شیخ تاج الدین قاسم سیرجانی کے وہ شیخ جمال الدین عبداللہ بلیانی کے اور وہ شیخ اصیل الدین شیرازی کے اور وہ شیخ رکن الدین سجاسی کے اور وہ شیخ شہاب الدین عمر سہروردی کے اور وہ شیخ محی الدین عبدالقادر جیلانی کے اور وہ شیخ ابوسعد مبارک مخزومی کے اور وہ شیخ ابوالحسن علی عکاری کے وہ شیخ ابوالفرح طرطوسی کے وہ شیخ ابوالفضل عبدالواحد تمیمی کے وہ شیخ ابوبکر شبلی کے وہ شیخ سید الطائفہ جنید بغدادی کے وہ شیخ ابوالحسن سری سقطی کے وہ ابومحفوظ معروف کرخی کے وہ شیخ داود طائی کے وہ شیخ حبیب عجمی کے وہ حضرت فاروق اعظم سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ تعالٰے عنہ کے اور وہ حضرت سید عالم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم۔

اور اب میں صرف اپنے سلسلہ طریقت ہی پر اکتفا کرتا ہوں۔ کیونکہ یہ سب فیض و برکت میرے مرشد ہی سے مجھ کو حاصل ہوا ہے اور وہی دین و دنیا میں میرے راہ نما ہیں :۔

علما فرماتے ہیں "مَنْ لَمْ يَنْفَعْكَ لَحْظُهُ لَمْ يَنْفَعْكَ لَفْظُهُ" یعنے جسکی نگاہ سے تم کو نفع نہیں پہونچا اس کے کلام سے بھی نفع نہ پہونچے گا شعر

مَنْ مَاتَ بِالْغَفَلَاتِ كَانَ مَقَامُهُ   فِي جَنَّةِ الْفِرْدَوْسِ تَحْتَ الْعَارِضِ

اس باب کے شروع میں جو میں نے علم کتاب کی روایت نقل کی ہے اسکا سبب یہ ہے کہ احوال کی اسناد بھی مثل اقوال کی اسناد کے ہیں۔ امام احمد فرماتے ہیں اسناد عالی بزرگان سلف سے سنت ہے اور عبداللہ بن مبارک کا قول ہے اگر اسناد نہ ہوتے تو جو شخص جو چاہتا کہہ دیتا۔

فقہا فرماتے ہیں اسناد دین سے ہے اور یہ اہل حدیث کے نزدیک بڑی عظیم الشان چیز ہے۔ اور مشائخ صوفیا کرام اور علمائے حروف کے بعض اخبار جو میں نے نقل کیے ہیں اس کے اندر بہت سے فوائد ہیں چنانچہ ان بزرگوں کے حالات کا علم اور ان کے قیمتی اقوال اور نصائح کا معلوم ہونا۔ اور ان کے آداب و اخلاق کو حاصل کرنا اور ان کے مراتب عالیہ سے واقف ہو کر ان کے آداب کو ملحوظ رکھنا تاکہ اعلے مرتبہ والے کو ادنے درجہ والے کے ساتھ شامل نہ کیا جائے۔ اللہ تعالٰی فرماتا ہے وَ فَوْقَ كُلِّ ذِيْ عِلْمٍ عَلِيْمٌ۔ اور حضرت عائشہ رضی اللہ تعالٰے فرماتی ہیں ہم کو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم فرمایا ہے کہ ہم ہر شخص کو اس کے مرتبہ کے موافق آتارا کریں اور اسی ضمن میں ان کی مصنفات کا بیان بھی ہوا ہے جن کے ملاحظہ کرنے سے ان کے علم و فضل کا حال معلوم ہو کر ان کے اتباع کی توفیق ہوتی ہے۔ اور ان کے روحانی فیض سے طالب مستفیض ہوتا ہے

یہی طریقہ انبیاء مرسلین اور اکابر صدیقین کا ہے۔ اور یہی مقام اکمل اور منہج افضل ہے۔

چوتھی فصل

معلوم ہو کہ برزخ اصلی اور مظہر اعلے ہمارے حضور سردار عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں اور آپ ہی نور الانوار اور سر الاسرار ہیں۔ آپ ہی کیطرف لطائف قرآنی نازل ہوئے ہیں اور آپ ہی سے معارف ربانی اخذ کیے گئے ہیں۔ اہل ظاہر نے اپنا ظاہر لیا ہے۔ اور اہل باطن نے باطن لیا ہے۔

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ہے اَلْعُلَمَاءُ وَرَثَةُ الْاَنْبِيَاءِ یعنے علماء انبیاء کے وارث ہیں۔ پس ہر عالم اپنے ورثہ کے موافق ہے۔ اور ورثہ اس کا اس کے نور کے موافق ہے اور نور اس کا اس کی صفاء قلب کے موافق ہے۔ اور صفا قلب اس کی معرفت کی حیثیت سے ہے۔ اور معرفت محبت کے موافق ہوتی ہے اس کے مورد کے واسطے یہ بات ضروری ہے کہ جس صورت سے وہ مورث عنہ کے پاس تھی۔ اسی صورت سے وارث کے پاس رہے۔ اور نیز علماء باطن انبیاء

کی وراثت کے زیادہ مستحق ہیں۔ کیوں کہ ان کا علم وہ ہے جو ان کے اندر خشیۃ پیدا کرکے پردہ کو دور کردیتا ہے اور جس عالم کے اندر خشیۃ نہ ہو وہ وارث ہونے کے لائق نہیں ہے حضور نے فرمایا ہے علمار انبیا کے وارث ہیں۔ یعنے علما الٰہی۔ کیونکہ علم الٰہی خشیۃ کو پیدا کرتا ہے۔

اور اسی برزخ اعلےٰ اور محیط جامع یعنے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے لیکر ہمارے اس وقت تک یہ سلسلہ صلاح وشہادت اور ولایت وصدیقیت اور قطبیت کا برابر چلا آتا ہے اور قیامت تک چلا جائے گا۔ اور جس شخص کا کوئی مرشد نہ ہوگا جو اسکو اس سلسلہ سماع میں منسلک کرکے اس کے قلب سے حجاب کو دور کردے وہ شخص بن باپ کا بچہ ہے جو راستہ پر سے پڑا ہوا مل جاتا ہے۔ مگر جو شخص ایسا ہو کہ عنایت ربانی کے ہاتھ نے اس کو اپنی طرف کھینچ لیا ہو۔ اور ارادہ رحمانی نے اس کو حضیض ذلت وشقاوت سے اوج عز وعلا میں پہونچا دیا ہو

اور اس زمانہ میں ہمارے شیخ کامل عالم عامل استاد الوقت فرد العصر ہیں شموس معارف کو غروب ہونے کے بعد آپ نے ظاہر کیا ہے اور اسرار لطائف کو کم ہونے کے بعد پیدا فرمایا ہے۔ انہیں کے انوار سے ہمنے روشنی پائی ہے اور انہیں کے آثار کی پیروی کی ہے۔ انہیں کی رہنمائی سے مقام وصل مجھ کو حاصل ہوا اور انہیں کی عنایت سے معرفت کی گویائی لضیب ہوئی۔ معرفت کا درخت ہمارے دل میں انہوں نے لگا دیا اور بہت جلد پھل پھول اس میں ظاہر ہوئے ہم انہیں کی طرف سے نسبت کیے جاتے ہیں اور اس شان میں انہیں پر اعتماد رکھتے ہیں۔

تمہارا شیخ وہ نہیں ہے جس سے تمنے کچھ سنا ہے۔ بلکہ تمہارا شیخ وہ ہے جس سے تمنے فیض لیا ہے۔ اور نہ وہ شخص تمہارا شیخ ہے جسکی عبارات تم نے حاصل کی ہیں بلکہ تمہارا شیخ وہ ہے جس کے اشارات تمہارے اندر ساری ہوگئے ہیں۔ جو شخص کسی شیخ کے مرید کو دوسرے شیخ کی طرف منسوب کرتا ہے۔ وہ گویا ایک شخص کے فرزند کو دوسرے سے ملحق کرتا ہے خصوصاً یہ سلسلہ اس بات کا زیادہ مستحق ہے کہ اس کی رعایت وحفاظت کی جائے۔ اور میں بندہ فقیر خدا سے

Ghulam Yaseen

دعا کرتا ہوں کہ وہ ہم کو سماع الفاظ کے ساتھ مشاہدہ الحاظ سے محروم نہ کرے

پانچویں فصل

معلوم ہو کہ عربی قلم کے سوا کل اقلام ابجد کی ترتیب پر مرتب ہیں۔ اور عربی یسٹرنجلی اور مغلی اقلام کے علاوہ کل اقلام کے حروف منفصل ہوتے ہیں۔ اور یونانی رومی اور فارسی کی نوشت بائیں طرف سے شروع ہوکر دائیں طرف کو منتہی ہوتی ہے اور عربی۔ عبرانی اور سریانی کی نوشت دائیں طرف سے شروع ہوتی ہے۔ جو کتابت بائیں طرف سے شروع ہوتی ہے۔ اس کی ترتیب فلک اعظم پر رکھی گئی ہے۔ اس کی ترتیب فلک ثوابت پر قائم کی ہے جس کا دورہ مغرب کے مشرق کیطرف ہوتا ہے۔ علماء فرماتے ہیں عربی کتابت کا مظہر مریخ ہے اور برج اسکا حمل ہے۔

اور فارسی کتابت کا مظہر زہرہ ہے اور برج اس کا ثور ہے۔ اور ترکی کتابت کا مظہر عطارد ہے۔ اور برج اس کا جوزا ہے۔ اور رومی کتابت قمر اور برج سرطان کے متعلق ہے۔ اور ارمنی کتابت شمس اور برج اسد سے متعلق ہے۔ اور فرنجی کتابت عطارد اور برج سنبلہ سے متعلق ہے۔ اور قبطی کتابت زہرہ اور برج میزان سے متعلق ہے۔ اور نوبی کتابت مریخ اور برج عقرب سے متعلق ہے۔ اور حمیری کتابت مشتری اور برج قوس سے متعلق ہے اور عبرانی کتابت زحل اور برج دلو سے متعلق ہے۔ اور سریانی کتابت مشتری اور برج حوت سے متعلق ہے

اور اب میں اقلام سماوی اور حروف نبوی کا بیان کرتا ہوں۔ آدم علیہ السلام کی قلم سریانی ہے شیث کی قلم صولیانی ہے۔ قینان کی قلم قنیاوی۔ ادریس کی قلم بربادی۔ نوح کی قلم خرزمی۔ سام کی قلم سابامی۔ یافث کی قلم چینی۔ حسام کی قلم ہندی۔ ابراہیم کی قلم ربطی۔ اسحاق کی قلم یونانی۔ صاب کی قلم صابی۔ یعقوب کی قلم الیعفوری موسی کی قلم عبرانی۔ ہارون کی قلم عزری۔ داود کی قلم حیری سلیمان کی قلم کاہنی عیسی کی قلم رومی۔ شمعون کی قلم فرنجی۔ جرجیس کی قلم قبطی۔ دانیال کی قلم ارمنی ہے۔ اور حضرت سرور عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قلم عربی ہے

اورحضرت علی کرم اللہ وجہہ کی قلم کوفی ہے۔ اورحضرت امام حسین علیہ السلام کی قلم عراقی ہے۔ اورحضرت امام محمد بن حسن کی قلم بربری ہے۔
واقدی رحمۃ اللہ فرماتے ہیں۔ عربی اور سریانی کے حروف ہجا میں کچھ فرق نہیں ہے ❊

حروف سریانی حروف معجم کے ساتھ اس جدول میں موجود ہیں

الیف ┘└	بات ⊐	جیم ج	دلت ے	ھای ✗	واو ہ	زای T
حات ـــ	طات د	یوت ا ا	کاف لد	لامت ٦	میم ✗	نون ے
ککت ھ	عا ع	فا و	صادی ع	قوت و	راش ن	شابت او
تاو ۱۸	بو ۱۸	خا ے	ذیل و	ضاد ص	ظا ۱۲	غا ⊏

دنیا میں سب سے پہلی قلم یہی ہے۔ اور باقی کل اقلام اسی سے نکلی ہیں۔
ذوالنون مصری فرماتے ہیں۔ کل اقلام کا اصول تمام لوگوں کے نزدیک ایک ہے۔ اور اس کا نام قلم طبعی ہے۔ اور اس قلم کی اصل دائرہ اور قطب اور جہات اربع سے مستخرج ہے۔ اور اس قلم کے اندر چھتیس ٣٦ حرف ہیں۔ اور تمام دنیا کی زبانیں انہیں حروف سے پیدا ہوئی ہیں ❊
اور فرماتے ہیں اس دائرہ کے اندر تین قلمیں ہیں۔ جن کو میں نے حضرت سوہرس کے قاعدہ سے نقل کیا ہے۔ جو اس کو سمجھ لیگا۔ وہ ہر طرح کے عجائب و غرائب ظاہر کر سکے گا۔ اور تمام روحانی خواص و منافع اور طلسمات اس کے قبضہ میں ہو جائیں گے۔ کیونکہ یہ دائرہ طبائع اور کواکب اور بروج و منازل کی ترتیب پر مرتب کیا گیا ہے۔

دائرہ دیکھو بر صفحہ نمبر ٤٠

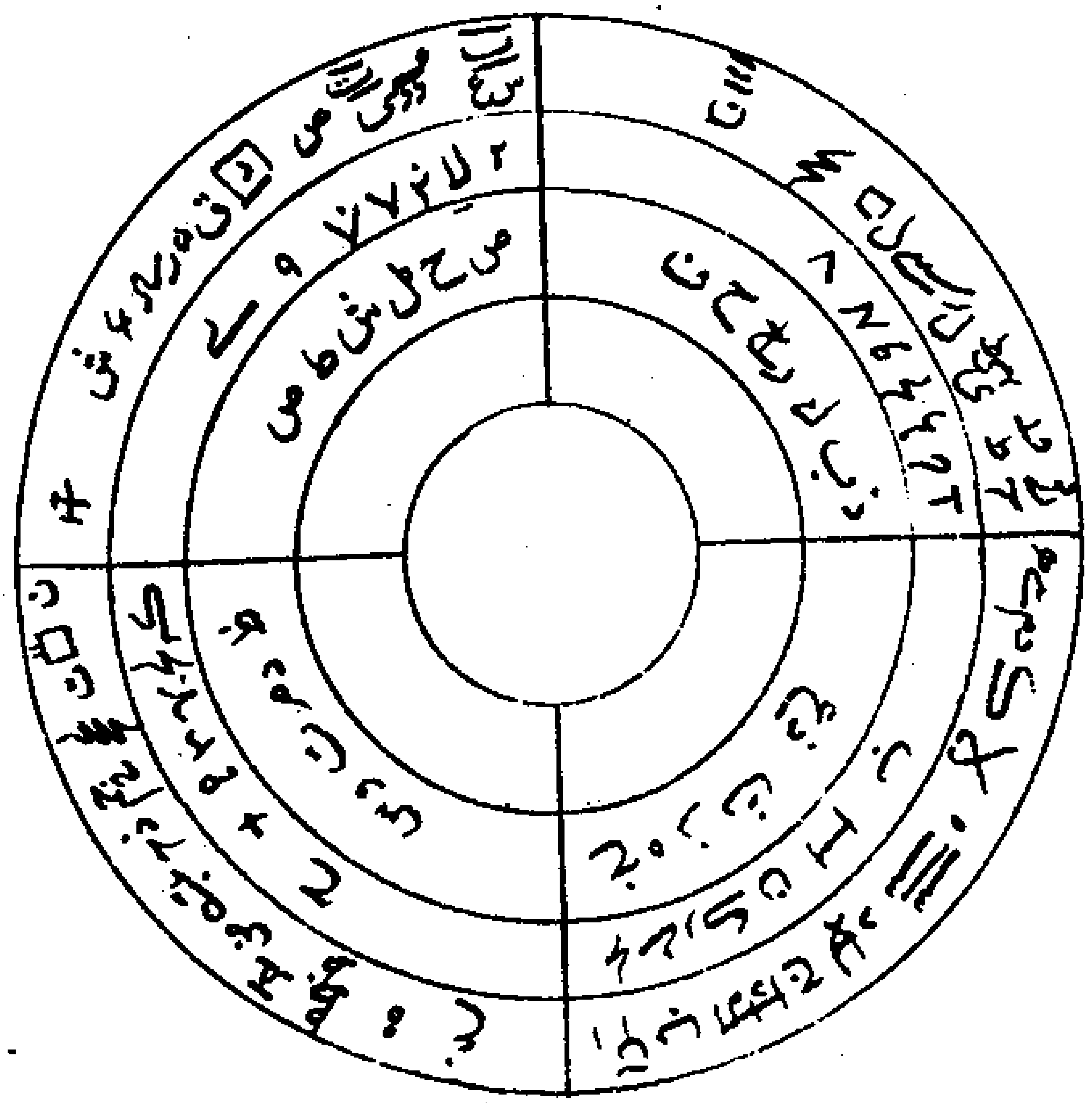

عربی قلم کے اندر ٢٨ حروف ہیں۔ اور سریانی قلم بھی وصل و فصل میں مثل عربی ہی کے ہے اور عبرانی ابجد سے قرشت تک ہے اور یہ قلم سریانی سے مشتق ہے اور یونانی قلم میں حا۔ دال۔ ضاد۔ عین۔ ظا۔ لام۔ الف نہیں ہیں پس یونانی اور فرنجی اور اصطفکیلی قلمیں مثل یونانی کے ہیں
اور سامری قلم کے اندر ١٨ حروف ہیں۔ اور عبرانی سے اس کے اندر الف حا ھا۔ عین کم ہیں اور فارسی قلم کے اندر بیس حرف ہیں یعنے یہ حرف اسکے اندر نہیں ہیں ثا۔ حا۔ صاد۔ ضاد۔ طا۔ ظا۔ عین۔ قاف
اور ترکی قلم کے اندر بھی بیس حرف ہیں۔ اور ترکی میں یہ تین حرف ہیں جو فارسی کے اندر نہیں ہیں ضاد۔ طا۔ قاف اور فارسی میں یہ تین حرف ہیں جو ترکی کے اندر نہیں ہیں ذال۔ فا۔ ھا
اور مغلی قلم کے اندر ١٧ حرف ہیں۔ اور قبطی قلم میں ٣٢ حرف ہیں۔ اور رومی قلم کے اندر ٣٤ حرف ہیں اور ارمنی قلم میں ٣٦ حرف ہیں اور یہ قلم بہ نسبت سب

Ghulam Yaseen

اقلام کے زیادہ طول ہے۔ اور ان سب اقلام کے متعلق جو کچھ اسرار ہم پر بذریعہ لسان الہام کے منکشف ہوئے ہیں وہ عنقریب ہم اپنی کتاب شمس الآفاق فی علم الحروف والاوفاق کے اندر بیان کریں گے جس کو اس کتاب کے اختتام کے بعد شروع کرنے کا ارادہ ہے۔

اب میں ان اقلام کو شروع کرتا ہوں جن کو میں نے حکما متقدمین کے کنوز و رموز سے استخراج کیا ہے اور مشائخ کرام سے نقل صحیح کے ساتھ مجھ تک پہونچی ہیں۔ اور میں خدا تعالے سے دعا کرتا ہوں کہ جاہل اور حاسد کی خرد و فساد اور طعن و تحریف سے اس کتاب کو محفوظ رکھے۔

سب سے پہلی قلم سریانی جو آدم علیہ السلام کی قلم ہے

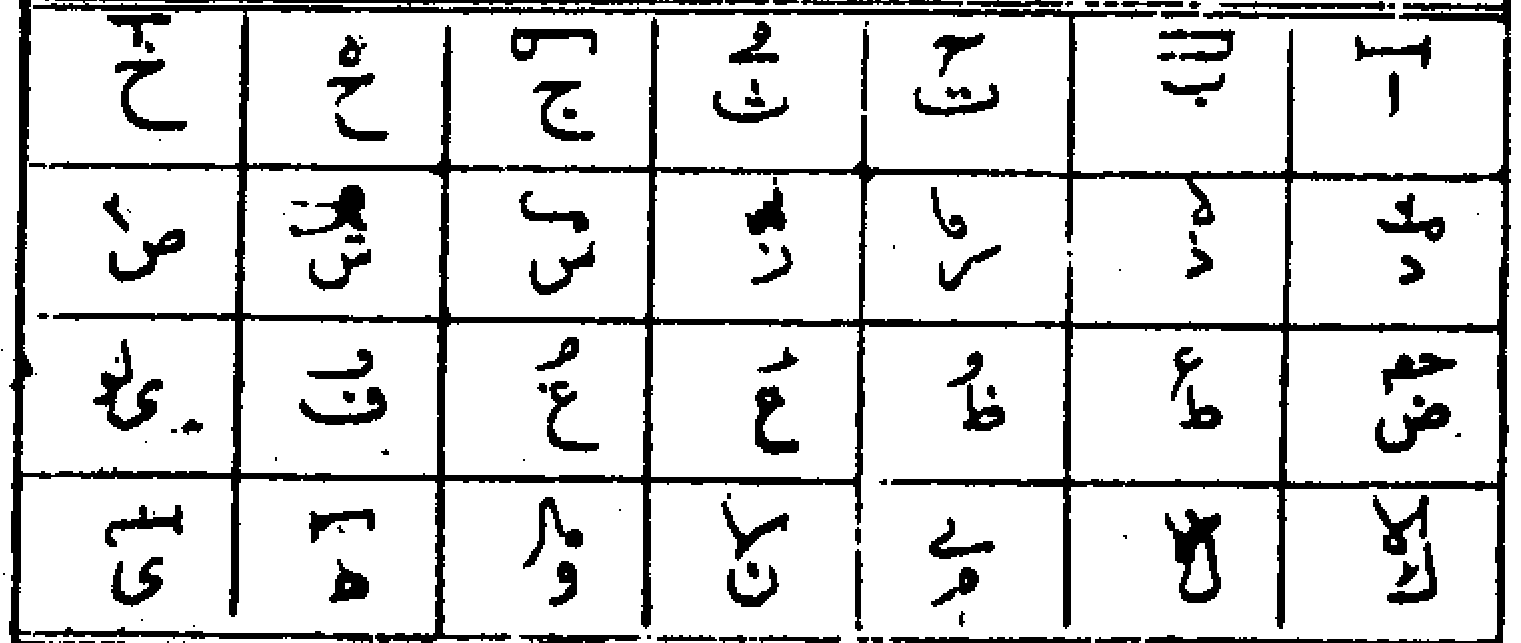

دوسری قلم صولسیانی شیث علیہ السلام کی ہے

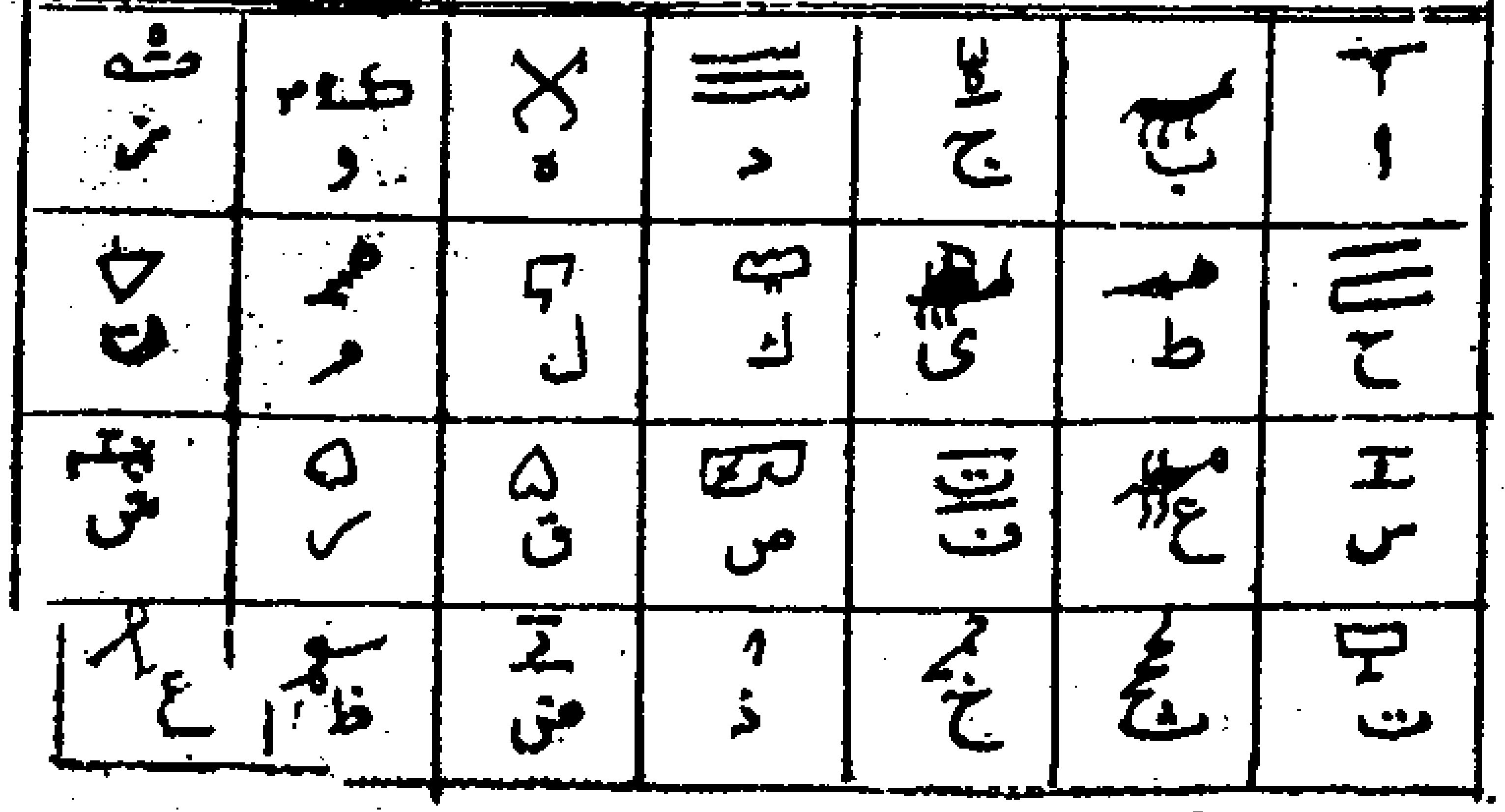

تیسری قلم قینادی قینان بن حضرت شیث علیہ السلام کی ہے

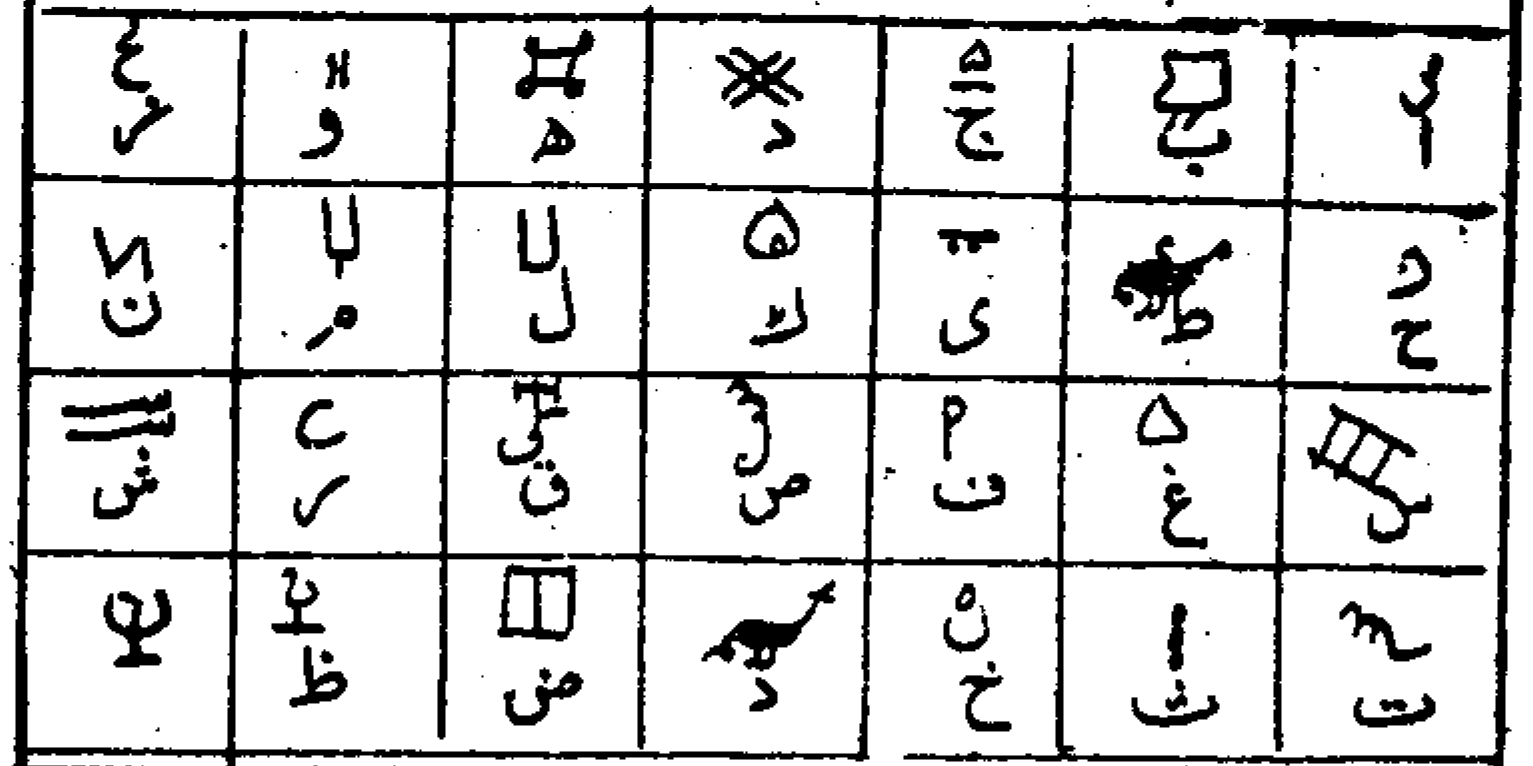

چوتھی قلم بربادی حضرت ادریس علیہ السلام کی ہے

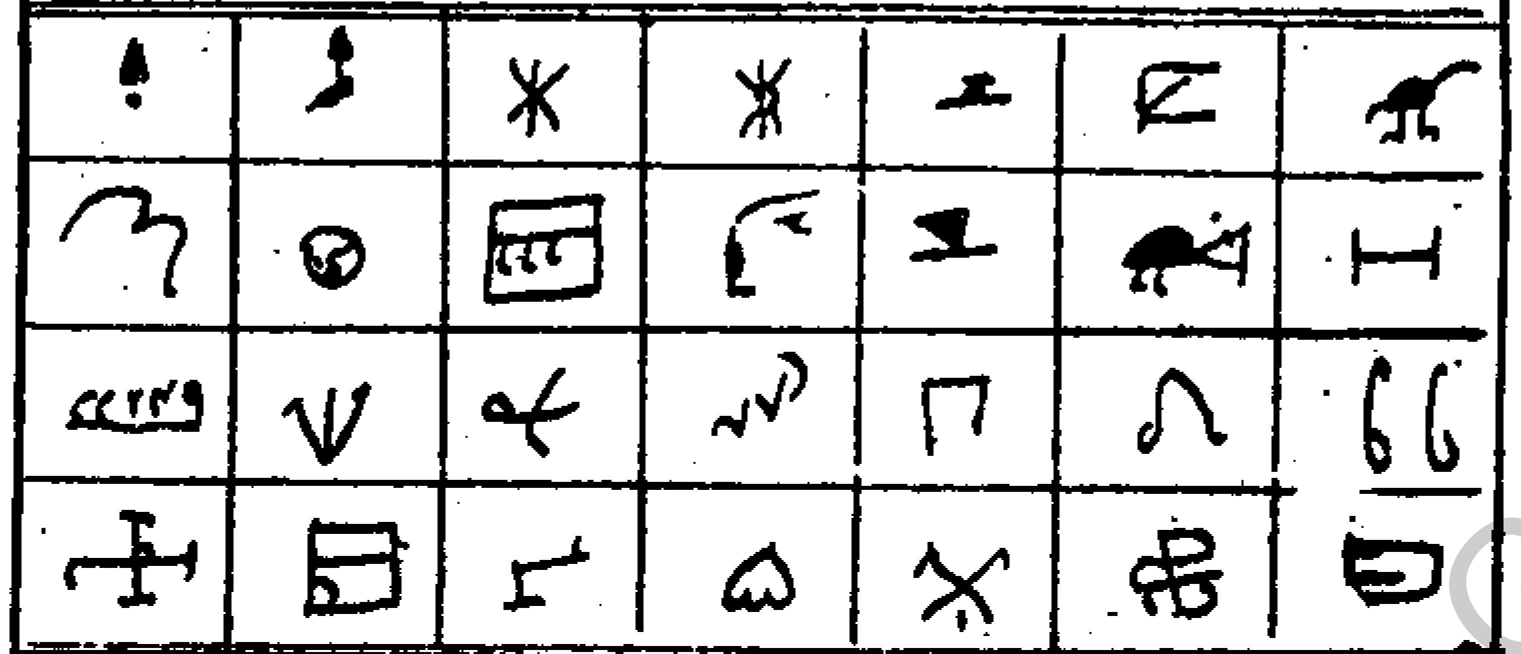

پانچویں قلم حوزی نوح علیہ السلام کی ہے

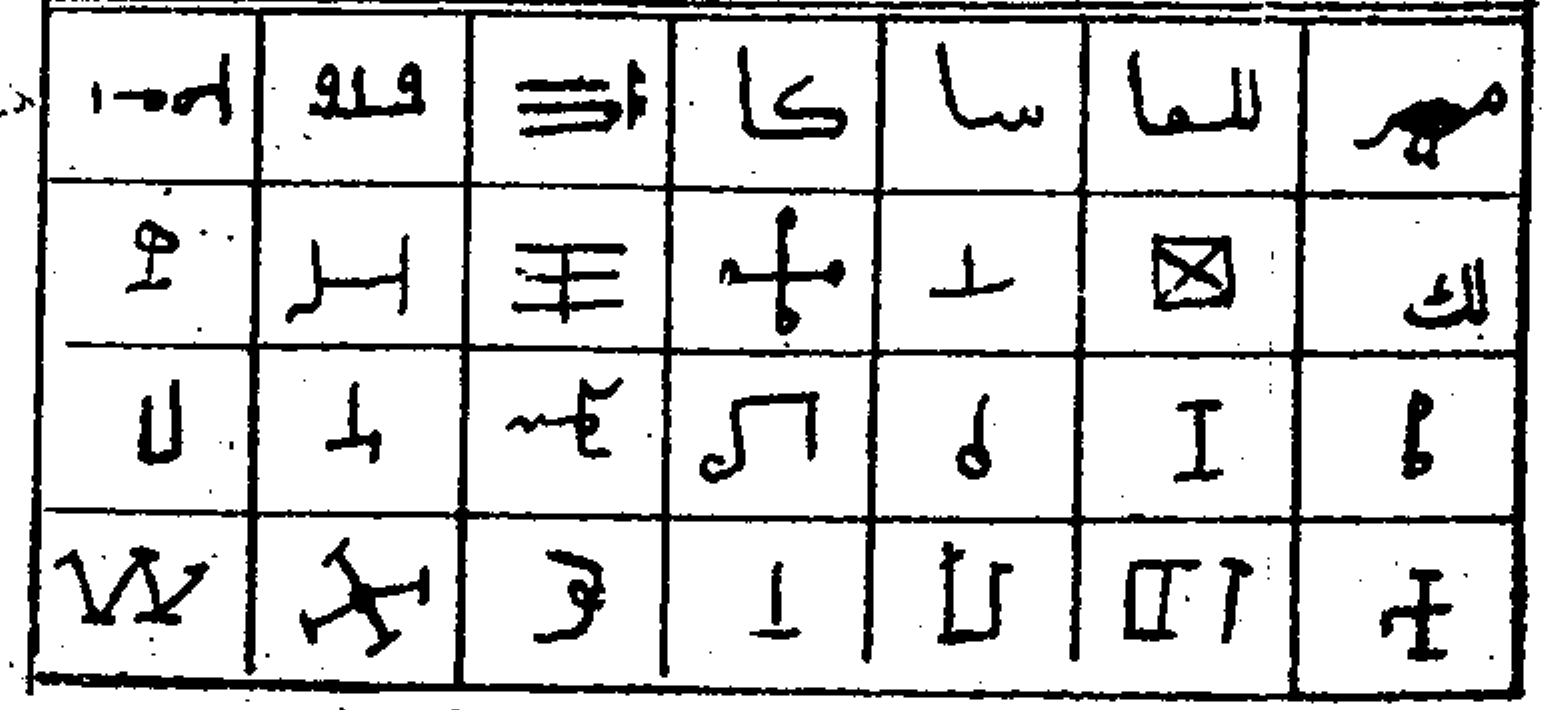

Ghulam Yaseen

چھٹی قلم سامی سام بن حضرت نوح علیہ السلام کی ہے

ا	ب	ت	ث	ج	ح	خ
د	ذ	ر	ز	س	ش	ص
ض	ط	ظ	ع	غ	ف	ق
ک	ل	م	ن	و	ہ	لا ی

ساتویں قلم چینی یافث بن نوح علیہ السلام کی ہے

ا	ب	ج	د	ہ	و	ز
ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
س	ع	ف	ص	ق	ر	ش
ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ

آٹھویں قلم ہندی حسام بن نوح علیہ السلام کی ہے

ا	ب	ج	د	ہ	و	ز
ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
س	ع	ف	ص	ق	ر	ش
ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ

نویں قلم برہمی حضرت ابراہیم علیہ السلام کی ہے

ا	ب	ج	د	ہ	و	ز
ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
س	ع	ف	ص	ق	ر	ش
ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ

دسویں قلم یونانی حضرت اسحاق علیہ السلام کی ہے

ا	ب	ج	و	ز	ط	ی
ک	ل	م	ن	ع	ف	ص
ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ
		ظ	غ			

گیارہویں قلم صابی صاب کی ہے

ا	ب	ت	ث	ج	ح	خ
د	ذ	ر	ز	س	ش	ص
ض	ط	ظ	ع	غ	ف	ق
ک	ل	م	ن	و	ہ	لا ی

Ghulam Yaseen

بارہویں قلم یعفوری یعفور کی ہے

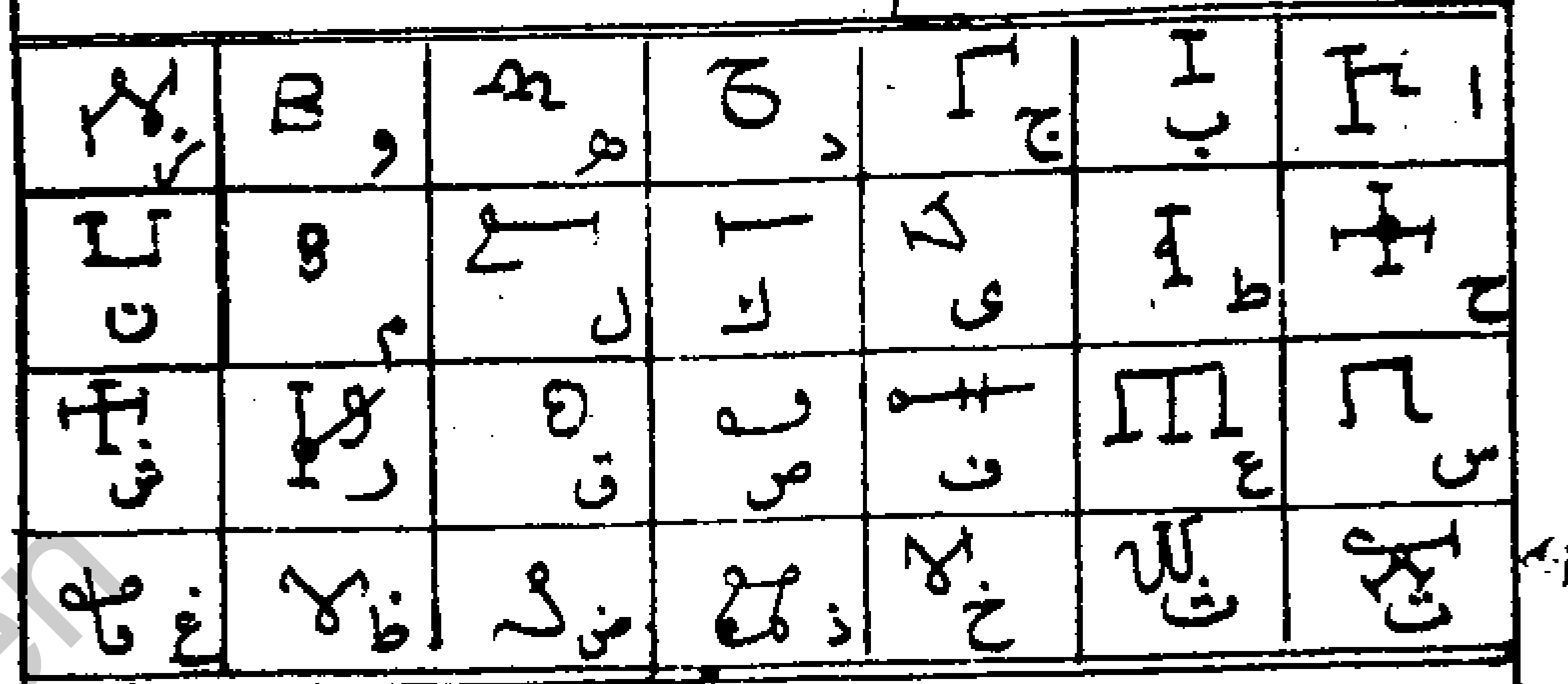

تیرھویں قلم عبرانی حضرت موسیٰ کی ہے

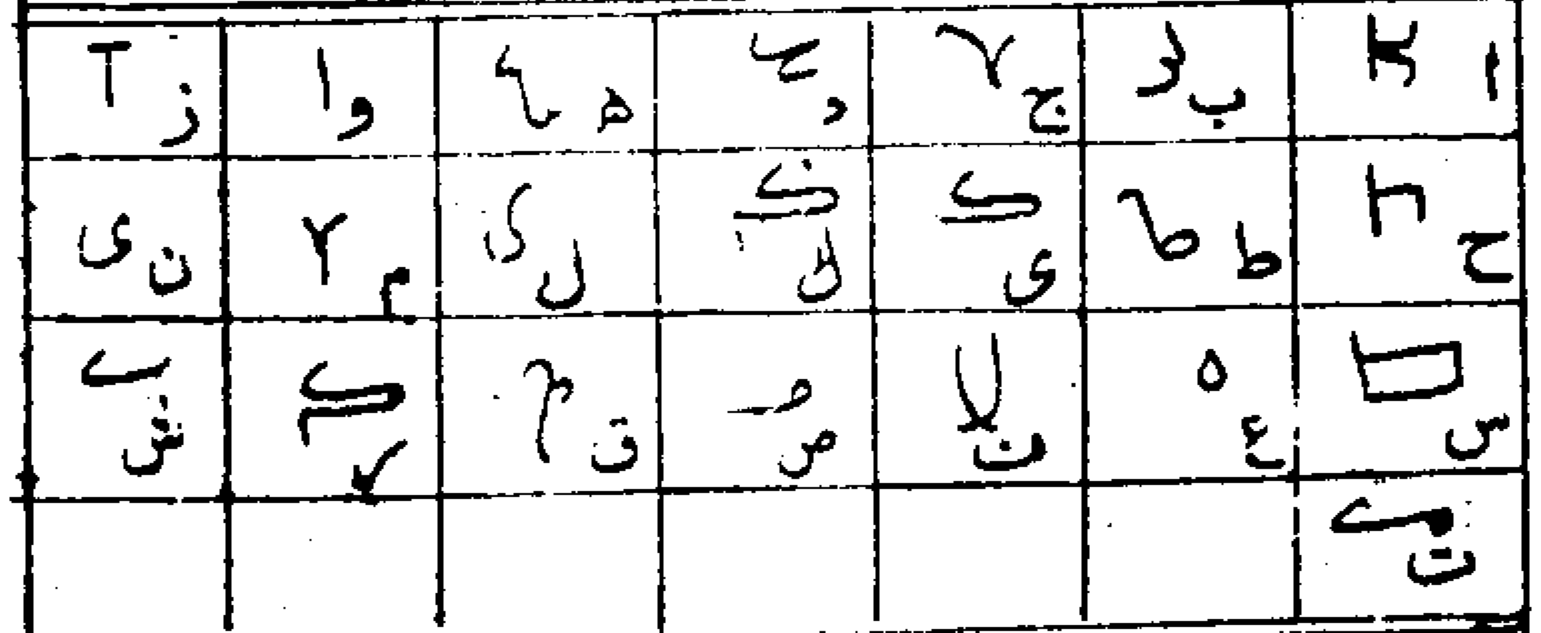

چودھویں قلم عزری ہارون علیہ السلام کی ہے

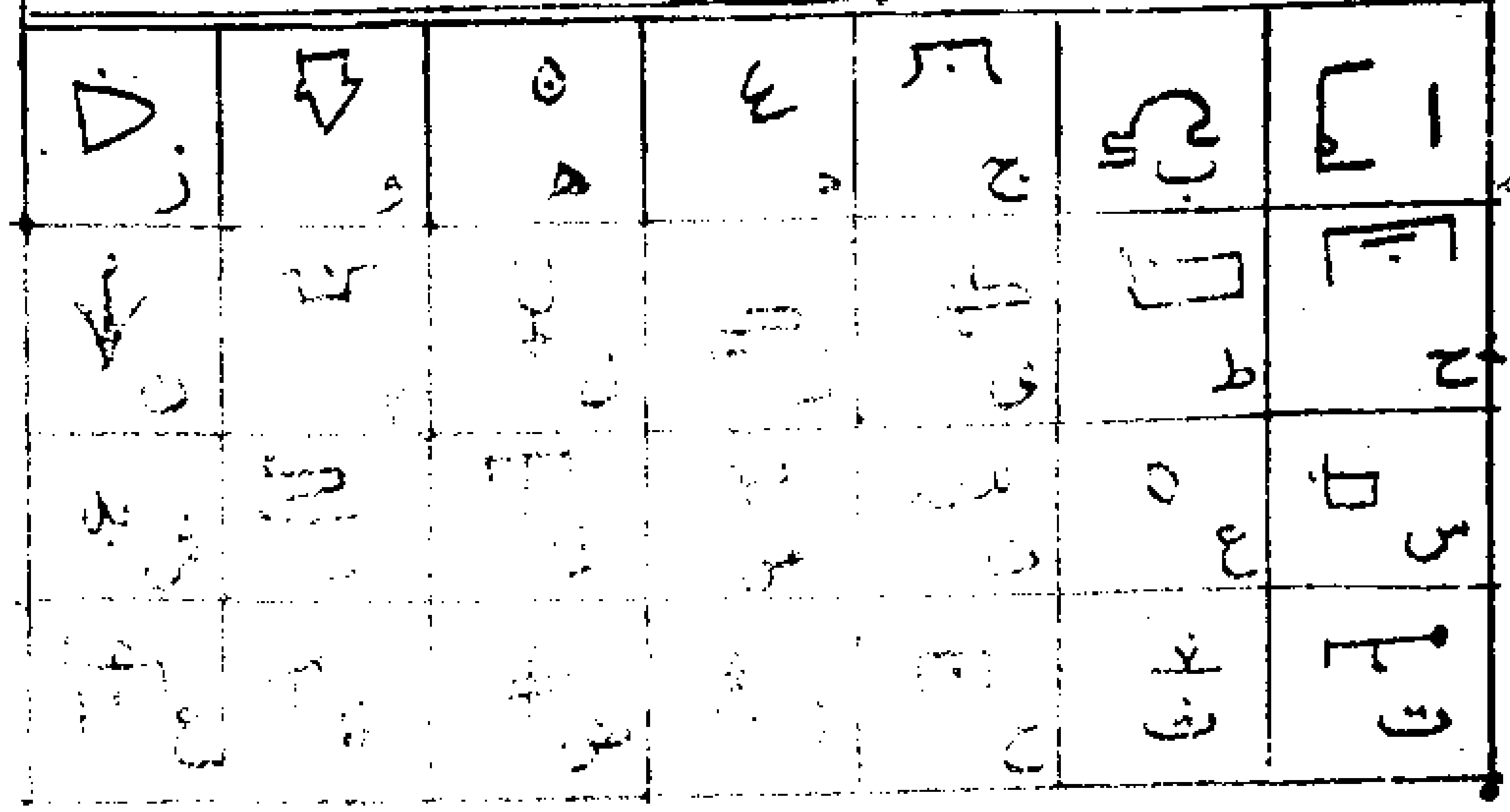

پندرھویں قلم حمیری داؤد علیہ السلام کی ہے

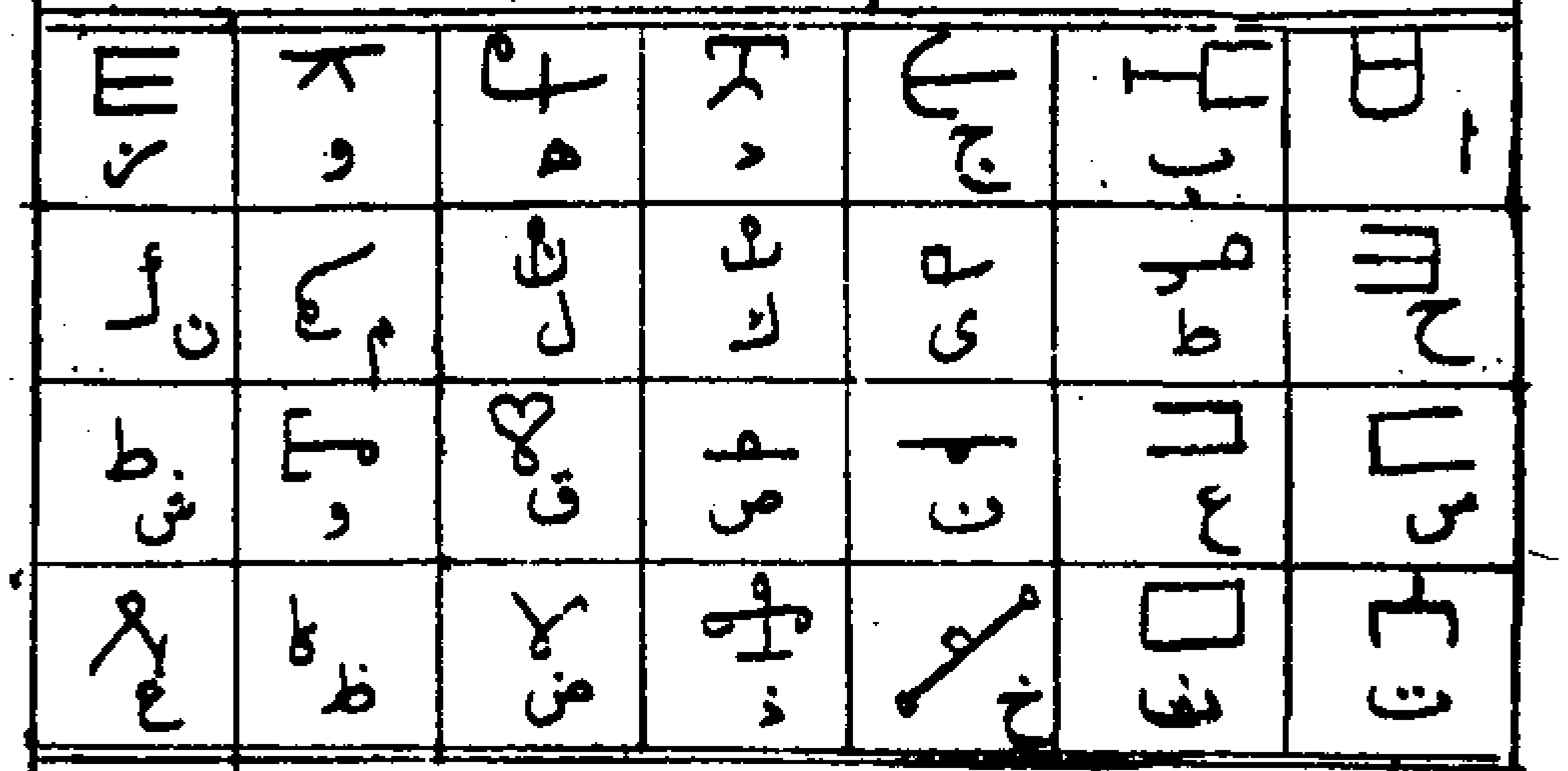

سولھویں قلم کاہنی حضرت سلیمان علیہ السلام کی ہے

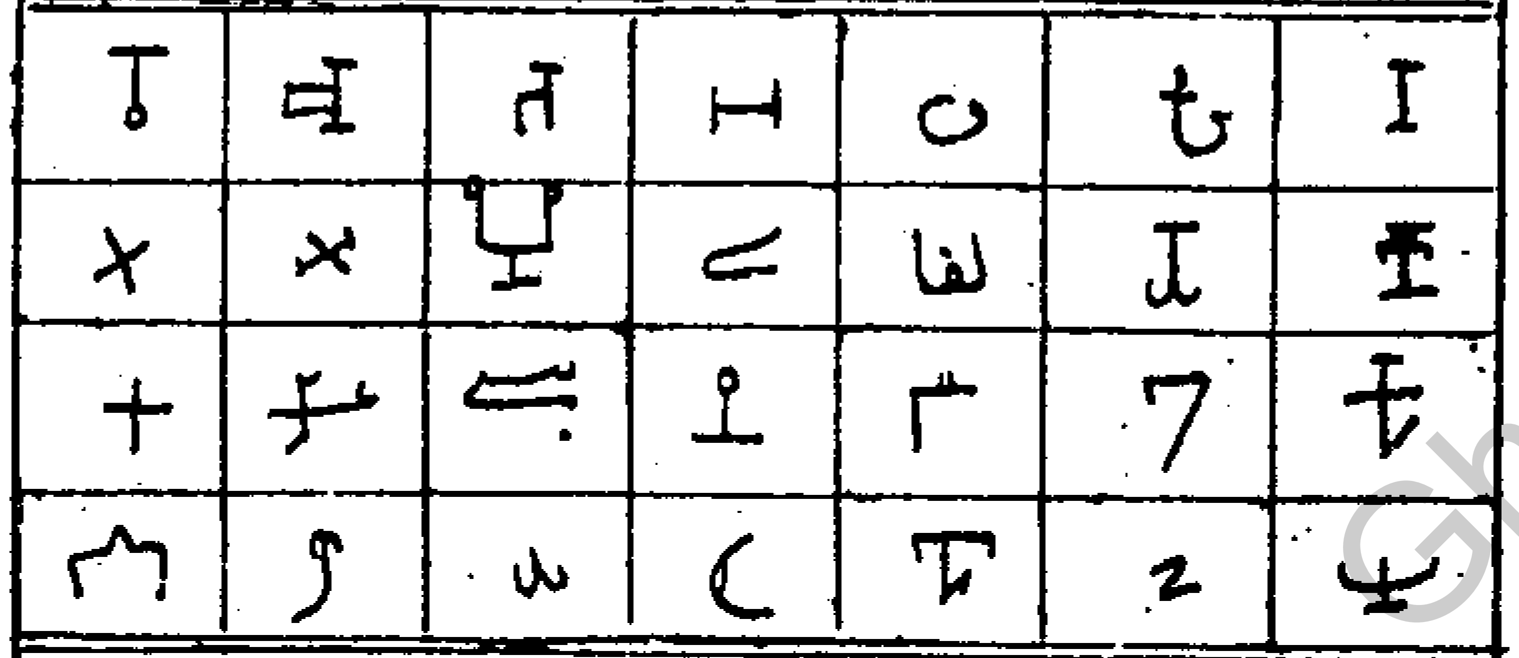

سترھویں قلم رومی حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی ہے

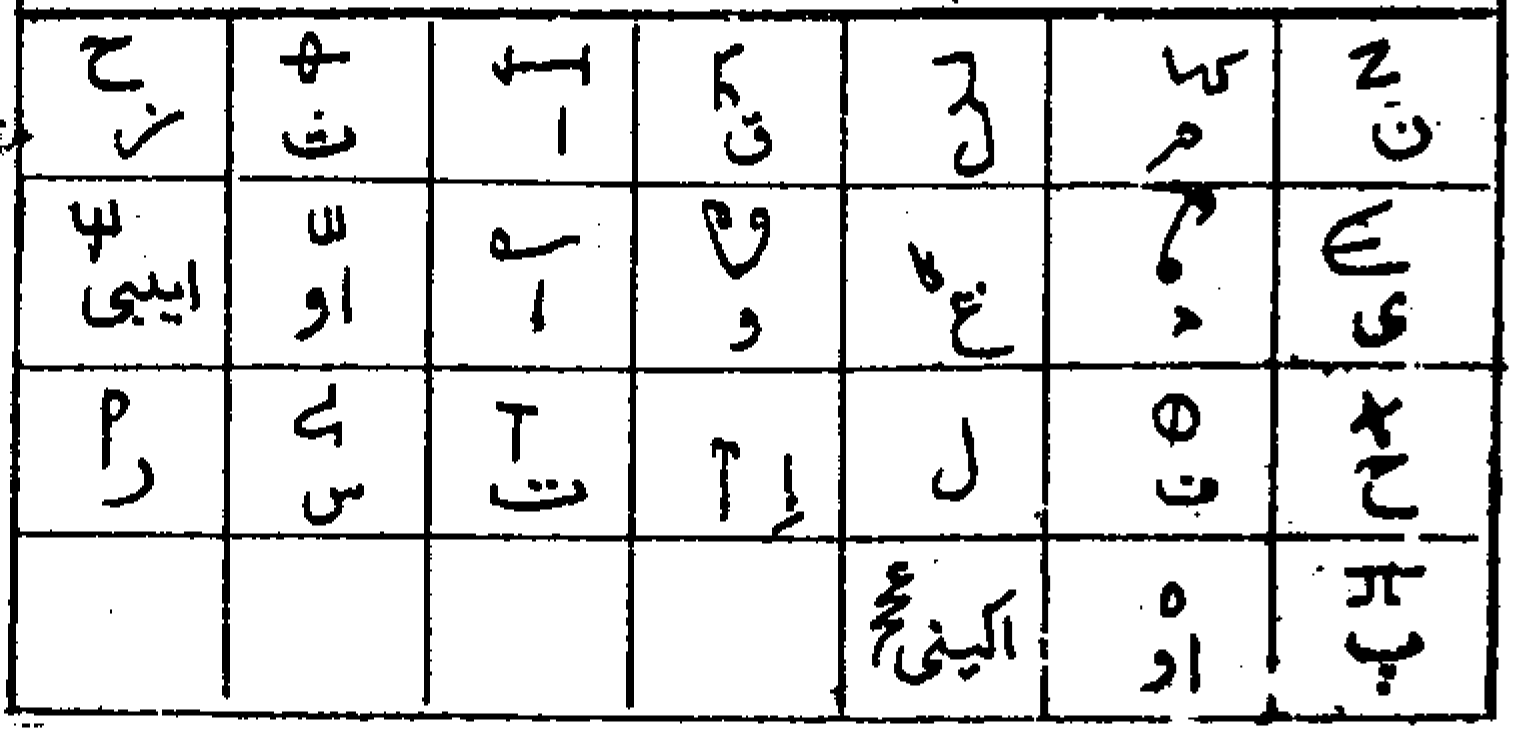

Ghulam Yaseen

اٹھارہویں قلم فرنگی شمعون کی یہ ہے

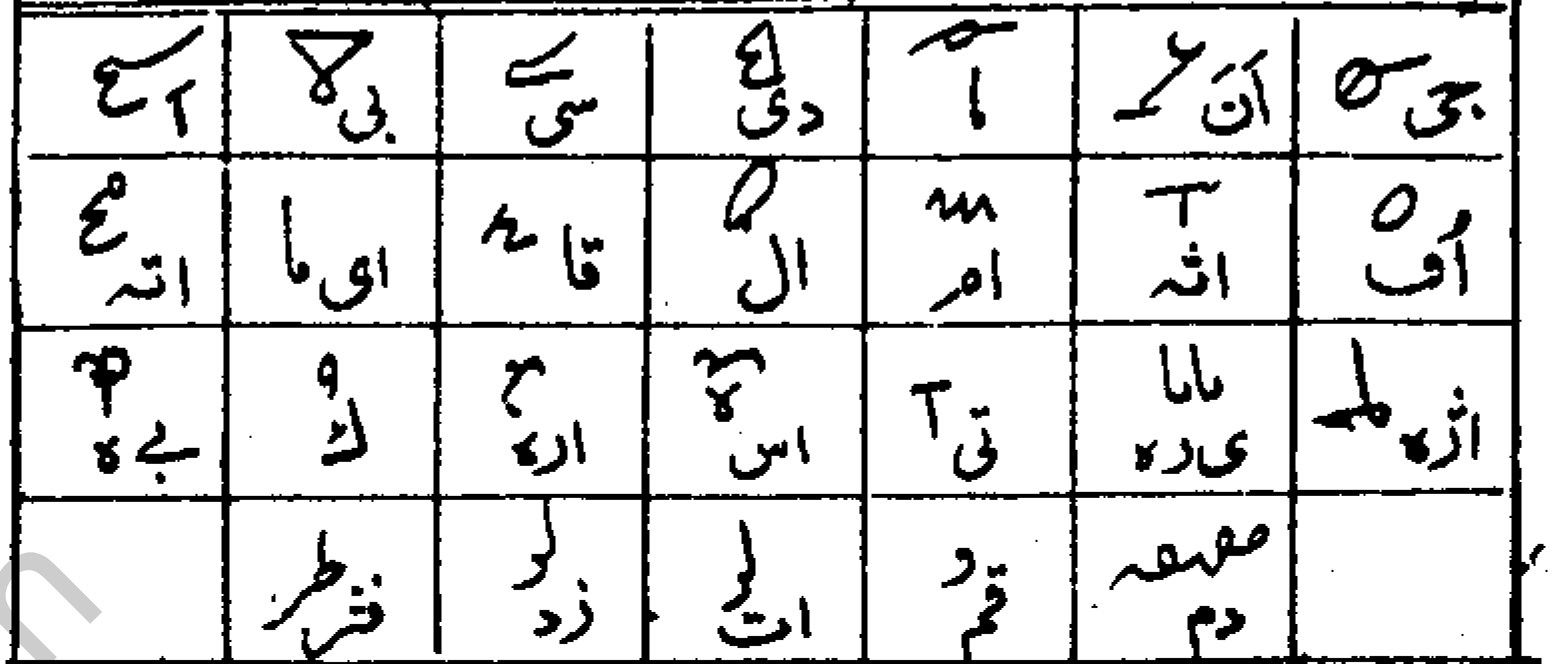

انیسویں قلم قبطی جرجیس کی یہ ہے

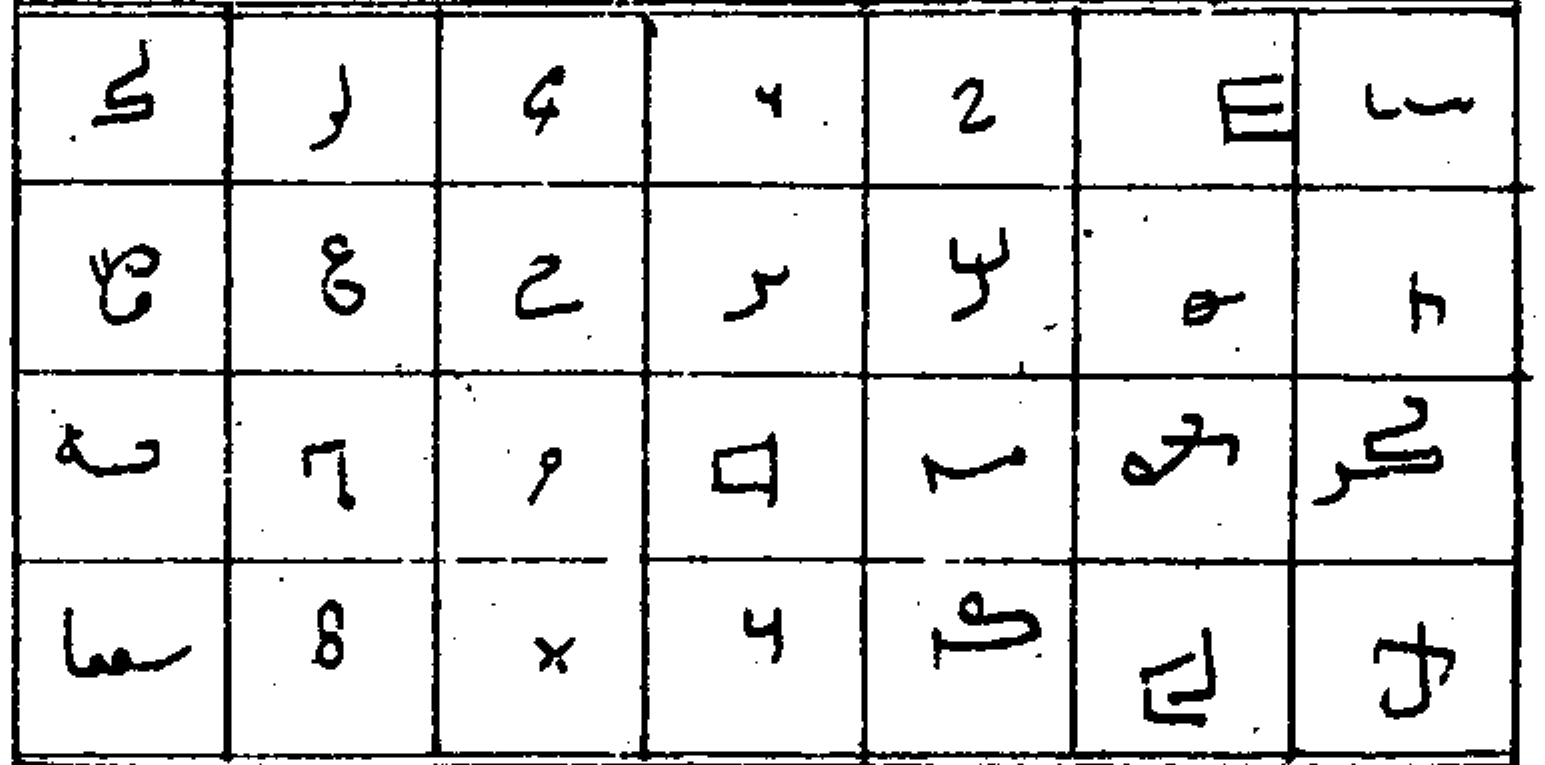

بیسویں قلم ارمنی دانیال علیہ السلام کی یہ ہے

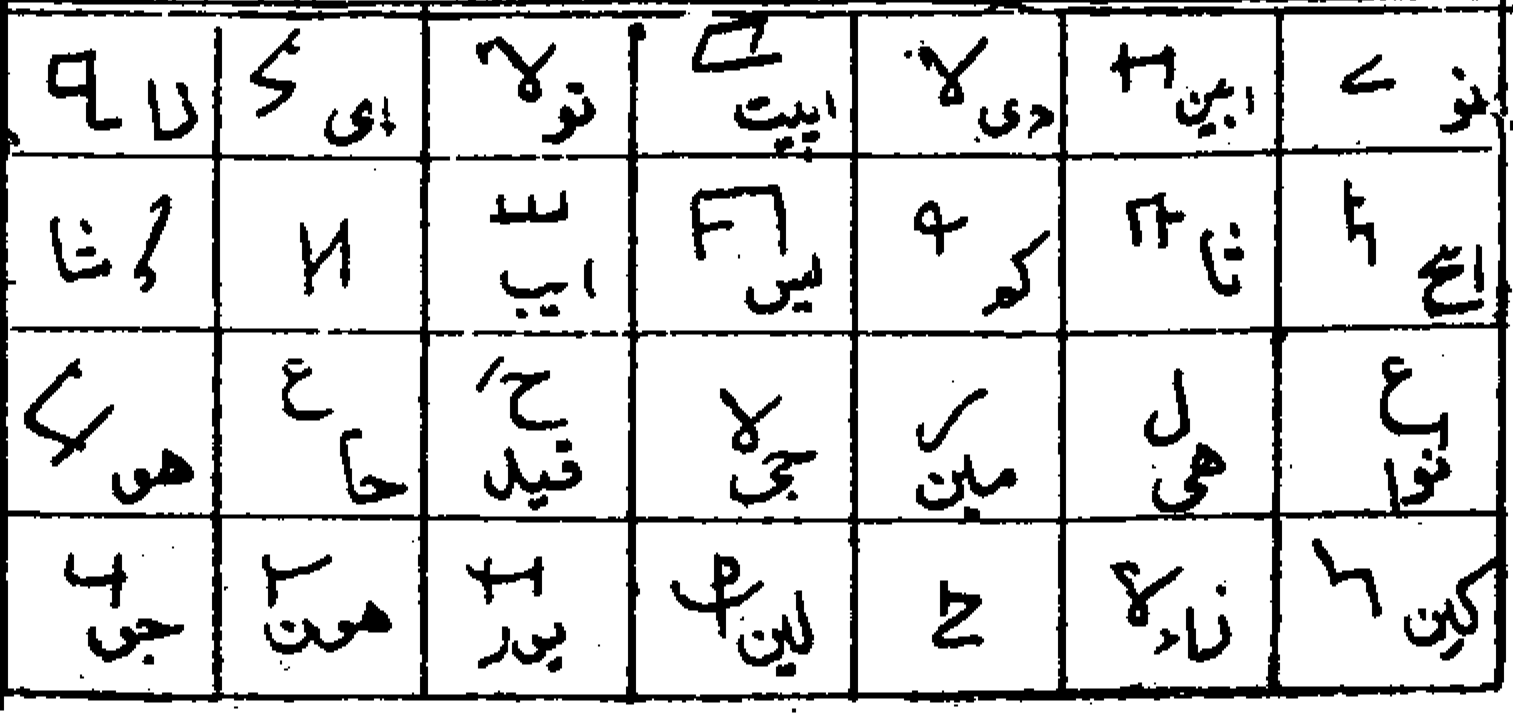

اکیسویں قلم عربی سیدنا حضرت محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ہے

ا	ب	ت	ث	ج	ح	خ
د	ذ	ر	ز	س	ش	ص
ض	ط	ظ	ع	غ	ف	ق
ک	ل	م	ن	و	ھ لا	ی

بائیسویں قلم کوفی سیدنا حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی ہے

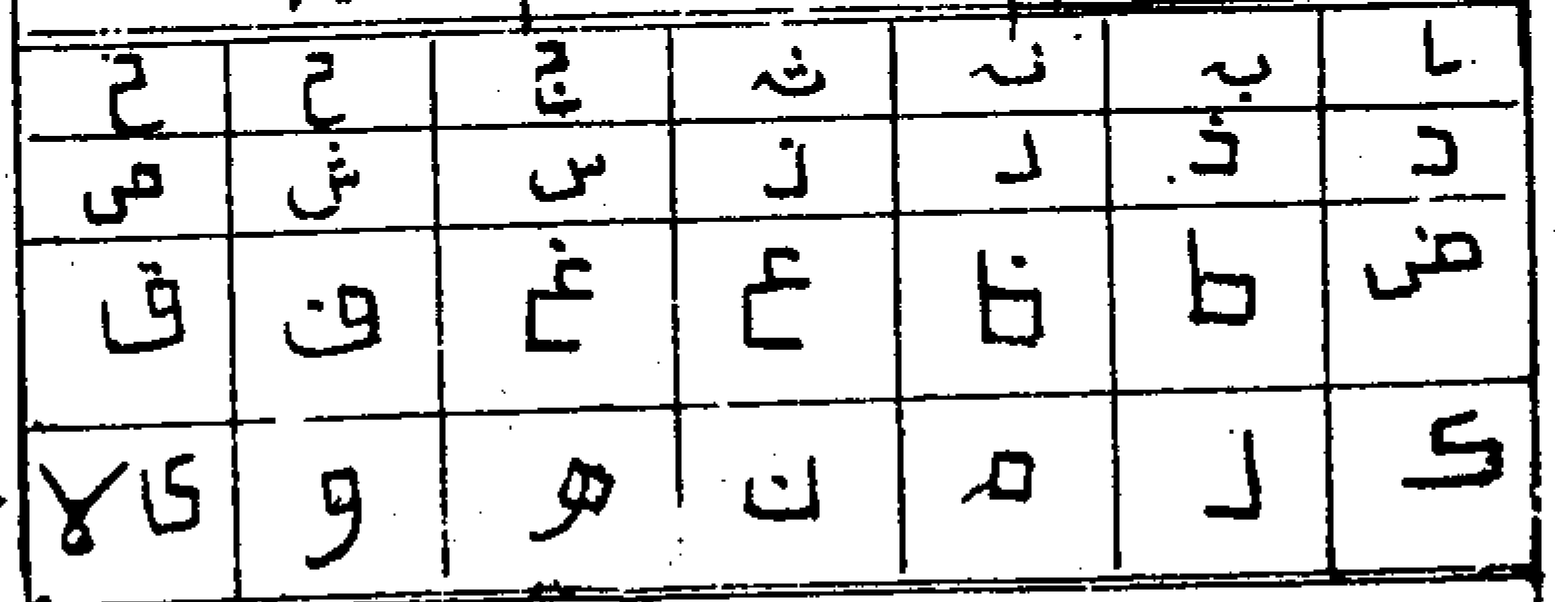

تئیسویں قلم عراقی حضرت امام حسین علیہ السلام کی ہے

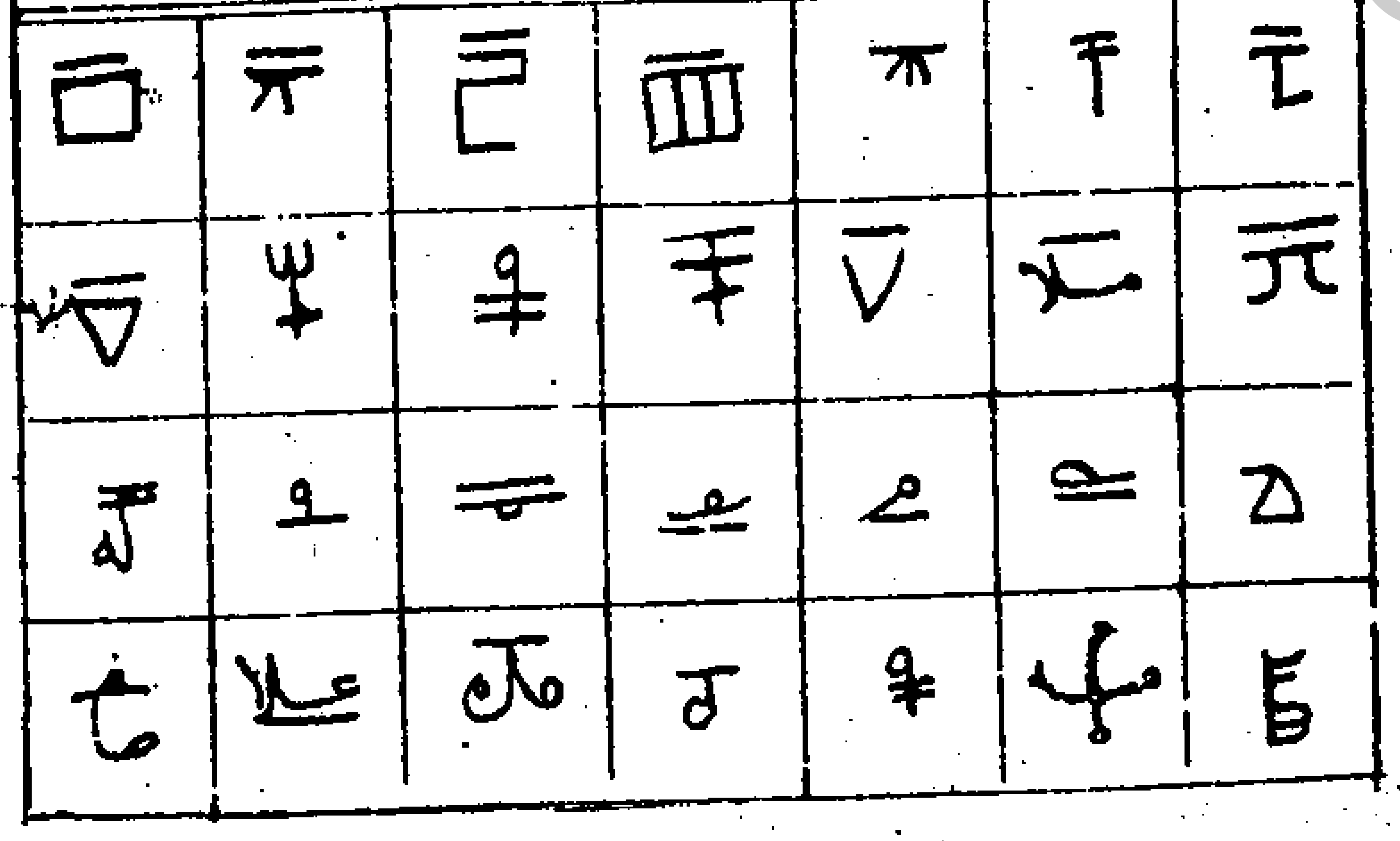

چوبیسویں قلم بربری حضرت امام محمد بن حسن بن علی علیہم السلام کی یہ ہے

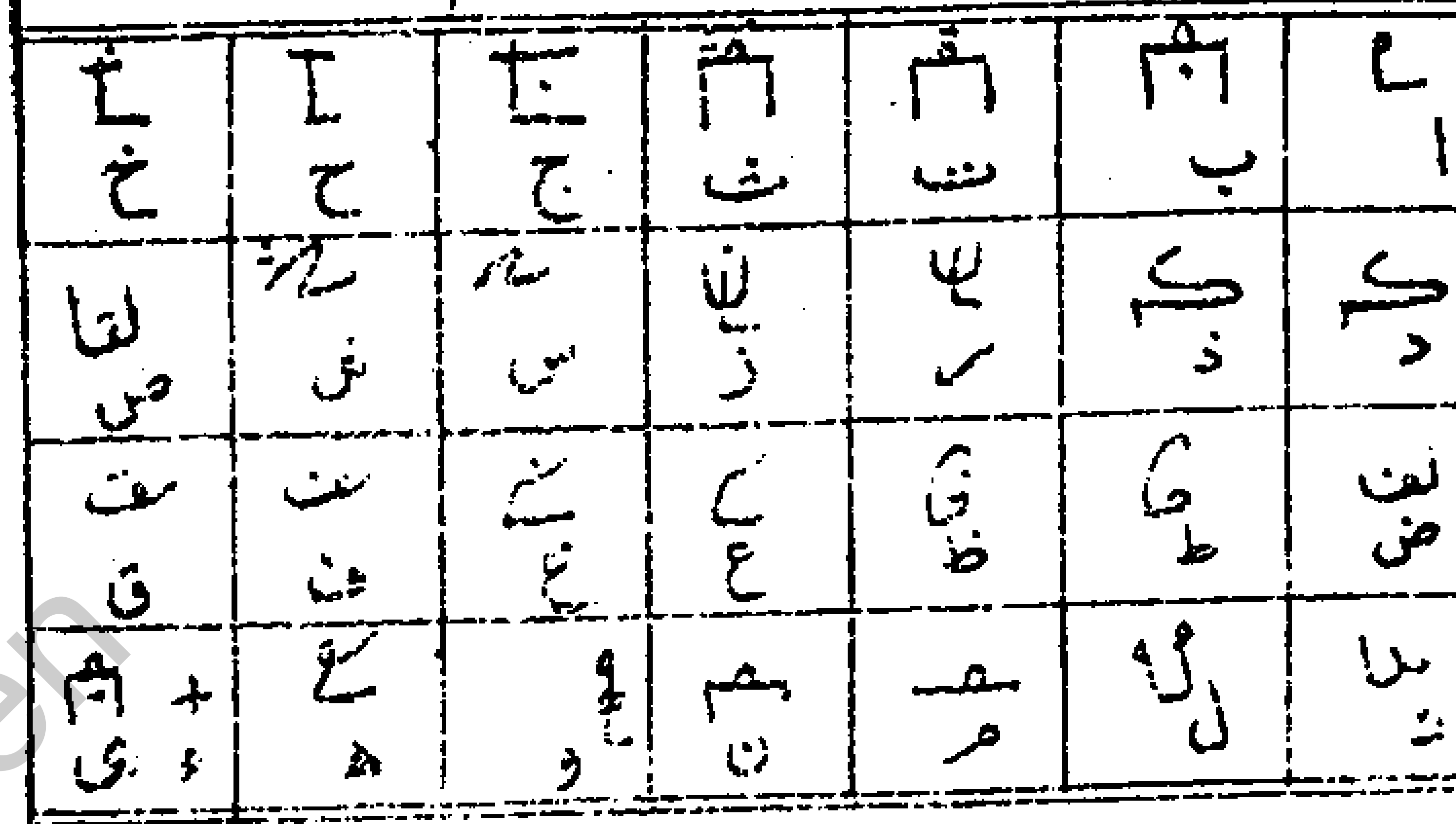

خاتمہ

معلوم ہو کہ کل اقلام عرفیہ اور اقلام حرفیہ جو لغات زبانی کے ساتھ ذوات انبیا سے صادر ہوتے ہیں اور ہمارے ان کی معرفت بیانی ہے۔ یہ سب سات سو اقلام ہیں۔ کیونکہ آدم علیہ السلام نے سات سو زبانوں میں گفتگو فرمائی تھی اور ان سب میں افضل عربی زبان ہے ؛

حدیث شریف میں وارد ہے کہ اللہ تعالے نے آدم علیہ السلام پر دس صحیفے نازل فرمائے تھے۔ اور ان میں سے ہر صحیفہ کے اندر ایک ہزار لغت تھی

بعض علماء فرماتے ہیں کہ آدم علیہ السلام کے سامنے حروف صور حروف کے اندر قوالب نورانی میں روحانی معانی کے ساتھ متشکل ہوتے تھے۔ یعنی جب آدم علیہ السلام کسی چیز کا خیال کرتے یا وہ چیز ان کے سامنے آتی ہر ایک زبان میں اسکا نام آپ کے اوپر منکشف ہو جاتا تھا۔ اور بخصوصیت خاص حضرت آدم ہی کے اندر تھی ورا اسی کے متعلق خداوند تعالے فرماتا ہے وَعَلَّمَ آدَمَ الْأَسْمَاءَ كُلَّهَا ٭

بعض بزرگان سلف فرماتے ہیں کہ آدم علیہ السلام نے اپنی وفات سے تین سو سال پہلے کل اقلام کو وضع کیا تھا۔

چھٹی فصل

اس فصل کے اندر ہم ان اقلام و خطوط کو بیان کرتے ہیں جن کو علماء صناعت کتابہ نے اپنے رسائل میں مندرج کیا ہے اور ہمارے اساتذہ کرام نے ان اقلام کے جمع کرنے میں بہت بڑی مشقت اٹھائی ہے۔ عیش و آرام کو چھوڑ کر جنگلوں اور بیابانوں میں پریشان پھرے ہیں اور اپنی عزیز عمروں کو ان کاموں کے نذر کر دیا ہو اور نااہلوں سے ان بیش قیمت موتیوں کو محفوظ رکھا ہے۔ چنانچہ اسی طرح حفاظت کے ساتھ یہ امانت ہم کو پہونچی۔

پھر میں نے جب اپنے زمانہ میں اس علم کے عالموں کو مفقود اور نیست و نابود پایا خیال کیا کہ یہ علم معدوم اور استادوں کی کوششیں ضائع ہو جائیں گی۔ اور آیندہ نسلیں اس نعمت سے بے نصیب رہیں گی۔ اور محض اسی خیال سے اس کتاب کی بنیاد ڈالی۔ پس خدا کا ہزار ہزار شکر ہے کہ یہ کتاب لاجواب سراپا انتخاب بنہایت آب و تاب کے ساتھ مثل آفتاب جلوہ گر ہوئی۔ اہل نظر پر اس کی منزلت و قدر پوشیدہ نہیں ہے۔ اور جس قدر اس کی تعریف ہو وہ بیجا نہیں ہے۔ جو شخص اسکے فوائد سے مستفید ہونا چاہے۔ اس کو لازم ہے کہ خواہش نفسانی کی چادر کو اتار کر تقوے کے لباس سے آراستہ ہو جائے اور صدق و اخلاص کا راستہ اختیار کرے۔ اور جو ایسا نہ ہو سکے اس کی طرف توجہ کرنی بے سود ہے

پہلی قلم طبعی

اس کا نام قلم الحکمۃ بھی ہے اور اس قلم کو ارڈیموس[1] حکیم نے وضع کیا ہے اور اس بات میں شک نہیں ہے کہ اول موجودات بالحقیقۃ "وحدت" ہے۔ اور وحدت ہی نقطہ بالقوت اول محسوسات ہے اور یہی کروں کی اصل ہے۔ اور کرہ اول موضوعات بالفعل ہے۔ اسی کے اندر ابعاد ثلثہ اور طبائع اربعہ اور جہات ستہ کا ظہور ہے اور پر نسبۃ تالیفی کے جس میں سے پہلی کے سامنے دو فاعلی طبیعتوں کا منشا ظاہر

[1] سر اور دیوس ۔ اور دیس ۱۲ مترجم

ہوا ہے۔ یعنے طبع فوق و تحت کا جو حرارت و برودت ہیں اور دوسری کے ساتھ ان کا مجموعہ ظاہر ہوا ہے۔ جو پہلی دونوں طبیعتوں سے منفصل ہیں اور یہی طبیعت زوایا ارلعہ متساویہ کی ہے نزدیک ہر تقاطع خطین کے حرارت۔ برودت۔ رطوبت ر یبوست۔ اور تیسری کے ساتھ مرکب من المجموعہ ظاہر ہوا ہے یعنی مشرق۔ مغرب۔ جنوب۔ شمال کی طبائع حرارت۔ یبوست۔ برودت۔ رطوبت ہیں۔ اور پھر ان میں سے بعض کو بعض کے ساتھ ملانے سے اعتدال کا نتیجہ پیدا ہوتا ہے۔ اور ہر ربع اسی طبیعت کے ساتھ ممتاز ہوتا ہے۔ جو اس پر غالب ہے۔ اور حروف کی صورتیں اور ان کی متصلہ و منفصلہ کمیتیں جنکے اندر معانی مندرج ہیں تدبیر کے اندر پائی جاتی ہیں۔ اور پر نظام طبعی النسق ثلاثی الترتیب بشطر نجی الحرکۃ و فقے الترکیب کے۔ اور اس دائرہ میں سے ہر دور کے اعداد مثل اعداد اس کے ضلع کے ہیں اور یہ وہی مقدار ہے جس کی طرف اس کے ادوار منتہی ہوتے ہیں۔ اور ہر دو طرفوں متقابل الکیفیت والطبیعت کا وسط مجموعہ اسی پر منتہی ہوتا ہے۔ اور اس بیان کی پوری توضیح کے واسطے میں یہ دائرہ لکھتا ہوں۔ تمام مطلب اس سے منکشف ہوجائے گا۔ اور کوئی شبہ باقی نہ رہے گا

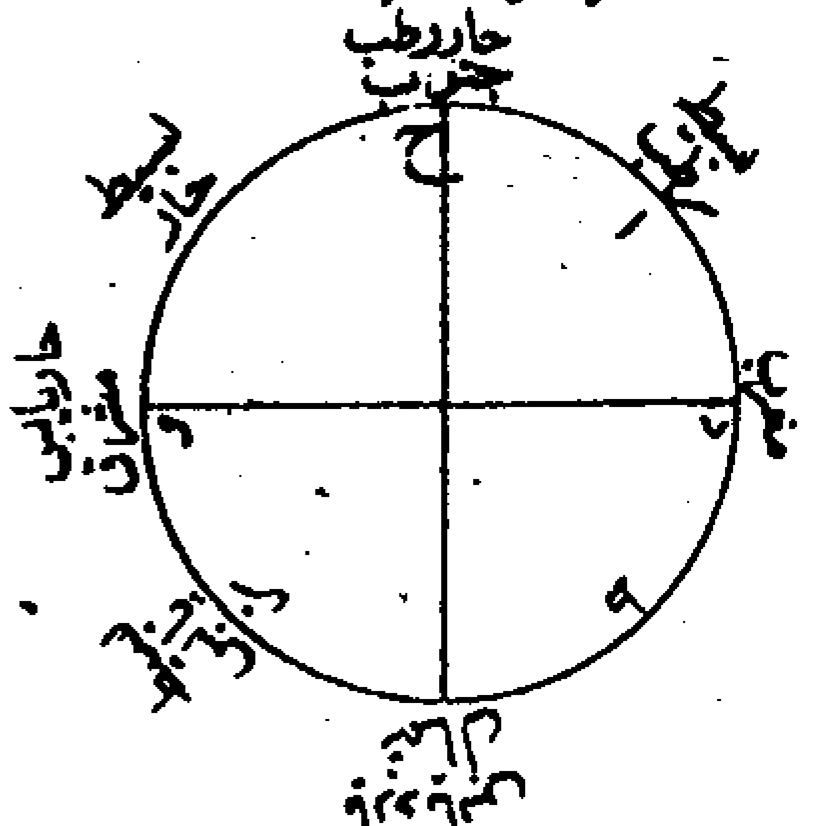

لہ حاشیہ متعلق صفحہ ہذا شیخ ابن عربی رضی اللہ عنہ اپنی کتاب عقد المنظوم میں لکھتے ہیں کہ جنوب حار یابس ہے اور شمال بارد یابس ہے اور مشرق حار رطب ہے اور مغرب بارد رطب ہے

شمالی حروف یہ ہیں ا ب ج د ہ و ز ح

اور حروف جنوبی یہ ہیں ا ب ج د ہ و ز ح

حروف طبیعیہ	٥	[illegible]	▽	▽	⊗	[illegible]	△	[illegible]	▷
مرتبہ طبیعیہ	حار	بارد یابس	رطب	بارد رطب	معتدل	حار یابس	یابس	حار رطب	بارد
مرتبہ	ا	ب	ج	د	ھ	و	ز	ح	ط
درجہ	ی	ک	ل	م	ن	س	ع	ف	ص
دقیقہ	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ
ثانیہ	غ	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰

اور شیخ یعیش ابن ابراہیم اندلسی نے اپنی کتاب کیفیۃ الاتفاق فی ترکیب الاوفاق میں قلم طبعی کو اس صورت سے لکھا ہے ۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰ ۲۰ ۳۰ ۴۰ ۵۰ ۶۰ ۷۰ ۸۰ ۹۰ ۱۰۰ ۲۰۰ ۳۰۰ ۴۰۰ ۵۰۰ ۶۰۰ ۷۰۰ ۸۰۰ ۹۰۰ ۱۰۰۰۔ بعض علماء مغرب فرماتے ہیں جب تم شمالی ملکوں میں ہو تو اس قلم کو دائیں طرف سے شروع کرو۔ اور جب جنوبی ملکوں میں ہو تب بائیں طرف سے شروع کرو۔

دوسری قلم ہندی ہے اور اس قلم کو ہابیل حکیم نے وضع کیا ہے۔ صورت اس کی یہ ہے ۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰ ۲۰ ۳۰ ۴۰ ۵۰ ۶۰ ۷۰ ۸۰ ۹۰ ۱۰۰ ۲۰۰ ۳۰۰ ۴۰۰ ۵۰۰ ۶۰۰ ۷۰۰ ۸۰۰ ۹۰۰ ۱۰۰۰

اور اب میں ایک دائرہ عربی اور ہندی قلم کا جامع لکھتا ہوں۔ کیونکہ یہ دونو قلمیں در اصل ایک ہیں صرف ان میں فرق یہ ہے کہ ہندی قلم تین تین حرف عدد کے تینوں مرتبوں یعنے اکائی دہائی اور سیکڑے کے جامع ہیں اور عربی قلم کے حروف میں پہلے اکائیاں پھر دہائیاں پھر سیکڑے پھر ہزار ہے۔ اور ہندی قلم کا پہلا جملہ چار حرفوں کا جامع ہے۔ کیونکہ ہزار کا عدد بھی اسی کے ساتھ شامل کیا گیا ہے

پہلا ضابطہ ہندی

ایقغ۔ بکر۔ جلش۔ دمت۔ ہنث۔ وسخ۔ زعذ۔ حفض۔ طصظ

۱۰۰۱۰۰۱۱ - ۲۰۰۲۰۲ - ۳۰۰۳۰۳ - ۴۰۰۴۰۴ - ۵۰۰۵۰۵ - ۶۰۰۶۰۶ - ۷۰۰۷۰۷ - ۸۰۰۸۰۸ - ۹۰۰۹۰۹

Ghulam Yaseen

دوسرا ضابطہ عربی

اس میں بالترتیب ایک سے لے کر ہزار تک اعداد ہیں

ابجد ۔ ھوز ۔ حطی ۔ کلمن ۔ سعفص ۔ قرشت ۔ ثخذ ۔ ضظغ

۱۰۰۰۔۹۰۰۔۸۰۰۔۷۰۰۔۶۰۰۔۵۰۰۔۴۰۰۔۳۰۰۔۲۰۰۔۱۰۰۔۹۰۔۸۰۔۷۰۔۶۰۔۵۰۔۴۰۔۳۰۔۲۰۔۱۰۔۹۸ ۔ ۷۶۵ ۔ ۴۳۲۱

قلم ہندی کا ماخذ استخراج یہ ہے کہ انہوں نے ہر رتبہ عددی کا ایک مرکز قرار دیا ہے کہ جب اس کو وہاں لے جائیں گے وہ رتبہ اس کو حاصل ہوگا ۔ مثلاً الف کو جب ہائی میں لے جائیں گے دس ہوں گے ۔ اور جب سینکڑے میں لے جائیں گے ۔ سو ہونگے اور جب ہزار میں لے جائیں ہزار ہوں گے ۔ اسی طرح اور حروف کو قیاس کرنا چاہیے اور قلم عربی میں حروف کو ان کے فلک اعداد پر ایک دائرہ متداخلہ میں گردش دی ہے جس کی توضیح پورے طور پر اس دائرہ سے معلوم ہوتی ہے

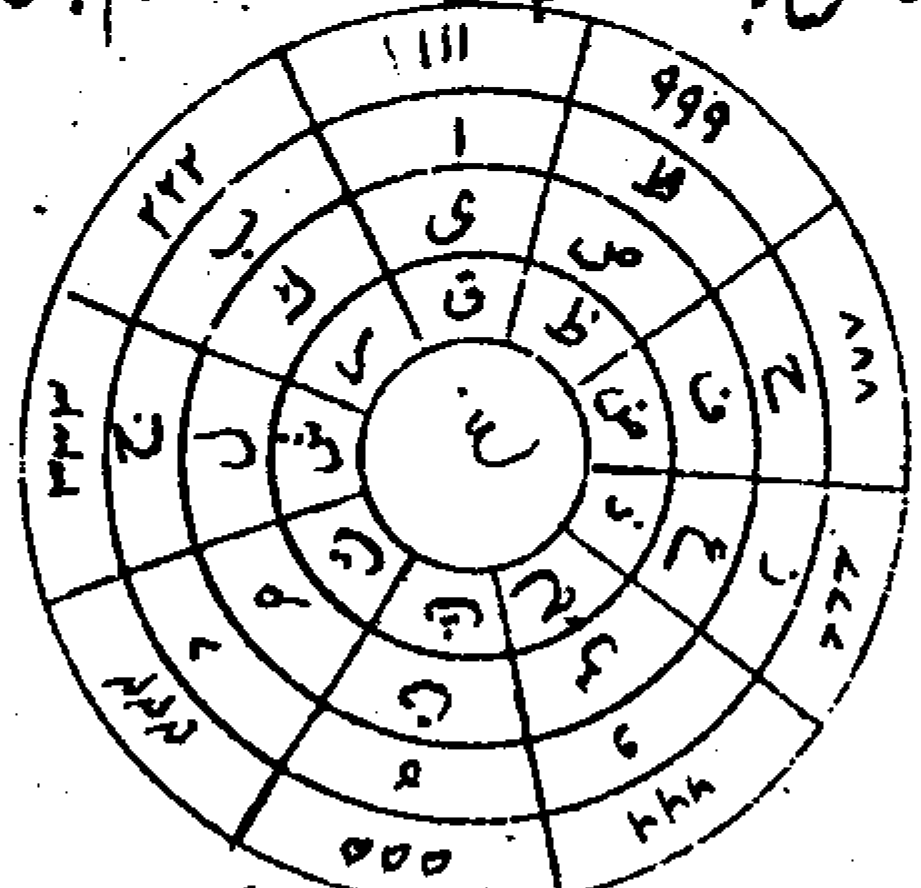

حرف الف کے اعداد ۱۱۱ ہیں اور حرف اس کے ایق ہو کر جب اسکو با میں ضرب دیا ۲۲۲ ہوئے حرف اس کے بکر ہیں اور جب اسکو جیم میں ضرب دیا ۳۳۳ ہوئے حرف اسکے جلش ہیں ۔ اور جب اسکو دال میں ضرب دیا ۴۴۴ ہوئے حرف اسکے دمت ہیں اور جب اسکو ھا میں ضرب دیا ۵۵۵ ہوئے حرف اسکے ھنث ہیں اور جب اسکو وال میں ضرب دیا ۶۶۶ ہوئے حرف اس کے وسخ ہیں اور جب اسکو زا میں ضرب دیا ۷۷۷ ہوئے حرف اسکے زعذ ہیں اور جب اسکو حا میں ضرب دیا ۸۸۸ ہوئے حرف اس کے حفض ہیں اور جب اسکو طا میں ضرب دیا ۹۹۹ ہوئے حرف اسکے طصظ ہیں

تیسری قلم دکنی جو مثل ہندی کے ہے

ح ح ح خ	[illegible]	ع غ غ	[illegible]	[illegible]	۷ ۷ ۷	۹ ۹۹
ایقع	بکر	جلش	دمت	ھنث	وسخ	زعذ
ططظ	۸ ۸ ۸					
حنض	طصظ					

چوتھی قلم غربی اور شاید کہ مغربی بھی یہی ہے

ا آ أ	ح خ خ	ح خ خ	[illegible]	ع غ غ	[illegible]	و ؤ ؤ
ایقغ	بکر	جلش	دمت	ھنث	وسخ	زعذ
۸ ۸ ۸	وؤؤ					
حفض	مصظ					

پانچویں قلم شجر طبعی کی صورت یہ ہے

۱۱۱	۲۲۲	۳۳۳	۴۴۴	۵۵۵	۶۶۶	۷۷۷
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۸۸۸	۹۹۹					
[illegible]	[illegible]					

چھٹی قلم شجر ہندی کی یہ صورت ہے

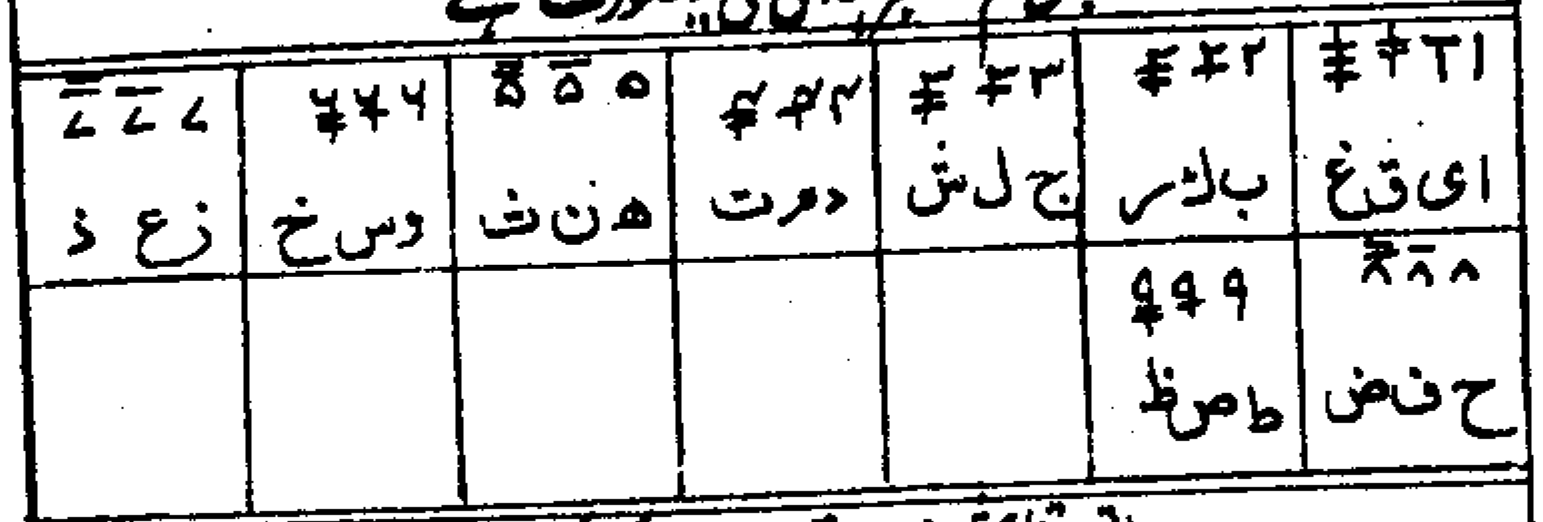

ساتویں قلم شجر ذی سقوریدوس حکیم کی یہ ہے

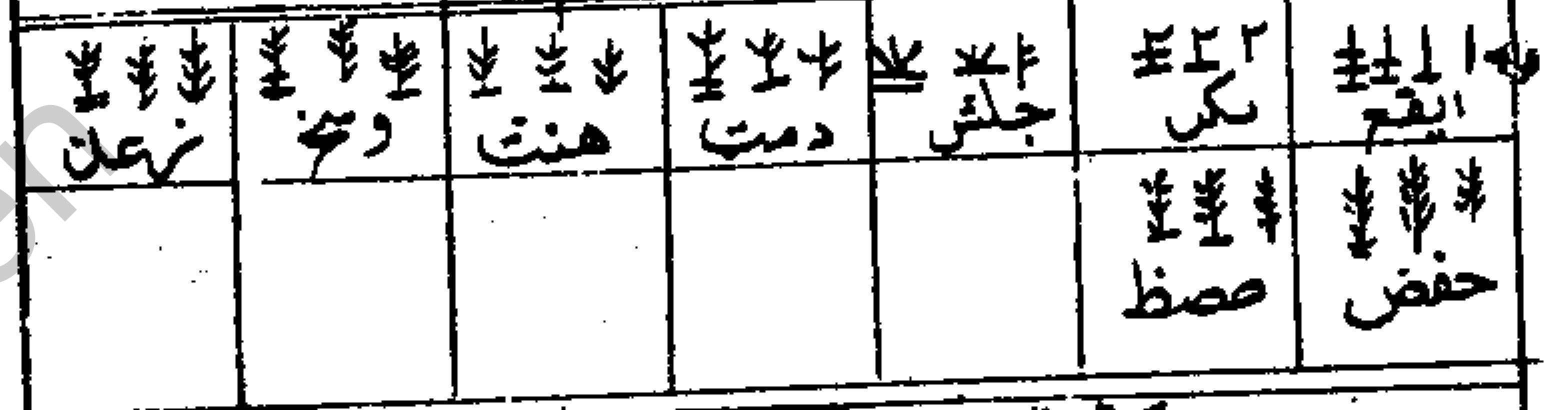

آٹھویں قلم زین الدین کاشی علیہ الرحمۃ کی یہ ہے

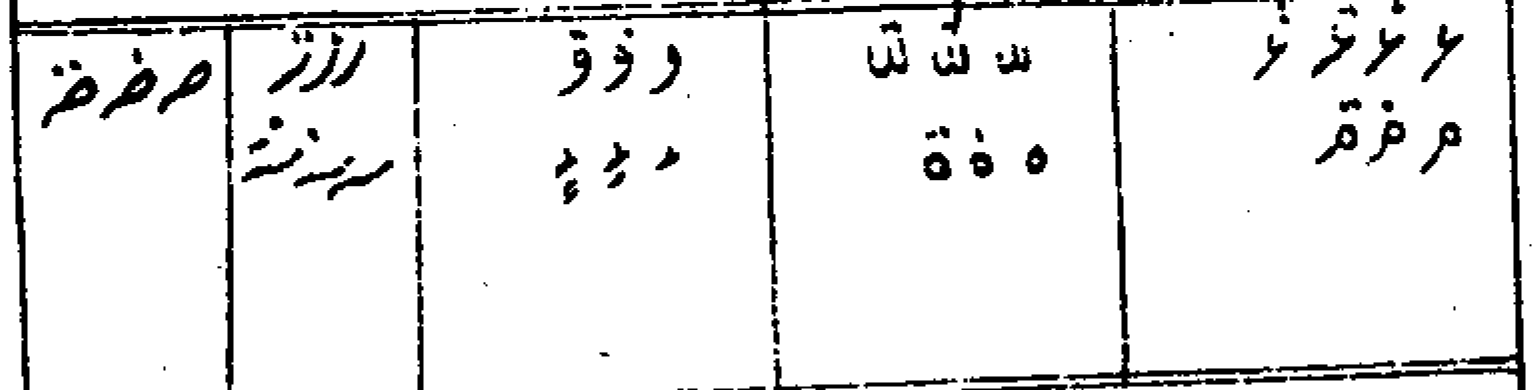

نویں قلم حکیم عبدوس صوفی کی یہ ہے

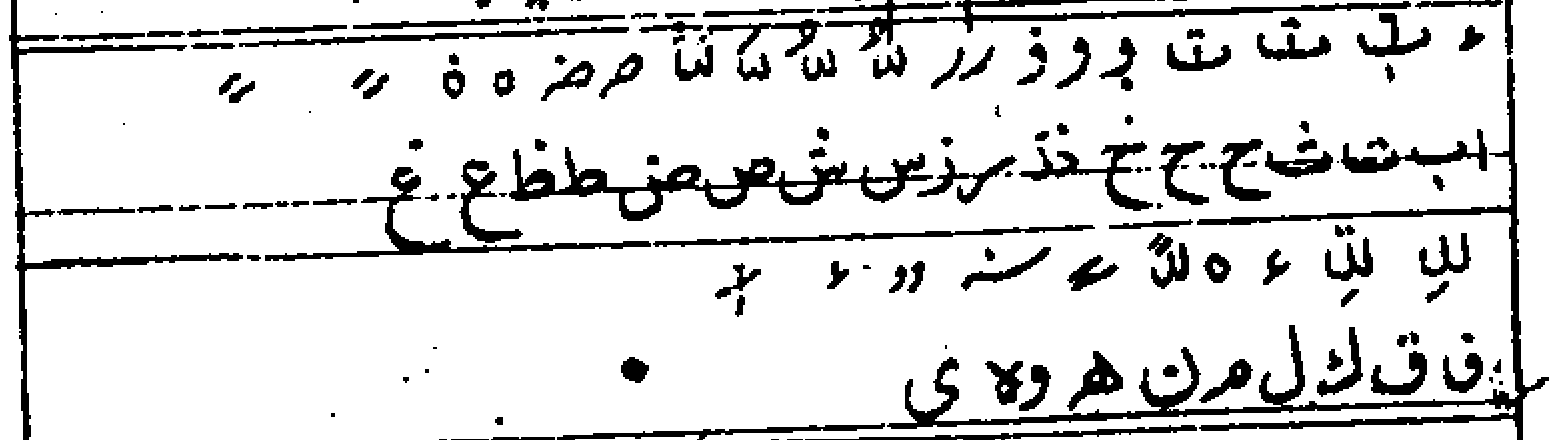

دسویں قلم شجر افلاطون حکیم کی یہ ہے

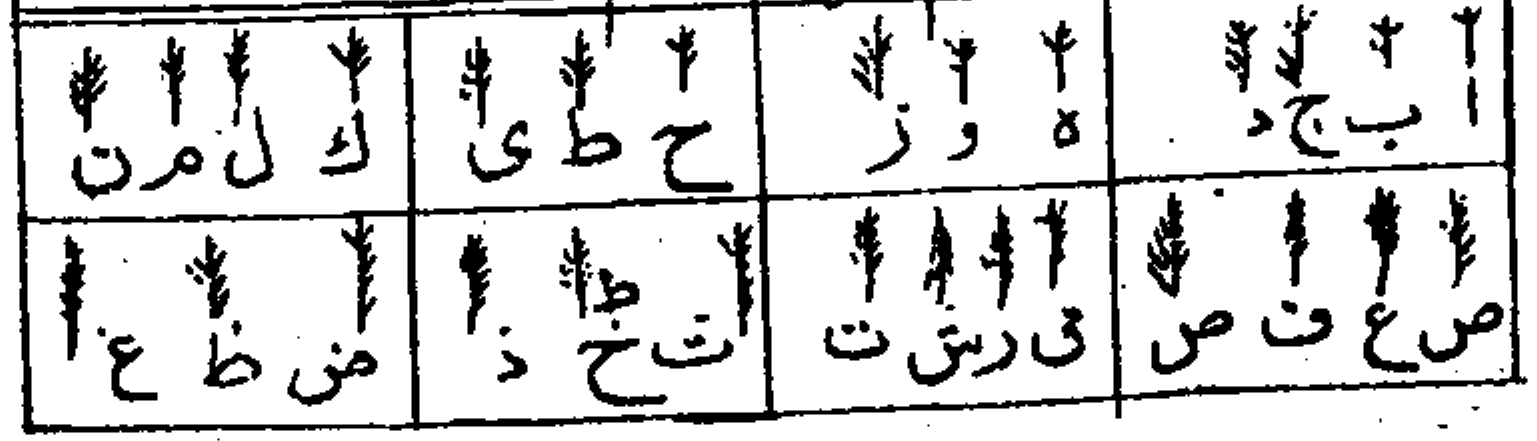

گیارہویں قلم فلقطیری فلقطیرنوس حکیم کی یہ ہے

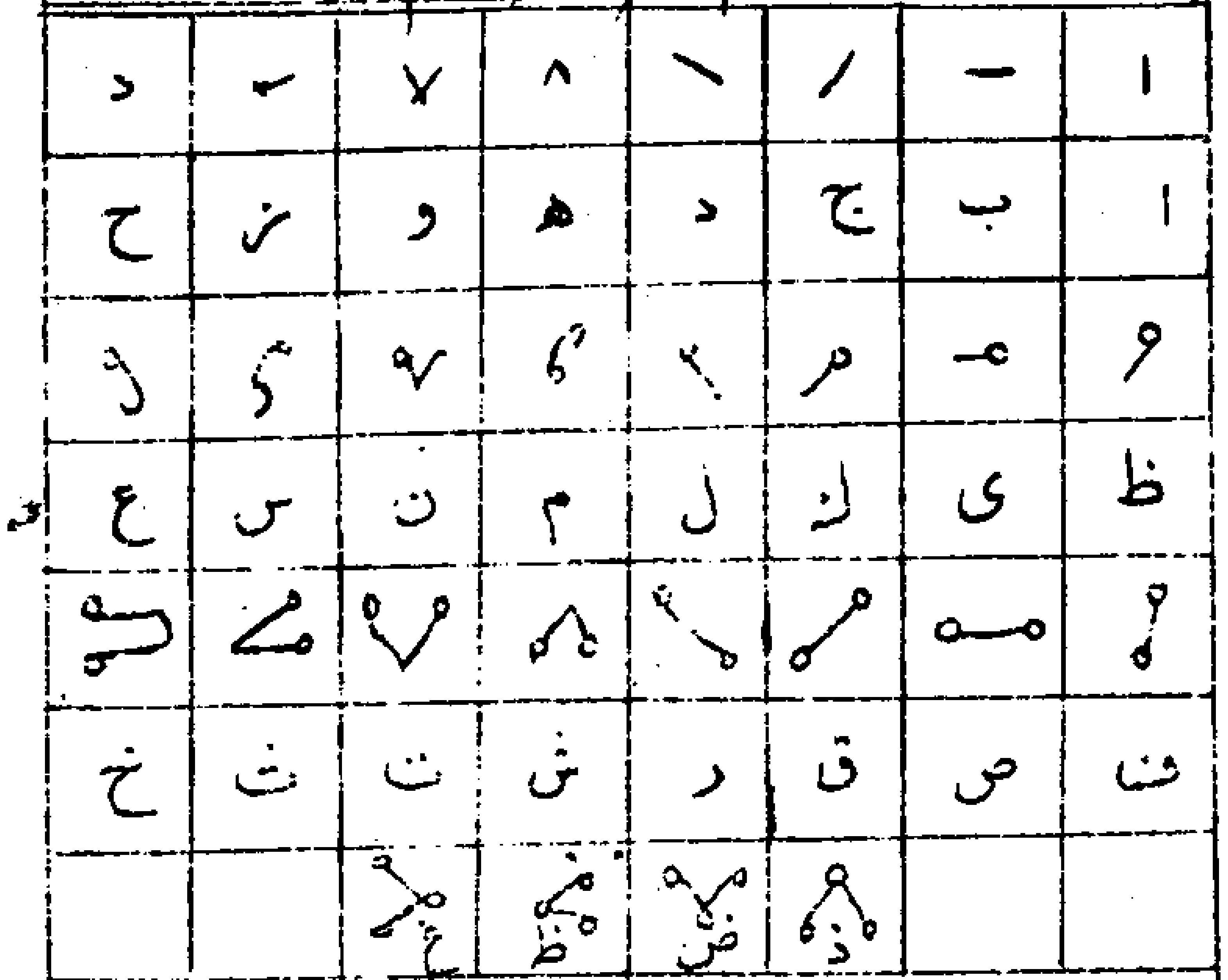

بعض علماء مغرب بیان کرتے ہیں کہ اس فلقطیری قلم کو فلقطیرنوس حکیم نے اور نوآر حکیم کے انتقال کے ایک ہزار پانسو برس کے بعد اس کی کتاب سے نکالا تھا۔ اور ہرقلس قبطی حکیم کہتا ہے کہ میں نے اس قلم کو سورمایورس حکیم کی وفات کے تیرہ سو برس بعد اس کی کتاب سے نکالا ہے

بارھویں قلم سرمیوسنس حکیم کی یہ ہے

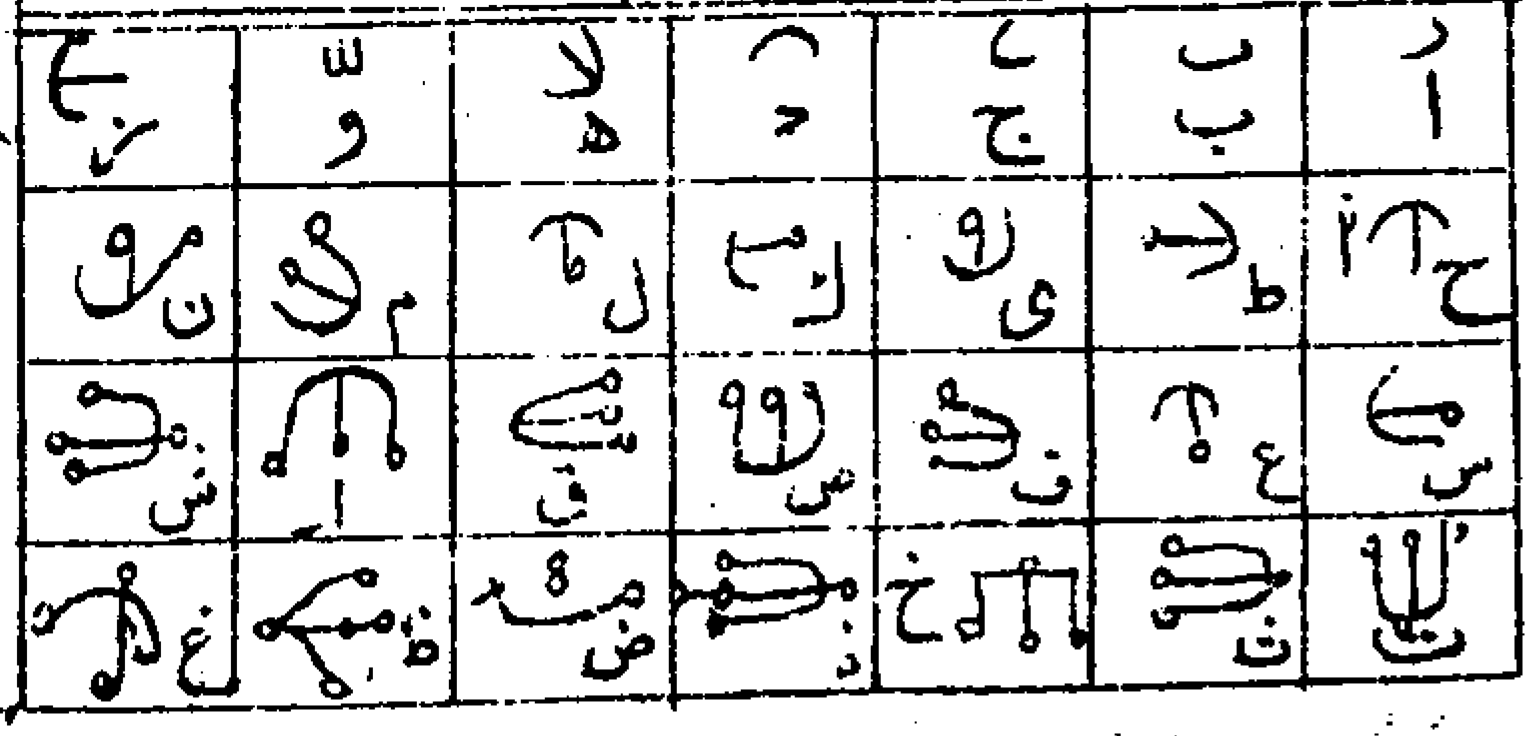

تیرھویں قلم سیلاہایوس حکیم کی یہ ہے

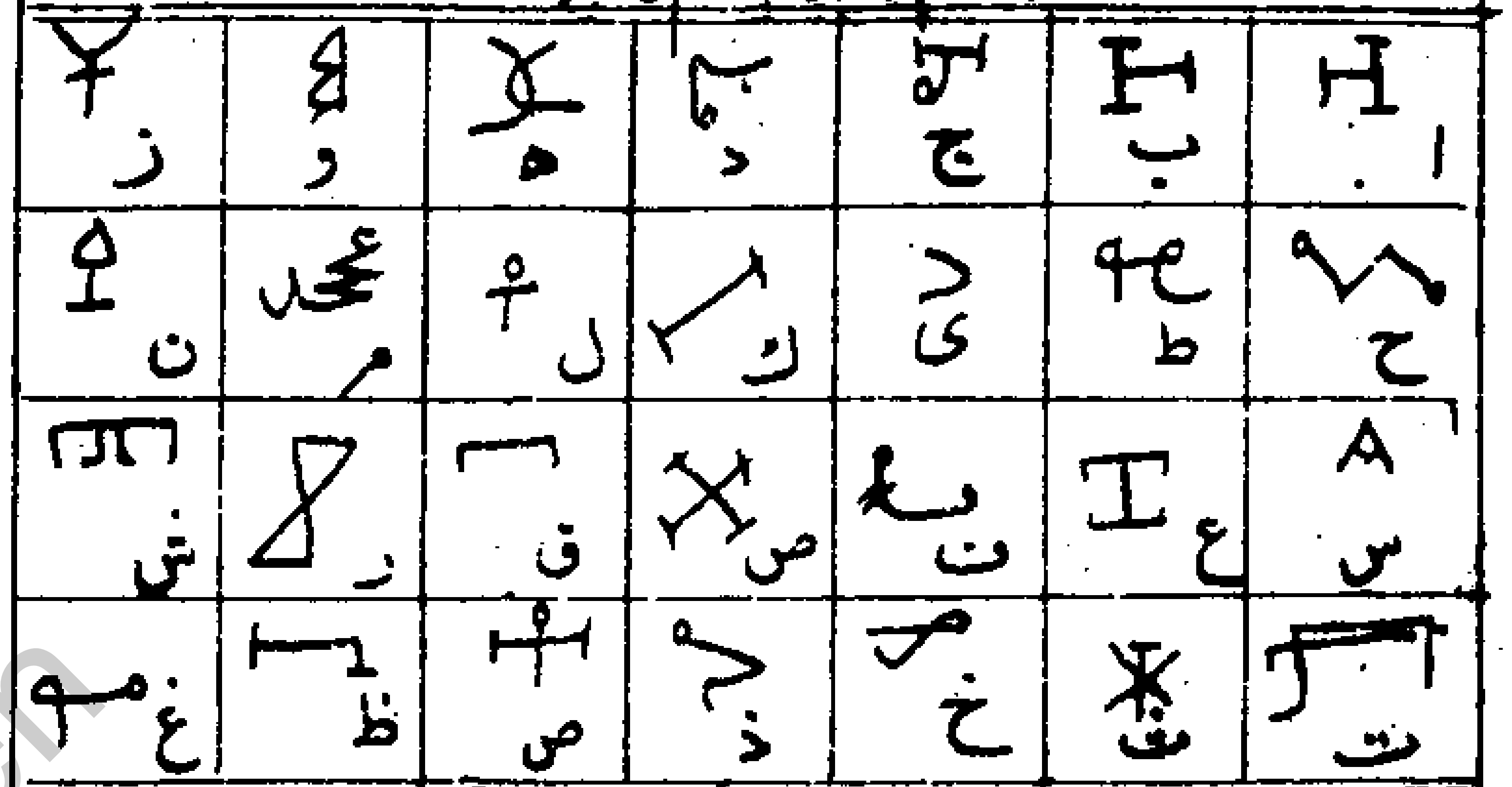

چودھویں قلم جالینوس حکیم کی یہ ہے

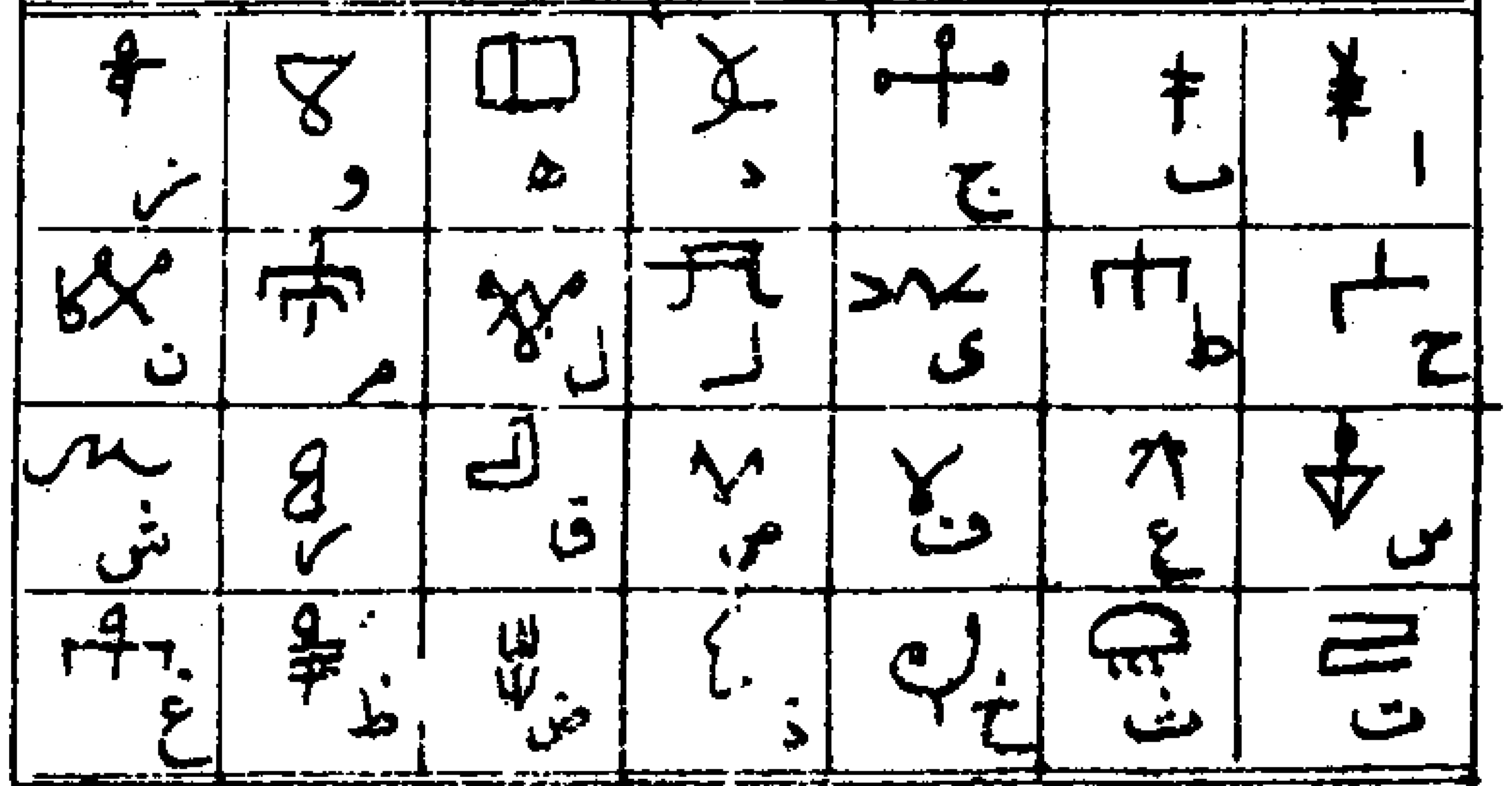

پندرھویں قلم فیلاوس حکیم کی یہ ہے

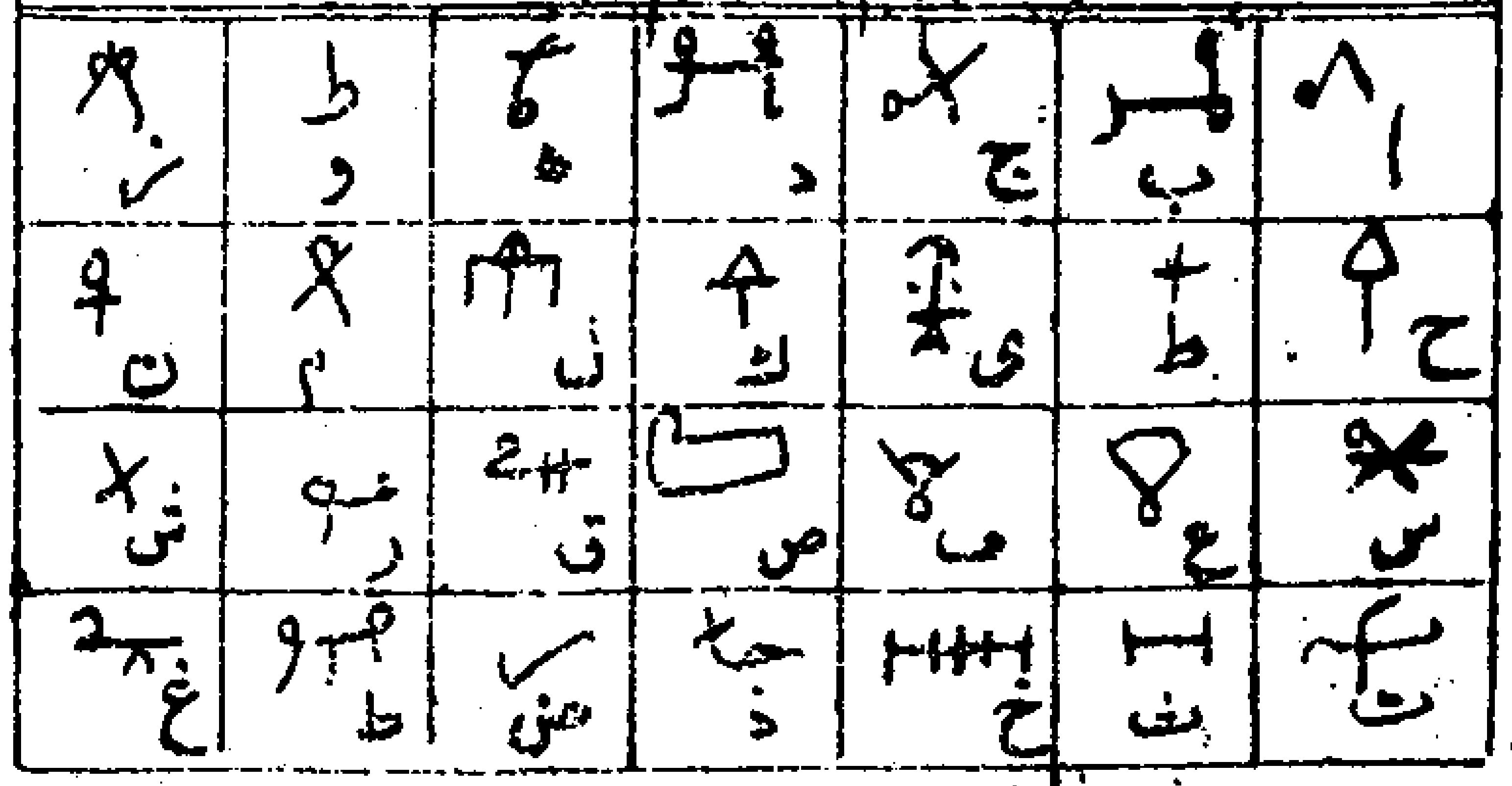

سولھویں قلم والیس حکیم کی یہ ہے

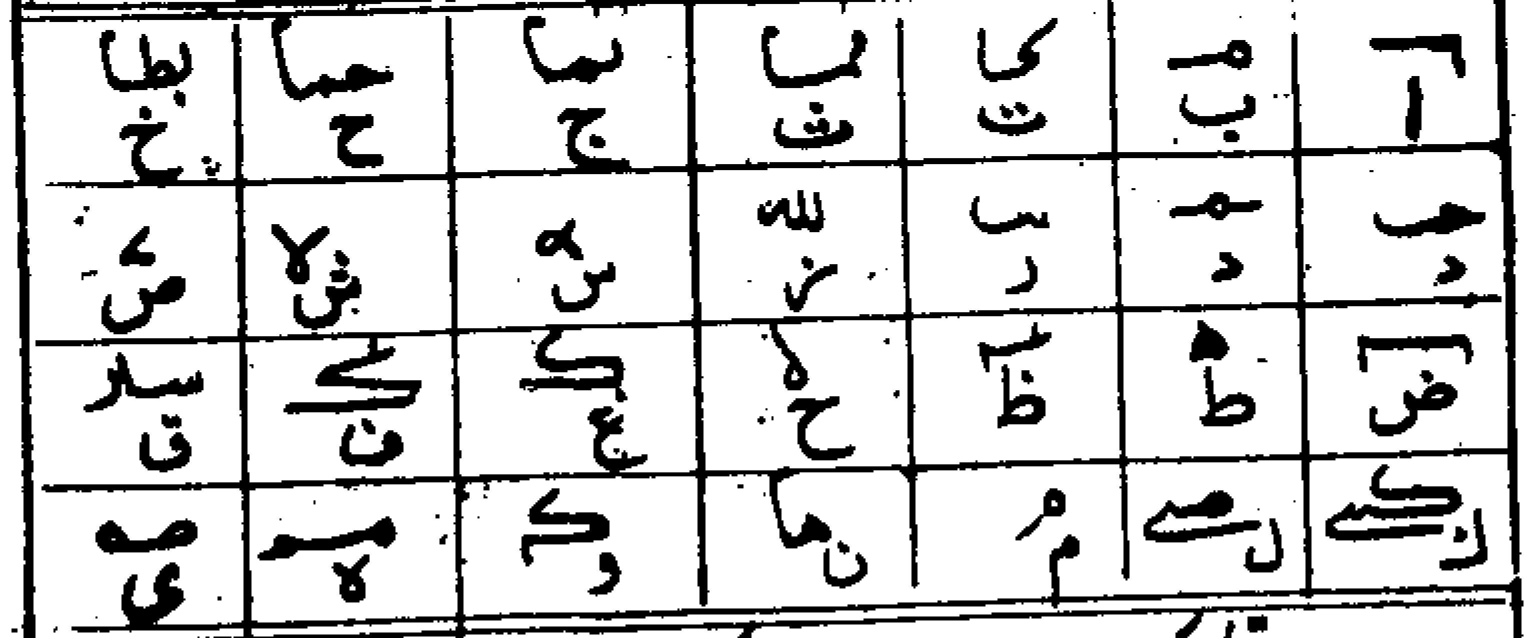

سترھویں قلم حکماء مغربیہ ابو العباس سبتی کی طرف منسوب ہے اور انھوں نے اپنی کتاب قبس الانوار وجامع الاسرار میں لکھی ہے اور یہ قلم قبطی سے مشتق ہے

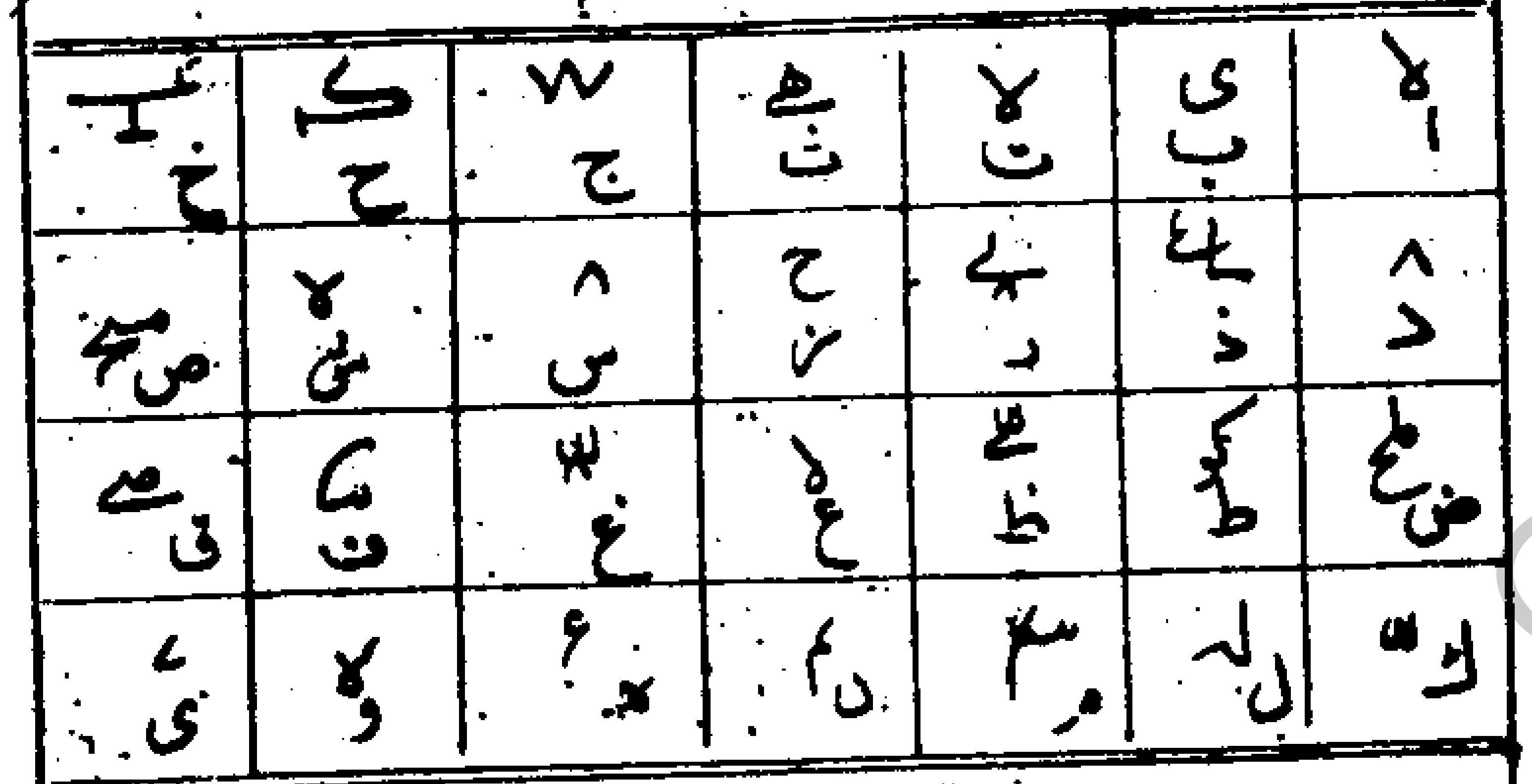

اٹھارہویں قلم تبع حمیری کی یہ ہے

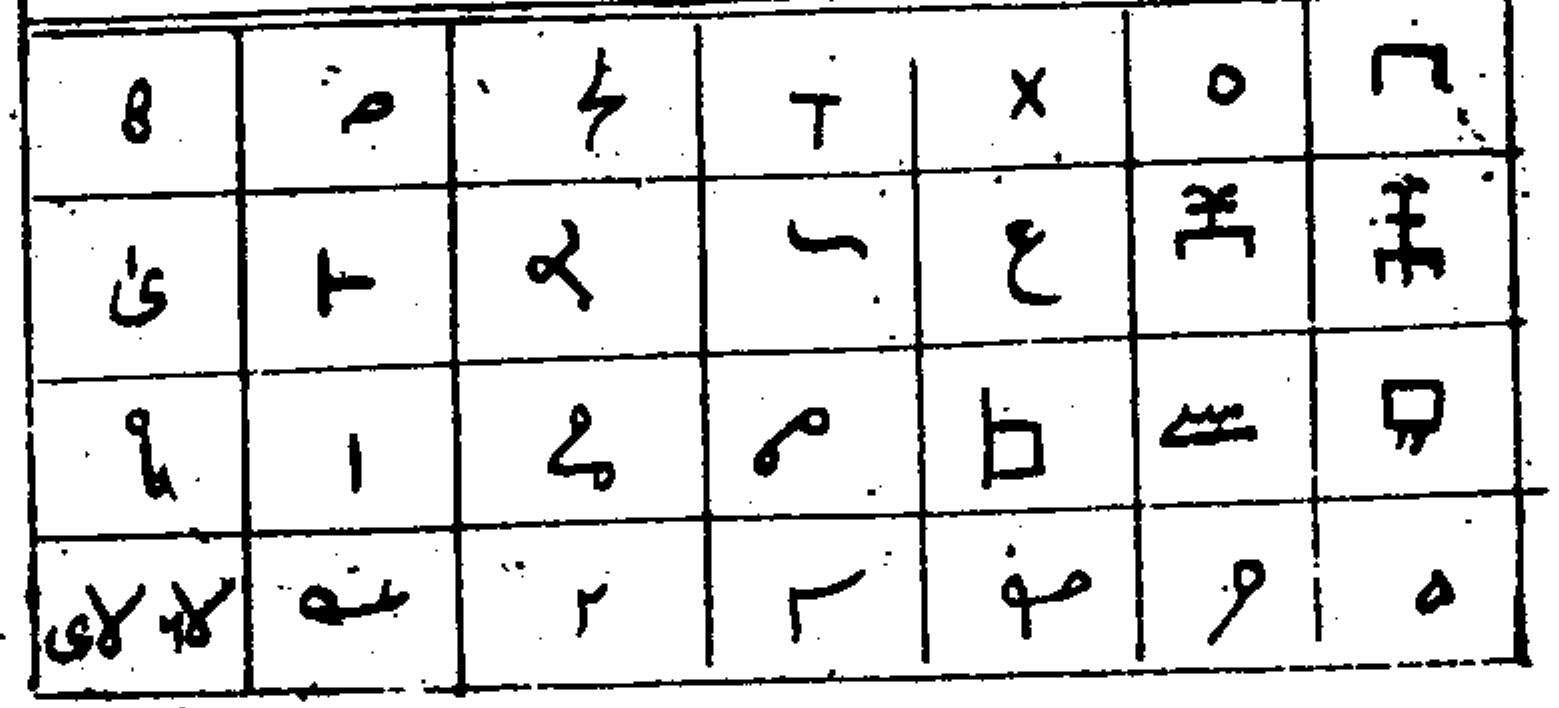

Ghulam Yaseen

انیسویں قلم حکیم جابر بن حیان صوفی کی یہ ہے

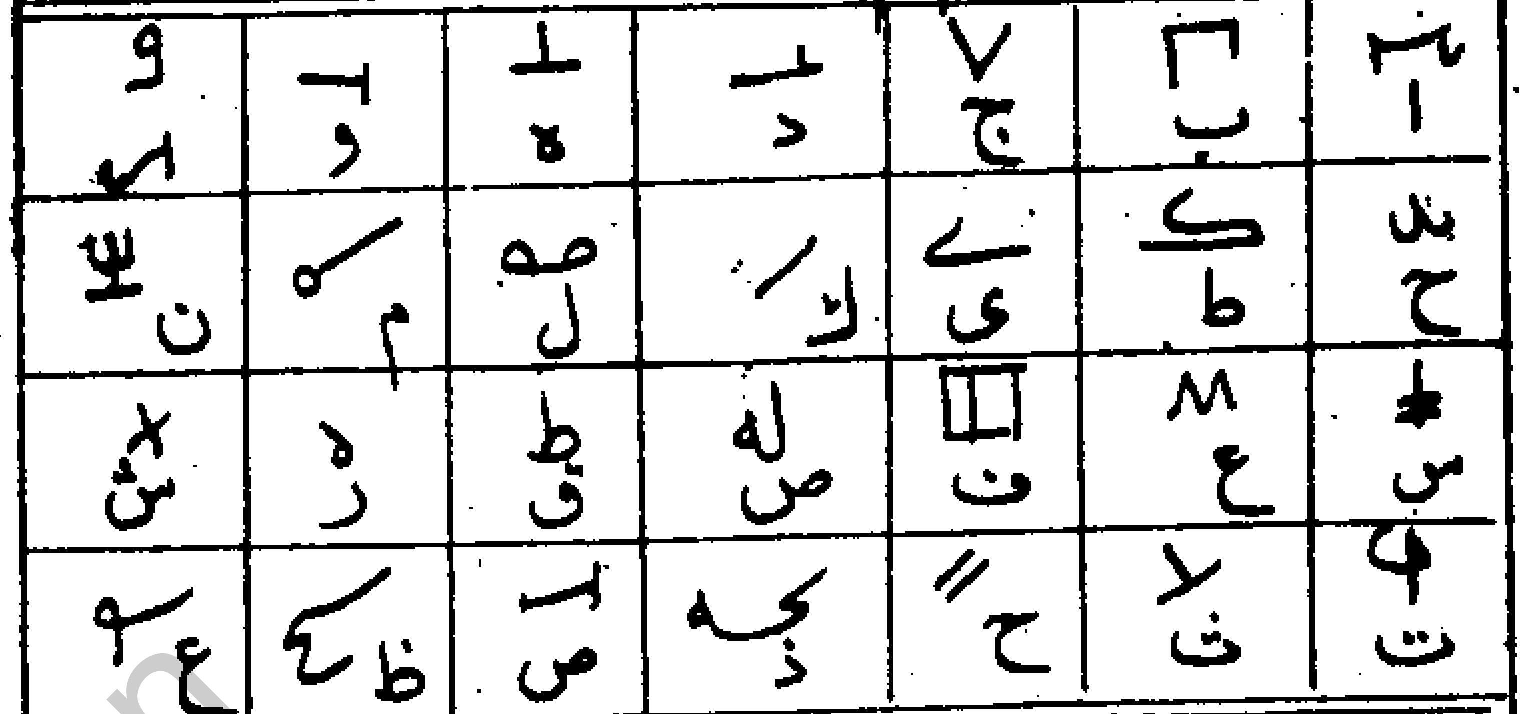

بیسویں قلم مہرایس ہندی فیلسوف کی یہ ہے

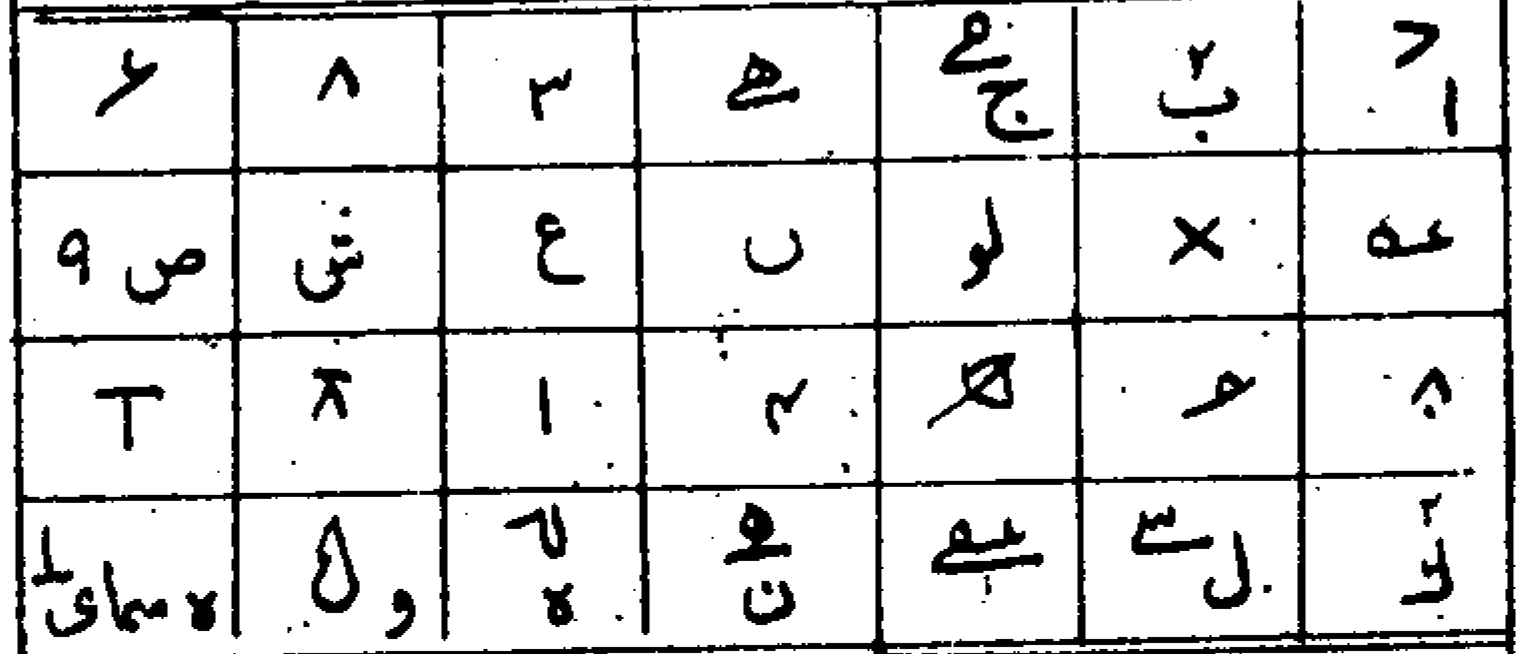

اکیسویں قلم کتاب شمس الانوار فی علم الاسرار کی یہ ہے

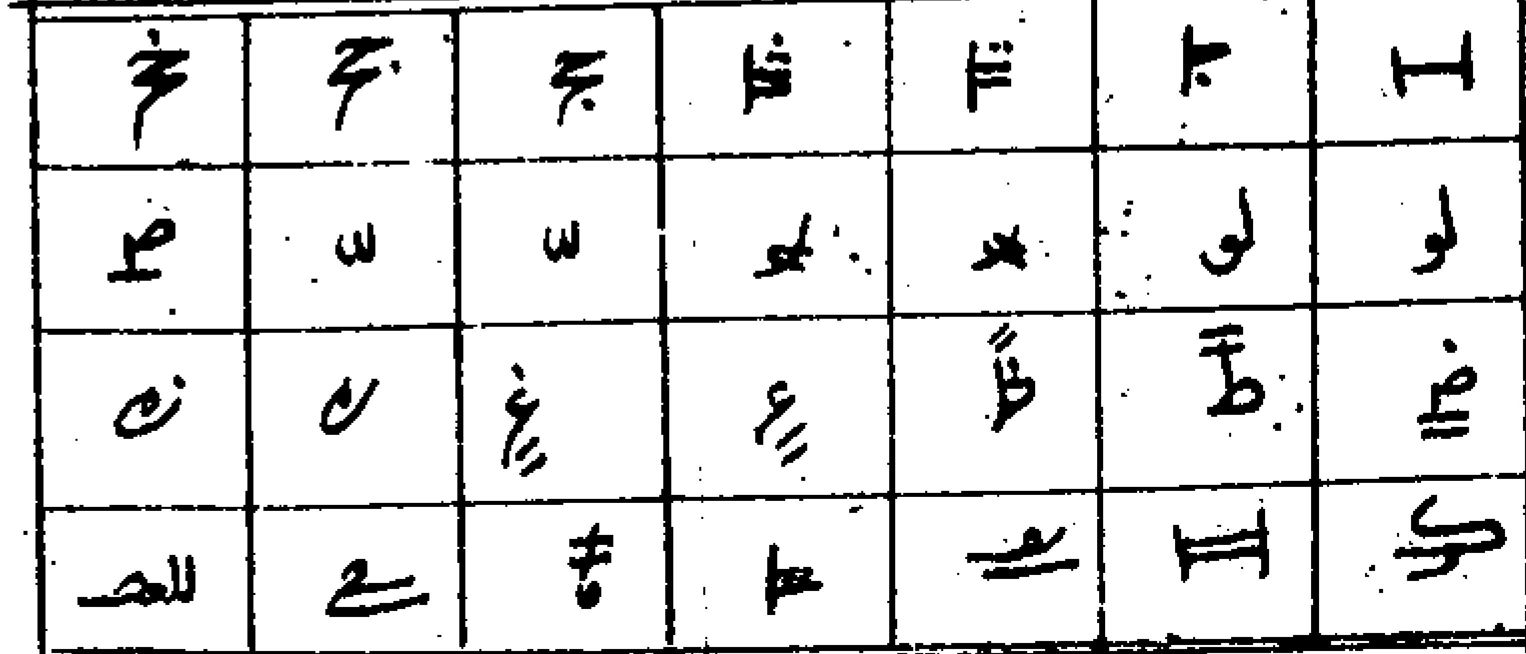

۵ جابر بن حیان نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے علم حاصل کیا ہے

بائیسویں قلم کرجی جو نوشیرواں کسریٰ کے زمانہ میں تھی

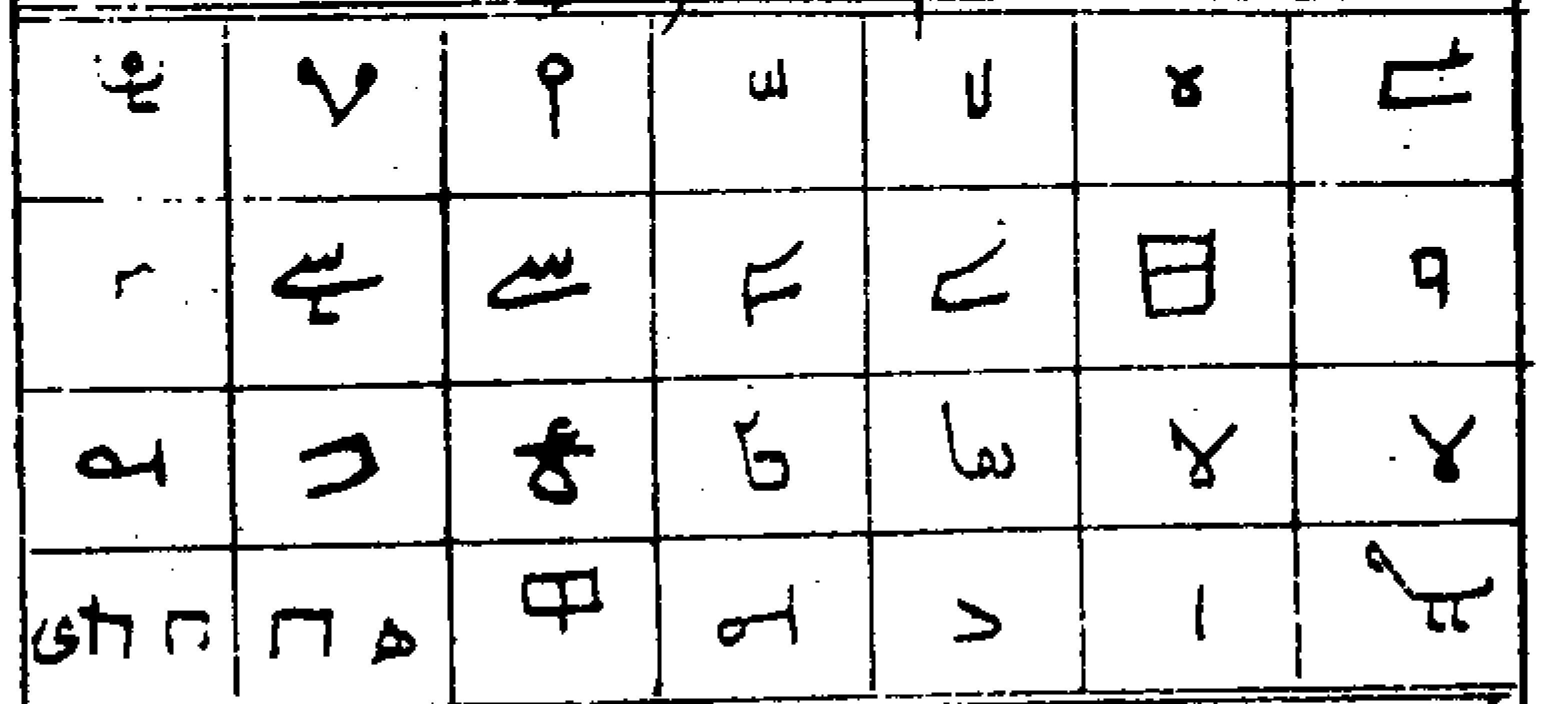

تیئسویں قلم دقیانوس بادشاہ کی یہ ہے

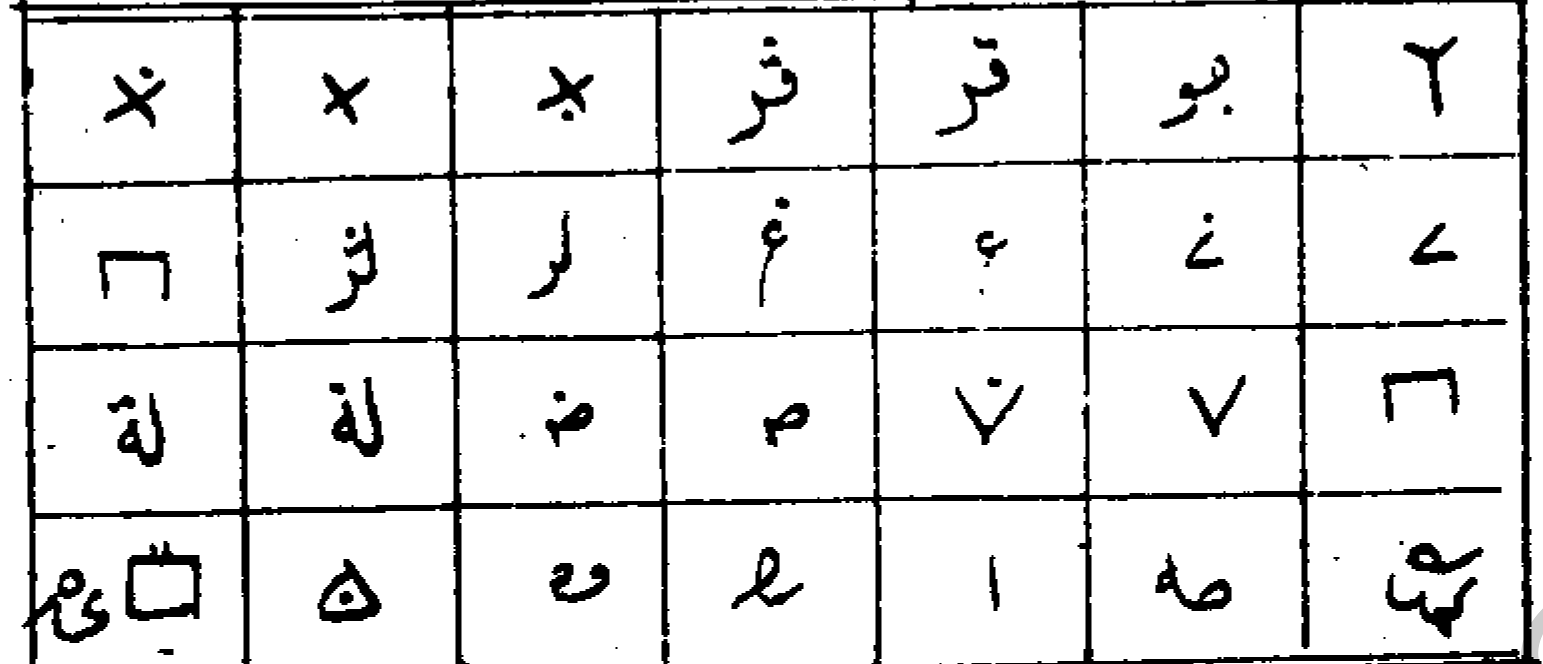

چوبیسویں قلم شیخ سعدالدین حموی کی یہ ہے

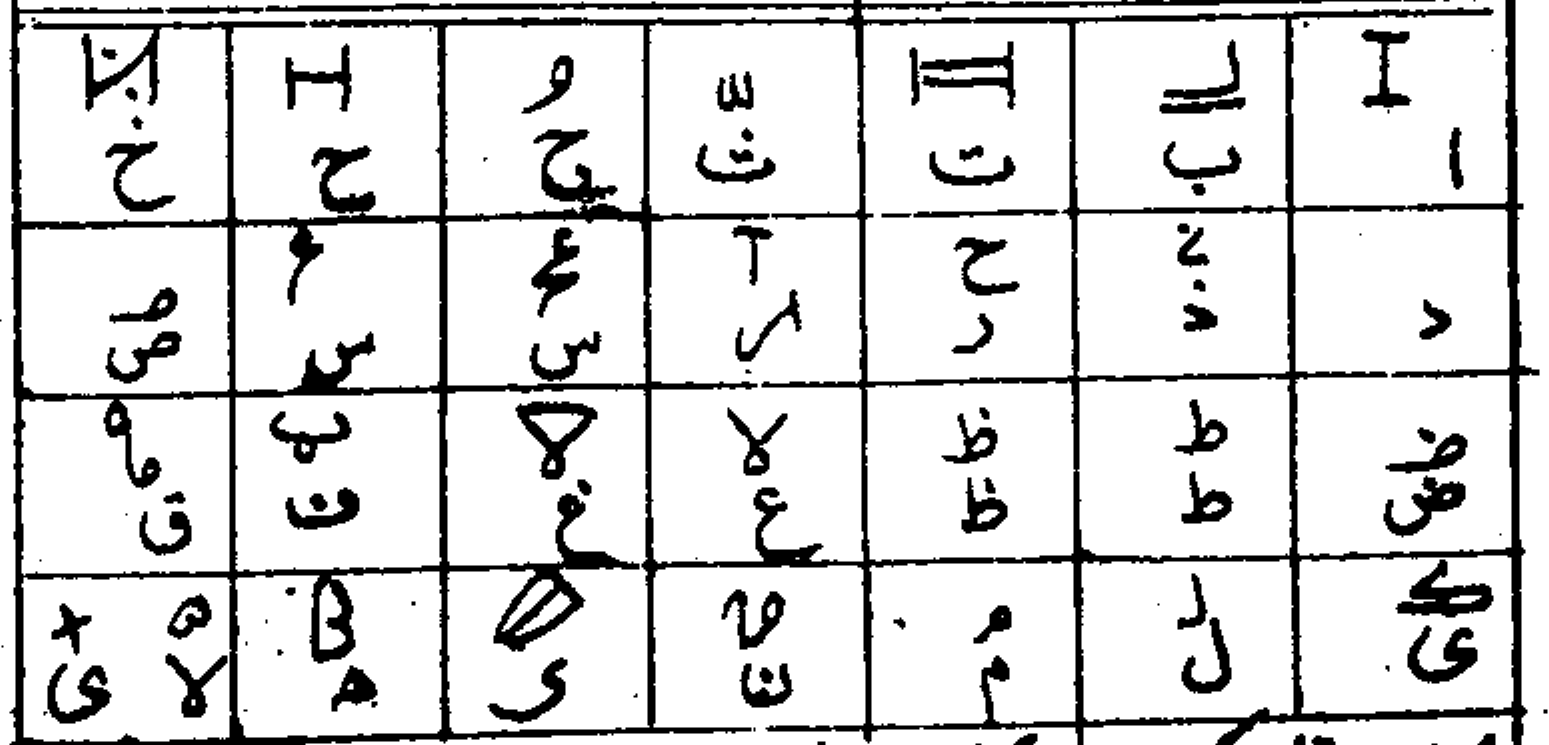

۵ اصحاب کہف کالی کے زمانہ میں تھے ۔ مترجم

Ghulam Yaseen

پچیسویں قلم کتاب شمس الواصلین کی یہ ہے

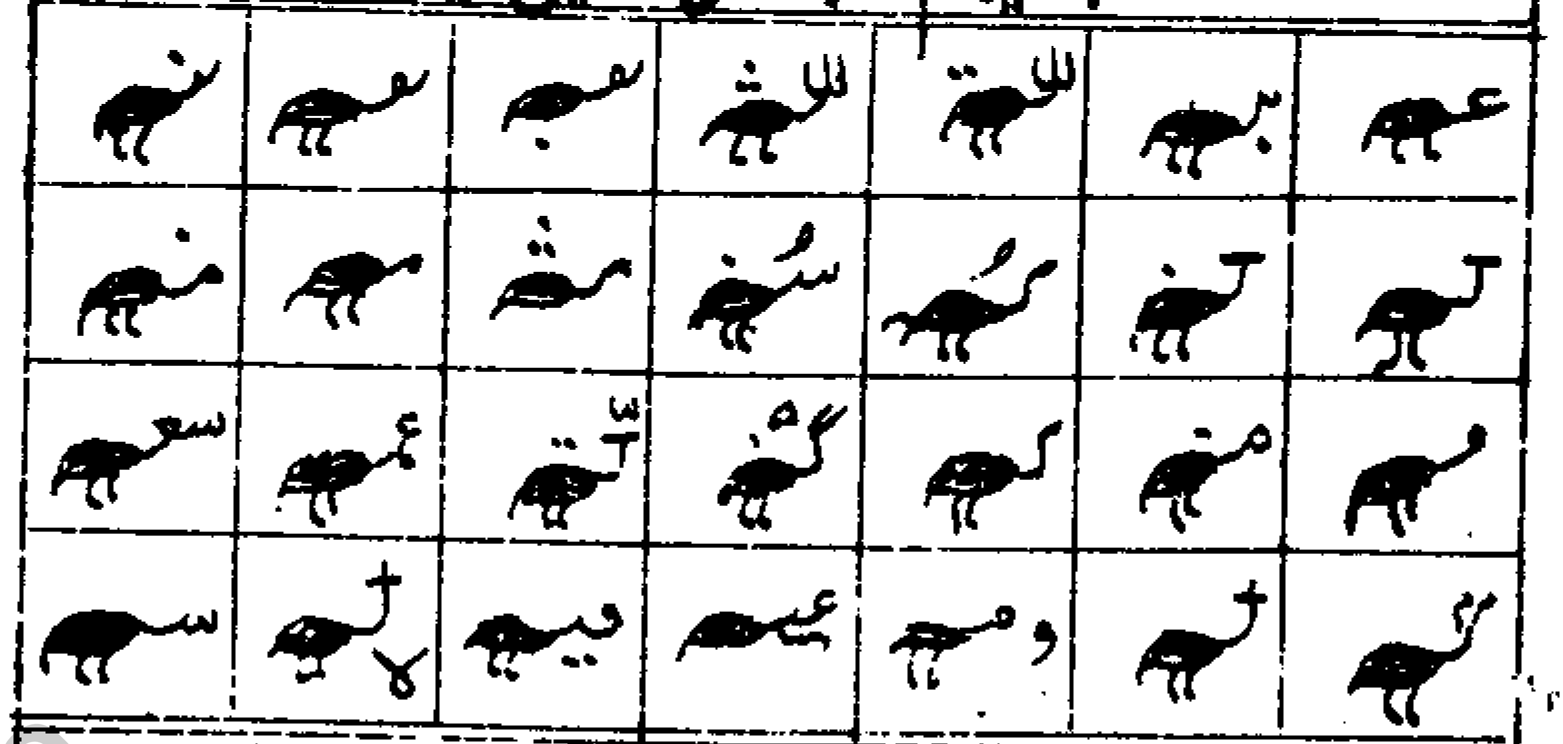

چھبیسویں قلم معرب یونانی یہ ہے

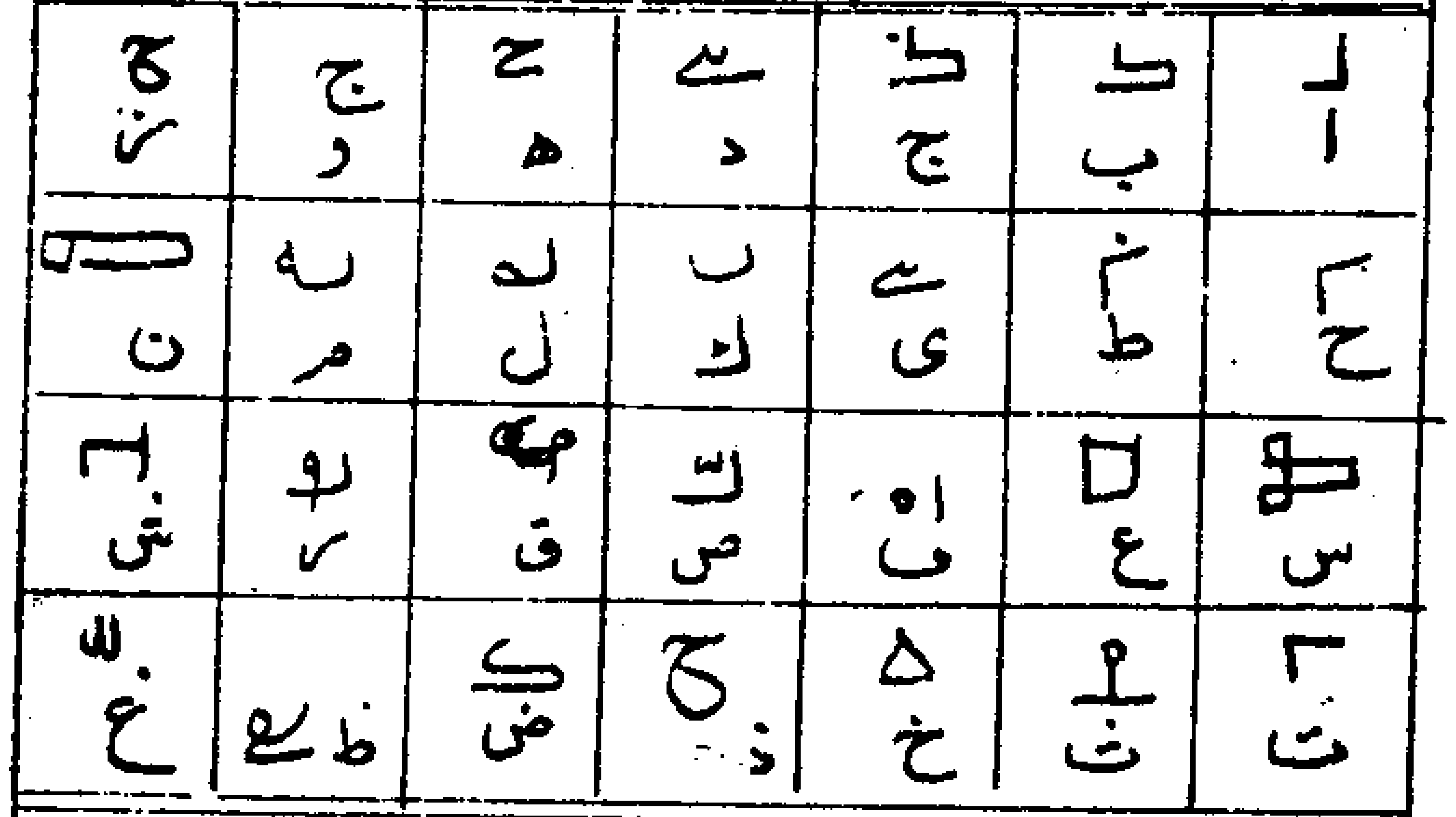

ستائیسویں قلم قبطی یہ ہے

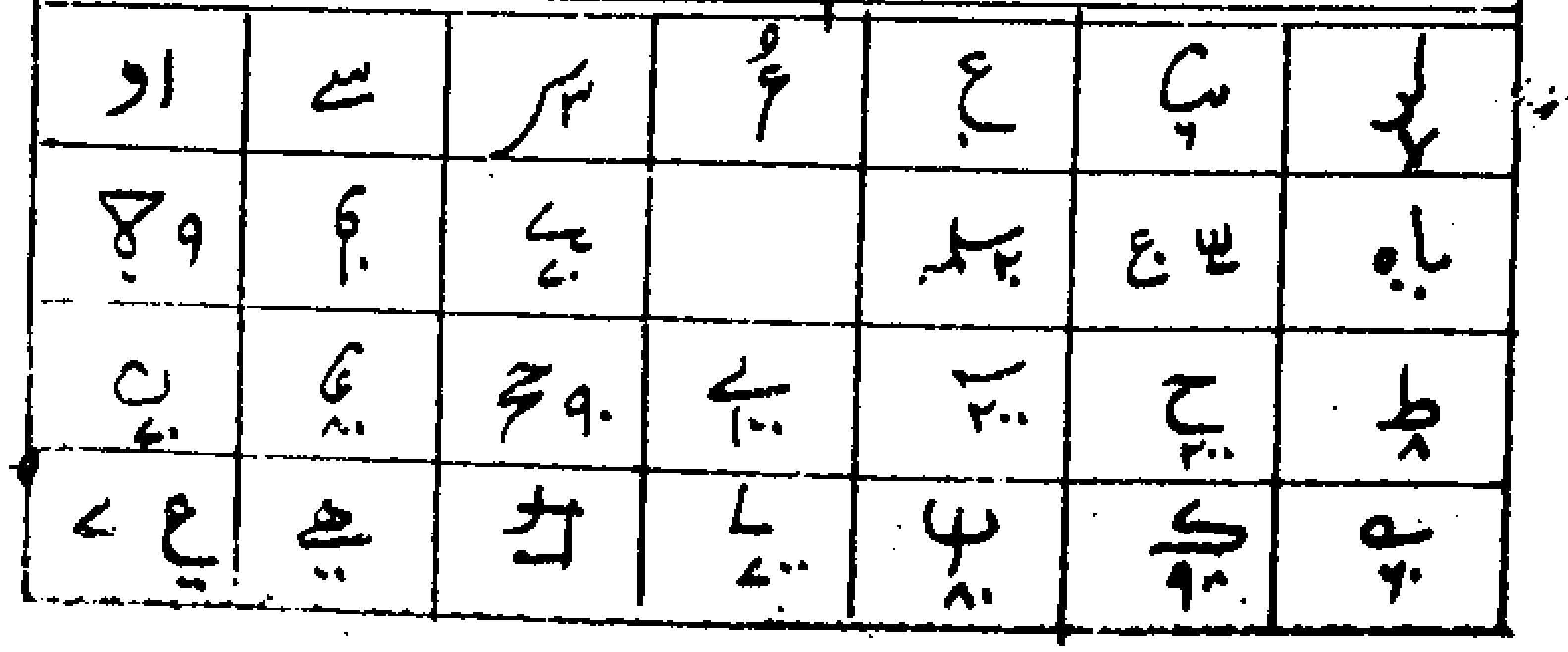

اٹھائیسویں قلم یونانی جو بلادساحل میں رائج ہے

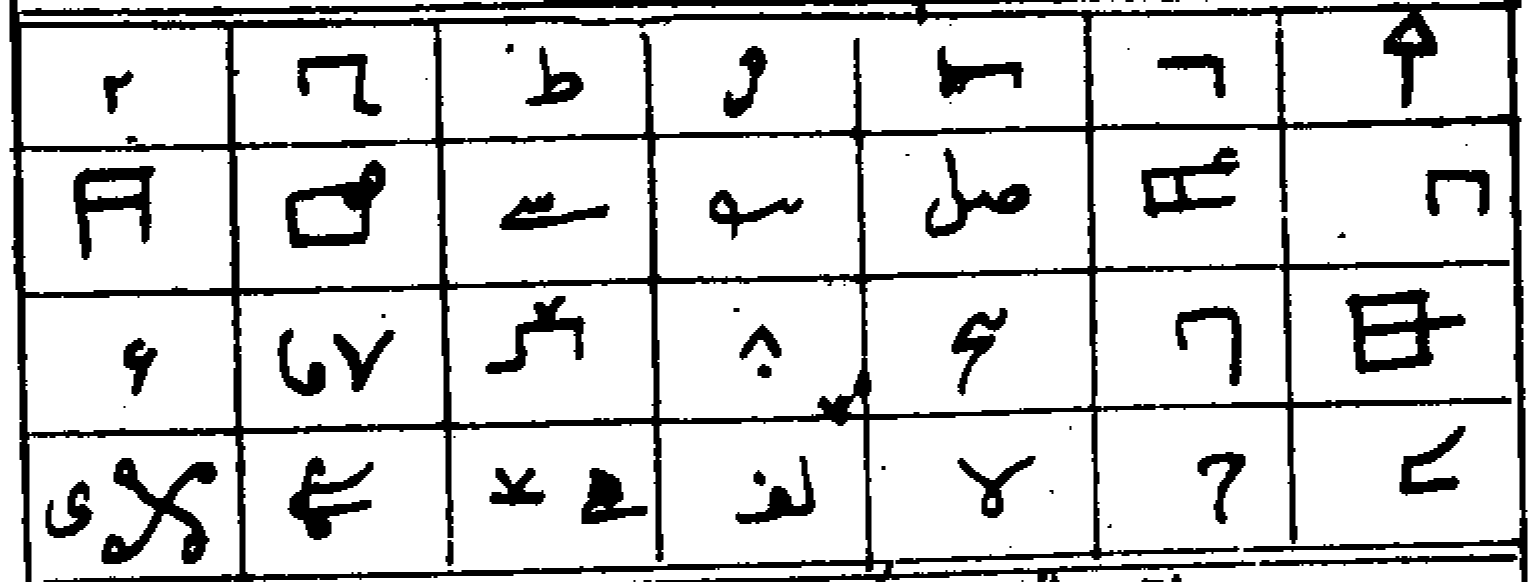

انتیسویں قلم ہرمس حکیم علیہ السلام کی یہ ہے

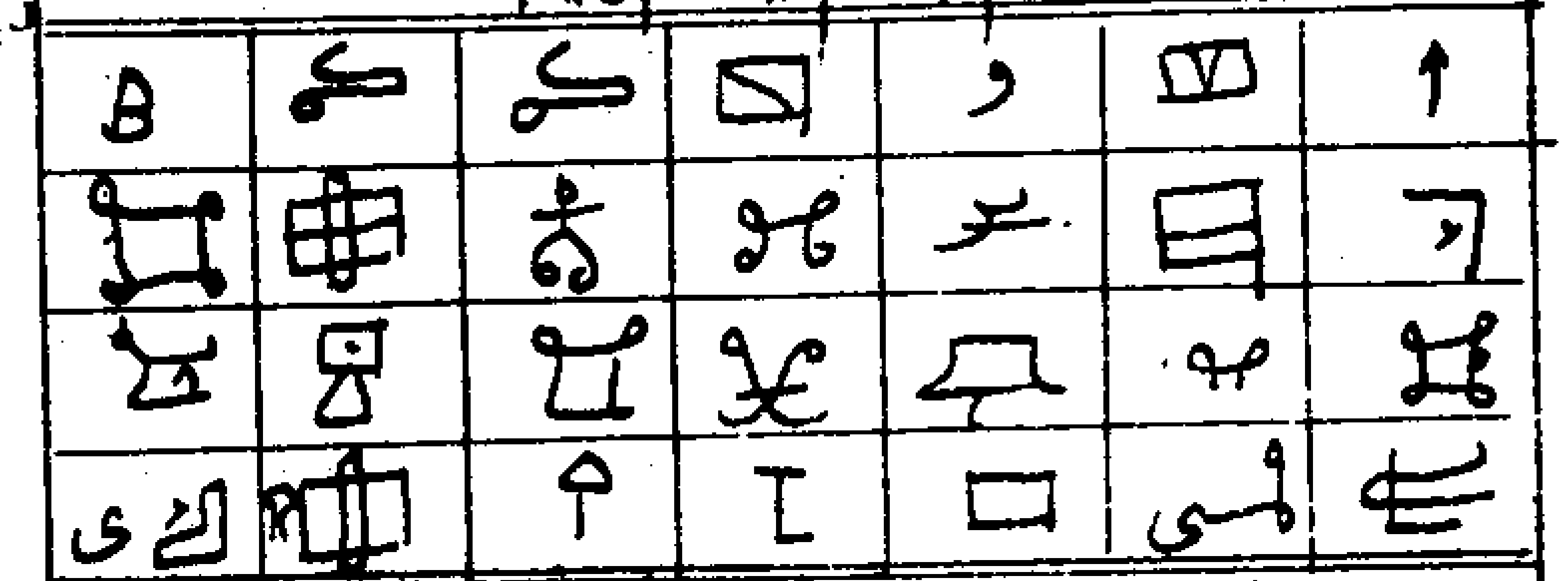

تیسویں قلم حکمۃ الوفقیہ صاحب کتاب درۃ الفاخرہ کی یہ ہے۔ بطریق القع بکر

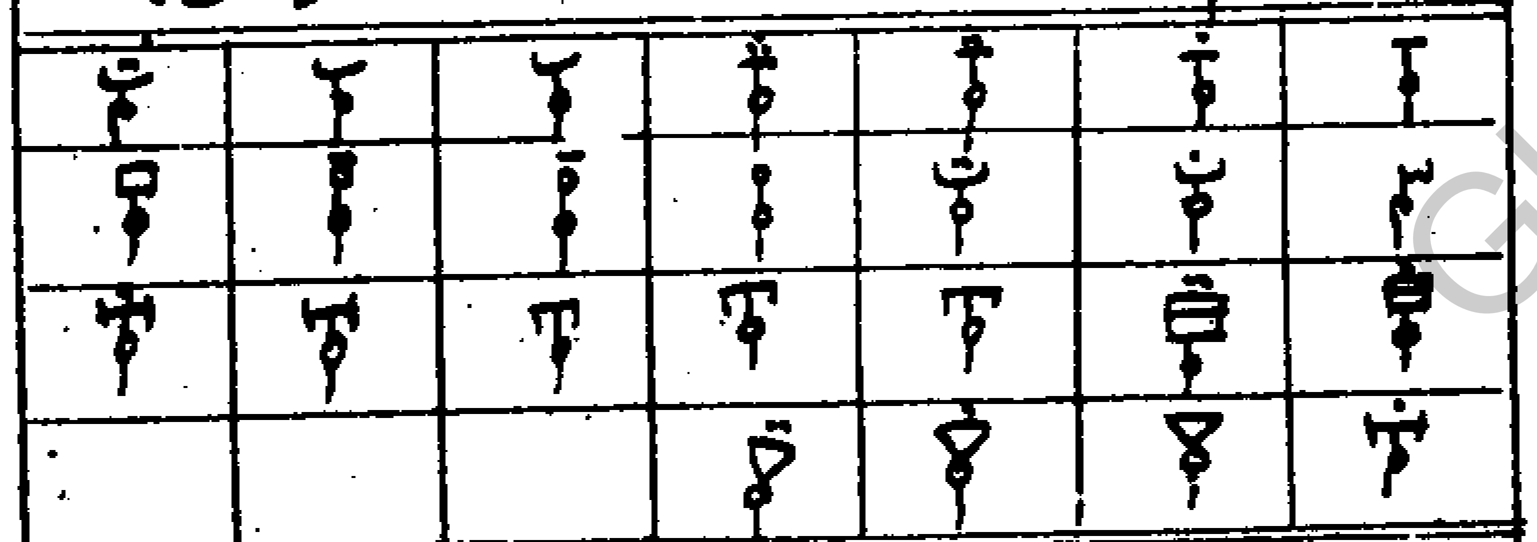

اکتیسویں قلم بعض حکماء حرفیہ کی یہ ہے بطریق القمریکر

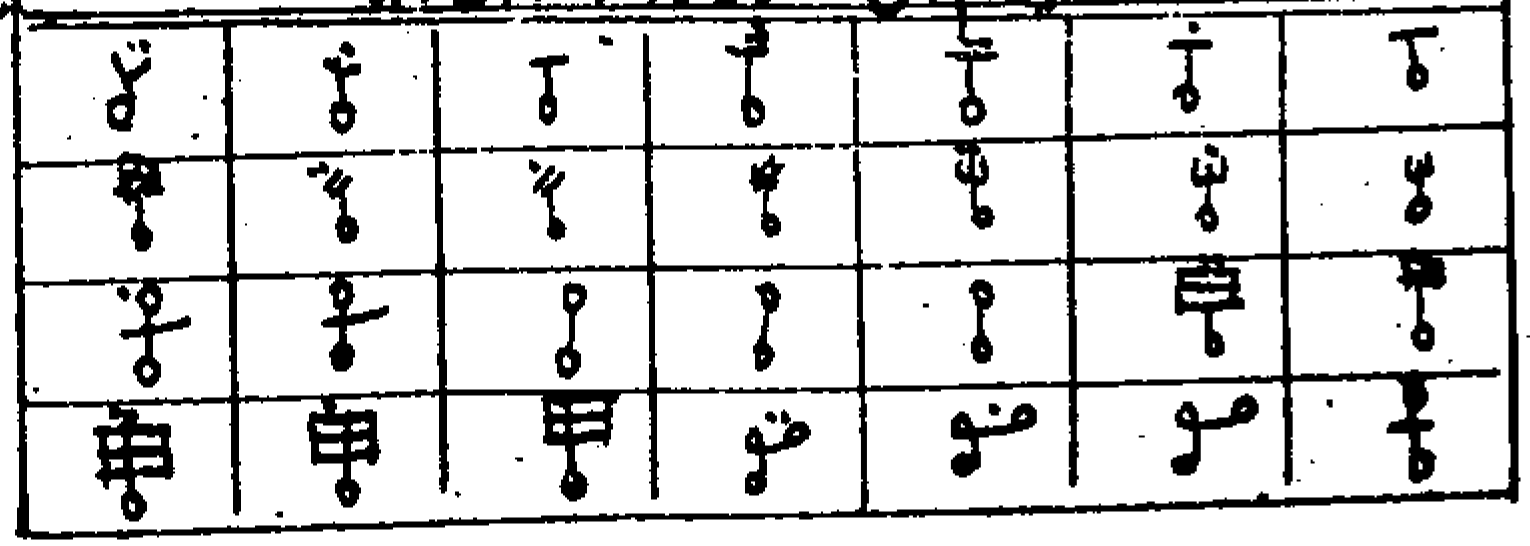

بتیسویں قلم بعض علمار کی یہ ہے — بطریق ایقغ بکر

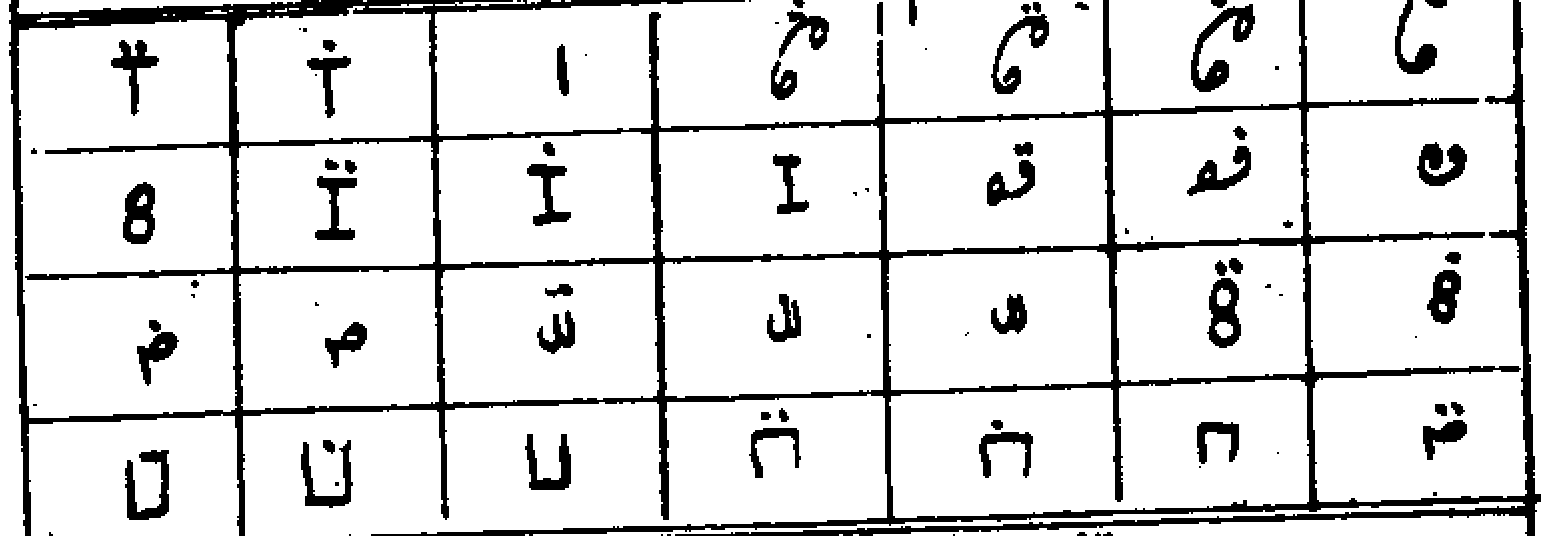

تنتیسویں قلم یونانی یہ ہے بطریق ابجد الخ

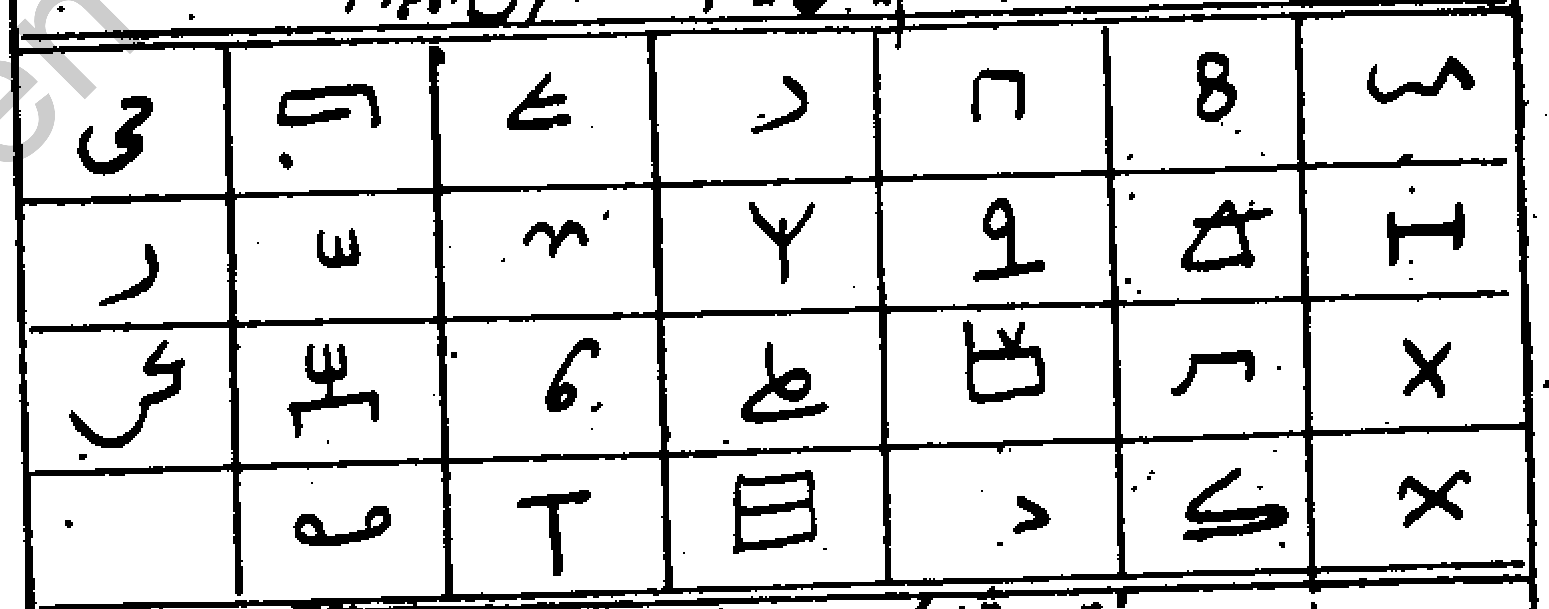

چونتیسویں قلم حکمۃ یونانی کی یہ ہے

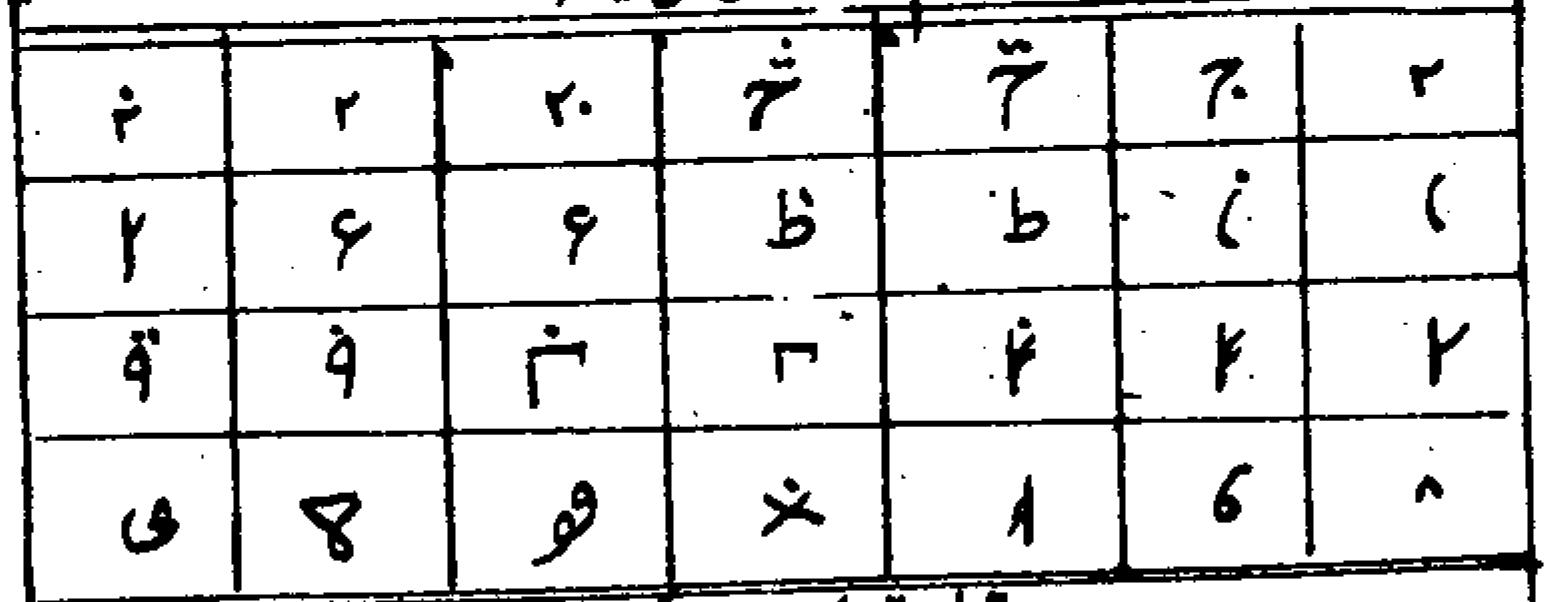

پینتیسویں قلم تواریخ روسیہ کی یہ ہے

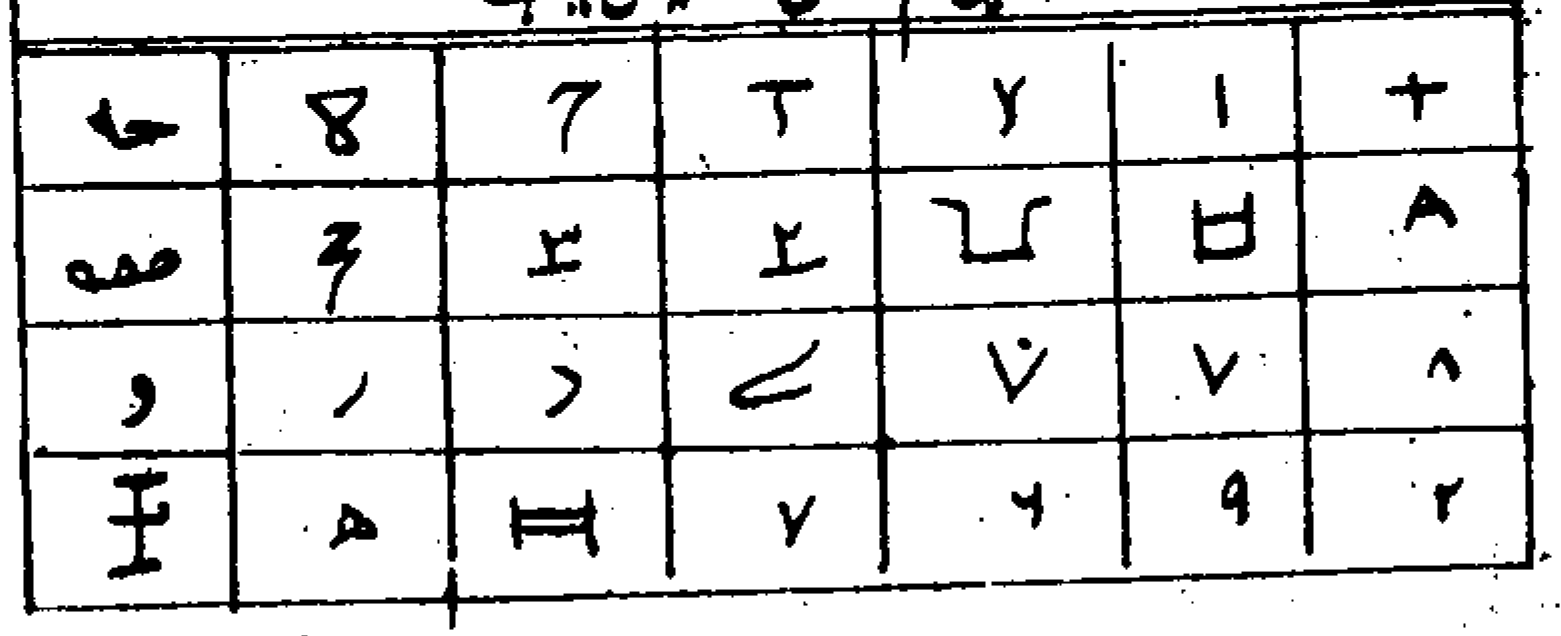

چھتیسویں قلم بعض علما کی یہ ہے — اب ت ث الخ

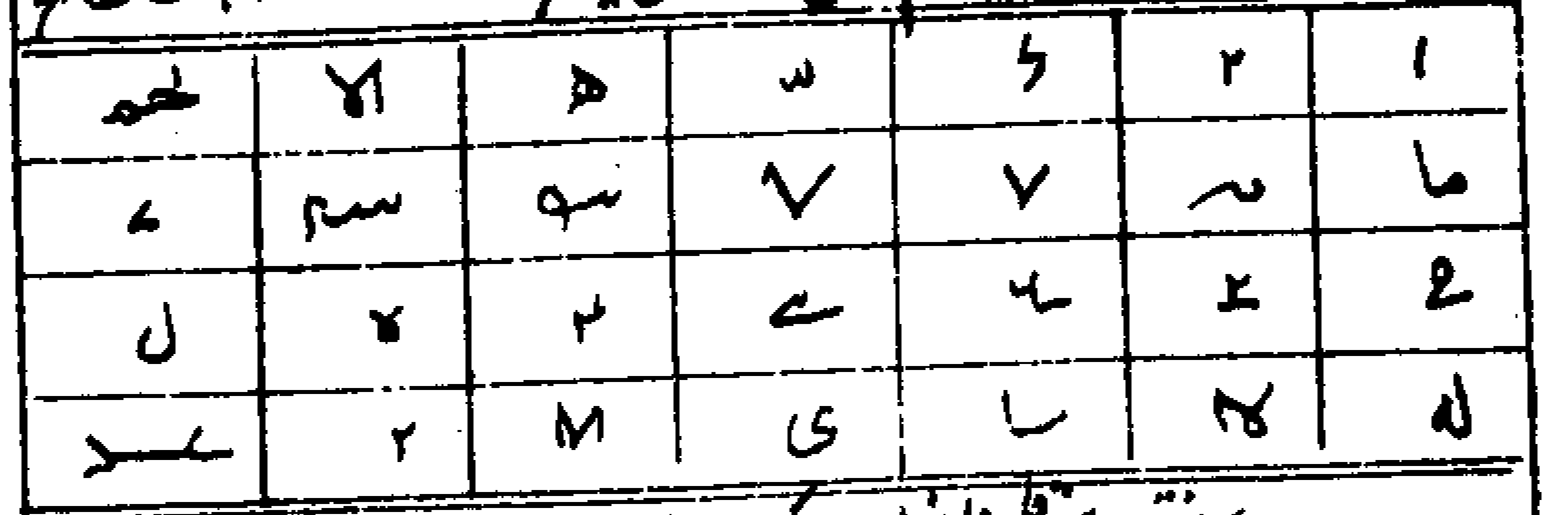

سینتیسویں قلم فافیطوس کی صورت یہ ہے — ابجد الخ

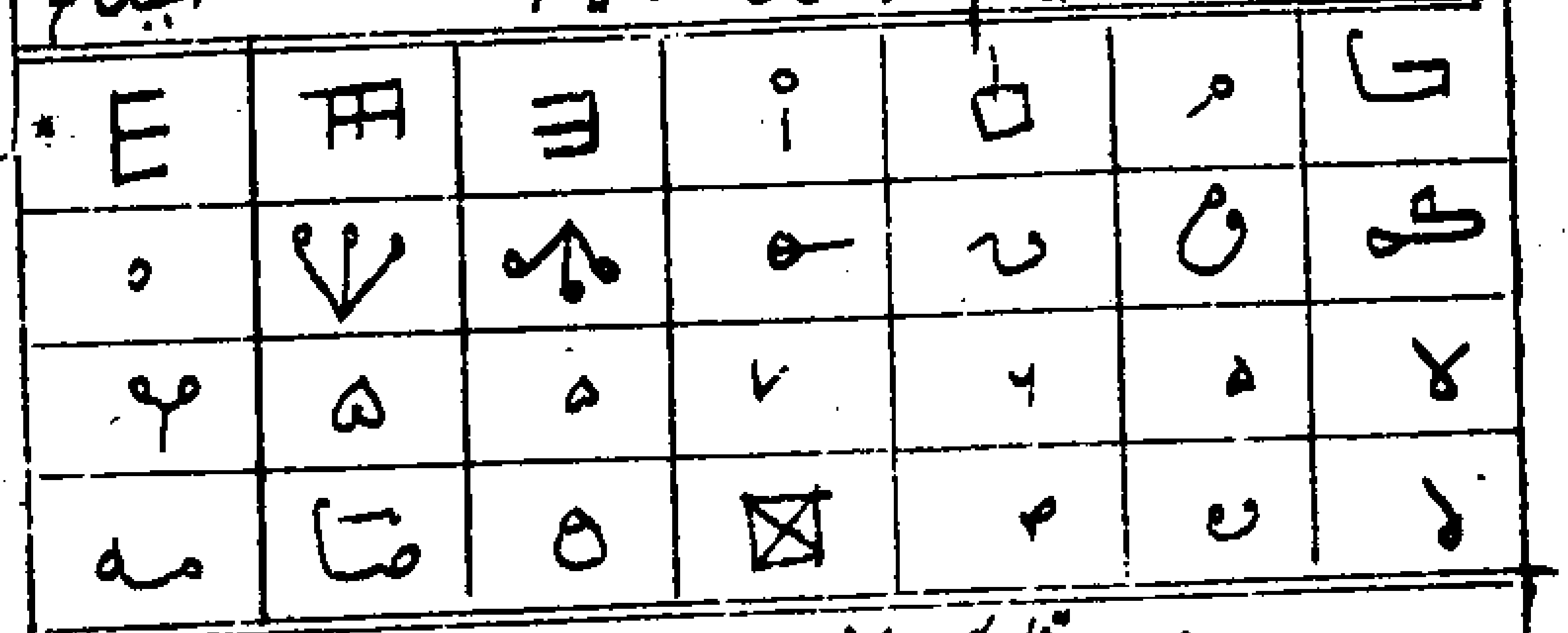

یہ قلم بھی یونانی ہے

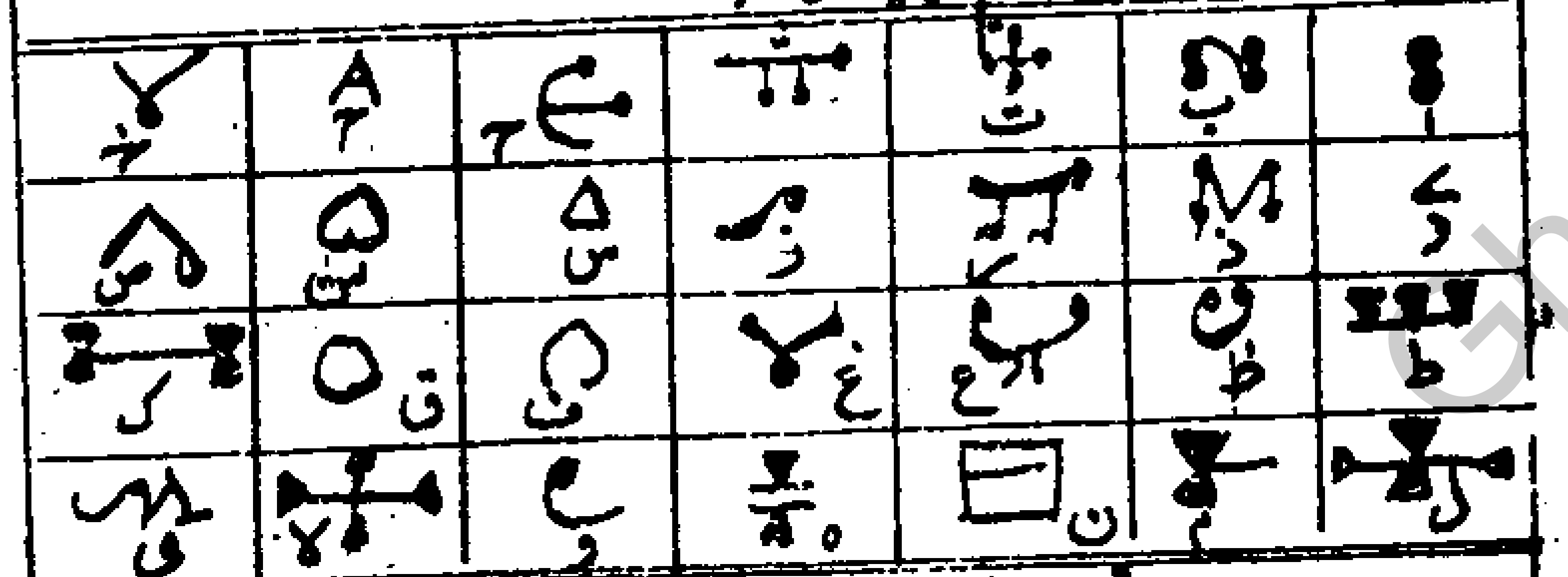

اڑتیسویں قلم تواریخ قبطیہ کی یہ ہے

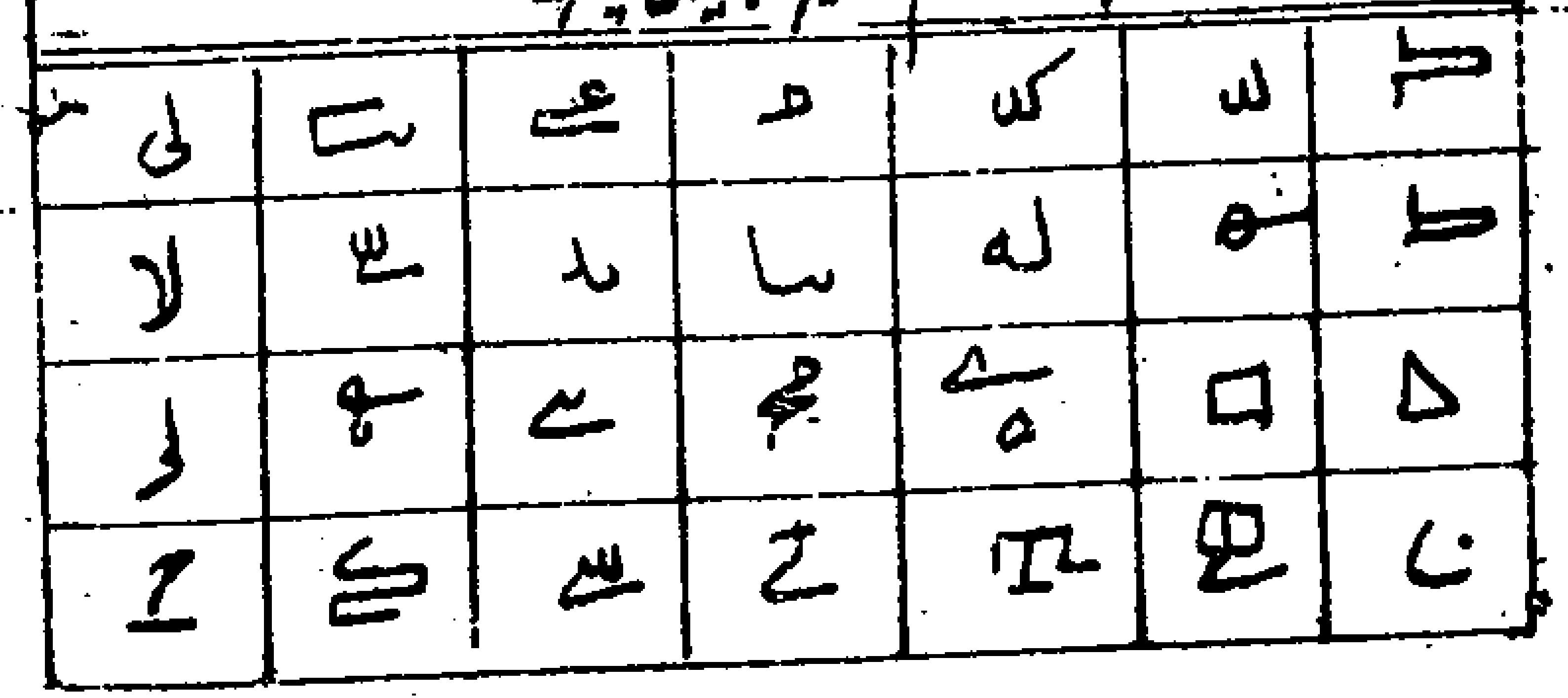

Ghulam Yaseen

انتالیسویں قلم لیماس ہزلی بادشاہ کی یہ ہے

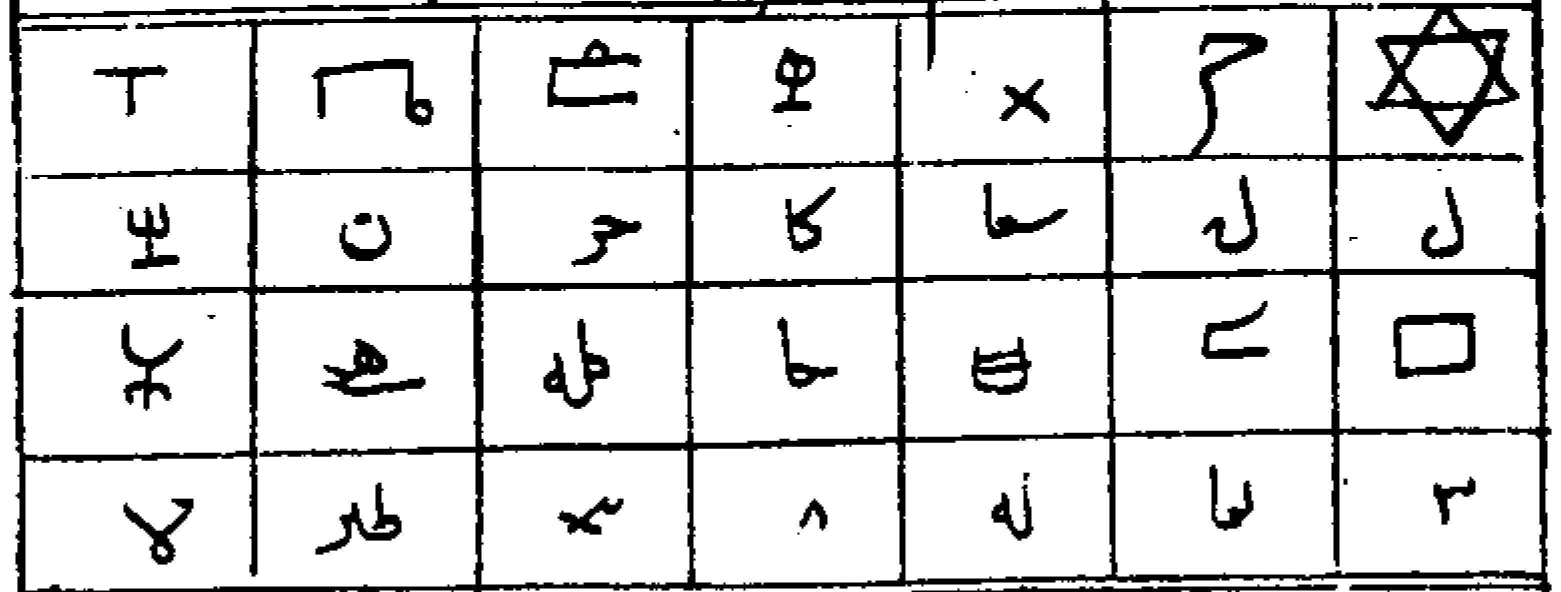

چالیسویں قلم باماہ مہرارلیش کی یہ ہے

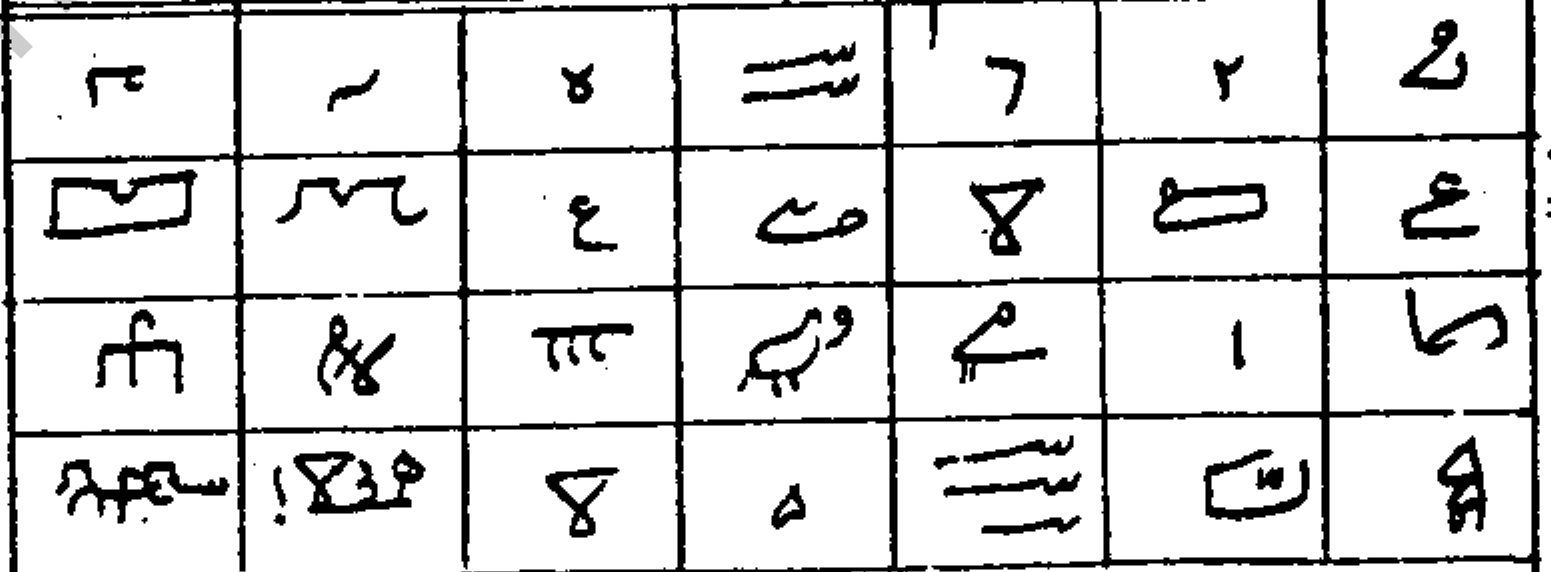

اکتالیسویں قلم کاہنی کا یہ ہے

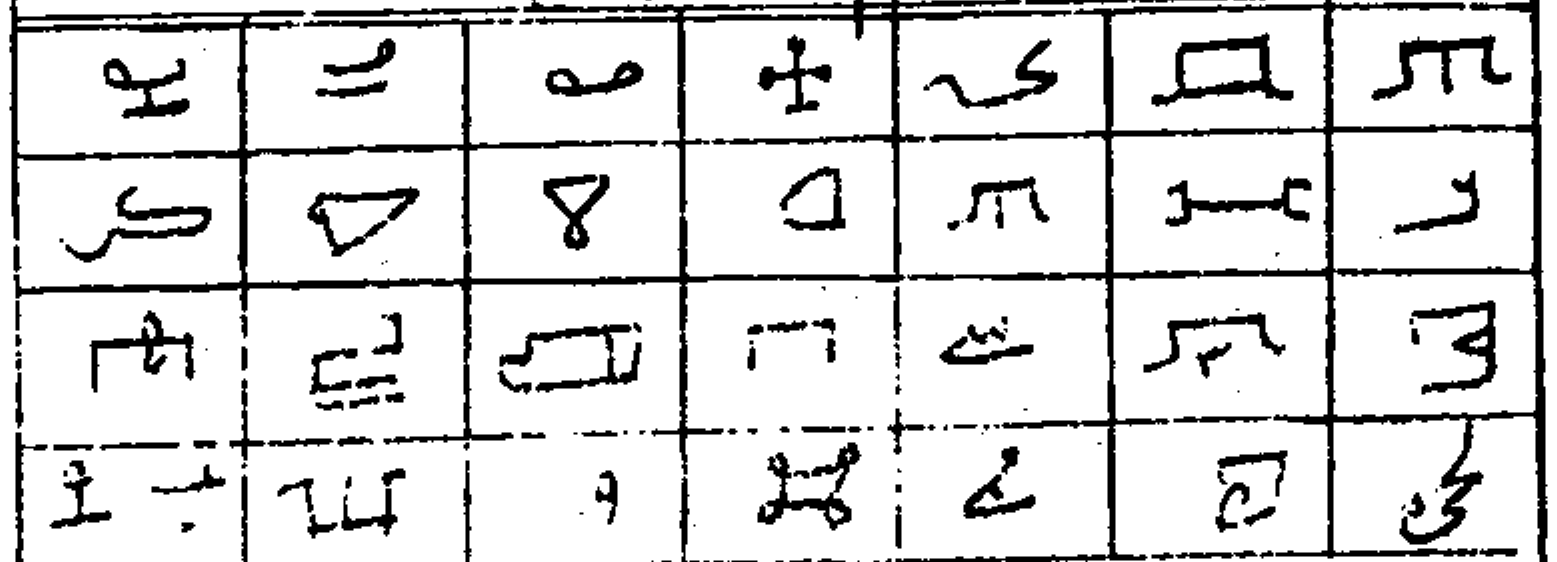

بیتالیسویں قلم فراعنہ مصر کی یہ ہے

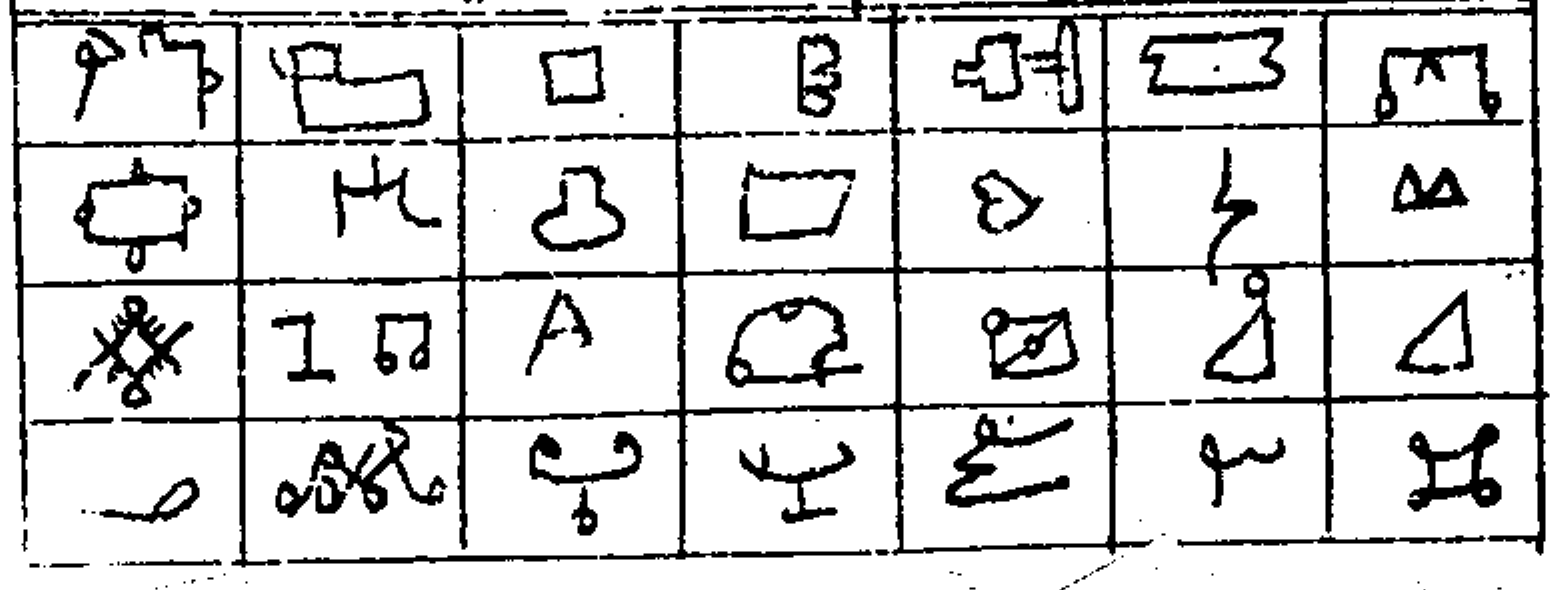

تینتالیسویں قلم طلسمی یہ ہے

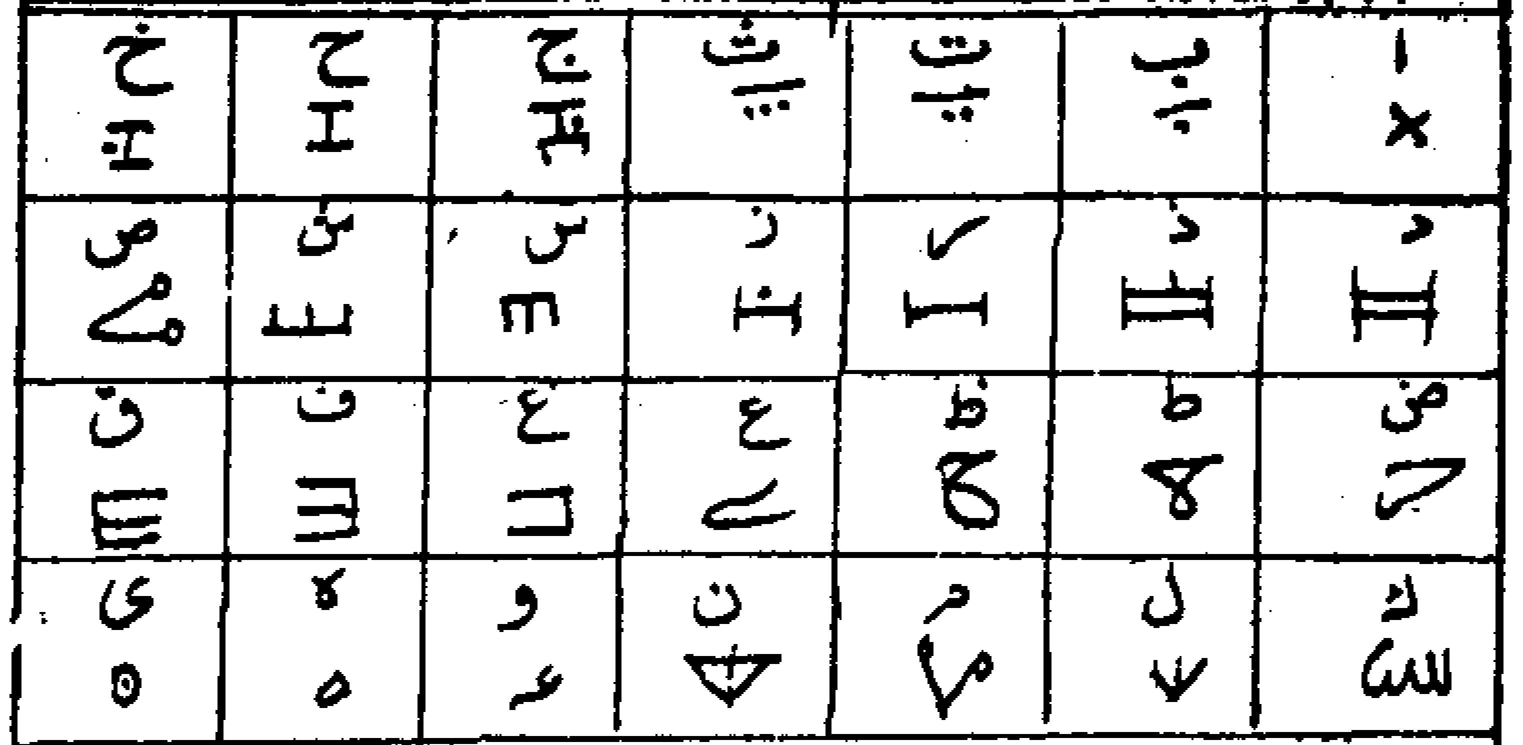

الحمد کہ آج بتاریخ ششم ماہ مبارک ربیع الثانی ۱۳۲۵ھ ہجری نبوی اس رسالہ کے ترجمہ و تالیف سے فراغت ہوئی +

تفسیر محمدی منظوم پنجابی

مصنفہ جناب مولانا مولوی حافظ محمد صاحب مرحوم بن بارک اللہ صاحب متوطن لکھوکے بالکل چھپکر تیار ہو گئی ہے یہ مشہور و معروف تفسیر اب کے ایک نئی اور عمدہ طرز سے چھاپی گئی ہے یعنے پہلے قرآن شریف کی آیات بجائے باریک قلم کے جلی قلم سے خوشخط لکھی گئی ہیں آیات کے نیچے بجائے فارسی ترجمہ کے بین السطور پنجابی ترجمہ پھر اسکے نیچے بین السطور فارسی ترجمہ لکھا گیا ہے اور اسکے بعد پنجابی نظم میں تفسیر ہے۔ اس ایڈیشن میں مذکورہ بالا اوصاف کے علاوہ بعض حواشی بھی ایزاد کیے گئے ہیں یہی وجہ ہے کہ حجم بھی تفسیر ہذا کا پہلے کی نسبت بڑھ گیا ہے۔ لکھائی چھپائی کا بھی خاص خیال رکھا گیا ہے اس کی مندرجہ بالا خوبیاں دیکھکر وہ لوگ بھی جنکے پاس پہلی قسم کی تفسیر چھپی ہوئی تھی دوبارہ فرمائشیں بھیج رہے ہیں قیمت انکی مفصل ذیل ہے

منزل اول	دوم	سوم	چہارم	پنجم	ششم	ہفتم
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

ترجمہ

اسرار النساء

مسمی بہ

مجربات جالینوس

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہٗ و نصلی علی رسولہ الکریم

امّا بعد۔ فلانیوس ملکہ یونان نے حکیم جالینوس سے اس بات کی درخواست کی کہ ایک رسالہ اس قسم کا تصنیف کریں جس میں ایک نسخہ دفع مرض کا ہو۔ اور ایک نسخہ اسی مرض کے جسم کے اندر پیدا کرنے کا ہو تاکہ ملکہ موصوفہ اپنے جسمانی امراض کو دور کرکے جس شخص کو چاہے ان امراض میں مبتلا کر سکے۔ اور پھر ان مبتلاؤں میں سے جسکو چاہے تندرست کر دے۔ جالینوس نے ان دونوں باتوں کی رعایت مدنظر رکھ کر اس رسالہ کو مرتب کیا یعنے پہلے ان دواؤں کو بیان کیا ہے جو ایک مرض جسم سے دفع کرتی ہے۔ اور پھر ان دواؤں کو ذکر کیا ہے جو وہی مرض جسم کے اندر پیدا کرتی ہیں

جسم کو فربہ اور تندرست کرنے والی اور نشو و نما کی بڑھانیوالی دوائیں

حب الزبیب۔ خرنوب۔ فرنجمشک۔ گلاب۔ نارمشک۔ نانخواہ۔ شقاقل مصری۔ کتیرا۔ صمغ عربی۔ ان سب ادویات کو ہموزن لیکر کوفتہ بیختہ شہد خالص میں آمیختہ کرکے رکھ لیں اور ایک مثقال صبح ایک مثقال بعد کھانا کھانے کے نوش کیا کریں اور

غذا چوزہائے مرغ کا شوربا اور اگر یہ ممکن نہ ہو تو سرخ لوبیا پکا کر نوش کریں۔ یہ غذا ان دواؤں کے ساتھ نہایت نافع ہے

جسم کو دبلا اور قوت کو سلب اور ہڈیوں کا گودا آگ پگھلا کر نکال دینے والی دوائیں

عاقرقرحا۔ نمک سانبر۔ خراج۔ خاکستر قصب فارسی۔ افسنتین۔ اشق۔ قنفذ محرق کی جلد یعنے کھال۔ شاہترہ۔ بنفشہ خشک محرق۔ مقل یہودی ان ادویات میں سے جس قدر دوائیں مل سکیں ان کو کوٹ پیس اور چھان کر ہم وزن لیں۔ اور اگر خود استعمال کرنا چاہیں تو شہد خالص میں بقدر ضرورت ملا کر روزانہ نوش کریں۔ اور اگر کسی شخص کو لاعلمی کے ساتھ استعمال کرانا ہو تب علاوہ شاہترہ اور افسنتین کے سب دواؤں کا سفوف بنا کر اس کے کھانے کی کسی چیز میں ملا کر کھلا دیں۔ کیونکہ شاہترہ اور افسنتین کو بسبب کڑوا ہونے کے کوئی شخص بغیر اپنی خوشی کے نہیں کھا سکتا ہے۔

عنق رحم کی مضبوط اور مستحکم کرنے والی دوائیں۔ جو عورت انکا استعمال کرے گی کبھی ضعیف اور ماندہ نہ ہوگی

عقرب محرق۔ سرطان بحری کے گل پھڑے۔ سنگ مقناطیس۔ دریائی کچھوے کا پتہ۔ کوہ کی مینگنی۔ درخت کنیر کی جڑ سوختہ۔ ہدہد کی ہڈیاں سوختہ۔ بیج جاؤشیر۔ فنار المما۔ بیج سرس خشک۔ ان ادویات میں سے جو دوائیں دستیاب ہوں خواہ ایک ہی کیوں نہ ہو ایک درہم کی مقدار سے کر نصف درہم روغن کنجد خالص میں ملا کر عورت غسل سے فارغ ہونے کے بعد ایک دانق اس دوا میں سے اونی کپڑے پر لگا کر مقام مخصوص میں رکھے اور تین گھڑی تک نہ نکالے۔ اور اگر ممکن ہو تو پانی کے پینے سے پرہیز کرے اور پیشاب کو بھی جانے اور تا استعمال اس دوا کے جماع سے بھی علاحدہ رہے۔ کم از کم سال بھر میں دو بار اس دوا کا استعمال کرنا ضروری ہے تاکہ فائدہ مذکورہ حاصل ہو۔

Ghulam Yaseen

عنق رحم کی کمزور اور ضعیف کرنے والی دوائیں جو عورت ان کا استعمال کرتی رہے وہ ضعیف ہو جاتی ہے۔ اور جماع کی تاب نہیں لاسکتی۔ مردوں سے ہمیشہ مغلوب رہتی ہے

نوشادر۔ نطرون۔ شب یمانی۔ زبد القواریر۔ حنطیانہ رومی۔ مغز بیضہ محرق۔ صدف لولو۔ ضفادع محرق۔ نشاستہ۔ بورق ارمنی۔ پوست بیضہ سوختہ۔ ان داؤں میں سے جو دستیاب ہوں بوزن ایک درہم کے شراب کے اندر حل کریں۔ پھر اگر عورت خود اسکا استعمال کرنا چاہے۔ تب تو وہ تین روز تک ایک دانق روز اس دوا کو کسی کپڑے پر لگا کر مقام مخصوص میں رکھے۔ اور اگر کسی عورت کو اس کی لاعلمی میں ان کا استعمال کرانا ہو تب اس کی غفلت میں اس دوا کو اس پانی میں ملا دیں جس سے وہ استنجا کرے یا اس دوا کی خاصیت اس کے سامنے ایسی بیان کریں جسکو سن کر وہ بخوشی اس کام میں لے آئے۔ یا اس دوا کے ساتھ اس کپڑے کو تر کرکے خشک کر دیں جسکو عورت ایام حیض میں اپنے مقام کے اندر رکھتی ہے۔ غرضنکہ جس صورت سے بھی یہ دوا عورت کے مشام میں تین بار پہونچ جائے گی۔ فائدہ مذکور حاصل ہوگا

وہ دوائیں جو عورتوں کو ساحقت سے متنفر کرتی ہیں یہاں تک کہ ان کو کتنی ہی اس فعل کی رغبت دلائی جائے مگر وہ مطلق اس کیطرف راغب نہ ہونگی

تانبہ سوختہ کا سیل۔ قلقطار سوختہ۔ قلقدیس۔ زاج عفص یعنے مازو۔ انار کے چھلکے۔ مرفشیثا۔ ان میں سے جو دوا دو مثقال لیکر۔ روغن گلاب یا روغن زیت خالص میں آمیختہ کرکے بوقت بند ہونے ایام کے پانچ روز متواتر عورت استعمال کرے گی اور شب و روز میں کسیوقت سوا پیشاب کی ضرورت کے نہ نکالے گی۔ فائدہ مذکورہ حاصل ہوگا۔ دوا کے استعمال میں دواؤں کا اندازہ جو ہم بیان کرتے ہیں اس میں کمی یا زیادتی نہ کرنی چاہیے۔ اور ہر روز دوا کو نئے طور سے استعمال کرنا چاہیے

یعنے پہلی دوا دور کرکے نئی دوا رکھے۔

وہ دوائیں جو ساحقت کو عورتوں کیطرف مرغوب کرتی ہیں یہانتک کہ اس فعل کے سوا اور کوئی کام اُن کو نہیں سوجھتا

پیاز عنصل۔ بلادر۔ تخم گندبری۔ تخم نام۔ تخم مولی خبث فولاد۔ بکری کا کھر سوختہ سرگین سوسن۔ ان دواؤں میں سے جو دوا ممکن ہو خوب باریک پیسکر عرق گلاب میں جو پھول کو نچوڑ کر نکالا گیا ہو ملائیں۔ اور حیلہائے مذکورہ کے ساتھ عورت کو استعمال کرادیں۔ ایک درہم اس دوا کا استعمال چھ ماہ تک عورت کے سراپا شہوت رہنے کے واسطے کافی ہے۔

وہ دوائیں جو عورت کے رحم کو خوشبودار کرتی ہیں

سکبینج۔ سنا۔ قلقند۔ سیاہ دانہ۔ گل خیرو۔ لہسن بری۔ جاوشیر۔ جلد ابن آدمی محرق۔ ان میں سے جس دوا کو یا سب کو جمع کرکے ان میں ایک رتی کو دوا جو عورت بوقت بند ہونے ایام کے اپنے مقام میں رکھے گی اور روزانہ دوا کو تبدیل کرتی رہے گی۔ فائدہ مذکورہ حاصل ہوگا۔ ایام کی حالت میں کسی دوا کا استعمال نہ کرنا چاہیے ۞

وہ دوائیں جو رحم کو اس قدر بدبودار کر دیتی ہیں کہ کوئی شخص اس عورت کے ساتھ قربت پر قادر نہیں ہوسکتا

چرائتہ۔ فقاح الاذخر۔ شہدانہ۔ لونگ۔ جوزبوا۔ کبابہ۔ قسط شیریں۔ ہرنول ان میں سے ایک مثقال لے کر نفط سفید میں ملائے اور تین مرتبہ عورت کو استعمال کرائے تین مہینہ تک اثر اس دوا کا باقی رہے گا۔

Ghulam Yaseen

وہ دوائیں جو عورتوں کو مردوں کی صحبت سے متنفر کرتی ہیں

کافور۔ استخوان طاؤس سوختہ۔ دندان گرگ سوختہ۔ پتہ کرگس خشک شدہ۔ کاغذ مصری سوختہ۔ دارشیشان۔ کہربا۔ کھمبی خشک شدہ۔ ایک مثقال یہ دوا روغن بادام یا عرق گلاب میں آمیز کرکے اس کے تین حصے کرلے اور ایک حصہ میں کپڑا تر کرکے غسل کے بعد مقام مخصوص میں رکھے۔ پھر دو ساعت کے بعد دوسرا حصہ نئے کپڑے میں تر کرکے رکھے! اور ایک ظرف کلان میں پانی بھر کر اس کے اندر بیٹھ جائے اور دو ساعت کے بعد پانی سے نکلکر تیسرے حصہ کا استعمال کرے۔ اور سویرے اور دوسرے روز اس کو نکالے اس مدت میں جہانتک ممکن ہو پانی پینے اور پیشاب کرنے سے پرہیز کرے ۔

ایک مقوی باہ بخور یعنے دھونی

تخم شلغم۔ بہمن سفید۔ اقحوان سوختہ۔ انزروت۔ انجدان۔ اکلیل الملک انیسوں۔ ان سب دواؤں کو ہم وزن لیکر عرق برگ گلاب میں ملاکر سایہ میں خشک کریں۔ اور تین حصے کرکے تین روز تک ایک حصہ لوبان وغیرہ کسی خوشبو کے ساتھ روشن کرکے اس کی دھونی لیں

وہ دوائیں جن کے استعمال سے عورتوں کی خواہش نفسانی اس قدر ترقی کرتی ہے کہ بغیر اس کے پورے کیے ایک منٹ انکو چین نہیں آتا اور گھروں سے باہر نکل کر مردوں کو تلاش کرتی پھرتی ہیں

شاہ سفرم۔ عود ہندی۔ روغن زیت کہنہ۔ نانخواہ۔ ان سب دو

کو کوفتہ و بیختہ کرکے عرق پیاز عنصل میں ملاکر قرص بنالیں اور سایہ میں خشک کریں پھر دوبارہ ان کو پیس کر عرق برگ گلاب میں ملاکر قرص بنائیں اور ایک درہم روز ایک اوقیہ ٹھنڈے پانی کے ساتھ نوش کریں

اس دوا کا استعمال حالت ایام میں کرنا چاہیے۔ اور عورت کو اس کی خاصیت نہ معلوم ہو۔ پھر جب وہ اس کا استعمال کرے گی اور خاصیت سے واقف ہوگی تو اس کی بہت قدر کرے گی۔

وہ دوائیں جو مقام مخصوص کی کھجلی اور اختلاج و دغدغہ کو دفع کرتی ہے

برگ پودینہ خشک۔ ناردین خشک۔ برگ درخت سرو۔ نسرین خشک۔ نیلوفر۔ برگ بیری۔ برمی۔ حجر الاوز۔ خرنوب نبطی۔ ۵ برگ چنبیلی خشک۔ ان میں سے جس دوا کو دو مثقال لیکر سائیدہ کریں۔ اور ایک مثقال روغن زیت میں ملاکر حالت ایام میں ایک مثقال عورت کو استعمال کرائیں۔ اور باقی ایک مثقال کا اس کی ناف کے نیچے عرق بابونہ کے ساتھ لیپ کریں فائدہ ہوگا۔ اور بغیر ضرورت پیشاب سخت کے اس دوا کو نکالنا نہ چاہیے۔ اور اس دوا کے استعمال کے ایک روز پیشتر ہی سے عورت پانی پینا کم کردے تاکہ پیشاب کی ضرورت کثرت سے ساتھ لاحق نہ ہو

وہ دوائیں جو یہی مرض پیدا کرتی ہیں اور عورت کو چین نہیں لینے دیتیں

اقحوان۔ ابہل بستنہ۔ انجدان۔ اصل فندق۔ بشمان سبز۔ مرزنجوش۔ مر مرماخور۔ محروث۔ عنبر۔ ان سب دواؤں میں سے جس قدر ادویات ممکن ہوں کوفتہ و بیختہ کرکے روغن بان میں ملائیں اور چھ روز تک ہر روز ایک دانق استعمال کریں۔ ساتویں روز اس کا اثر ظاہر ہوگا۔ اور اگر عورت بخوشی استعمال نہ کرے تب وہی حیلے کرنے چاہییں جو ہم بیان کرچکے ہیں۔ اور اس دوا کا اثر چھ ماہ تک

Ghulam Yaseen

باقی رہتا ہے

جس کے مقام پر بال نہ پیدا ہوئے ہوں اور علامات جوانی نے پورے طور سے ظہور نہ کیا ہو وہ ان دواؤں کا استعمال کرے بہت جلد بال پیدا ہوں گے اور مقام بازیب و زینت ہو جائے گا

علیلیشا۔ انجیر سیاہ خشک شدہ۔ مازریون۔ دخن زدوسر۔ دبلی۔ زبد بحر۔ زرنیخ خاکستر سوسن سوختہ۔ ان سب دواؤں کو کوٹ پیسکر چھان کر لبن شبوط میں ملا کر خشک کرے۔ بعد ازاں اسفیوش۔ تخم شاہسفرم۔ بیبروج۔ تخم لفاح۔ شنگرف۔ مردار سنگ ان میں سے کوئی دوا ایک مثقال لیکر پیسے اور پہلی دوا کے ساتھ ملا کر ہم وزن شکر سفید اضافہ کرے۔ اور ایک مثقال چالیس برس کی عمر والی کو استعمال کرائے اور جس کی عمر زیادہ ہو اس کی خوراک کم رکھنی چاہیے۔ اور ان دواؤں کو اگر عرق برگ گلاب میں ملا کر ایک مثقال سے کچھ کم وزن کے قرص بنا کر ٹھنڈے پانی کے ساتھ نوش کریں تو بہتر ہے ❖

سر اور پلکوں اور بھوؤں وغیرہ کے بال جھڑنے کے واسطے نفع دینے والی دوائیں

سرطان نہری محرق۔ خاکستر قصب فارسی۔ خاکستر شاخہائے انگور۔ خاکستر مینگنی ہائے موش۔ خاکستر خرقہ کتان۔ خاکستر دندان اسپ۔ خون بجو خشک شدہ۔ زفت رومی۔ سنگ سماق توبال نشادر۔ ان دواؤں میں سے ایک مثقال لیکر تیسرے روز استعمال کریں تو بہت فائدہ ہوگا

وہ دوائیں جو بالوں کے حق میں نہایت مضر ہیں

توبال نحاس۔ پیاز عنصل۔ برادہ طلا محرق سحوق۔ طلق محرق۔ بندق اسود

سوختہ۔ بول بکرے کا پتہ۔ باز کا پتہ۔ فادانیا سوختہ۔ ان سب دواؤں کو ہموزن جمع کریں اور پتوں کو خشک کرلیں۔ بعد ازاں پیسکر چھان لیں اور ایک رطل پانی میں پاؤ رطل روغن بنفشہ اور ان ادویہ کو ملا کر اس قدر جوش کریں کہ پانی جل جائے پھر تیل کو صاف کرکے استعمال کریں اور اگر نادانستگی میں کسی کو استعمال کرانا ہو تو اس روغن کو اس روغن میں ملا دیں جو وہ اپنے سر میں ڈالتا ہے یا بحالت خواب اسکے سر پر مل دیں

وہ دوائیں جو مونھ کو خوشبودار بناتی ہیں اور دوستوں کے لطف اور محبت کو بڑھاتی ہیں

سلیخہ۔ دارچینی۔ کباب چینی۔ نار مشک۔ فقاح الاذخر۔ مشک۔ بیخ سوسن۔ مشک بیخ بنجاج۔ ان دواؤں کو ہموزن کوٹ پیسکر اور چھان کر عرق برگ گلاب میں ملائیں اور سیاہ مرچ کی برابر گولیاں بنائیں۔ اور ہر روز صبح کے وقت ایک گولی منہ کے اندر رکھ کر اسکا لعاب نگل لیں

وہ دوائیں جو مونہہ کو نہائت بدبودار کرتی ہیں یہاں تک کہ کوئی شخص اسکے پاس نہیں جاسکتا

بیخ خلیق۔ قثاء الحمار۔ خیر السرمق۔ طالیسفرم۔ نخود سیاہ۔ محروث کی لکڑی کے ٹکڑے بنولہ۔ زرنباد۔ بیخ ابلق کی چھال خشک شدہ۔ نوی الغبیرا۔ ان سب کو ہموزن لیکر قرص بنالیں ہر قرص نصف درہم کا ہو اور جس شخص کو استعمال کرانا ہو کھلا دیں ایک قرص ایک ماہ کیواسطے کافی ہے اور اگر اسکو خبر ہو جائے تو اسکے کھانے کی چیزوں میں سے کسی چیز میں ڈال دیں

وہ دوائیں جو چھائیں اور چھیپ وغیرہ کو دور کرکے چہرہ کو مثل آئینہ کے صاف کردیتی ہیں

حاشا۔ نرمین۔ عصیر الحر۔ مشک کافور۔ بوزیدان۔ نخود سیاہ۔ تخم تربوزہ

Ghulam Yaseen

برگ پودینہ۔ موسدانہ خشک۔ گوہ کی مینگنی ان سب دواؤں کو پیسکر بوزن نصف درم کے قرص بنالیں۔ اور سایہ میں خشک کرکے مونہہ کو صبح کے وقت ایک قرص کے ساتھ دھوئیں

وہ دوائیں جو چہرہ کو سیاہ اور بدرونق بناتی ہیں

صامر دنیا۔ پرسیاؤشاں۔ بہمن سفید۔ سفیدرائی۔ نمک طعام۔ بندق۔ طرثیث۔ مشک طرامشیع۔ زرنباد۔ فلفل سفید۔ نہایت باریک پیسکر اس پانی میں ملادیں جس سے وہ شخص مونہہ دھوتا ہو۔ فائدہ مذکور یعنے چہرہ کی سیاہی و بدنمائی ظاہر ہوگی۔

ان دواؤں کا بیان جو عورت کو اس کی حالت پر ہمیشہ برقرار رکھتی ہیں

اشنان محرق۔ نشر فارن محرق۔ بکری کی کھری سوختہ۔ سرطان نہری کے گل بچھڑے سوختہ

وہ دوائیں جو مقام مخصوص پر بہت جلد بالی پیدا کرتی ہیں

فلیزرب۔ نمک ہندی۔ مشک طرامشیع۔ فوہ۔ شقاقل۔ بوزیدان۔ رماد سور النحاس۔ اصطرک۔ سوسوا خشک۔ بچو کا پتہ خشک شدہ۔ ان سب دواؤں کو پیسکر چھانے اور روغن ناردین میں ملاکر عورت کو دیں تاکہ وہ اپنے مقام خاص پر لیپ کرلے۔

وہ دوائیں جو عنق رحم کو ادھر ادھر جھکنے سے مانع ہوتی ہیں اور اسکو سخت اور مضبوط کرتی ہیں

اشنہ۔ الفلتو۔ ابہل۔ سقویں۔ قندریون۔ انیسوں۔ حماما۔ انجرہ۔ ان میں سے کوئی بھی دوا کو شام کے وقت مقام مخصوص میں رکھکر سو رہے اور باقی مینے

یا پیشاب کرنے سے پرہیز رکھے دوا کی مقدار ایک مثقال ہے جس کو تین روز میں استعمال کرنا چاہیے

وہ دوائیں جو اسکے برعکس تاثیر رکھتی ہیں

نطردں۔ ناردین۔ سوسن۔ برگ توت خشک۔ برگ بلیون خشک ملادن۔ توبال نماس۔ جفت بلوط۔ جلد ام سلیمان سوختہ۔ ان دواؤں کو ہم وزن ملاکر روغن بان میں آمیز کرے۔ اور بمقدار ایک دانق کے مقام کے اندر لگائے

وہ دوائیں جو عورت کو طاقتور بناتی ہیں اور اس کی منی کو زیادہ کرتی ہیں

تخم کرنب۔ تخم کراث یعنے گندنا۔ تخم جند فونی۔ نخود سیاہ۔ مرقشیشا فضی رسوت۔ کالادانہ۔ حرق۔ حبۃ الخضرا۔ ان سب دواؤں کو پیسکر شہد خالص میں ملائیں۔ اور ایک ماشہ صبح کے وقت استعمال کریں۔ فائدہ مذکورہ حاصل ہوگا۔

اس کے برعکس دوائیں

جاوشیر۔ تخم سداب بری و بستانی و بحری خشک۔ خولنجان۔ سفیدرائی خرنوب شامی۔ بجنت الحدید۔ خطمی۔ حضرۃ الحرف۔ ان سب کو ہم وزن پیسکر عرق کاسنی میں تر کرکے خشک کریں۔ بعدازاں شہد میں ملاکر استعمال کرائیں ہر روز ایک مثقال۔ اور عورت سے یہ کہہ دیں کہ یہ دوا کمر کے درد کو نفع کرتی ہے

وہ دوائیں جو عورت کو بہت جلد مرد کے لائق بنادیتی ہیں

سنبل ہندی۔ سائغ ہندی۔ سرخس۔ سرطان نہری سوختہ۔ سلیخہ۔ سورنجان شاناج خشک۔ شہد بج بری۔ موئے سر انسان سوختہ۔ ان دواؤں کو پیسکر

روغن پان میں ملائے اور لڑکی سے کہے کہ روزانہ چھ بار اپنے مقام خاص کے اندر اس کو لگائے بہت جلد تیار ہوگی

اس کے برعکس دوائیں

جوز ہندی۔ سولی۔ تخم مولی۔ سوسن۔ دوقو۔ دقیق حمص یعنی چنے کا آٹا۔ دارفلفل۔ افیون۔ درادی شراب کہنہ۔ ذراریج۔ یہ سب دوائیں ہم وزن لیکر پیسیں اور پانی میں ملا کر بوزن ایک درم کے قرص بنالیں اور ایک قرص ہر روز کسی چیز میں عورت کو کھلائیں۔ آفت مذکورہ پیدا ہوگی اور اگر خود عورت استعمال کرنا چاہے۔ تو یہ دوا ایک اوقیہ آب سرد کے ساتھ ایک قرص نوش کرے ؛

وہ دوائیں جنکے استعمال کرنے سے مقام خاص کے بالکل بال جھڑ جاتے ہیں اور پھر دوبارہ پیدا نہیں ہوتے اور مقام نہایت پاکیزہ صاف و شفاف ہو جاتا ہے

گندھک زرد۔ یعنی ہڑتال۔ ذراریج۔ خاکستر شاخہائے انگور۔ راسن سوختہ۔ راسک۔ تخم کھجور۔ زعفران سوختہ۔ ریحان۔ قلقطار۔ زبرالخوخ ان سب دواؤں کو پیکر نمک کے پانی میں اس قدر جوش کریں کہ نصف رہجاوے پھر اس پر پانی سے چار حصہ زیادہ روغن زنبق اضافہ کرکے نرم آنچ پر اس قدر جوش دیں کہ پانی جل کر تیل باقی رہجائے۔ پھر دواؤں کو خوب مل کر صاف کریں اور ایک شیشی میں بھر کر رکھ دیں۔ اور مقام کو استرے سے صاف کرکے کہاں بھی ہلکی ہلکی کھرچ دیں خون جاری ہوگا۔ اسی وقت یہ روغن لگادیں اور جب خون بند ہو جائے تب دوبارہ لگائیں۔ اسیطرح تندرست ہو جانے تک ہر روز کئی کئی بار لگاتے رہیں۔ بال کبھی پیدا نہ ہوں گے۔

وہ دوائیں جنکے استعمال سے مقام خاص پر بال اس قدر سخت ہو جاتے ہیں کہ نہ کاٹے کٹیں نہ اکھاڑے مریں

زبد البحر سوختہ۔ زراوند طویل۔ شنگرف۔ لک مغسول۔ بادام سوختہ۔ مرافو کرنانج سوختہ۔ مرازہ شبوط باسہ۔ پتہ گاؤ خشک شدہ۔ صامریوا سوختہ۔ ان سب دواؤں کو ہم وزن پیسکر ایک رطل پانی میں ملا کر نرم آگ پر اس قدر جوش دیں کہ ایک تہائی پانی باقی رہے۔ بعد ازاں روغن اس کے اندر ملا کر نرم آگ پر جوش دیں۔ حتے کہ پانی جل کر تیل باقی رہے تیل کو صاف کرکے عورت استعمال کرے۔ اور اگر وہ خود استعمال نہ کرے تب تم اس پانی میں جس سے وہ استنجا کرے سفوف ان دواؤں کا ڈالدو فائدہ مذکورہ حاصل ہوگا

وہ دوائیں جو عشق کے رنج و غم کو دور کرکے قلب کے اندر فرحت پیدا کرتی ہیں

بادرنجبویہ۔ لسان الثور۔ سولی۔ ممیرا۔ مرمافور۔ سعتر فارسی۔ عود ہندی ہوگا ان دواؤں کو ایک مثقال کے قدر عرق سیب شامی میں ملا کر نہار منہ نوش کرے اور شہد میں ملا کر نوش کرنے سے بھی یہی فائدہ پیدا ہوتا ہے

وہ دوائیں جن کے استعمال سے خواہ مخواہ کا عشق اور رنج و غم پیدا ہوتا ہے ؛

طالیسفر۔ لسان افروز خشک۔ تخم تمام۔ بہمن ہر دو قسم۔ تخم کشوث۔ فرنجمشک فراسیون۔ فاوانیا۔ فیصوم۔ کندش۔ کنیز۔ ان سب دواؤں کو عرق جوز میں ملا کر خشک کریں اور چار ماشہ کسی چیز میں ملا کر کھلائیں عشق پیدا ہوگا

پیشاب کے روکنے والی دوائیں

سعد کوفی۔ سنبل الطیب۔ سوسن۔ اسما کجونی۔ شاہاج خشک۔ شہدانج

Ghulam Yaseen

خشک بری۔ شاہترہ۔ سوس۔ ان دواؤں میں سے ایک مثقال پیسکر پانچ مثقال ستوؤں میں ملاکر رات کو سونے کے وقت پھکا کریں پیشاب بند ہوگا ۞

پیشاب کو سخت جاری کرنے والی دوائیں کہ ایک گھڑی بھر نہ تھم سکے

زوفا۔ فودنج نہری۔ حاشا۔ پودینہ خشک۔ سیاہ نخود۔ حماما۔ گل خیرو خسک۔ برگ بید خشک۔ ان میں سے جس دوا کو چاہیں۔ ایک مثقال پیسکر کسی چیز میں کھلادیں۔

ریاح کو خواب وبیداری میں بند کرنے والی دوائیں

حکیم فنثیاغورس کا بیان ہے۔ کہ اگر عاشق معشوق کی ریاح کو سونگھے تو اس کا عشق جاتا رہتا ہے۔ لوگوں نے اس بات کا تجربہ کیا۔ تو صحیح پایا ہے اس واسطے ریاح کے بند کرنے والی دوائیں بیان کی جاتی ہیں **تھوھلین ا** تخم کرفس رومی۔ انیسون۔ تخم رازیانہ خشک۔ تخم سویا۔ تخم شاہسفرم۔ تخم کرونک۔ جعدہ۔ فراسیون ان دواؤں کی چنکی بناکر تین ماشہ روز استعمال کریں

ریاح کے اس قدر جاری کرنے والی دوائیں کہ انسان مطلق اس کو ضبط نہ کرسکے اور لوگوں سے شرماکر علحدہ رہنا اختیار کرے

خردل ابیض۔ جوز بویہ سوختہ۔ برگ سرو خشک۔ نانخواہ سوختہ۔ برگ سدر یعنے بیری۔ تخم بلیون۔ ابہل۔ الخیدان سوختہ۔ مازریون۔ ان دواؤں کا سفوف بناکر ایک مثقال کسی حیلہ سے کھلاویں۔ اور اگر اس دوا کو پانی میں جوش کرکے سیر تیل میں بطریق مذکورہ جوشش کریں اور وہ تیل کسی کے پیٹ پر ملیں تب

ہی بمقابلہ کھانے کے نصف اثر ہوگا

عورت کی بکارت کو سخت اور مضبوط کرنیوالی دوائیں

مازو۔ قنارکندر۔ انارکلی۔ پوست انار۔ برادہ تانبا۔ جفت بلوط۔ وردی شراب لمنہ۔ زعرور کی گٹھلی۔ ان دواؤں کو یا ان میں سے ایک دوا دو مثقال لیکر ترش بہی کے عرق میں پیسکر ملائے اور مقام کے اندر کپڑے کی بتی کے ذریعہ سے لگائے ہر مہینہ میں ایک بار ساری رات رکھنا چاہیے۔

بکارت کو توڑ پھوڑ کر ثیبہ بنانے والی دوائیں

حلبہ یابسہ۔ کوڑی سوختہ۔ سیپ سوختہ۔ بیخ توت کی چھال۔ سرخس۔ سماق۔ ٹرن۔ شقاقل۔ شہدانج۔ ان دواؤں کو پیسکر جس تیل میں چاہیں ملائیں اور کسی حیلہ سے عورت کے مقام میں لگوادیں۔ بغیر مرد کے قریب جانے کے عورت ثیبہ ہوجائے گی۔

چہرہ کو صاف کرنے اور داغ دھبہ کو دور کرنے والی دوائیں یہ مرض زیادہ تر عورتوں کو ہی لاحق ہوتا ہے

خربوں۔ خربق سفید وسیاہ۔ زبدالبحر۔ تخم جرجیر۔ تخم کشمش۔ بادام تلخ سوختہ ہوئے سر انسان سوختہ۔ مازو۔ ان دواؤں میں سے ایک مثقال لے کر دو مثقال روغن میں ملاکر چہرہ پر صبح وشام ملیں فائدہ مذکورہ حاصل ہوگا۔ اور اگر مرض کہنہ ہو تب روزانہ تین بار مالش کریں اور خوب اچھی طرح مل مل کر مونہہ دھویا کریں۔ تھوڑے عرصہ میں فائدہ حاصل ہوگا

اس کے برعکس دوائیں

نطرون۔ نوشادر۔ بکری کا پتہ۔ کھاری نمک۔ مغز استخوان شتر جو سایہ میں خشک کیا گیا ہو۔ ان دواؤں میں سے دو دانق دوا کو پیسکر اس پانی میں

Ghulam Yaseen

ڈال دیں جس سے عورت مونھ دھوئے ہر روز دو بار اس عمل کے کرنے سے سات روز میں چہرہ بارونق ہوجائے گا

بالوں کو سفید ہونے سے روکنے اور بڑھانیوالی دوائیں

گوگل سکبینج ۔ دوقوا ۔ فرفیون ۔ جاوشیر ۔ اسطوخودوس ۔ مصطگی ۔ اسارون خربق ۔ انجیر ۔ ان دواؤں میں سے ایک مثقال شہد خالص میں ملاکر روزانہ نوش کریں

اس کے برعکس تاثیر کی دوائیں

بیخ سفید ۔ سفیدہ رصاصی ۔ سرطان نہری سوختہ ۔ پتہ شبوط ۔ ان کے استعمال سے بہت جلد بال سفید ہوجاتے ہیں

زخموں کا علاج

ایسی دوائیں جو مردہ گوشت کو دور کرکے زخم کو صاف کردیتی ہیں

سفیدی بجھی ہوئی ۔ ۵ درم کیبس دو درم ۔ زنگار تین درم ۔ قلقطار ۔ توبال الحدید ۔ مردارسنگ ۔ جبث الرصاص ایک ایک مثقال ۔ ان سب دواؤں کو پیکر زخم پر چھڑکیں ۔

مرہم برائے التحام زخم

موم خالص دس درم ۔ روغن گل ۴۰ درم ۔ روغن اور موم کو گلاکر سفیدہ بقدر ضرورت اس کے اندر ڈال کر حل کریں اور قدرے انڈے کی سفیدی بھی آمیز کرکے مرہم بنالیں ۔

ناخن کے دور کرنے کی دوا

منقہ کے بیج نکال کر نصف وزن اس کے جاوشیر ملاکر پیس لیں ۔ اور ناخن پر لیپ کریں ۔ بلاتکلیف ناخن جدا ہوجائے گا

ناخن کی سفیدی دور کرنیوالی دوا

ہڑتال سرخ ۔ پھٹکری ۔ زفت رومی کو سرکہ اور شہد میں پگھلاکر دواؤں کو اس میں ملائیں اور ناخن پر لیپ کریں ۔

سفید ناخن کو دور کرنے والی دوا

دردی شراب سوختہ تین درم ۔ ذراریح دو درم ۔ موم تین درم ۔ روغن گل دس درم موم کو روغن میں گلاکر ادویات پیکر اس میں ملائیں اور لیپ کریں

چوٹ لگے ہوئے جسم پر لگانیکے واسطے دوا

مردارسنگ ۱۰ درم ۔ گوندہ ۵ درم ۔ نشاستہ ۵ درم ۔ موم ۱۰ درم ۔ موم کو روغن گل بقدر ضرورت میں گلاکر باقی ادویات اس میں ملائیں اور لیپ کریں

ایضاً

سفیدہ ۷ درم ۔ مردارسنگ چار درم ۔ خبث الفضہ دو درم ۔ صمغ صنوبر ۵ درم موم ۱۵ درم ۔ موم اور صمغ کو بقدر ضرورت روغن گل میں گلاکر باقی ادویات کوفتہ وبیختہ اضافہ کرکے لیپ کریں ۔ چوٹ کا دکھ درد بالکل جاتا رہے گا

زخم کے بھرنے اور اس کے گوشت پیدا کرنے والی دوائیں

کندر ۔ انزروت ۔ دم الاخوین ۔ مردارسنگ ۔ زنجار ۔ نحاس سوختہ

Ghulam Yaseen

زوفت ۔ سرمہ ۔ انار کلی ۔ عروق عفص ۔ پھٹکری ۔ اقلیمیا ۔ اسفنج ۔ ایلوا ۔ توتیا ۔ شادنج
زنگار ۔ خبث الرصاص ۔ اقاقیا جعدہ ۔ زراوند ۔ طین مختوم ۔ اسفیدا

زخم کا بد گوشت دور کرنے والی دوائیں

سفیدی بغیر بجھی ہوئی ۔ ہڑتال سرخ ۔ قلقطار ۔ قلقند ۔ خربق سفید ۔ ایلوا ۔ زنگار
توبال الحدید ۔ خبث الرصاص ۔ صمغ صنوبر ۔ انزروت ۔ توبال نحاس ۔ ابار ۔ صدف
سوختہ ۔ ایک بر رنگ

وہ دوائیں جو خنازیر اور طواعین میں استعمال کیجاتی ہیں

روغن زیت ۔ موم ۔ راتینج ۔ نطرون ۔ لہسن ۔ اشق ۔ برگ حماض ۔ خثاء البقر ۔ خاکستر
چوب انجیر ۔ شب یمانی ۔ دقیق حلبہ ۔ زوفت ۔ بورق ۔ تسمہ ۔ دقیق ۔ اصل السوس ۔ خمیر
گندم ۔ اصل قثاء الحمار ۔ علک الانباط ۔ بیخ کرنب سوختہ ۔ مرغ کی بیٹ

وہ دوائیں جو زخم کے خون کو بند کرتی ہیں

دم الاخوین ۔ انار کلی ۔ لبد سوختہ ۔ کہربا سوختہ ۔ کاغذ سوختہ ۔ سیپ سوختہ ۔ قرن
الایل سوختہ ۔ جبن سوختہ ۔ انزروت ۔ قشار کندر ۔ ایلوا ۔ راتینج ۔ رسوت ۔
کافور ۔ طین رومی ۔ عصارہ لحیۃ التیس ۔ مکڑی کا جالا ۔

وہ دوائیں جو اورام حارہ کے لیے مفید ہیں

صندل ۔ فوفل ۔ شیاف ۔ مامیثا ۔ لوش ۔ اسفیدہ ۔ ایلوا ۔ افیون ۔ گل ارمنی
فشور ابیوج ۔ مر ۔ زعفران ۔ قیمولیا ۔ اقاقیا ۔ رامک ۔ کافور
مسور مقشر ۔ رسوت ۔ مردار سنگ ۔ جوز السرو ۔ عرق دھنیا سبز ۔
لعاب اسپغول ۔

وہ دوائیں جو سخت ورموں میں استعمال کی جاتی ہیں

مقل ۔ اشق ۔ بلادر ۔ لعاب حلبہ ۔ لعاب اسپغول ۔ ایلوا ۔ عسل التین ۔ رسوت
اقاقیا ۔ سعد ۔ گل ارمنی ۔ نحاس محرق ۔ پھٹکری ۔ بورہ ارمنی ۔ کندر ۔ سمندر جھاگ
خاکستر زوفت کا پانی ۔ حب الغار ۔ فرفیون ۔ صمغ صنوبر ۔ روغن سوسن ۔ وسخ حمامات
خاکستر ترسل ۔ صمغ البطم ۔ بورق ۔ جاوشیر ۔ خاکستر کرنب ۔ روغن زیت ۔ پیہ ۔ سائل شحم
خنزیر ۔ زوفائے تر ۔ بکری کی چربی ۔ موم ۔ بیخ خطمی ۔ مغز استخوان شتر ۔ مقل ۔ خاکستر
چوب انجیر ۔ آرد حلبہ ۔ بطخ کی چربی

لیپ جو زخم کے بد گوشت کو دور کر کے نفع بخشتا ہے اور پھوڑے کو مفید ہے

بورق ۔ ذرق الحمام تین درم ۔ اشق ۔ راتینج ۱۰ درم ۔ صموغ کو زیت کہنہ میں
حل کریں ۔ پھر باقی دوائیں ملا کر لگائیں

ایضاً

چونہ پنج درم ۔ دردی شراب کہنہ سوختہ ۔ نطرون ۳ درم ۔ زہر ۲ درم ۔ ان سب
دواؤں کو پیکر عرق انار میں دو تین جوش دیں تاکہ قوام مثل شہد کے ہو جانے کے بعد
ازاں لیپ کریں

لیپ جو بغیر تکلیف کے زخم کو گلا کر بد گوشت کو دور کر دیتا ہے

چونہ ۵ درم ۔ قلقطار ۳ درم ۔ ہڑتال زرد ایک درم ۔ اشق ۱۰ درم ۔ اشق کو سرکہ میں
حل کر کے بعدہ باقی ادویات کو ملا کر لیپ کریں ۔

ورم اور دنبل کے واسطے مفید لیپ

دہی ترش ۱۰ درم ۔ بورق ۔ حاشا ۔ کبوتر کی بیٹ ۔ مرغ کی بیٹ تین تین درم

Ghulam Yaseen

ان سب کو مہین چھانکر شراب اور روغن زیت میں ملاکر لیپ کریں دنبل کا منہ نکل آئیگا اور مادہ پک جائے گا۔

خنازیر کیواسطے نہایت مفید لیپ جو اس کو پکا کر ساری مادہ کو نکالدیتا ہے

زفت ۱۰ درم کو آگ پر نرم کریں اور دس درم بیخ کرنب نبطی سوختہ سائیدہ اس پر ڈالیں اور ملاتے جائیں اور لیپ کرلیں

خنازیر کے واسطے مرہم

مردارسنگ ایک اوقیہ سائیدہ دو اوقیہ روغن زیت کے اندر ڈال کر نرم آنچ پر رکھیں یہاں تک کہ حل ہوجائے۔ پھر لعاب حلبہ۔ لعاب تخم کتان۔ لعاب خطمی ۲ اوقیہ۔ ان سب کو پہلی دوا میں ملائیں۔ اور جوش دیں تا کہ غلیظ ہوجائے بعد ازاں خنازیر پر لیپ کریں

ایضاً شروع خنازیر کیواسطے مرہم

روغن زیتون کہنہ ایک رطل۔ موم شمعہ نصف رطل۔ راتینج۔ بورہ ارمنی ۲۰ درم لہسن پنج عدد۔ لہسن کو کتر کر زیتون کے روغن میں داغ کریں۔ اور اس کے اندر حل کردیں۔ پھر اسی روغن میں موم گلائیں۔ اور سب دواؤں کو ملاکر لیپ کریں۔

ایضاً

مر ۴ درم۔ قنہ ۳ درم۔ اشق ۲ درم۔ بورہ ارمنی۔ ورق الحمام۔ خثار البقر خشک ایک درم۔ موم ۱۵ درم۔ روغن زیت بقدر ضرورت موم اور اشق کو روغن میں گلاکر۔ دواؤں کو اس میں ملاؤ۔ اور بوقت حاجت استعمال کرو

ایضاً

خاکستر چوب انجیر ۲ درم۔ پھٹکری ۱۰ درم۔ زفت ۷ درم۔ زیت بقدر کفایت

پہلے زفت کو زیت کے اندر حل کرکے گرم کریں۔ اور باقی ادویات کو ملاکر استعمال میں لائیں۔

خنازیر کو پکانے اور بدگوشت کو دور کرنے والا لیپ

چونہ۔ ہڑتال سرخ یعنے سنبل ۱۰ درم قسط صنوبریہ ۳ درم۔ زنگار ۱۰ درم اول صمغ کو روغن میں حل کرکے بعد ازاں باقی ادویات ملاکر استعمال کریں

ایضاً

آرد حلبہ ۲۰ درم۔ شہد ۱۰ درم ملاکر لیپ کریں + ایضاً آرد اصل السوس ۲۰ درم خمیر گندم ۲۰ درم پکاکر لیپ کریں ایضاً خثار البقر سرکہ میں جوش دیکر لیپ کریں۔ اگر خنازیر عصبی نہیں ہے۔ اور اگر عصبی ہے تب شراب میں جوش دے کر لیپ کریں ایضاً بیخ قثاء الحمار ۵ درم۔ علک الانباط ۱۰ درم پہلے علک کو سرکہ میں گلائیں پھر باقی ادویات کو ملاکر لیپ کریں

زخم کے اندر گوشت بھرنے اور رطوبت کو خشک کرنیوالا لیپ

کندر۔ انزروت۔ دم الاخوین۔ ہم وزن لیکر پیسیں۔ اور زخم پر چھڑکیں

نہایت عمدہ مرہم جو زخم کو بھر دیتا ہے

مردارسنگ مثل سرمہ کے باریک پسا ہوا ایک اوقیہ روغن زیتون تین اوقیہ میں ملائیں اور خوب ہلا ہلا کر پکاتے جائیں تا کہ بالکل حل ہوجائے۔ بعد ازاں کندر۔ بارود۔ انزروت دم الاخوین۔ زفت دو دو درم پیس چھان کر اسکے اندر ملائیں اور زخم پر لگائیں

رطوبت والے زخموں کو اچھا کرنیوالا مرہم

مردارسنگ مسحوق۔ مقل۔ روغن زیتون چھ چھ درم۔ سنگ راسخ۔ انارکلی۔ کحل عروق دم الاخوین۔ صمغ۔ پھٹکری۔ اقلیمیا فضی ہر یک یک درم پیس

Ghulam Yaseen

چھان کر ملا لیں اور استعمال کریں۔

ایضاً زخموں کو اچھا کرنیوالا مرہم

ایلوا۔ انار کلی۔ اقلیمیا فضہ۔ نحاس سوختہ مغسول۔ ہموزن پیس کر استعمال کریں
ایضاً ایلوا۔ عروق انار کلی۔ مر۔ مازو۔ ہموزن پیسکر استعمال کریں۔ **ایضاً**
فنار کندر۔ اصل السوس۔ دو درم توتیا۔ شادنج ایک ایک درم۔ زنگار نصف درم۔
پیس چھان کر زخم پر چھڑکیں۔ **ایضاً** زخم کی بدبو اور پیپ کو خشک کر کے زخم کو
مندمل کرنے والی دوا۔ مردار سنگ ۶ درم توبال نحاس ۴ درم۔ پارہ دو درم۔ جاوشیر
ایک مثقال۔ زنگار۔ ایک درم۔ کندر دو درم خوب باریک پیس چھان کر زخم پر چھڑکیں
ایضاً فنار کندر۔ خبث الفضہ۔ سفیدہ ہر ایک چار درم۔ ہڑتال ایک درم توتیا
۵ درم۔ ایلوا۔ اقاقیا ہر ایک ۴ درم باریک پیس چھان کر استعمال کریں **ایضاً**
رگوں اور نشا رگوں کا خون بند کرنے والی دوا۔ فنار کندر ۱۰ درم۔ ایلوا۔ پھٹکری
قلقطار ہر ایک پنجدرم۔ پیسکر زخم پر چھڑکیں۔
ایضاً گندھک۔ ایلوا۔ فنار کندر ہموزن پیس چھان کر زخم پر چھڑکیں
ایضاً قلقطار ۱۰ درم۔ کندر۔ راتینج ہر ایک چار درم۔ جنبیں محرق ۵ درم پیس چھانکر
سفیدہ بیضہ مرغ میں ملائیں اور استعمال کریں

پاؤں کی بوائی پھٹنے کی نہایت عمدہ اور مجرب دوا

حنا حرمل۔ حرمل کو پہلے پانی میں خوب جوش کریں۔ پھر حنا کو اس میں ملا کر دونوں
پر لیپ کر دیں

ایضاً نسخہ موم روغن

موم روغن خل۔ مرزنجوش۔ مغز استخوان گاؤ۔ مردار سنگ۔ اول موم مغز
استخوان کو روغن میں پگھلائیں۔ بعد ازاں دواؤں کو ملا لیں اور مرزنجوش کے پانی
سے دھو کر یہ مرہم لگا دیں۔

نواصیر اور مونہہ کے اندرونی زخموں کو مفید سفوف

سفیدی بجھی ہوئی ۲۰ درم۔ ہڑتال صندل ہر ایک ۱۰ درم۔ اقاقیا۔ سجی ہر ایک ۱ درم
پیسکر زخموں پر لگائیں

جلد مندمل نہ ہونیوالے زخموں کیواسطے مفید دوا

مرابار محرق۔ عفص۔ مردار سنگ۔ اقلیمیا رفضہ۔ سفیدہ ہموزن باریک پیسکر
چھڑکیں۔

خون کا بند کرنے والا سفوف

انزروت ۴ درم۔ انار کلی۔ دم الاخوین۔ ہر ایک تین درم۔ کندر دو درم۔ پیس چھانکر
استعمال کریں **ایضاً** دوا القرطاس کا نسخہ اکل و تاکل کے واسطے نافع ہے۔ کاغذ
سوختہ مغسول۔ رصاص سوختہ مغسول۔ ہڑتال توبال حدید ہر ایک تین درم۔ گندھک
دو درم۔ پیس چھان کر استعمال کریں

بدگوشت کو دور اور زخم کو آرام کرنے والی دوا

سفیدی بغیر بجھی ہوئی ۱۰ درم۔ ہڑتال صندل۔ قلقطار ہر ایک دو درم۔ ایلوا۔
کندر۔ اقلیمیا فضہ۔ خربق اسود ہر ایک تین درم پیس چھان کر استعمال کریں

زہریلے حیوانات کے کاٹنے کا علاج

جند بیدستر۔ سکبینج۔ حلتیت۔ کبریت۔ کبوتر کی بیٹ۔ فرفیون۔ سکطرامشیع۔ سب
اجزاء کو ہموزن پیس چھان کر روغن زیت میں ملائیں اور لیپ کریں

ایضاً نسخہ تریاق

جند بیدستر۔ مقل۔ ہموزن پیسکر ایک اوقیہ شراب کے ساتھہ دو درم پیا کریں

Ghulam Yaseen

نسخہ تریاق

جوز ماثل مقشر۔ حرمل۔ برگ سداب بموزن پیس کر عسل التین میں ملائیں۔ اور پنج درم نوش کریں۔ ایضاً سداب یابس۔ قسط۔ فوتنج۔ فلفل سیاہ۔ عاقرقرحا بموزن اور ان سب کی برابر حلتیت بہنے حلتیت کو پانی میں بھگو دیں بعد ازاں کل ادویہ کو پیس کر اس میں ملائیں۔ اور بقدر ضرورت شہد میں ملا کر استعمال کریں

ہر ایک زہر کے واسطے مفید علاج کھلایا گیا ہو یا حیوان کا گزیدہ ہو

جاؤشیر۔ اصل السوس مر۔ سداب۔ زنجبیل۔ زراوند۔ کندر۔ بموزن پیس کر دو مثقال دو اوقیہ شراب کہنہ کے ساتھ استعمال کریں۔

اگر زہر خورانی کا وہم ہو یا کوئی علامت اس کی معلوم ہو اس وقت یہ تریاق نافع ہے۔ اگر واقعی زہر ہوگا تو اس تریاق کے استعمال سے قے ہو جائیگی

طین مختوم۔ حب الغار۔ بموزن پیس کر بقدر ضرورت شہد ملائیں اور بوقت حاجت گرم پانی کے ساتھ نوش کریں

حیوان گزیدہ کے واسطے

تخم جند قوقی۔ زراوند۔ برگ سداب۔ کرسنہ ہر یک پنجدرم۔ انیسوں تین درم۔ فلفل دو درم۔ جند بیدستر۔ تخم سداب ہر یک چار درم پیس کر دو مثقال اس دوا کو ایک اوقیہ سرکہ شربت میں ملا کر نوش کریں اور مقام گزیدہ پر طین رومی اور عدس مقشر کو سرکہ شراب میں پیس کر لیپ کریں
ایضاً کرسنہ۔ سداب۔ زراوند۔ تخم جند قوقی۔ ہم وزن پیس کر سرکہ شراب میں ملائیں اور ایک ایک مثقال کے قرص بنائیں اور بوقت حاجت ایک قرص ایک

اوقیہ شراب کہنہ کے ساتھ نوش کریں

سگ گزیدہ کے واسطے مفید نسخہ

افسنتین۔ الجدان۔ اشق۔ مازریون۔ کمادریوس۔ جعدہ۔ حنطیانہ۔ کندر۔ بموزن پیس کر تین درم ایک اوقیہ شراب کے ساتھ نوش کریں۔
ایضاً حنطیانا۔ حب الغار۔ افسنتین۔ کندر۔ خاکستر سرطان۔ ہر یک یک درم زراوند دو درم پیس کر تین درم نوش کریں۔

عقرب گزیدہ کا علاج

حنطیانا۔ مر۔ حب الغار۔ قسط۔ فوتنج۔ جند بیدستر۔ سداب۔ زنجبیل عاقرقرحا۔ فلفل۔ شونیز۔ حلتیت۔ ہم وزن پیس کر شہد میں ملائیں۔ اور پانچ درم نوش کریں۔
ایضاً جند بیدستر۔ قشور اصل الکبر۔ زراوند۔ عاقرقرحا۔ ہر یک چار درم فلفل سفید دو درم پیس کر شہد میں ملائیں اور تین درم نوش کریں

رتیلا اور مکڑی کے زہر کی دوا

گلو بجی دس درم۔ دو قوتنج درم۔ کمون چھ درم۔ ابہل تین درم۔ جوز السرو تین درم۔ سنبل۔ زراوند۔ حب الغار۔ حب البلسان۔ حنطیانا۔ دارچینی۔ تخم جند قوقی۔ تخم کرفس۔ ہر یک دو درم پیس چھان کر شہد میں ملائیں۔ اور ایک درم ایک اوقیہ شراب کے ساتھ نوش کریں۔ اور مریض کو اس دوا کے استعمال کے وقت گرم پانی کے اندر بٹھائیں تاکہ درد میں تسکین ہو جائے اور پانی سے نکلنے کے بعد موضع گزیدہ پر خاکستر چوب انجیر کا لیپ لگائیں۔

تریاق برائے عقرب گزیدہ وغیرہ ودیات

قشور اصل الکبر۔ بیخ حنظل۔ افسنتین۔ زراوند مدحرج۔ مرزنجوش۔ ہم وزن

Ghulam Yaseen

پیس کر دو درم نوش کریں۔

ایضاً تریاق اربعہ کل موذیات کے واسطے

حنطیانا رومی۔ زراوند مدحرج۔ حب الغار۔ سب اجزار کو ہموزن پیس کر شہد میں ملائیں اور ایک مثقال سے دو مثقال تک نوش کریں۔

سگ گزیدہ کے واسطے نافع دوا

خاکستر سرطان نہری دس درم۔ حنطیانا پنجدرم۔ کندر یک درم۔ پیس چھان کر دو درم روز نوش کریں۔ اور اسی مقدار میں عشبہ کا ٹھنڈے پانی کے ساتھ استعمال کریں اور یہ لیپ لگائیں۔ چقندر۔ جرجیر۔ خردل۔ پیاز۔ سداب۔ انجدان۔ ہم وزن پیس اور گائے کے گھی میں ملا کر لیپ کریں۔

حیوانات موذیہ کے کاٹنے میں یہ دوائیں استعمال کیجاتی ہیں

جند بیدستر۔ مقل۔ حب الغار۔ جوزبایس۔ حرمل۔ برگ سداب خشک۔ قسط۔ فرنجمشک جاؤشیر۔ حلتیت۔ اصل السوس۔ مر۔ زنجبیل۔ زراوند۔ کندر۔ طین مختوم۔ تخم جند قوقی۔ کرسنہ۔ شراب کہنہ۔ افیون۔ کلفل سفید وسیاہ۔ حنطیانا۔ عاقرقرحا۔ کلونجی۔ بیخ کبر۔ بیخ حنظل۔ افسنتین۔ ابہل۔ طرخشقوق۔ دوقو۔ جوزالسرو۔ سنبل۔ دارچینی۔ حب بلسان۔ تخم کرفس۔ خاکستر سرطین۔ انجدان۔ جعدہ۔ اسقوریون۔ کماذریوس۔

ہر ایک زہر کی علامات اور ان کا علاج

جس شخص کو عرق دابہ زہر کھلایا جاوے۔ اس کے چہرے پر ورم اور سبزی پیدا ہوگی اور حلق ورم کر آئے گا۔ اور تمام بدن سے بدبودار پسینہ جاری ہوگا۔ بس اس وقت شہد پانی میں ملا کر اس کے ساتھ کئی بار قے کرائیں۔ اور چند مرتبہ سیکنجبین۔ روغن گلاب کے ساتھ پلائیں۔ بعد ازاں نصف درم زراوند مدحرج

اور نصف درم نمک سانبر خالص پانی کے ساتھ پھانکیں۔ اور پھر تریاق طین مختوم و حب الغار دو مثقال کھلائیں

جس شخص کو ذراریح یا موبزج کھلائے گئے ہوں اسکا علاج

اس شخص کے زیر ناف درد ہوگا۔ اور پیشاب سخت تکلیف کے ساتھ آئے گا خون بھی آنے لگیگا۔ قضیب اور انثیین وغیرہ پر ورم ہوجائے گا۔ اور بعض دفعہ پیشاب بند بھی ہوجاتا ہے۔ اور حلق میں سخت تکلیف اور چہرہ پر سرخی ہوجاتی ہے علاج اسکا یہ ہے کہ پہلے گرم پانی اور روغن شیرج میں انجیر جوش کرکے کئی بار قے کرائیں۔ پھر لعاب کتیرا اور لعاب اسبغول کو گلاب میں ملا کر پلائیں اور عرق بقلۃ الحمقاء بھی پلائیں۔ اور جہاں تک ہوسکے مسکہ کھلائیں اور آب جو اور خطمی اور سفیدہ بیضہ مرغ کا حقنہ دیں اور پیشاب گاہ میں روغن گل سفیدہ بیضہ میں ملا کر ٹپکائیں۔ اور روغن بادام وانجیر خشک کھلائیں اور فربہ چوزوں کا شوربا پلائیں اور ایک بڑے برتن میں پانی بھر کر اس کے اندر بٹھا دیں اور انجیر اور گل بنفشہ کو شراب میں جوش کرکے پلائیں۔ اور تازہ دودھ کثرت کے ساتھ پلائیں خصوصاً جب کہ ہاتھ پیروں میں اینٹھنیاں ہونے لگی ہوں اور غش آنے لگی ہوں اور اگر مریض اپنے بدن میں بہت بھاری پن دیکھے اور بہت دنوں سے اس کی فصد نہ کھلی ہو تب باسلیق کی فصد کھولدیں اور پیشاب گاہ میں موم اور آب جو اور خطمی اور سفیدہ بیضہ کو ملا کر ٹپکائیں

افیون کے زہر کا علاج

جس کو افیون کھلائی جاتی ہے اس کے پٹھے اکڑنے شروع ہوجاتے ہیں اور بعض دفعہ بدن میں سخت کھجلی پیدا ہوتی ہے۔ اور افیون کی بو اس کے منہ میں سے اور بعض اوقات تمام بدن میں سے آتی ہے اور بعض اوقات آنکھیں اسکی دھس جاتی ہیں۔ اور زبان اندر کو اینٹھ جاتی ہے اور ناخن نیلگون ہوجاتے ہیں۔ اور رگیں پھول کر اعضا میں تشنج پیدا ہوتا ہے۔ اور سب میں سے روشن علامت یہ ہے کہ افیون کی بو اس کے اندر سے آجاتی ہے اس وقت پانی کے اندر شہد اور تخم مولی اور نمک ملا کر

Ghulam Yaseen

اس سے قے کرائیں اور قولنج کے مرض میں جو حقنہ دیا جاتا ہے وہ حقنہ دیں۔ اور نہایت تیز اور پرانی شراب پلائیں۔ جس میں دار چینی پیسکر ملائی گئی ہو۔ یہ عمل کئی بار کرنا چاہیے اور سر پر اسکے کسا و باندہ کر سونے نہ دیں اور یہ تریاق روزانہ تین بار کھلائیں ✤

تریاق افیون

جند بیدستر۔ حلتیت۔ فلفل۔ اہل ہموزن پیسکر شہد میں ملائیں اور دو مثقال کھلائیں۔ اور ہر ساعت جند بیدستر سونگھاتے رہیں۔ اور اگر کھجلی بہت ہو تب گرم پانی میں بٹھا دیں اور تیز سرکہ گھونٹ گھونٹ پلاتے رہیں اور لہسن اور جوز کھلائیں۔

یبروج کے زہر کا علاج

جس شخص کو یبروج کھلائی جاتی ہے پہلے اسکو ہذیان شروع ہوتا ہے۔ اور آنکھیں سرخ ہو جاتی ہیں۔ پھر نیند لاحق ہوتی ہے اس کو پہلے قے کرانی چاہیے بعد ازاں تھوڑا تھوڑا سرکہ جس میں صعتر اور افسنتین ملا یا گیا ہو۔ پلائیں اور سرکہ اور شراب روغن گل میں ملا کر ملیں پھر جب آنکھوں اور چہرہ کی سرخی جاتی رہے۔ اور صرف سباتہ رہ جائے تب تریاق افیون اور شراب اور جو دوائیں کہ افیون کے علاج میں مذکور ہوئی ہیں ان کو استعمال کریں۔

جوز ماثل کے زہر کا دفعیہ

جو شخص نصف درم تک اس کو کھائیگا۔ اسکو سخت نشہ ہوگا۔ اور جو اس سے زیادہ کھائیگا۔ وہ ہلاک ہوگا۔ اس کے علاج کی یہ ترکیب ہے کہ پہلے خوب قے کرائیں اور گرم پانی کے اندر اس کے ہاتھ پیر ڈال دیں اور جو ادویات کہ افیون میں مذکور ہوئی ہیں انکے ساتھ علاج کریں ✤

اجوائن خراسانی کے زہر کا علاج

جس شخص کو یہ کھلائی جاتی ہے اسکو بیحد نشہ ہوتا ہے اور ہاتھ پیر اس کے

پیلے پڑ جاتے ہیں اور منہ سے کف جاری ہوتے ہیں۔ آنکھیں سرخ ہو جاتی ہیں پس ...ل اس شخص کو پانی میں شہد اور انجیر اور بورہ ارمنی ڈال کر جوش کرکے اس کے ساتھ ...قے کرائیں اور بار بار دودھ پلائیں اگر اسیقدر علاج سے فائدہ ہو تو بہتر ہے۔ ورنہ ...فیون کے نسخہ کے ساتھ علاج کریں

اسبغول کے زہر کا علاج

جس شخص کو اسبغول پیسکر پلایا جاتا ہے۔ اس کو کرب اور بے چینی اور ضیق النفس عارض ہوتا ہے قوت اس کی جاتی رہتی ہے۔ اور نبض ساقط ہوتی ہے اور غشی بھی آنے لگتی ہے۔ اور بعض اوقات انسان ہلاک ہو جاتا ہے۔ اس واسطے لازم ہے کہ اول اس شخص کو گرم پانی شہد۔ تخم مولی۔ بورق نمک کے ساتھ قے کرائیں۔ پھر نمک اور سیاہ مرچ اور حلتیت کے ساتھ زردی بیضہ کھلائیں اور تھوڑی تھوڑی پرانی شراب پلائیں

خراب کھمبی یا فطر کھا لینے کا علاج

اس کے کھانے سے ضیق النفس اور غشی اور رگوں کا سرد ہونا عارض ہوتا ہے۔ اور بعض اوقات بہت جلد انسان مر جاتا ہے۔ اس واسطے لازم ہے کہ بہت جلد مری نبطی۔ بورق انجیر اور نمک کے ساتھ پلائیں۔ یا شیرہ مخل بورق کے ساتھ پلائیں یا شیرہ فو تنج سکنجبین اور بورق کے ساتھ یا سکنجبین عسلی بورق کے ساتھ یا شہد بورق کے ساتھ پلائیں۔ اور اس سے پہلے قے کرا کر کموئی کھلا دیں۔ اور شراب کہنہ پلا دیں۔

معدہ میں کثرت کے ساتھ دودھ جم جانے کا علاج

دودھ کے جمنے سے غشی پیدا ہو کر نبض سرد ہو جاتی ہے۔ اور پیٹ پھول جاتا ہے۔ اور اکثر اوقات انسان ہلاک بھی ہو جاتا ہے۔ علاج اس کا یہ ہے کہ ایک مثقال انفحہ ارنب دو اوقیہ سرکہ شراب میں ملا کر پلائیں یا دو درہم حلتیت

Ghulam Yaseen

پلائیں یا خاکستر چوب انجیر پلائیں۔ یا خشک خودبج کو جوش کر کے اس کا عرق پلائیں
یا فوتنج کو پنجدرم کوٹ کر ایک اوقیہ سرکہ شراب کے ساتھ استعمال کریں۔ پھر
جب تکلیف کم ہو جائے۔ اس وقت شہد اور تخم کرفس کو پانی میں جوش کر کے پلائیں
اور گرم پانی کا بہت استعمال رکھیں اور اگر دودھ مثانہ کے اندر جم جائے۔ تب وہ
علاج کرنا چاہیے۔ جو سنگ مثانہ میں کیا جاتا ہے

بریانی یا قورمہ حد سے زائد کھا جانے کا علاج

اس کے کھانے سے دست اور قے شروع ہوتے ہیں۔ اور ہیضہ کی علامات
اور غشی پیدا ہوتی ہے۔ اور بعض اوقات انسان مرجاتا ہے۔ اور بعض اوقات کئی
کئی روز اس شخص کی عقل گم رہتی ہے۔ اس شخص کو حسب قاعدہ پہلے قے کرائی
جائے۔ اور جب معدہ صاف ہو جائے اس وقت شراب یکانی عرق سنفر جلی اور
عرق سیب کے ساتھ پلائیں۔ اور دوالمسک کھائیں اور سونے نہ دیں اور اگر پھر
بھی قے ہو اور بے چینی بڑھ جائے۔ تب ہیضہ کا علاج شروع کریں

مینڈک کے زہر کا علاج

جس کو مینڈک کھلایا جاتا ہے اس کے بدن میں دھپڑ ہو جاتے ہیں۔ اور رنگ
نیلگون ہو کر منی کثرت سے نکلنے لگتی ہے۔ اور غشی بہت آتی ہے۔ اور جب ان آفات
سے نجات پاتا ہے تو دانت اور بال جھڑ جاتے ہیں۔ پس ایسے شخص کو کثرت کے
ساتھ قے کرانی چاہیے۔ اور مسہلات سے خوب اس کا پیٹ صاف کریں۔ بعد ازاں
دواء الکرکم۔ اور دوالمسک کا استعمال کریں۔

بھلاوے کے زہر کا علاج

جس شخص کو بھلاوا کھلایا جاتا ہے۔ گرم اور [illegible] سے [illegible] عارض ہوتے

ہیں۔ اور اکثر اوقات اس کو وسواس ہو جاتا ہے۔ اس وقت لازم ہے کہ مسکہ اور گھی
اور شیرج کا استعمال کرائیں۔

تمت

زُبدۃُ المَرام

ترجمہ اُردو

عُمدۃُ الاَحکام

یعنے صحیح بخاری اور صحیح مسلم کا مجموعہ کل ائمہ محدثین کا اتفاق ہے کہ جس حدیث کو
امام بخاری اور امام مسلم متفق ہو کر اپنی اپنی صحیح میں بیان کریں۔ قرآن شریف کے بعد
وہ حدیث شریف جملہ احادیث پر مقدم۔ اور سب سے بڑھ کر معتبر ہے اور بلا چون و
چرا تسلیم کر لینے کے زیادہ تر لائق ہے۔ لہذا امام مرحوم مولانا حافظ عبدالغنی صاحب
نے دونوں صحیحین کی احادیث متفق علیہ کو جو کہ احکام یعنے طہارت۔ نماز۔ روزہ۔ حج
زکوٰۃ۔ بیع۔ شری۔ نکاح۔ طلاق۔ رضا۔ قصاص۔ حدود۔ قسموں۔ نذروں۔
اور فیصلوں کے بیان۔ کھانے کا احکام۔ پینے کے بیانات۔ قربانی۔ لباس۔
جہاد۔ اور غلام آزاد کرنے کے احکام کے متعلق تھیں۔ ایک جا جمع کیا۔ اور جناب
حافظ عبدالمنان صاحب مرحوم محدث وزیرآبادی نے بسرپرستی خود اس کا سلیس اردو
میں ترجمہ کرایا۔ اور ہم نے بصرف زرکثیر مع اسطور چوب قلم ۱۱ سطری تقطیع درمیانی
پر مع حواشی جدید بصحت تمام سطور حاشیہ کا اعلیٰ قسم پر طبع کرایا ہے قیمت صرف
ایک روپیہ نو آنہ

المعلن

مولوی عبدالرحیم عبدالرحمٰن تاجران کتب لاہور مسجد چینیانوالی

ترجمہ ایضاح فی اسرار النکاح

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

اما بعد یہ رسالہ ان ادویات کے بیان میں ہے جو قوت شہوانی کی حفاظت اور ترقی کرتی ہیں اور حمل قائم کرنے میں خاص کرشمہ دکھاتی ہیں میں نے مناسب سمجھا کہ ان نسخوں کو بھی اسرار النساء کے ساتھ شامل کر دوں تاکہ ناظرین کے شوق وذوق اور فرحت و الفت میں بے اندازہ ترقی ہو

اس کتاب میں سات باب ہیں

باب پہلا

ان مفرد دواؤں کے بیان میں جو قوت مردمی کو ازحد ترقی دیتی ہیں۔

دار فلفل۔ فلفل سفید۔ فلفل سیاہ۔ عقرقرحا۔ خولنجان۔ حلتیت۔ قسط شیریں۔ غافث۔ قضیب گاو۔ گورخر کے خصیے۔ زنجبیل۔ مغز تخم ینبوت۔ انیسوں۔ خشخاش تر۔ تخم انجبیر۔ لسان العصافیر۔ زعفران۔ اصل ستقنقور۔ اصل السوس۔ جاوتری۔ فرودانا۔ ایلاچی۔ تخم شلجم۔ تخم خربوزہ۔ عود ہندی۔ تخم محسب ستقنقور۔ تخم کتان۔ تخم رجلہ۔ سعد۔ سیلہ۔ فقاح حضیۃ الثعلب۔ تخم جرجیر۔ فتنہ۔ جاوشیر۔ کندر۔ شقاقل۔ فرفیون۔ بہمن سفید۔ قرفہ۔ دار چینی۔ اذخر۔ سنبل الطیب۔ خشک کردخشک۔ تخم ہلیون۔ تخم پیاز۔ مصطگی۔ شیر کی چربی۔ وہ پانی جس میں لوہار لوہے کو بجھاتے ہیں وغیر ذالک۔

قوت مردی کے واسطے مفرد روغن

روغن نرگس۔ بلسان۔ سوسن۔ ناردین۔ ترنج۔ حبۃ الخضراء۔ بابونہ۔ قسط۔ رازقی بان۔ زنبق۔ اصاصی۔ زیت مغسول۔ شیرج ان سب چیزوں کے روغن مفید ہیں

دوسرا باب

مفردہ مقویہ غذاؤں کے بیان میں

بادام شیریں۔ ہلیون۔ زردی بیضہ نیم برشت۔ خرسف۔ تطنج۔ جرجیر۔ پستہ۔ فندق اخروٹ۔ شلجم۔ پیاز راکھ میں بھلبھلائی ہوئی۔ نخود۔ کمون۔ لوبیا۔ حب الصنوبر۔ بیخ کرفس۔ گھی۔ انگور۔ انجیر۔ کیلا۔ شہد۔ حلبہ۔ ناریل۔ پودینہ۔ بادروج۔ نمک ستقنقور تل دھوئے ہوئے۔ رازیانج۔ باقلا۔ بان۔ قرطم۔ خصیہ مرغ۔ گوشت چوزہائے مرغ مچھلی بھنی ہوئی۔ گیہوں کی روٹی قدرے نمکدار۔ ہریسہ۔ دودھ۔ چڑیا کے انڈے اور اس کا مغز۔ قلقط۔ بیضہ شفانین۔ مور کا گوشت۔ شکر طبرزد۔ فانیذ۔ شراب شیریں وغیر ذالک۔

مقوی مرکب غذائیں

نخود۔ باقلا۔ پیاز سفید۔ ان سب کو دودھ میں جوش کریں یہاں تک کہ سب گل کر آٹا ہو جائیں۔ دودھ کو نکال کر سب دواؤں کو خوب باریک پیس لیں۔ اور دس بیضہ کی زردی ملا کر عمدہ روغن زیتون میں بریاں کریں۔ اور سوختہ نہ ہونے دیں بعدہ گرم مصالحہ لگا کر استعمال میں لائیں نہایت مفید ہے۔

ایضاً ہلیون۔ نخود۔ لوبیا۔ پیاز سفید۔ ان سب کو اس قدر جوش دیں کہ بھرا ہو جائیں۔ پھر ادویات کو نکال کر زردہ بیضہ دس عدد اس پر اضافہ کریں اور قدرے سفید کی چربی بھی ملائیں۔ پھر روغن زیتون میں نیم بریان کر کے گرم مصالحہ اور نمک ستقنقور ڈال کر۔ نوش کریں۔ یہ نسخہ قوت باہ بہت زیادہ کرتا ہے

ایضاً وہ چوزے جو نخود اور لوبیا اور باقلا کا دانہ کھلا کر پرورش کیے گئے ہوں ان

کو ذبح کرے۔ اور تین چوزوں کو ٹکڑے ٹکڑے کرکے ایک چوزے کے اندر مع مصالحہ اور پیاز کے بھر دیں۔ اور ٹانکے لگا کر شوربا پکالیں۔ اور ممکن ہو تو نمک استفقور اس کے اندر ڈالیں۔ اور جب تیار ہوجائے تو دارچینی۔ گرم مصالحہ اس پر چھڑک کر روٹی کو اس کے اندر بھگو دیں۔ جب روٹی شوربا کو جذب کرلے۔ اس وقت نوش کریں

تیسرا باب

جوارشات کے بیان میں

سنبل۔ قرفہ۔ قرنفل۔ دارفلفل۔ دارچینی۔ الائچی ہر ایک دو مثقال آملہ تخم کرنس ہر ایک یک مثقال ان ادویہ کو ایک شبانہ روز سرکہ شراب میں تر رکھیں بعد ازاں نکال کر مصطگی دو مثقال۔ پودینہ خشک چار مثقال فلفل دو مثقال۔ عود ہندی چار مثقال۔ مشک یک مثقال۔ سوسن نصف مثقال۔ شکر پنج مثقال ان سب کو پیس چھان کر پہلے ادویہ میں ملائیں اور شہد بقدر ضرورت ملا کر معجون بنا کر شیشے کی رکابی میں پھیلا دیں۔ اور تراش کر استعمال میں لائیں۔ یہ جوارش منی کے غلیظ کرنے اور قوت کے بڑھانے میں عجیب اثر رکھتی ہے

ایضاً نہایت مفید اور مقوی جوارش۔ قرنفل۔ جوزبوا۔ بسباسہ۔ لسان العصافیر۔ بیخ اذخر۔ زنجبیل۔ دارچینی۔ مصطگی۔ عود ہندی۔ زعفران ہر یک یک مثقال قاقلہ۔ لسان ذکر۔ ہر یک یک مثقال۔ پستہ تین مثقال۔ مشک چہارم مثقال شکر دس مثقال۔ عرق گلاب دس مثقال۔ اول گلاب اور شکر کو آگ پر رکھیں اور شہد خالص ملا کر قوام پکائیں۔ بعد ازاں باقی ادویہ کو ملا کر تیار کریں نہایت مفید ہے

ایضاً جوارش تفاح

معدہ کی مقوی اور باہ کو زیادہ کرنے والی ہے تفاح شیریں سیب عمدہ کو پوست اور تخم سے صاف کرکے پانچ رطل لیویں۔ اور پندرہ رطل پانی میں خوب جوش دے کر

پانی کو صاف کریں۔ پھر ایک رطل شہد اور ایک رطل شکر طبرزد اور ایک رطل گلاب کا عرق جوش دیے ہوئے سیبوں پر ڈالیں اور قوام تیار کریں۔ بعد ازاں زعفران۔ سنبل۔ مشک۔ لونگ دارچینی۔ سونٹھ۔ مصطگی۔ ہر یک یک مثقال لسان العصافیر شامی دو مثقال عود ہندی تین مثقال ان سب کو باریک پیس چھان کر پہلے قوام میں ڈالدیں۔ اور ظرف چینی میں نکال کر تراش لیں عجیب چیز ہے

ایضاً عاقرقرحا۔ حال۔ دارچینی۔ دارفلفل۔ خولنجان۔ قرفہ۔ زنجبیل۔ ہر یک پنج مثقال بہمن سفید و سرخ۔ تودریج سفید و سرخ۔ تخم رطبہ۔ تخم حماض۔ تخم جرجیر۔ تخم انجرہ۔ تخم کرنب۔ تخم تربوز۔ تخم ہلیون۔ تخم پیاز۔ تخم شلجم۔ تخم کرنس ہر یک تین مثقال۔ زنجبیل سفید خراسانی کو شب کے وقت دودھ میں بھگوئیں اور صبح کو ہاتھ سے مل کر صاف کریں اور زنجبیل اسقدر ہونی چاہیے کہ دودھ میں اسکا قوام مثل شہد کے ہوجائے پھر اس دودھ کو آگ پر اس قدر جوش کریں کہ خوب غلیظ ہوجائے اس وقت ادویات مذکورہ کو کوٹ و چھان کر تھوڑا تھوڑا ڈال کر ملاتے جائیں۔ بعد ازاں چینی کے برتن میں نکال کر تین مثقال روزانہ گائے کے دودھ کے ساتھ نوش کریں۔ تولید منی میں کثرت اور قوت باہ میں از حد زیادتی ہوگی۔

چوتھا باب

سفوف کے بیان میں

اسقنقور شوی عمدہ۔ نانخواہ۔ بوزیدان۔ شہدانہ۔ لسان العصافیر ہر یک تین مثقال شقاقل یک و نصف مثقال خشخاش۔ تخم پیاز۔ تخم جرجیر۔ تخم انجرہ ہر ایک یک مثقال ان سب اجزاء کو پیس کر چھان لیں اور پانچ ماشہ نہار منہ کر اویرے شربت یا دودھ پی لیں نہایت مفید

ایضاً لسان العصافیر۔ تخم جرجیر۔ تخم لفت ہر یک یک مثقال پیس کر سفوف بنائیں۔ اور شربت انگور شیریں کے ساتھ ایک مثقال نوش کریں نہایت عمدہ ہے

معلوم ہو کہ حیوانات کے خصیہ اور ذکر قوت باہ کے حق میں بہت مفید ہے اور زود اثر میں چنانچہ اگر بچھڑے کے خصیہ نمک لگا کر خشک کریں اور پیس کر پھانکیں تو عجیب قوت

Ghulam Yaseen

ملاحظہ کریں۔

ایضاً قضیب گاؤ کو سفوف بنا کر دانہ نخود کے برابر روزانہ دودھ یا شربت یا بیضہ نیمبرشت کے ساتھ نوش کریں۔ تو قوت کی کچھ حد نہ رہے۔

ایضاً لومڑی کا دایاں خصیہ بھی جب کہ بمقدار ایک درم کے عرق کھجور کے ساتھ نوش کیا جائے تو قوت باہ کو بہت زیادہ کرتا ہے۔ جبرئیل طبیب کا قول ہے کہ جو شخص جماع کے بعد ہی۔ ایک پیالہ شہد کے شربت کا نوش کرے گا اس کی قوت رفتہ عود کر آئیگی اور جماع سے اس کو کچھ نقصان نہ پہنچے گا۔

پانچواں باب

ان سوحات وضمادات و حقن و حمولات کے بیان میں جو قوت باہ کو زیادہ کرتے ہیں

سوحات کا بیان انبہ۔ فرفیون۔ ہر ایک دو مثقال، روغن نرگس دس مثقال۔ موم سفید دس مثقال۔ اول موم اور انبہ کو روغن کے ساتھ آگ پر پگھلائیں بعد ازاں فرفیون پیس کر ملائیں اور قضیب اور خصیوں پر لگائیں۔ نہایت مجرب ہے۔

ایضاً زگاؤ کا پتہ۔ شہد خالص۔ فلفل۔ عقرقرحا۔ ان سب کو ملا کر قضیب پر ملیں قوت بے حد پیدا ہوگی

ضمادات کا بیان۔ خاکستر خایہ شتر۔ عقرقرحا۔ فرفیون۔ فلفل سفید ہر یک یک جزء پیسکر زیت کہنہ میں ملائیں اور قضیب و انثیین پر لیپ کریں ازحد مفید ہے اور قوت جماعی کو بہت بڑھاتا ہے

ایضاً حب السنقر۔ عقرقرحا۔ فرفیون۔ ہر یک دو مثقال و نصف۔ حلتیت یک مثقال و ربع۔ روغن بلسان۔ روغن قسط ہر یک پنج مثقال۔ فلفل۔ دار فلفل۔ جوزبوا۔ ہر یک دو مثقال ان سب ادویات کو نہایت باریک مثل غبار کے پیسکر روغنوں میں ملائیں اور پشت پر لیپ کریں اور ایک کپڑا اوپر رکھ دیں پشت پر لگانے سے قوت جماعی میں ازحد ترقی ہوتی ہے یہ نسخہ نہایت عجیب و غریب ہے

حقنوں کا بیان عرق بابونہ۔ تخم کتان۔ تخم شبت۔ حلبہ ہر یک سات مثقال بطم۔ حسک ہر یک چودہ مثقال اور ان دونوں کے ہم وزن انجیر ان سب ادویات

کو پانچ رطل پانی میں اس قدر جوش دیں کہ ایک رطل رہ جائے پھر اس پانی کو صاف کرکے نصف رطل لیکر پندرہ مثقال شیرج اور سات مثقال شکر سرخ اضافہ کرکے حقنہ لیں۔ یہ حقنہ انتڑیوں کو دھو کر صاف کر دیتا ہے اور قوت باہ میں خلاف قیاس ترقی بخشتا ہے۔

حمولات کا بیان تخم جرجیر۔ مغز دانہ پنبہ ہم وزن عرق آس اور عرق جرجیر میں ملا کر ایک بتی کو اس میں تر کرکے مقعد کے اندر داخل کریں انعاظ شدید اور فرحت عجیب حاصل ہوگی۔

ایضاً اسقنقور کے گردہ کی چربی۔ شحم مرغ۔ گائے کی چربی ان سب چربیوں کو گلا کر ملائیں اور گنجشک ہائے خانگی کے مغز اس میں اضافہ کرکے ایک بتی پر لگا کر شافہ لیں۔ اور پھر دیکھیں کہ قوت کا کیا کرشمہ دکھائی دیتا ہے

چھٹا باب

ان ادویات کے بیان میں جو حمل کے واسطے مفید ہیں

حب بلسان۔ مقل ازرق۔ جاوشیر۔ عرق گلاب۔ ہر یک یک مثقال۔ سب کو پیسکر شراب میں ملائیں اور ذکر پر لیپ کرکے خشک ہونے پر جماع میں مشغول ہوں۔ ضرور بالضرور حمل قائم رہے گا۔

ایضاً برگ عبیر خشک کو پیسکر گائے کے پتہ میں ملائیں اور ذکر پر لیپ کرکے جماع کریں۔

ایضاً جب عورت ایام سے فارغ ہو۔ فوراً ہی دودھ ذکر پر مل کر خشک کریں اور جماع میں مشغول ہوں اس نسخہ کو حکما اسرار میں سے سمجھتے ہیں۔

اس کے برعکس دوائیں یہ ہیں

برگ سداب خشک۔ تربد۔ ارمنی۔ ہموزن پیسکر عرق سداب تر میں ملائیں اور ذکر پر لگا کر جماع کریں کبھی حمل قائم نہ ہوگا۔ اور اگر پہلا حمل بھی ہوگا تو ساقط ہو جائے گا۔

Ghulam Yaseen

الیضاً ابہل دو مثقال۔ برگ سداب خشک۔ فرنج جبلی خشک ہر یک نصف مثقال محمودہ۔ نطرون ہر یک یک مثقال سب کو پیس کر سداب تر کے عرق میں یا اس پانی میں جس میں لوہار لوہے کو ٹھنڈا کرتے ہیں ملا کر قضیب پر لیپ کریں اور خشک ہونے کے بعد جماع کریں یہ نسخہ حمل کے ساقط کرنے اور حمل قائم نہ کرنے کے واسطے عجیب الاثر ہے۔

ساتواں باب

ان ادویات کے بیان میں جو قوت باہ کو ناقص اور زائل کرتی ہیں

اس مطلب کی مفرد دوائیں یہ ہیں فودنج۔ کمون۔ مرزنجوش۔ مرباجوزہ۔ حرمل۔ تخم سداب۔ تخم بقلہ۔ اسفیدباج۔ انارکلی۔ تخم کتان۔ قلقطار۔ فلفل۔ صندل سرخ و سفید وغیرہ ذالک

اور مرکب دوائیں یہ ہیں دھنیا خشک۔ تخم خیار۔ تخم خس۔ تخم کتان۔ انار کلی۔ سماق۔ حرمل۔ بنگ سفید۔ قلقطار۔ قلقندیس۔ صندل ہم وزن پیس کر عرق برگ گلاب میں ملائیں اور نخود کی برابر گولیاں بنا کر سایہ میں خشک کریں۔ اور شیشہ میں بھر کر منہ بند کر کے ہوا سے محفوظ رکھیں جب ضرورت ہو لعاب اسبغول میں ایک گولی کو گھس کر قضیب پر لگا لیں ہفتہ میں تین بار استعمال کرنا قوت مردی کے زائل کرنے کو کافی ہے اور اگر پے در پے کئی روز تک ان کو پشت پر لیپ کریں تو شہوت زائل اور نسل بالکل منقطع ہو جائے گی

الیضاً تخم سداب تین مثقال۔ بیخ سوسن دو مثقال۔ انار کلی پنج مثقال۔ تخم خس دو مثقال نیلوفر یک مثقال۔ ان سب دواؤں کو پیس کر ملائیں۔ اور ایک مثقال سکنجبین سادہ کے ساتھ نوش کریں منی بالکل پگھل کر بہ جائے گی اور قوت مردی جاتی رہے گی۔

الیضاً تخم خیار۔ تخم اسفاناخ۔ تخم طرفا۔ بیروج۔ برگ خبازی۔ برگ کنیز بنگ۔ کافور۔ مرباجوز۔ پوست ترنج۔ صندل سفید۔ ہر یک یک مثقال پیس کر عرق برگ گلاب میں ملائے اور ہفتہ میں ایک بار ذکر پر لیپ کریں شہوت منقطع ہو گی

الیضاً۔ سقنقور کا دایاں خصیہ خشک کر کے عرق سداب تر میں حل کر کے ایک رتی نوش کرنا نسل اور شہوت کے بالکل منقطع کرنے اور مرد سے نامرد بننے کے لیے کافی ہے۔

تمت

هَدِيَه رَشِيدِيَه

ترجمہ اردو

تُحْفَةُ الْمَرْضِيَّة

فی اخبار القدسیہ والاحادیث النبویہ والعقائد التوحیدیہ والحکایات السنیہ والاشعار المرضیہ مصنفہ فاضل اجل علامہ عبدالمجید زینی حنفی

جیسا کہ اس کے نام سے ظاہر ہے۔ اس کتاب میں علامہ موصوف نے سب سے پہلے چند فضائل و ضروری امور بیان کر کے وہ کل عقائد بیان کیے ہیں۔ جو ہر ایک مسلمان کے لیے لازمی ہیں بعدہ حضرت موسےٰ علیہ السلام پر نازل شدہ چالیس صحیفوں کو درج کیا ہے جنکے پڑھنے سے شاید ہی کوئی دل ہو جو اثر پذیر نہ ہو۔ اسکے بعد چند احادیث نبویہ درج کی ہیں اور ہر حدیث کے بعد اس کے متعلق ایک نہایت لطیف حکایت اور دلنشین و عبرت انگیز اشعار کیے ہیں بعد ازاں حضرت ابراہیم و حضرت موسیٰ علیہما السلام و دیگر بزرگان کے قصائص بیان کیے ہیں جنکے ضمن میں کوئی اور حکایات اور عجیب و غریب اشعار بھی درج ہیں۔ بعدہ صرف جادو اثر اشعار میں ایک باب باندھا ہے جس میں حضرت علی کرم اللہ وجہہ و دیگر صلحاء کے اشعار ہیں جو پند و نصائح میں اپنی نظیر آپ ہیں پھر اس کے بعد دیگر ضروری امور کے بارہ میں حکایات کے پیرایہ میں نہایت موثر انداز سے روشنی ڈالی گئی ہے۔ نہایت عجیب کتاب ہے اشعار کی عربی بھی درج ہے اور ساتھ ہی ترجمہ بھی یعنے اس کتاب میں کل ۲۰ حکایات اور ۴۳ باب اور ۲۰۰ احادیث اور سینکڑوں اشعار درج ہیں صفحات ۲۴۴ کلاں قیمت صرف ایک روپیہ

Ghulam Yaseen

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی اَشْرَفِ الْمُرْسَلِیْنَ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ۔

اَمَّا بَعْدُ یہ کتاب مشتمل ہے فوائد اور ابواب روحانیہ مجربہ پر جو نہایت صحیح ہیں اور امام حجۃ الاسلام محمد بن محمد ابو حامد غزالی رحمہ اللہ کی کتب قدیمہ سے انتخاب کیے گئے ہیں۔ اور نام رکھا ہے میں نے اس کا دُرَّۃُ الزَّکِیَّۃُ۔

میں عرض کرتا ہوں کہ خدا قبول فرمائے

باب اوّل

مریض کے حال معلوم کرنیکے بیان میں

مرغی کے انڈے پر یہ دعا لکھے اور مریض کے سر کے پاس لیجا کر اسکو توڑے اگر اس میں سے خون نکلے تو مریض کا مرض طول کھینچے گا۔ اور اگر اس خون میں سیاہی بھی ہو۔ تو مریض ہلاک ہوگا۔ اور اگر انڈے میں کچھ فرق نہ آیا ہو۔ اپنی اصلی حالت پر نکلا تو مریض جلد تندرست ہوگا۔ انڈے پر لکھنے کی دعا یہ ہے وَکَذٰلِکَ اَوْحَیْنَآ اِلَیْکَ رُوْحًا مِّنْ اَمْرِنَا سے مُّسْتَقِیْمٍ تک اَللّٰھُمَّ یَارَبِّ بَیِّنْ لِیْ وَاَعْلِمْنِیْ بِصِفَۃِ ھٰذَا الْمَرَضِ فِیْ ھٰذِہِ الْبَیْضَۃِ بِحَقِّ نُوْرِ وَجْھِکَ الْکَرِیْمِ وَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ

باب دوئم

نیند میں گھبرانے کے علاج میں

یہ آیت لکھ کر باندھے یَامَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ سے تُکَذِّبٰنِ تک شیطان بھاگ

ملہ اے اللہ مجھ کو اس انڈے میں اس مرض کی علالت اور کیفیت بتلا اپنی ذات پاک اور حضرت محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے طفیل سے ۱۲ مترجم

جائے گا۔ اور دیوانے پر یا جس پر جنات کا سایہ ہو یہی آیت لکھکر پیشانی پر لٹکائے صحت پائے گا۔ ان شاء اللہ تعالےٰ

باب سوم داڑھ کے درد کے علاج میں

جس داڑھ میں درد ہو اس پر ہاتھ رکھ کر بسم اللہ کہے اور یہ آیت پڑھے اَوَلَمْ یَرَ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰہُ مِنْ نُّطْفَۃٍ سے آخر آیت تک اور آیۃ الکرسی پڑھ کر یہ آیت پڑھے وَنُفِخَ فِیْہِ مِنْ رُّوْحِہٖ سے تَشْکُرُوْنَ تک وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ سے آخر تک اور داڑھ پر دم کرے خدا چاہے فوراً آرام ہوگا۔

باب چہارم محبت کے اعمال میں

ایک تاگا طالب کے کپڑے کا اور ایک تاگا مطلوب کے کپڑے کا لے کر ان دونوں پر یہ آیات پڑھے وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰہِ جَمِیْعًا سے تَھْتَدُوْنَ تک کَذٰلِکَ یَھْدِی اللّٰہُ قَلْبَ فُلَانٍ اِلٰی مَحَبَّۃِ فُلَانٍ لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا سے آخر آیت تک یُحِبُّوْنَھُمْ کَحُبِّ اللّٰہِ سے آخر تک پھر ان تاگوں پر گرہ لگائے اور پھر آیات پڑھکر پھر گرہ لگائے اسی طرح سات مرتبہ کرے اور انہیں آیات کو لکھکر طالب اپنے پاس کے اور مطلوب کے کپڑے میں سے سات بتیاں بناکر روغن زیتون سے تر کر کے جلاوے انشاء اللہ نفع ہوگا۔

باب پنجم ہاتھ پاؤں اور ریاحی درد کے علاج میں

سولہ حرف دال اور پندرہ حرف صاد اور دس حرف دال اور سولہ حرف "تیں" "فق فق لعق لعق" لکھ کر باندھے خدا چاہے فائدہ ہوگا۔

باب ششم محبت کے واسطے

ان اسماء کو لکھ کر تین شب لوبان اور مصطکی کے ساتھ روشن کرے وہ اسماء یہ ہیں قوش۔ تریوش۔ قیوش۔ شلوش۔ موش۔ برش۔ شکش۔ اعجلوا الوحا الساعۃ یا روحانیۃ بحق ھٰذِہِ الْاَسْمَاءِ عَلَیْکُمْ بِجَلْبِ کَذَا اَوْ کَذَا اِلٰی مَحَبَّتِہٖ کَذَا اَوْ کَذَا

باب ہفتم مینڈک کے منافع کے بیان میں

اگر اس کی زبان سوتی ہوئی عورت پر رکھیں تمام کاموں کی خبر دے جو اس نے جاگتے میں کیے تھے۔ اور اگر اس زبان کو کھانے میں ملا کر اس شخص کو کھلائے جس پر چوری کا شبہ

Ghulam Yaseen

ہو فوراً وہ اقرار کرے گا۔ اگر اس کے پاس شے مسروقہ ہوگی اور اگر مینڈک کا خون بدن پر سے بال صاف کر کے ملے تو پھر بال پیدا نہ ہوں گے۔ اور جو اس کو اپنے مونھ پر ملے لوگ اس سے محبت کریں گے۔

باب ہشتم اونٹ اور بکری کے منافع میں

اگر درد ہو تو ایک برتن میں یہ آیات لکھ کر پلائے وہ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا میکائیل مَا يَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ إِلَّا لَدَيْهِ رَقِيبٌ عَتِيدٌ ہ اسرافیل إِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ سے مَا فِي الْأَرْحَامِ تک اللّٰهُ لَطِيفٌ حَفِيظٌ حَيٌّ قَيُّومٌ لَا يَنَامُ

باب نہم مرد کے زنا سے رو گنے کے بیان میں

اس طلسم کو کنیر[1] کے چاپنوں پر لکھ کر کے باندھے میں تیرے کان اور آنکھ اور شرمگاہ نخیری کرے مگر حلال میں بحق ان اسمار کے ااا ۶ ۹ ۹ ۵ ۵ ۲ ۵ ۵ ۲ اا ح اا
أَجِيبُوا يَا خُدَّامَ هٰذِهِ الْأَسْمَاءِ بِعَقْلِ ذَكَرِ كَذَا عَنِ الْحَرَامِ

باب دہم واسطے باندھنے دولہا کے دلہن سے

ایک انڈے پر یہ آیات لکھکر گھر میں ایسی جگہ دفن کرے کہ اس پر سے دولہا کا گذر واقع ہو گذرتے ہی فوراً بستہ ہوگا۔ انڈے پر لکھنے کی یہ آیات ہیں إِنَّكَ مَيِّتٌ وَإِنَّهُمْ مَيِّتُونَ۔ أَمْوَاتٌ غَيْرُ أَحْيَاءٍ وَمَا يَشْعُرُونَ قُلْ إِنَّ الْمَوْتَ الَّذِي تَفِرُّونَ مِنْهُ فَإِنَّهُ مُلَاقِيكُمْ آخر تک قُتِلَ الْإِنْسَانُ مَا أَكْفَرَهُ سے فَأَقْبَرَهُ تک كَلَّا لَيْمُوتَنَّ ذَكَرُ كَذَا ابْنِ كَذَا عَنْ فَرْجِ كَذَا الْكَذَا

باب یازدہم دولہا کے باندھنے کے واسطے

استرے کے پھل کے اوپر یہ اسما اور آیات لکھے مَعْقُودٌ مَعْقُودٌ بَحْرٌ۔ وَحِيلَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ مَا يَشْتَهُونَ۔ مُرِيبٌ تک إِنَّكَ مَيِّتٌ وَإِنَّهُمْ مَيِّتُونَ۔ يَخْتَصِمُونَ تک پھر اسکے بعد اسکا نام لکھے اور ایک تاگا اس پر لپیٹ کر پتھر کے نیچے دبا دے

باب دوازدہم محبت کے واسطے

جمعرات یا جمعہ کے روز ایک ورق پر یہ اسمار لکھے۔ اور کسی بلند درخت میں اسکو

---

[1] کنیر ایک مشہور درخت ہے سرخ سفید اور زرد تین قسم ہوتا ہے مترجم [2] ای وکلات اس اسم کے فلاں شخص کی شرمگاہ حرام سے بند کر دو ۱۲ مترجم

لٹکا دے۔ وہ اسمار یہ ہیں "انوخ ۳ طلوخ ۳ ملیخ ۳ أَحْرِقُوا قَلْبَ كَذَا كَذَا بِحَقِّ هٰذِهِ الْأَسْمَاءِ وَبِحَقِّ بَدُّوحٍ ۳ بار أَجْمِعُوا بَيْنَ الْأَزْوَاجِ وَالدُّوحِ يَا مَنْ جَمَعَ بَيْنَ آدَمَ وَحَوَّاءَ أَجْمِعُوا بَيْنَ كَذَا وَكَذَا بِحَقِّ هٰذِهِ الْأَسْمَاءِ پھر اس شخص کا نام لکھے اور سورہ وَالشَّمْسِ وَضُحَاهَا الخ سات بار پڑھ کر اس پر دم کرے اور درخت میں لٹکا دے

باب سیزدہم غلبہ اور کامیابی کیلیے

جو شخص ان آیات کو لکھکر اپنی ٹوپی میں رکھے پھر کوئی اس سے مقابلہ نہ کر سکے گا اور جہاں جائے گا کامیاب ہوگا۔ وہ آیات یہ ہیں" إِنْ يَنْصُرْكُمُ اللّٰهُ فَلَا غَالِبَ لَكُمْ سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ سے أَمَرُّ تک وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدْرٍ وَأَنْتُمْ أَذِلَّةٌ شَاهَتِ الْوُجُوهُ ۳ بار

باب چہاردہم

جس شخص کے کسی عضو کو جن نے بیکار کر دیا ہو اس پر سات بار سورہ جن پڑھ کر دم کرے اور سورہ وَالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ سے وَالتَّرَائِبِ تک تانبے یا چینی کے برتن میں لکھ کر قدرے پانی سے دھو کر روغن ارنڈ اس میں ملا کر تھوڑا تخم مولی اس میں اضافہ کرے اور عضو بیمار پر ملے تندرست ہوگا بفضلہ تعالے

باب پانزدہم

اس شخص کے بیان میں جو دن رات پانی اور درختوں اور چشموں اور پہاڑوں وغیرہ سے ڈرتا ہو سورہ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى لکھ کر اس کے گلے میں باندھے بہت مفید ہے ؁

باب شانزدہم

جو شخص عورتوں سے باندھا گیا ہو اس کے کھولنے کے واسطے یہ خاتم مبارک اس شخص کی دونوں ہتھیلیوں پر لکھے اور یہ بخور روشن کرکے اس کے دھوئیں پر ہتھیلیاں لگائے اور اسی وقت یہ عزیمت پڑھتا جائے قَالَ مَنْ يُحْيِ الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيمٌ سے آخر تک بخور یہ ہے۔ جاوی۔ لوبان۔ مصطگی کزبرہ اور خاتم یہ ہے فنجح محنت اس عمل سے مرد کھل جائے گا۔

Ghulam Yaseen

باب ہفدہم

جب کوئی چیز خریدی ہو تو یہ الفاظ کہے "قَوْلُهُ الْحَقُّ وَلَهُ الْمُلْكُ وَهِيَ لِي" تین
بار پھر اس چیز کو ہاتھ میں لے ضرور وہ چیز اسی کے پاس رہے گی۔

باب ہشتدہم

عورت کو زنا سے باز رکھنے کے واسطے یہ اسماء مرد اپنے عضو تناسل پر لکھ کر اپنی بیوی سے صحبت
کرے۔ پھر وہ عورت کسی سے زنا نہ کرا سکے گی
عَقَدْتُكِ بِاَكَذَا وَكَذَا مِنَ الزِّنَا اِلَّا عَلٰى زَوْجِكِ فُلَانُ بْنُ فُلَانَةَ

باب نوزدہم

اس شخص کے واسطے جس کی کسی عورت سے شادی نہ ہوتی ہو یہ آیات لکھے زُيِّنَ
لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوٰتِ مِنَ النِّسَاءِ تین بار وَاَذِّنْ فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ سے عَمِيْقٍ تک
تین بار "لِيَشْهَدُوْا مَنَافِعَ لَهُمْ" تین بار۔

باب بستم

نقش مثلث کے بیان میں جس کے درمیان کا خانہ خالی ہے

امام غزالی رحمۃ اللہ فرماتے ہیں "وفق مثلث خالی اوسط" کو بیان ذکر نا چاہیے
اور علماء نے اس کے پوشیدہ رکھنے پر اتفاق کیا ہے۔ تاکہ عام لوگوں سے محفوظ رہے
جن لوگوں کو یہ نقش پہونچا ہے محض سینہ بسینہ پہونچا ہے اور وہ اس کو نرم ریت پر لکھا
کرتے تھے اور حاجت پوری ہونے کے بعد مٹا دیتے تھے فقط اسی خیال کہ جاہل اس سے
آگاہ نہ ہوں۔ شیخ موصوف فرماتے ہیں اس نقش شریف کا قاعدہ یہ ہے کہ بسم اللہ کر کے
خدا سے توبہ و استغفار کرے اور دل اور کپڑے اور بدن پاک کرکے بترہ روز ترک حیوانات
کے سات روزے رکھے اور عورت کے قریب نہ جائے جمعرات سے یہ روزے شروع کرے
اور قدرے کشمش سے روزہ افطار کرکے بغیر نمک کے روٹی کھائے۔ پھر بعد نماز مغرب
کے اور جمعہ کے روز بعد غروب آفتاب کے یہ لفظ پڑھے ایہال ۶ بار اور بعد عشا اور
صبح اور ظہر و عصر کے بھی۔ پھر جب مغرب کی اذان ہو بطریق مذکورہ روزہ افطار کرکے
نماز مغرب سے فارغ ہو کر عطھا ۲۹ بار پڑھے۔ اور بعد عشا اور صبح اور ظہر و عصر

کے بھی۔ پھر جب مغرب کی اذان ہو لفظ دِیْنَاکُ ۱۷۵ بار پڑھے اور عشا اور صبح اور ظہر
اور عصر کے بعد بھی۔ پھر مغرب کے بعد ططوش ۱۶۹ بار پڑھے اور عشا اور صبح اور ظہر
اور عصر کے بعد بھی۔ پھر جب مغرب کی اذان ہو تو نماز کے بعد ھمہال ۹۹ بار پڑھے
پھر عشا اور صبح اور ظہر و عصر کے بعد بھی۔ پھر مغرب کے بعد مُصْلِکَ ۶۶۹ بار پڑھے
اور عشا اور صبح اور ظہر و عصر کے بعد بھی۔ پھر جب مغرب سے فارغ ہو بہ ۴۵
بار پڑھے اور ہر نماز کے بعد بھی۔ پھر مغرب سے فارغ ہو کر طفیال ۱۳۰ بار پڑھے
اور ہر نماز کے بعد بھی۔ پھر مغرب کے بعد جبدیل ۷۰ بار پڑھے اور ہر نماز کے بعد بھی
پھر مغرب کے بعد لفظ مِیْکَائِیْل ۳۴۹ بار پڑھے اور عشا اور صبح اور ظہر کے بعد
بھی۔ پھر مغرب کے بعد اِسْرَافِیْل ۱۳۹ بار پڑھے اور ہر نماز کے بعد بھی۔ پھر مغرب
کے بعد شکور ۵۰۰ بار پڑھے اور ہر نماز کے بعد بھی پھر مغرب کے بعد یہ ریاضت پوری
ہوگئی۔ پھر یہ بخور تیار کرکے وقت حاجت کے واسطے رکھے۔ جاوی۔ عود۔ لوبان
ذکر۔ میعہ سائلہ۔ مشک ان کو گلاب میں ملا کر گولیاں بنائے۔ پھر اس کو روشن کرکے
قبلہ رو ہو کر بیٹھے اور نرم ریت اپنے آگے رکھ کر اس پر نقش مثلث بنائے اور یہ نقش
انار ترش یا عود کی لکڑی سے بنایا جائے اور جس وقت پہلا خانہ لکھے پہلے روز
کا نام لے اور دوسرے خانہ میں دوسرے روز کا اسی طرح آٹھوں خانوں کو لکھے۔
جب نویں یعنی بیچ کے خانہ کا وقت آئے تو محض خادم نقش کا نام لے اور کچھ نہ لکھے
نہ لکھے۔ پھر جب تجھ کو کچھ روپیہ یا اشرفیوں کی ضرورت ہو یا موتی و جواہرات وغیرہ کی
پس اسی انار کی لکڑی کو اس خالی خانہ میں رکھ کر سورہ فاتحہ سات بار پڑھے اور یہ
الفاظ کہے "اَجِيْبُوْا بِمَا اٰمُرُكُمْ بِهٖ مِنْ كَذَا وَكَذَا" پھر خدا کے خوف سے اپنا
منہ پشت کی طرف کرے اور دل میں اس چیز کا خیال رکھے جس کو طلب کرتا ہے پھر
سامنے منہ کرکے دوبارہ انار کی لکڑی اس خانہ میں رکھے۔ اسی طرح چالیس بار
کرے۔ مراد حاصل ہوگی۔ اور اگر چاہے تو حلوا یا روٹی یا سالن مٹھائی میوے
وغیرہ جس چیز کا نام لے کا فوراً حاضر ہوگی اور محبت کے واسطے کرنا منظور ہے
تب نقش کو زمین پر لکھ کر انار ترش کی لکڑی ہاتھ میں لے۔ اور خانہ خالی میں اپنی
حاجت لکھے اور ایک کاغذ کو نقش مذکور پر رکھ دے اور یہ کلام کہے یَا خُدَّامُ

Ghulam Yaseen

هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ اَسْرَعُوْا بِالْاِجَابَةِ وَاظْهِرُوْا بُرْهَانَ الْاِجَابَةِ بِدَوَرَانِ الْوَرْقَةِ" پھر دعا بزہ کو سات بار پڑھے اور جس وقت ورق حرکت کرے معلوم کر لے کہ کام ہو گیا۔ اور فارغ ہونے کے بعد نقش کو ہاتھ سے مٹا دے اور ورق کو اٹھا کر اپنے پاس محفوظ رکھے۔ اور اس راز کو کسی کے سامنے بیان نہ کرنا چاہیے۔ کیونکہ اب اسکا ذمہ دار تو ہے سوائے اہل تقوی و دیانت کے کسی کو بتانا نہ چاہیے اگر بتائے گا تو خدا تعالی کے سامنے تجھ سے مطالبہ ہوگا۔ پس اس نقش کو اس طرح سے محفوظ رکھ جس طرح جسم میں روح محفوظ ہے۔ کیونکہ یہ نقش وقت و ساعت کا محتاج نہیں ہے جس وقت کرنا چاہو ہو سکتا ہے۔ اور خدام اسکے تیرے سامنے حاضر ہوں گے۔ اگر حجاب معلومہ درمیان میں نہ ہوتا تو بچشم خود ان کو اپنی اطاعت کرتے ہوئے دیکھتا۔ اور ریاضت کے بعد اس نقش کے خدام تیرے حکم کے منتظر رہیں گے۔ اس چیز کی قدر کو پہچان کہ کیا نعمت تجھ کو حاصل ہوئی ہے۔ اس کام کو کرنا چاہیے تھوڑے ہی عرصہ میں اس کا نفع کثیر تجھ پر منکشف ہوگا۔ ایک شخص نے اس نقش کو کسی جاہل کے تئیں بتا دیا اسی وقت اس شخص سے اس کی تاثیر جاتی رہی اور فوراً بیمار ہو کر مر گیا۔ اس وصیت کو یاد رکھو۔

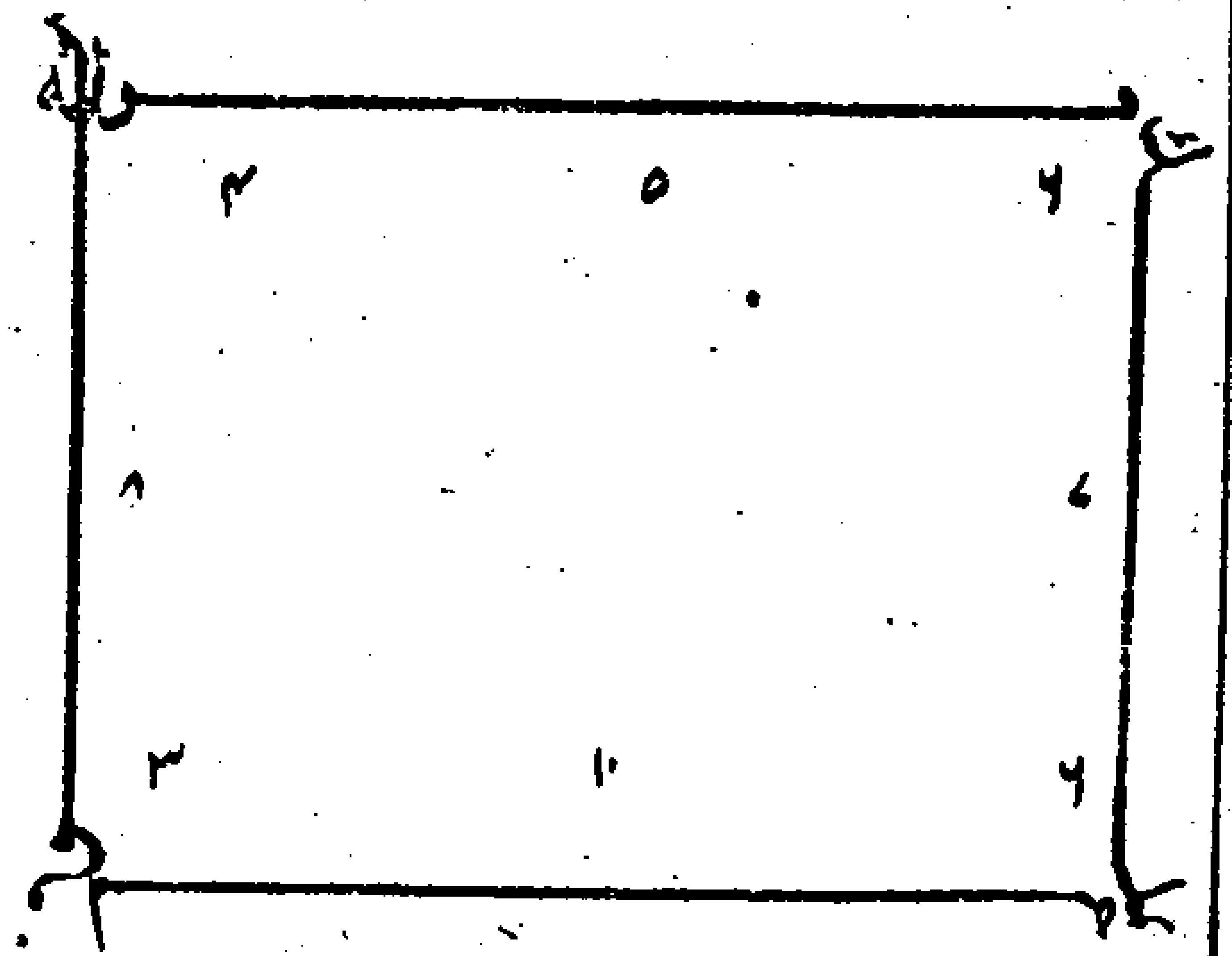

باب بست و یک

ہر کام کے لیے موکل روانہ کرنے کے بیان میں

اتوار کی شب کو یہ عزیمت بلا تعداد اس قدر پڑھے یہاں تک کہ علامت قبولیت یعنی انگیٹھی کا گردش کرنا ظاہر ہو اور اس کے بعد اکیس دفعہ اور پڑھے۔ انگیٹھی لوہے کی ہو۔ اور بخور یعنی صندل سرخ اس میں روشن کیا جائے اور پڑھنے کی عزیمت یہ ہے "سَرْنِيجْ رَنِيعْ مُطِيعْ كَنْكَطِيعْ هَلِيعْ مَلِيعْ يَخْلَقْتِنْ كَمْيُوشْ اَصْفِطْ رَغْمِيَاخْ اَجِبْ يَا نَامُوْرُ وَتَوَكَّلْ وَسَلِّطْ عَلٰى كَذَا وَكَذَا وَبِكَذَا وَكَذَا بِحَقِّ دَتَعُوْجِ نَزَلَتْ مَلَائِكَةُ الْغَضَبِ عَلٰى مَنْ عَصَى اللهَ وَمَنْ يُشْرِكْ بِاللهِ فَكَاَنَّمَا خَرَّ مِنَ السَّمَاءِ فَتَخْطَفُهُ الطَّيْرُ اَوْ تَهْوِىْ بِهِ الرِّيْحُ فِىْ مَكَانٍ سَحِيْقٍ اَجِبْ يَا نَامُوْرُ بِتَسْلِيْطِ كَذَا عَلٰى كَذَا بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ" اور اس عزیمت کے شروع کرنے سے پہلے چاہیے کہ سورہ وَالْعَادِيَاتِ ضَبْحًا الخ مقلوبہ ایک لکڑی پر لکھ کر انگیٹھی کو اس لکڑی سے کریدتا جائے اور عجیب تاثیر عزیمت کا مشاہدہ کرے گا۔ اور چاہیے کہ اثنائے عمل میں اونگھ تک نہ آئے اور یہ عزیمت جس کا نام اصراف ہے پڑھے "بحق بسلام لاخ بسلام انصرف یا ناموْرُ بِحَقِّ مَا جِئْتُ بِهِ وَتَوَكَّلْ بِكَذَا وَكَذَا بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ فَيَاتِىْ عَذْيُوْشْ بِجَلْبِشْ تَوَكَّلْ يَا مَهْلِ يَا ئِيْلُ بِاِصْرَافِ نَامُوْرُ كُلِّ مَا اَمَرْتُهُ بِهِ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ وَمَنْ يَتَخَلَّفُ يُحْرَقُ بِنَارِ السَّمُوْمِ اَلْوَحَا الْعَجَلُ السَّاعَةَ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْاَلُكَ يَا نَهْيُوْشُ وَيَا شُوْشُ وَيَا طَهْيُوْشُ وَيَا فَهْلَيُوْشُ اَسْاَلُكَ اللّٰهُمَّ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ وَالْاَسْرَارِ الَّتِىْ اَلْقَيْتَهَا عَلٰى قَلْبِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَسَيْتَهُ مِنْ جَلَالِ لُطْفِكَ وَهَدَيْتَ بِطَهَارَةِ قُدْسِكَ اَنْ تُسَخِّرَ لِىْ خُدَّامَ اِسْمِكَ اللَّطِيْفِ الْعُلْوِىِّ وَالسُّفْلِىِّ يَكُوْنُ لِىْ عَوْنًا عَلٰى مَا اُرِيْدُ اَجِبْ يَا عَبْدَ اللَّطِيْفِ وَاَنْتَ يَا اَشْغَاغُ وَاَنْتَ يَا شَغْصَيْمُوْنُ وَتَوَكَّلُوْا وَافْعَلُوْا كَذَا وَكَذَا اَلْوَحَا الْعَجَلُ السَّاعَةَ"

باب بست و دو ظالم حاکم کو معزول کرنیکے واسطے

جب یہ کام کرنا ہو تو اسمائے روس اربعہ کو خچر کے کھر پر معلوم لکھے۔ اور ان اجزاء کی دھونی دے۔ بندر کے بال۔ تخم بیروج۔ شراب کی جھاگ۔ تخم

Ghulam Yaseen

خرنوب[1] اور اسمار مذکورہ یہ ہیں "مارز لمطم قسنودہ طیکل" اور پھر کچھ خوشبو روشن کرکے یہ دعا ۳ بار پڑھے یَا خَلْ اُمْ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ اَعْمِلُوْا اَهْلِبْ وَ الظَّالِمَ فُلَانَ بْنَ فُلَانٍ مِنْ مَرْتَبَتِهٖ وَعِزَّتِهِ الَّذِیْ هُوَ فِیْهِ بِحَقِّ الرُّؤُوْسِ الْاَرْبَعَۃِ عَلَیْکُمْ وَبِحَقِّ الْاَسْمَاءِ الْجَلِیْلَۃِ وَطَاعَتِهَا لَدَیْکُمْ یَا مَهَا ئِیْلُ یَا طَطْهُوْنِیْ یَا طَطْهِیْنَ یَا شَمْهُوْرَشُ یَا طَرْهَا ئِیْلُ یَا شَغَا ئِیْلُ اَجِیْبُوْنِیْ وَاَطِیْعُوْنِیْ بِحَقِّ قٓ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِیْدِ وَبِحَقِّ حٰمٓ عٓسٓقٓ وَبِحَقِّ الٓمّٓصٓ وَبِحَقِّ الٓمّٓ وَبِحَقِّ حٰمٓ تَنْزِیْلُ الْکِتَابِ وَبِحَقِّ نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا یَسْطُرُوْنَ وَبِحَقِّ طٰسٓمّٓ وَطٰسٓ اَجِیْبُوْنِیْ وَاَطِیْعُوْنِیْ اَلْوَحَا اَلْوَحَا اَلْعَجَلُ اَلْعَجَلُ اَلْعَجَلُ اَلسَّاعَۃَ اَلسَّاعَۃَ اَلسَّاعَۃَ

اس کے بعد اس ٹھیکرے کو حمام کے دود کش میں لٹکا دے۔ حاکم[2] اپنی خدمت سے معزول ہو جائے گا

باب بست و سہ دشمن کے روکنے اور قید کرنیکے واسطے

بلی کی کھال لے کر اس پر خاتم اور اسمار روس اربعہ مذکورہ لکھے اور یہ آیت بھی لکھے "وَتَرَی الْمُجْرِمِیْنَ یَوْمَئِذٍ مُّقَرَّنِیْنَ فِی الْاَصْفَادِ سَرَابِیْلُهُمْ مِّنْ قَطِرَانٍ وَّتَغْشٰی وُجُوْهَهُمُ النَّارُ" پھر اس کو ان اجزار کی دھونی دے جیسٹی کے انڈے تخم پیرورج۔ شاہدانہ۔ سیاہ کتے کا مغز اور اکیس مرتبہ وہی دعا مذکورہ پڑھے اور کچھ خوشبو روشن کرے اور یہ عمل ایسے وقت کرنا چاہیے جبکہ قمر منحوس اور اندھیرا سعادت سے خالی ہو۔ پھر اس دشمن کے پیشاب کی مٹی لے کر اس بلی کی کھال میں رکھے۔ اور تاگے سے مضبوط باندھے جس وقت کھال خشک ہو گی ظالم رک جائیگا۔

باب بست و چہارم چور یا دشمن یا گھوڑے کے روکنے اور کسی کے رزق بند کرنیکے واسطے

اسمار روس اربعہ کو کشر ولبط کے ساتھ ایک نئی ٹھیکری پر زعفران کو لہسن و پیاز کے عرق میں حل کرکے لکھے اور پیاز کے چھلکے اور بجلی کے سر کی ہڈی اور گدھے کی لید اور چوہے کی مینگنی کی دھونی روشن کرے اور ستائیس بار یہ دعا پڑھے اور اس ٹھیکری کو میں کر گدھے کے پیشاب میں ملا کر خشک کرکے پیس ہے اور جس مکان میں عمل کرنا ہے اس میں

---

[1] خرنوب ایک گھاس ہے خاردار بیل اس کا پھل سیب کے مثل سبزہ ہوتا ہے۔ وحشی

[2] اور موکلان اسمار فلاں حاکم جس مرتبہ اور عزت میں ہے اس سے اس کو اتار دو۔

چھڑک دے اور یہ دعا پڑھے "وَقِفُوْهُمْ اِنَّهُمْ مَّسْئُوْلُوْنَ مَا لَکُمْ لَا تَنَاصَرُوْنَ بَلْ هُمُ الْیَوْمَ مُسْتَسْلِمُوْنَ" قِفُوْا اَهْلَ هٰذَا الْمَحَلِّ یَا خُدَّامَ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ بِحَقِّ الرُّؤُوْسِ الْاَرْبَعَۃِ

باب بست و پنج جلب رزق وغیرہ کے واسطے

جب رزق کا حاصل کرنا یا غائب کا بلانا یا شادی کرنا منظور ہو تو اسمار روس اربعہ کو مع خاتم کے زعفران کو آب باران نیسان میں حل کرکے لکھے اور یہ آیت بھی لکھے "اَللّٰهُ یَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ یَّشَآءُ وَیَقْدِرُ" اور اس کو ہرن کی جھلی پر لکھنا چاہیے شب جمعہ میں جبکہ قمر شرف میں ہو اور لکھنے اور دعا پڑھنے کے وقت خوشبو روشن کرے اور دعا کو بتیس ۳۲ بار پڑھ کر موکل کو اپنے کام کے واسطے مقرر کرے پھر اس تعویذ کو جو لکھا گیا ہے چاہے اس مکان میں رکھے جس میں بلانا منظور ہو۔ اور چاہے طالب اپنے پاس رکھے مطلوب حاصل ہو گا۔

باب بست و ششم خزانہ معلوم کرنیکے واسطے

جب خزانہ معلوم کرنا منظور ہو تو سات دھاتوں کی ایک لوح بنائے جبکہ قمر برج ہوائی میں ہو اور اس پر موکل حرف جیم اور اسمار روس اربعہ لکھے اور خوشبو روشن کرے اور روزہ دار بھی ہو اور سب کپڑے اور بدن پاک ہو

اس کے بعد ان چاروں ٹھیکریوں اور لوح کو لیکر اس مکان میں آئے جہاں خزانہ کا خیال ہو اور اس لوح کو وسط مکان میں اور چاروں ٹھیکریوں کو چاروں کونوں میں دفن کرے اور خوشبو روشن کرکے دعا کو اکتالیس بار پڑھے اور اپنے کانوں میں روئی دیکر خوب مضبوطی کے ساتھ بند کرے اور خوشبو کو خاموش نہ ہونے دے نہ دعا کو موقوف کرے یہاں تک کہ ایک ہوا چلے گی اگر وہ مشرق سے آئے تو جنوب کی طرف چلا جائے اور اگر شمال کی طرف سے آئے تو مشرق کی طرف جائے اور جب مغرب کی طرف سے آئے تو مثل آندھی اور بگولے کے آئے گی اس کو دیکھ کر فوراً پیچھے بھاگ جائے اور اتنا انتظار کرے کہ آندھی موقوف ہو۔ پھر اس مکان میں داخل ہو مقام خزانہ معلوم ہو گا۔ اس کو نکالکر جو چاہو کرو۔

باب بست و ہفتم دشمن کے مکان پر پتھر برسانے کے واسطے

جب تم کسی کے مکان پر دن اور رات پتھر برسانا چاہو تو خاتم کلنے کے قسانہ کی ہڈی

Ghulam Yaseen

پر لکھو اور اسماء رؤس اربعہ کو کسر و بسط کے ساتھ ایک ہی ٹھیکری پر زحل کی ساعت میں جبکہ قمر انحطاط میں اندھیرے برج کے اندر ہو لکھو اور یہ بخور روشن کرے۔ تخم خنظل۔ تخم خروب۔ کتے کے بال۔ گدھے کا مغز اور دعا کو سات بار پڑھے اور کہے "یَا خُدّامَ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ تَوَكَّلُوْا بِرَجْمِ دَارِ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ لَيْلًا وَنَهَارًا بِحَقِّ الرُّؤُسِ الْاَرْبَعَةِ" اور ان ٹھیکریوں کو بیس کر غروب آفتاب کے وقت اس مکان میں چھڑک دے اور اس ہڈی کو دروازہ کے اندر دفن کرے۔ رات دن اس مکان میں پتھر برسیں گے جب تک کہ اس ہڈی کو نکالا نہ جائے گا۔ اور ایک برتن میں خاتم کو لکھکر پانی سے دھو کر مکان میں چھڑک دے پتھر برسنے موقوف ہونگے۔

باب لبت وحشت

جب کسی شخص کا گو نہایت زور سے نکالنا منظور ہو تو یہ ترکیب کرے کہ خاتم کبیر کو خراب انڈے یا خنظل کے چھلکے پر لکھ کر اس بخور کی دھونی دے۔ اونٹ کی ہڈی۔ کتے کی ہڈی۔ خنزیر کی ہڈی۔ چیونٹی کے انڈے۔ اس کے بعد خوشبو روشن کرکے اکیس بار دعا پڑھے اور کہے "یَا خُدّامَ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ تَوَكَّلُوْا بِاِضْطِرَابِ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ" اور اسمائے رؤس اربعہ کو ترس آنار کی لکڑی پر جدا جدا حروف کرکے لکھے اور دھونی دے کر سات بار دعا پڑھکے اس پر دم کرے۔ اس کے بعد اس انڈے یا خنظل کو پیسکر عرق لہسن یا پیاز کے ساتھ آمیز کرکے مثل گیند کے بنا کر اس لکڑی میں لگائے اور جس شخص کو منظور ہو دونوں شانوں کے بیچ میں پیٹھ پر مارے جس وقت کہ وہ شخص غافل ہو اور کہے "تَوَكَّلُوْا يَا خُدّامَ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ تَوَكَّلُوْا بِاِضْطِرَابِ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ" پھر اس کے پاس سے ہٹ جائے اور اس کیطرف نہ دیکھے وہ شخص نہایت بے چین ہوگا اور بہت زور سے اسکا رز خارج ہوگا۔

باب لبت وند دشمن کے شہر بدر کرنیکے واسطے

خاتم نوا سکے نشان قدم پر مع اس آیت کے لکھو "لَنُخْرِجَنَّكُمْ مِّنْ اَرْضِنَا الخ" اور اسماء رؤس اربعہ کو لکھے اور یہ دھونی روشن کرے۔ ہینگ۔ ایلوا۔ گندھک۔ اور اکتالیس بار دعا پڑھے اور کہے "یَا خُدّامَ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ تَوَكَّلُوْا بِاِخْرَاجِ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ مِنْ بَلَدِهٖ وَوَطَنِهٖ" پھر اسکو ایک پرانی قبر میں دفن کرے اور یہ عمل اس وقت

کرنا چاہیے جبکہ قمر برج ہوائی میں ہو۔ اور زہرہ کی ساعت اور اثر کا او شرف ہو فوراً وہ شخص اس شہر سے چلا جائے گا اور ایک ساعت بھی نہ ٹھیرے گا۔

باب کسی جانور پرندہ کو کسی مکان میں بلانے کے واسطے

خاتم مذکور چار ٹھیکریوں پر مع اسماء رؤس اربعہ کے لکھے اور دھونی دے۔ اور اکتالیس بار یہ دعا پڑھے اور کہے "یَا خُدّامَ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ اَجِيْبُوْا الطَّيْرَ اِلٰى هٰذَا الْمَكَانِ بِحَقِّ الرُّؤُسِ الْاَرْبَعَةِ" اور ان چاروں ٹھیکریوں کو مکان کے چاروں کونوں میں رکھدے۔ یہ عمل اس وقت کرنا چاہیے جبکہ قمر برج ہوائی میں ہو

باب کسی دولپسند دشمن کے ہتھیار بند کرنے کیواسطے

جب منظور ہو کہ دشمن کا ہتھیار اپنے اوپر اثر نہ کرے تو گورخر کے چمڑے پر یہ آیات لکھے "وَمَا لَنَا اَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰىنَا سُبُلَنَا وَلَنَصْبِرَنَّ عَلٰى مَا اٰذَيْتُمُوْنَا وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ۔ اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ۔ صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ۔ وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ۔ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ۔ فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ۔ يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ۔ فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ۔ هُنَّ [illegible] مَحْرُوْثٌ وَقِفُوْهُمْ اِنَّهُمْ مَّسْئُوْلُوْنَ۔ مَا لَكُمْ لَا تَنَاصَرُوْنَ۔ بَلْ هُمُ الْيَوْمَ مُسْتَسْلِمُوْنَ۔ فَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ [illegible] شمخا شماخ۔ شمیاخ۔ شمخائیل شمخ ظفوش ظفیہوش شمخائیل [illegible] طہطائیل عمیائیل عینائیل شماخ۔ مھنوش یا فوش [illegible] لشمخائیل سماخ العالی علی کل براخ اجیبوا وعقدوا یا ماردو یا [illegible] وباقسوہ وبالملک جمیع السلاح واضیعوا عن حامل ھذہ الاسماء بحق سلم فیخ افنوخ طارش مہوش بارش شفطورش عمیوش ضغنوش شمیخ نقمائش کمیخ ادرنائیل مھائیل لشمخائیل عمیائیل عمونیل فلعائیل مھرائیل عنیائیل

لے ترجمہ یا خدام ھذہ الاسماء او موکلان اسماء بحق چاروں سرداروں کے فلاں جانور کو یہاں لے آؤ۔ سید نیر حسنی مترجم

Ghulam Yaseen

جبرائیل فوق بلسان اجنار کم ھو السمیع البصیر العلیم الخبیر الحی القادر المقتدر القدیر الذی یحیی العظام وھی رمیم ھو الاول والاخر والظاھر والباطن وھو بکل شیء علیم ۔ اور خاتم مذکور کو بھی اس کے ساتھ لکھے اور سات روز تک برابر دعا پڑھ پڑھ کر اس پر دم کرے ہر نماز کے بعد اکیس بار پڑھے اور خوشبو روشن کرے اور اس تعویذ مذکور کو مشک و زعفران سے ہرن کی جھلی پر لکھے اور اپنے پاس رکھے ۔ اور بدن اور کپڑوں اور مکان کا پاکیزہ ہونا شرط ہے ۔

باب سی و دو پرندوں اور جانوروں اور کیڑوں سے باغ اور کھیتی کی حفاظت کے بیان میں

چار ٹھیکریوں پر خاتم معہ اسمار روس اربعہ اور اس آیت کے لکھے " اَلَمْ تَرَ اِلَی الَّذِیْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِیَارِھِمْ وَھُمْ اُلُوْفٌ حَذَرَ الْمَوْتِ فَقَالَ لَھُمُ اللّٰہُ مُوْتُوْا فَمَاتُوْا کَذٰلِکَ یَمُوْتُ کَذَا وَکَذَا وَیَمْتَنِعُ مِنْ ھٰذَا الْمَکَانِ اطول ھثلش تضبیض فہیطکنوش مھنوش نوش کیھا نبوش ادربانوش لبنیاش عیبوش عینا نوش ۔ کنل ریوش اِنْ کَانَتْ اِلَّا صَیْحَۃً وَّاحِدَۃً فَاِذَا ھُمْ خَامِدُوْنَ یٰحَسْرَۃً عَلَی الْعِبَادِ مَا یَاْتِیْھِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا کَانُوْا بِہٖ یَسْتَھْزِءُوْنَ فَاَصْبَحُوْا لَا یُرٰی اِلَّا مَسٰکِنُھُمْ پھر ان کو دھونی دے کر ہر ٹھیکری پر سات سات بار دعا پڑھ کر دم کرے اور چاروں کونوں میں ایک ایک ٹھیکری دفن کرے اور دفن کرنے کے وقت اسمار روس اربعہ اور آیۃ الکرسی اور اِنَّا اَعْطَیْنٰکَ الْکَوْثَرَ الخ اور دعا مذکورہ پڑھے بقدرت الٰہی کوئی جانور یا پرندہ اس باغ یا کھیتی کے پاس نہ جائے گا اور نہ کیڑا اسکو لگیگا ۔

باب سی و سہ انسان کو طلب کرنیکے واسطے

اور جب یہ منظور ہو کہ کوئی شخص تمہارے پاس بہت جلد حاضر ہو فوراً شاہتوت کی سرخ لکڑی سے ایک لوح بنائے اور زعفران کو گلاب میں حل کر کے اس لوح پر اسمار روس اربعہ و خاتم اور مطلوب اور اسکی ماں کا نام اور یہ آیت لکھے " سَنَسْتَدْرِجُھُمْ مِّنْ حَیْثُ لَا یَعْلَمُوْنَ پھر ۔۔ حروف کا خاص ۔۔۔ یہ تختی کو ایسی جگہ جہاں خوب ہوا آتی ہو سرخ مطالعہ لازمی ہے مثبت صرف ۔ ۔ ۔ عرصہ میں کہ آنے والا آسکے گا آجائیگا ۔

باب سی و چہار سانپ بچھو وغیرہ موذیات کے دفع کرنے کے واسطے

اژدہا کی کھال پر خاتم معہ اسمار روس اربعہ اور اس آیت کے لکھے " لَنُخْرِجَنَّکُمْ مِّنْ اَرْضِنَآ اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِیْ مِلَّتِنَا فَاَوْحٰٓی اِلَیْھِمْ رَبُّھُمْ لَنُھْلِکَنَّ الظّٰلِمِیْنَ ۔ ان کو زعفران و گلاب سے لکھنا چاہیے اور دھونی دے کر چودہ بار دعا پڑھے ۔ اور بخور روشن کرے بعد ازاں اس مکان میں دفن کردے کبھی سانپ بچھو وہاں نہ آئیں گے ۔

باب سی و پنج

دشمن کے بیمار کرنے کی ترکیب یہ ہے کہ کتے کے بائیں شانہ کی ہڈی پر مطلوب اور اس کی ماں کا نام مع اسمار روس اربعہ کے قطران سے تانبے کی قلم کے ساتھ لکھے ۔ اور لکھے " یا خد امر ھذہ الاسماء تکلوا بسقمکذا وکذا " اور چاہیے کہ اسوقت قمر ہبوط اور برج ترابی میں ہو اور زحل کی ساعت ہو اور اس جز دون کی دھونی دیکر سات بار دعا پڑھ کر دفن کرے ۔ وہ دشمن ایسا بیمار ہوگا کہ کسی ترکیب سے تندرست نہ ہوگا جب تک کہ اس عمل کو نکال کر جلا یا نہ جائے ۔

باب سی و شش دشمن یا موذی کی خانہ بربادی کے واسطے

جس مکان میں دشمن یا جن رہتا ہو اور وہاں سے اسکا نکالنا منظور ہو ۔ سرخ رائی پر اکتالیس بار دعا پڑھکر دم کرے اور خوشبو روشن کرے ۔ پھر سیسے کی چار تختیاں لیکر ہر ایک پر اسمار روس اربعہ لکھے اور لکھے " توکلوا بخلوا وخراب ھذا الدار واذھاب الانس منہا تمیزیقا " پھر ان تختیوں کو دھونی دے بہتر بار دعا پڑھے ۔ اور دھونی اس عمل کی یہ ہے ۔ تخم خرنوب ۔ تخم ارنڈ ۔ اژدہا کی بیٹ بعد ازاں اس رائی کو مکان مذکورہ کی چھت پر پھینکدے اور چاروں تختیوں کو مکان کے چاروں کونوں میں دفن کرے جبتک وہ تختیاں مکان میں دفن رہیں گی مکان آباد نہ ہوگا

باب سی و ہفت عورت کے مردوں سے باندھنے کیواسطے

جب یہ چاہو کہ کسی عورت کا نکاح نہ ہو اور کوئی مرد اس سے صحبت کرنے پر قادر نہ ہو پس اسکے پیر کے نیچے کی مٹی لے کر اس پر اس عورت کا مع اس کی ماں کے نام لکھو اور اسمار روس اربعہ بھی لکھو اور خادم کو حکم کرو کہ اس عورت کو نکاح اور مجامعت سے

Ghulam Yaseen

بازر کھے ظاہراً و باطناً بس اس عمل سے کوئی مرد نہ اس عورت سے نکاح کر سکے گا اور نہ صحبت کرنے پر قادر ہوگا اور الفاظ اس عمل کے یہ ہیں " اِعقِدُ یَا مَازِدُ وَیَا کمَطَمُ وَیَا قَسوَرَہ وَیَا طیکل وَوَکِّلُوا اخطیان الخاینہ و مُدَحرِجَ الطَّوِیلَ عَلیٰ عقدِ فرجِ فُلَانَۃ بِنتِ فُلَانَۃ عَن جَمِیعِ الذُّکُورِ بِحَقِّ الرُّوسِ الاَربَعَۃ عَلَیکُم " پھر اس بخور کی دھونی دے کر عمل بکلی تلخ ۔ ایلوا ۔ اور ایک کاغذ پر خاتم تکبیر لکھکر خوشبو روشن کرکے بہتر بار دعا پڑھے ۔ پھر اس کاغذ کو لپیٹ کر بکری کے سینگ میں رکھ کر نصرانی کی قبر میں دفن کرے جس وقت اس عمل کو نکالیں گے عورت کھل جائے گی ورنہ ہمیشہ بستہ رہے گی۔

معلوم ہو کہ روس اربعہ کے اسمار یہ ہیں " مازد ۔ کمطم ۔ قسورہ ۔ طیکل " یہ چاروں موکل تمام موکلات کے بادشاہ ہیں ان کے قبضہ میں بہت لشکر ہیں اور سب پر ان کی حکومت ہے ۔

اگر اثنائے دعوت میں تم کو کشف نصیب ہو تو تم دیکھو کہ موکلات اسمار اور ان چاروں بادشاہوں کے خوف سے کیسے دوڑ کر تمہارے اطاعت قبول کرتے ہیں ۔ اور اگر تم چاہو کہ موکلات تم پر ظاہر ہوں ۔ اسوقت تم دیکھو گے کہ چاروں موکل گھوڑوں پر سوار مسلح و مکمل تمہارے سامنے آئیں گے جن کے خوف سے تمام فرشتے اور لشکر کانپتے ہوں گے تمام سرکش اور شیطان ان کے ڈر سے گردن جھکاتے ہیں ۔ اس دعوت کے بیان میں مخصوص ایک کتاب تالیف کی گئی ہے جسکا نام شرح دعوت سیاسب کبریٰ ہے شیخ ابوالحسن شاذلی ہے ۔

الکشف والتبیین فی غرور الخلق اجمعین

مصنفہ حضرت زین الدین حجۃ الاسلام امام ابو حامد محمد بن محمد غزالی رح

اس مختصر رسالہ میں امام موصوف نے علمار امرار عباد و صوفیا کے کل فرقوں کے نقائص مع وجوہات و دلائل و اسباب اصلاح بیان کر دیے ہیں اور جس خوبی سے انکو بتایا ہے وہ امام موصوف کا خاص فن ہے کسی توضیح کا محتاج نہیں ان چاروں اقسام کے بزرگوں پر اسکا مطالعہ لازمی ہے قیمت صرف ۴ر

ترجمہ رسالہ

میزان العدل

فی

مقاصد احکام الرمل

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

اما بعد عاجز فقیر ترین مخلوقات عبدالقادر بن علی حسینی ادہمی نزیل مدینہ منورہ خادم حجرہ شریفہ نبویہ خدا تعالیٰ ہمیشہ اسکو اپنی حفظ و حمایت و بخشش و عنایت میں رکھے عرض پرداز ہے کہ میں نے اس مختصر رسالہ میں علم رمل کے اصول و فروع کافی طور سے بیان کیے ہیں اور عمدہ عبارت اور نفیس اشاروں کے ساتھ اس کو آراستہ کیا ہے خدا تعالیٰ سے دعا ہے کہ طالبوں اور راغبوں کے اعمال اس رسالہ سے بخوبی انجام پذیر ہوں اور ان کے حصول مدعا کا یہ عمدہ ذریعہ ہو۔

اسکا نام میں نے "میزان العدل فی مقاصد احکام الرمل" رکھا ہے اور تین مقصد پر اسکو مرتب کیا ہے خدا تعالیٰ تیری اس کوشش اور سعی کو مشکور و مقبول فرمائے اور ہر خاص و عام کو اس سے مستفید کرے اور حاسدوں کے شر اور بغض و مکر سے اسکو محفوظ رکھے اسپر میں نے بھروسا کیا ہے اور وہی مجھ کو کافی ہے اور اس کے برگزیدہ بندوں پر سلام ہو

پہلا مقصد اس علم کی تعریف میں

درحقیقت یہ علم اسرار الٰہی میں سے ایک سر عظیم ہے آسمان سے مٹی پر نازل ہوا ہے اور اس کے احکام سے ہر ایک پوشیدہ بات معلوم ہوتی ہے ۔ اہل اعتبار اسکو نہایت قدر سے دیکھتے ہیں ۔ وارد ہے کہ سب سے اول یہ علم بحکم الٰہی جبریل علیہ السلام کی معرفت

Ghulam Yaseen

حضرت ادریس پیغمبر پر نازل ہوا ہے۔ پھر ان کے بعد نوح علیہ السلام پر نازل ہوا متقدمیں اور متاخرین میں سے بہت علماء اور ائمہ نے اس کو حاصل کیا ہے۔ اور حدیث شریف میں بھی اس کیطرف اشارہ صادر ہوا ہے چنانچہ ہمارے حضور صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں "کَانَ نَبِیٌّ مِّنَ الْاَنْبِیَاءِ یَخُطُّ فَمَنْ وَافَقَ خَطَّہٗ فَذَاکَ" غرضکہ یہ علم نہایت جلیل القدر اور عظیم الشان ہے جس قدر اس کے احکامات سے واقفیت ہوگی اسیقدر علم و معرفت ترقی کرے گا۔ کیونکہ اس کی عبارتیں غور طلب اور اس کے اشارات مشکل اور اس کے احکام پوشیدہ اور نتائج بعید ہیں اس کے مطالب برآمد کرنے کے واسطے عقل سلیم درکار ہے۔ اور یہ خاص خدا تعالے کا فضل ہے جس کو وہ چاہتا ہے عنایت کرتا ہے۔ اور وہ بڑے فضل والا ہے ؛

موضوع اس علم کا یعنے جس سے کہ اس علم میں بحث کی جاتی ہے نقطہ ہے۔ اور نقطہ سے دو جہت سے بحث کی جاتی ہے۔ ایک بحیثیت زوج ہونے کے دوسری بحیثیت فرد ہونے کے اور یہ دونوں اس کے واسطے اغراض ذاتی ہیں اور اس نقطہ کا محل بیوت اور اشکال ہیں۔ اور حکم اس کا ظنی الثبوت اور ظنی الدلالہ ہے قطعی نہیں ہے

دوسرا مقصد اس کے موضوع کی بحث میں

رمل جس سے کہ اس علم میں بحث کی جاتی ہے وہ چند سطریں ہیں جو پے در پے نقطوں سے حاصل ہوئی ہیں اور ترکیب ان کی یہ ہے کہ چار جگہ نقطوں سے چار چار خط بنائے اور پہلے خط کے نقطے بارہ سے کم نہ ہوں۔ پھر ان نقطوں کا شمار اور زوج اور فرد کو نظر کرے اس سے چار شکلیں پیدا ہوں گی۔ پھر ان چار اشکال سے بارہ اور اشکال پیدا ہوکر سولہ اشکال پوری ہونگی۔ اور انہیں سولہ شکلوں اور ان کے سولہ خانوں میں اس علم کے مسائل منحصر ہیں

پھر یا تو کسی شکل میں ب فرد ہوں گے جیسے یہ شکل ہے ⁞ اور یا چاروں

لہ ہے

لہ یعنے نبیوں میں سے ایک نبی رمل کے خطوط کھینچتے تھے۔ پس جسکا خط ان کے خط سے موافق ہوا وہ درست ہے ۱۲

زوج ہوں گے جیسے یہ شکل ہے اور یا پہلا مرتبہ زوج اور باقی فرد ہوں گے جیسے اور یا دوسرا زوج اور باقی فرد ہونگے جیسے اور یا تیسرا زوج ہوگا جیسے اور یا چوتھا زوج ہوگا جیسے اور یا اس کے برعکس ہوں گے یعنے پہلا مرتبہ فرد اور باقی زوج ہونگے جیسے اور یا دوسرا فرد ہو جیسے اور یا تیسرا فرد ہو جیسے اور یا چوتھا فرد ہو جیسے اور یا دو مرتبہ زوج اور دو فرد ہوں اگر پہلے زوج ہوں گے تو اس کی صورت یہ ہے اور اگر دوسرے دونوں نقطے زوج ہوں گے تو اس کی صورت یہ ہے اور اگر بیچ کے دونوں زوج یا فرد ہوں تو ان کی صورت یہ ہے یا دونوں متداخل ہوں تو انکی صورت یہ ہے پس یہ سب سولہ شکلیں ہیں ایک فقط زوجی اور ایک فقط فردی اور باقی سب مرکب ہیں

تیسرا مقصد بیوت رمل یعنے خانوں کے بیان میں

رمل کے اندر سولہ خانہ ہیں اور انہیں سے اس کے اندر بحث کی جاتی ہے اور ہر خانہ کا نام جدا گانہ ہے اور تفصیل ان کی یہ ہے۔ جودلہ۔ احیان۔ عتبۃ الداخل۔ بیاض۔ نقی الخد۔ عتبۃ الخارج۔ حمرہ۔ الکیس۔ نصرۃ الخارج۔ عقلہ۔ اجتماع۔ نصرۃ الداخل۔ طریق۔ قبض الخارج۔ جماعت۔ قبض الداخل۔ اور شکل اول کو کوسج اور دوسری کو ضاحک اور تیسری کو راعیہ اور پانچویں کو انتقر اور آٹھویں کو منکوس اور دسویں کو ثقاف اور بارہویں کو سعادت بھی کہتے ہیں۔

چوتھا مقصد بیوت کی اشکال کے بیان میں

رمل کے سولہ خانوں میں سولہ شکلیں کس ترتیب سے ہیں

جودلہ	احیان	عتبۃ الداخل	بیاض	نقی الخد	عتبۃ الخارج
حمرہ	انکیس	نصرۃ الخارج	عقلہ	اجتماع	نصرۃ الداخل
طریق	قبض الخارج	جماعت	قبض الداخل		

Ghulam Yaseen

پانچواں مقصد بیوت کے مدلولات کے بیان میں

ہر خانہ خاص خاص چیزوں پر دلالت کرتا ہے چنانچہ اول نفس اور زندگی اور کاموں کی ابتدا اور مقاصد پر دلالت کرتا ہے اور دوسرا مال اور کسب اور مددگاروں پر اور تیسرا بھائیوں اور محبت اور بخشش اور حرکت اور نیک باتوں پر چوتھا والدین اور بزرگوں اور زمین اور انجام پر پانچواں اولاد اور خدام اور تحفوں اور کپڑوں اور خوشی کی باتوں پر چھٹا بیماری اور رنج و غم اور لونڈی غلاموں پر ساتواں عورتوں اور شریکوں اور جھگڑا کرنیوالوں اور اسباب اور معاملات پر آٹھواں موت اور شر و فساد اور میراث پر نواں پیغاموں اور قاصدوں اور غائب اور علم دین پر دسواں حکومت اور سلطنت اور ناموس اور تجارت اور عزت پر گیارھواں امید اور آرزو اور دوستوں اور نیکیوں پر اور بارھواں نا امیدی اور رنج و غم اور عداوتوں پر تیرھواں پوشیدہ راز اور سوال اور سائل کی صورت پر چودھواں مسئول عنہ اور مطلوب کی صورت پر پندرھواں سائل رمل کی میزان ہے سولھواں آخر انجام پر دلالت کرتا ہے۔

چھٹا مقصد احکام ادلہ بیوت کے بیان میں

معلوم ہو کہ دلالت یا زمانہ حال سے متعلق ہوگی یا استقبال یا ماضی سے چنانچہ شکل اول اور چوتھی اور ساتویں اور دسویں زمانہ حال اور اس کے متعلق امور پر دلالت کرتی ہیں۔ اور دوسری اور پانچویں اور آٹھویں اور گیارھویں زمانہ آیندہ پر دلالت کرتی ہیں اور تیسری اور چھٹی اور نویں اور بارھویں زمانہ گذشتہ کی باتوں پر دلالت کرتی ہیں۔ اور باقی چاروں شکلیں پہلی چار شکلوں کی گواہ ہیں اور ان کے قوت اور ضعف کے مراتب میں شریک ہیں چنانچہ اس تقسیم میں اعلے درجہ کی قسم اول ہے اور درمیانی درجہ کی دوسری قسم ہے اور ادنے درجہ کی تیسری قسم ہے۔ اور سب سے زیادہ قوت والا پہلا خانہ ہے۔ پھر دسواں پھر ساتواں پھر چوتھا پھر گیارھواں پھر آٹھواں پھر پانچواں پھر نواں پھر تیسرا یہ سب نیکی میں اسی ترتیب سے ہیں بخلاف آٹھویں اور چھٹے اور بارھویں کے کیونکہ یہ سب سے زیادہ ردی ہیں۔ اور ناقص +

ساتواں مقصد اقسام بیوت کے بیان میں

بیوت مذکورہ چار قسم پر منقسم ہیں یعنے جو بیوت کہ زمانہ حال پر دلالت کرتے ہیں ان کا نام اوتاد ہے اور جو زمانہ استقبال پر دلالت کرتے ہیں ان کا نام زائل اوتاد ہے۔ اور جو زمانہ ماضی پر دلالت کرتے ہیں ان کا نام سواقط ہے۔ اور جو بیوت کہ گواہ ہیں ان کا نام زوائد اور مشارکات ہے اور ان میں سے ہر بیت قسم اول کے ایک ایک بیت کے ساتھ شریک ہے چنانچہ ان میں سے پہلا خانہ وتد اول کا شریک ہے اور دوسرا وتد ثالث کا شریک ہے۔ اور تیسرا وتد رابع کا شریک ہے اور چوتھا وتد ثانی کا شریک ہے۔ اور وتد اول کو طالع اور مشرق اور وتد ثانی کو وتد الارض اور وتد ثالث کو وتد المغرب اور وتد رابع کو اسماء اور وتد وسط الارض کہتے ہیں

آٹھواں مقصد مناظرات بیوت کے بیان میں

بارہ بیوت جو زوائد کے علاوہ ہیں ان میں سے بعض متناظر اور بعض غیر متناظر ہیں چنانچہ آٹھ ان میں سے متناظر ہیں اور باقی سب ان میں سے طالع پر نظر کرنے والے ہیں اور وہ یہ ہیں پہلا اور تیسرا اور چوتھا اور پانچواں اور ساتواں اور نواں اور دسواں اور گیارھواں اور ان نظرات کی چار قسمیں ہیں تسدیس۔ تربیع۔ تثلیث اور مقابلہ تسدیس کی نظر تیسرے اور گیارھویں سے ہے اور تربیع کی نظر چوتھی اور دسویں سے اور تثلیث کی نظر پانچویں اور نویں سے اور مقابلہ کی نظر ساتویں سے ہے کیونکہ طالع اپنے آگے سے تیسرے اور چوتھے اور پانچویں کو دیکھتا ہے اور اسکا نام نظر اول ہے اور اپنے پیچھے سے گیارھویں اور دسویں اور نویں کو دیکھتا ہے اور اس کا نام نظر ثانی ہے۔ اور یہ نظر پہلی نظر سے زیادہ قوی ہے اور اسکو نظر استعلا بھی کہتے ہیں اور طالع ساتویں کی طرف نظر مقابلہ رکھتا ہے۔ ان نظرات سے دشمنی اور عداوت کے حالات معلوم ہوتے ہیں اور تربیع کی نظر درمیانی ہے اس سے ظاہر عداوت معلوم نہیں ہوتی مگر مقابلہ کی نظر پوری سامنے کی دشمنی پر دلالت کرتی ہے۔

نواں مقصد سواقط مناظرہ کے بیان میں

یعنے وہ چاروں خانے جن کیطرف طالع نظر نہیں کرتا ہے وہ یہ ہیں دوسرا اور چھٹا اور

Ghulam Yaseen

آٹھواں اور بارہواں اور ان میں سے آخر کے تینوں طالع کے سخت دشمن ہیں چنانچہ آٹھواں خانہ نہایت منحوس ہے کیونکہ یہ بلا کی کا خانہ ہے اور چھٹا خانہ بیماریوں اور عیبوں کا ہے اور بارہواں خانہ بلاؤں اور غم و اندوہ کا ہے اور جو نیک شکل بھی ان منحوس خانوں میں آوے گی اسکی قوت بھی سلب ہو جاوے گی اور بعض اوقات نقصان اور ضرر کی خبر دیتی ہے اور ان چاروں میں سے پہلا یعنے دوسرا خانہ نیک ہے۔ کیونکہ وہ طالع کی طرف صعود کرتا ہے +

دسواں مقصد مطالبات بیوت کے بیان میں

معلوم ہو کہ سولہ خانوں میں سے ہر خانہ اپنے سے ساتویں کو چاہتا ہے پھر اسی طرح سے وہ اپنے سے ساتویں کو چاہتا ہے اور یہ سلسلہ یہاں تک جاری رہتا ہے کہ طالب اول ہی مطلوب ہو جائے اور یہ مطالبات ان دو خانوں یعنے جودلہ اور احیان میں منتہی ہوتے ہیں۔ چنانچہ ان دونوں میں سے ہر ایک اپنے سے ساتویں کو طلب کرتا ہے اور سلسلہ مذکور جاری ہو کر انہیں پر طلب ختم ہوتی ہے۔ اور سادی نظر میں عمل کا مدار طالع رمل کی شان میز ہے اس کے مطلوب اول کے اعتبار پر تسکین سے نہ رمل مضروب سے اور حکم کا اعتبار بھی انہیں طالب اور مطلوب کی منسوبات میں ہے اور مطالبات کی کیفیت یہ ہے

(جودلہ) حمرہ۔ طریق۔ عتبۃ الداخل۔ نصرۃ الخارج۔ جماعت۔ نقی۔ اجتماع۔
(احیان) انکیس۔ قبض الخارج۔ بیاض۔ عقلہ۔ قبض الداخل۔ عتبۃ۔ نصرۃ الداخل

گیارہواں مقصد خانوں کے گواہوں کی دلالت کے بیان میں

جیسے کہ ہر خانہ اپنے سے ساتویں کا طالب ہے ایسے ہی دلیل اور شاہد کا بھی طالب ہے پس ہر خانہ کی دلیل اور ان کا شاہد اس سے تیسرا خانہ ہے جا ہے تسکین سے ہو جائے۔ رمل مضروب سے اور اس کی صورت یہ ہے +

(جودلہ) رایہ۔ اشقر۔ حمرہ۔ نصرۃ الخارج) اجتماع۔ طریق۔ جماعت
(احیان) بیاض۔ عتبہ۔ انکیس۔ عقلہ۔ سعادت۔ قبض الخارج۔ قبض الداخل

اور اسی طرح ہر خانہ کا یمین و یسار یعنے دایاں بایاں ہے چنانچہ بایاں اس سے چھٹا خانہ اور دایاں دسواں خانہ ہے اور اس کا مدار اس تسکین پر ہے۔ کیونکہ اس میں سے ہر شکل

کا مابعد اس کا یسار ہے۔ اور اسکا ماقبل اس کے دوسرے کا یسار ہے۔

جودلہ	عتبۃ الخارج۔	اجتماع	قبض الداخل
نقی الخد	عقلہ	جماعت	بیاض
نصرۃ الخارج	قبض الخارج	عتبۃ الداخل	انکیس
طریق :۔	احیان	حمرہ	نصرۃ الداخل

بارہواں مقصد دائرہ رمل کی تسکین کے بیان میں

رمل کے خانے مطالبات اور ادلہ اور شواہد اور یمین و یسار کی نظر سے جن کا بیان ہو چکا ہے اور طالع رمل کی سیر کے احکام سے دوریہ ہیں یعنے دائرہ کی شکل پر ہیں متسلسل اور اسی دائرہ کا نام تسکین ہے۔ اس دائرہ میں سے ہر خانہ کا مطلوب اس کا ساتواں خانہ ہے اور اس کی دلیل اور شاہد تیسرا ہے ایسے ہی اس کا یسار چھٹا اور یمین دسواں ہے۔ جس وقت رمل کا زائچہ بنایا جائے اس وقت جو شکل پہلی ہو گی وہی طالع شمار کی جائے گی۔ پھر دائرہ تسکین میں اس کی سیر کا دائیں طرف سے شمار کریں جس جگہ عدد منتہی ہوں قطب دائرہ یعنے جودلہ سے جو پہلا خانہ ہے اسی کو یہ مرتبہ دیا جائے اور اسی کے واسطے اس خانہ کے منسوبات اور اسکی ضمیریں اور خاص و عام سب احکام ہوں گے + دائرہ تسکین یہ ہے

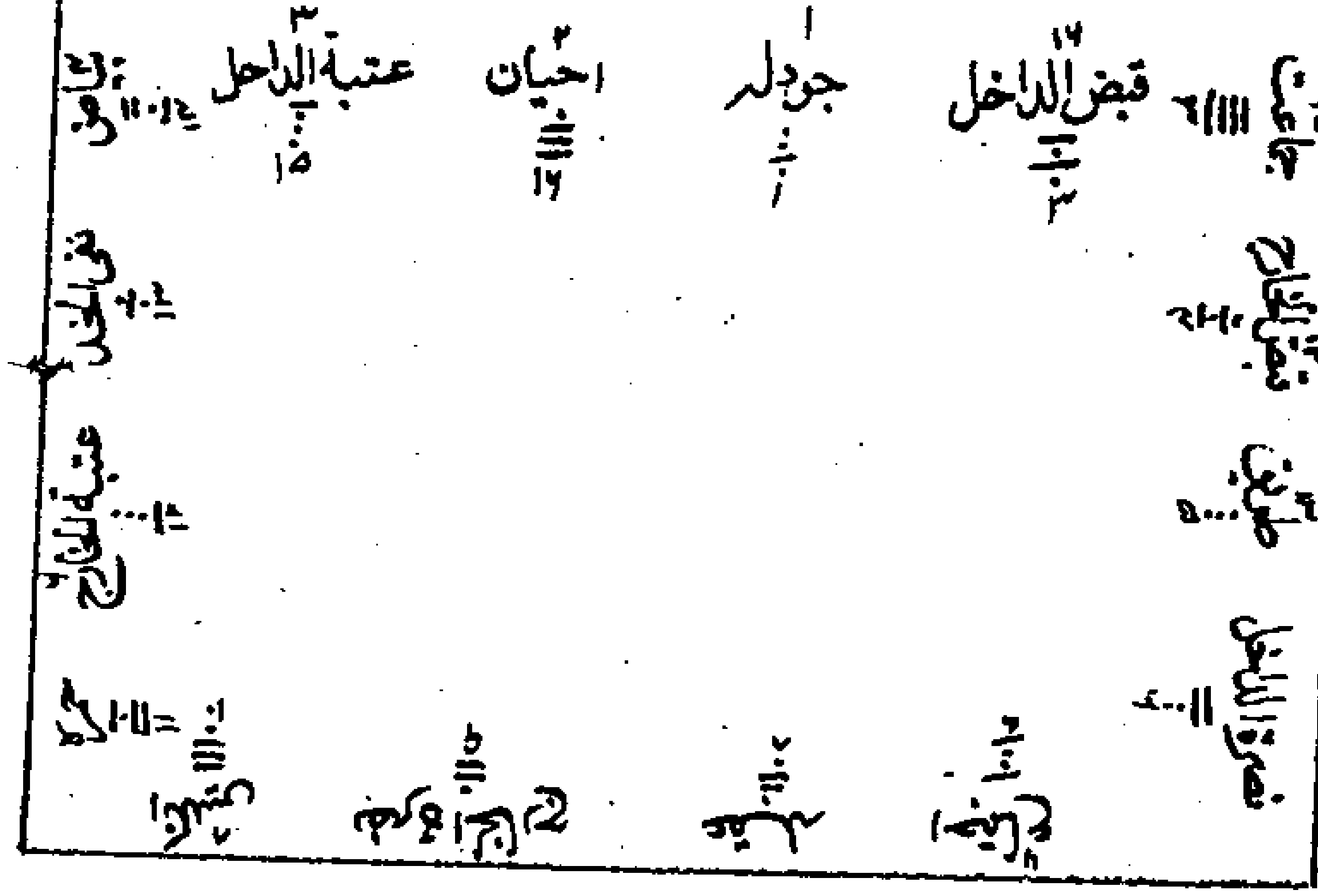

Ghulam Yaseen

مثلاً طالع رمل میں شکل طریق ظاہر ہوئے پس مرتبہ عددی اسکا یمین دائرہ سے پانچ
ہیں پس سیر اس کی نقی الخد کی طرف ہوگی جو دائرہ کے یسار سے پانچویں خانہ میں ہے چنانچہ
ضمیر اور منسوبات کے حکم سب اسی خانہ سے ہوں گے اور مطلوب کا حکم عتبۃ الداخل سے ہوگا
جو دائرہ کے یسار کے تیسرے خانہ میں ہے -

تیرہواں مقصد شکلیں مناظرات کے بیان میں

استدلال کی نظر کا اعتبار اور منسوبات کے ساتھ حکم طالع سے کیا جاتا ہے اور ان
شکلوں سے جو طالع کی نظر سے ساقط ہیں اور تسدیس اور تربیع وغیرہ کی نظروں سے اور
اسی سے منسوبات اور احکامات کی کیفیت معلوم ہوتی ہے ؛ صورت دائرہ کی یہ ہے

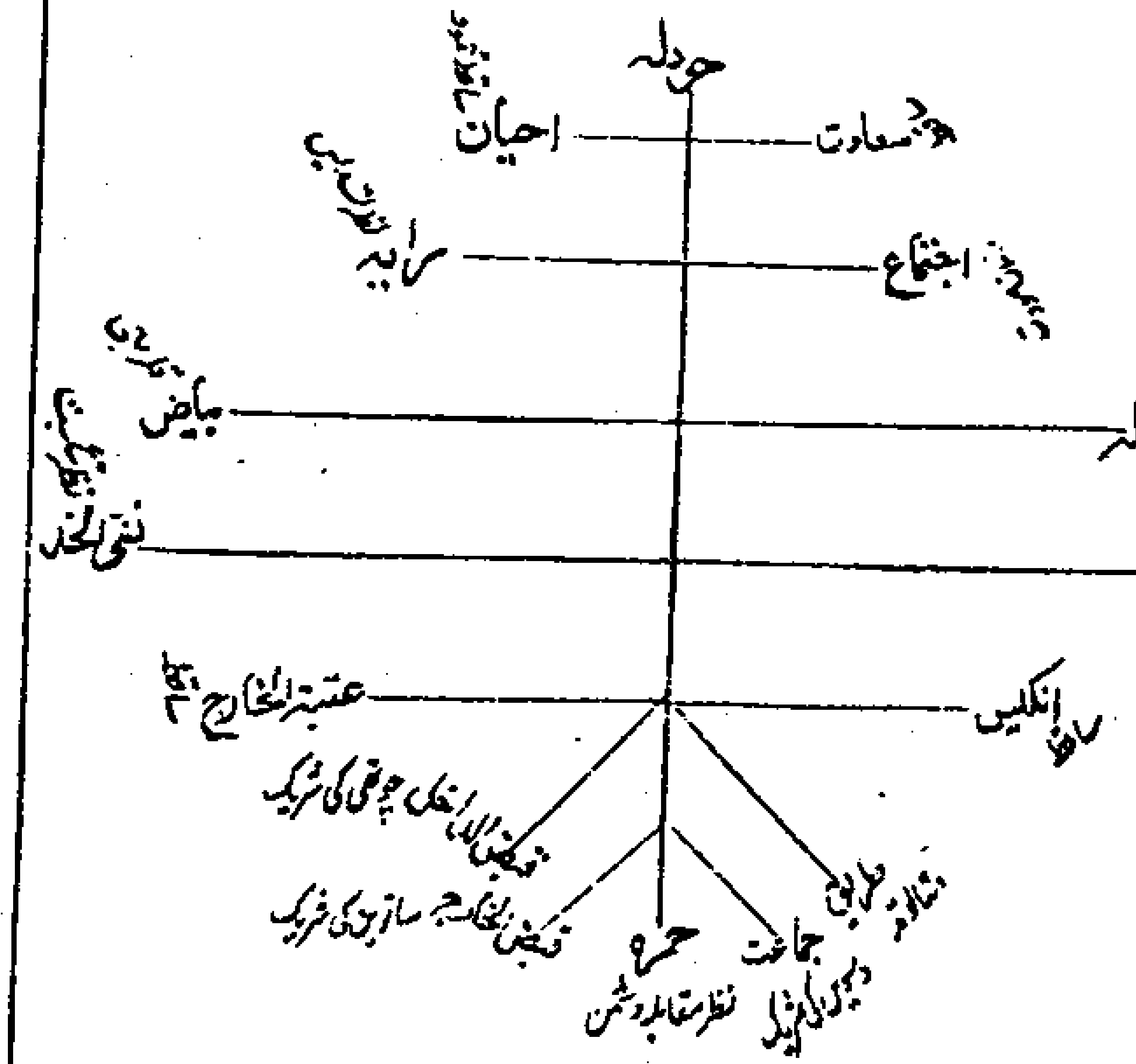

چودہواں مقصد مضمون رمل کے بیان میں

مضمون رمل کی معرفت جو نظر اور نطق اور اتصال اور انفصال سے ہوتی ہے وہ طالع

کو شکل احیان اول میں ضرب دینے سے پیدا ہوتی ہے اور حمرہ کو ثانی میں اور بیاض کو ثالث
میں اور انکیس کو رابع میں اور طالع اور دیگر اشکال کے واسطے ایک بیت المال ہے جس کی
طرف سب شکلیں نسبت کی جاتی ہیں اور پھر اسی کے منسوبات سے سب پر حکم لگایا جاتا ہے
اور وہ شکل جودلہ میں شکل کے ضرب دینے سے پیدا ہوتی ہے ؛

یہ جدول ضرب اشکال کی حاصلات کے بیان میں ہے

شکلیں جودلہ	النظر	النطق	الاتصال	الانفصال	بیت المال
جودلۃ	قبض داخل	عقلہ	طریق	نصرہ خارجہ	جماعۃ
احیان	جماعۃ	نصرۃ خارجہ	قبض خارج	عقلہ	قبض داخل
عتبہ داخلہ	طریق	نصرۃ داخلہ	قبض داخل	اجتماع	قبض خارج
بیاض	قبض خارج	اجتماع	جماعۃ	نصرۃ داخلہ	طریق
نقی الخد	نصرۃ داخلہ	طریق	عقلہ	قبض خارج	اجتماع
عتبہ خارجہ	اجتماع	قبض خارج	نصرۃ خارجہ	طریق	نصرۃ داخلہ
حمرہ	نصرۃ خارجہ	جماعۃ	اجتماع	قبض داخل	عقلہ
انکلیس	عقلہ	قبض داخل	نصرۃ داخلہ	جماعۃ	نصرۃ خارجہ
نصرۃ خارجہ	حمرہ	احیان	عتبہ خارجہ	جودلہ	انکلیس
عقلہ	انکلیس	جودلہ	نقی الخد	احیان	حمرۃ
اجتماع	عتبہ خارجہ	بیاض	حمرۃ	عتبہ داخلہ	نقی الخد
نصرۃ داخلہ	نقی الخد	جودلہ	عتبہ خارجہ	بیاض	عتبہ خارجہ
طریق	عتبہ خارجہ	نقی الخد	جودلہ	عتبہ خارجہ	بیاض
قبض خارج	بیاض	عتبہ خارجہ	احیان	نقی الخد	عتبہ داخلہ
جماعہ	احیان	حمرہ	بیاض	انکلیس	جودلہ
قبض داخل	جودلہ	انکلیس	عتبہ داخلہ	حمرۃ	احیان

Ghulam Yaseen

پندرہواں مقصد رمل کے عمل کی شرائط کے بیان میں

رمل کا زائچہ بنانے کے واسطے طلوع آفتاب سے لیکر زوال سے پہلے کا وقت مناسب ہے اور ہر مہینہ کی نیک تاریخ دیکھکر اس میں عمل کریں منحوس تاریخوں اور دنوں سے پرہیز لازم ہے اور زائچہ کا بنانے والا یعنے عامل خوش طبیعت اور فارغ البال ہو کسی دوسرے کام کا فکر نہ رکھتا ہو اور نیز ابر و گرد اور بارش کا دن بھی نہ ہو اور جاڑوں کے جنگل جانے کا بھی وقت نہ ہو۔ اور رمل کے واسطے بہتر وقت رات کا ہے اور عامل کو لازم ہے کہ سوائے حاجتمند رنجیدہ اور مغموم سچے طالب کے کھلاڑی اور آزمایش کے واسطے زائچہ نہ بنائے کیونکہ رمل کے اندر حاجت سائل کے خیال اور فکر کی مقدار کے موافق برآمد ہوتی ہے اور اعمال کا قاعدہ ہے کہ ہمت اور اعتقاد سے قبولیت کو پہونچتے ہیں ؛

کیونکہ جب نفوس مطلوب کی طرف متوجہ ہوتے ہیں تو ان سے بڑی تاثیر پیدا ہوتی ہے اور مقدور کے موافق نتائج ظاہر ہوتے ہیں۔ اور سائل کو لازم ہے کہ جس حاجت کو دریافت کر چکا ہو اس کو اس حاجت میں نہ ملائے جسکو دریافت کرتا ہے اور سائل کے واسطے لازم ہے کہ خود عامل کے پاس جاکر سوال کرے یا کسی ایسے معتبر آدمی کو بھیجے جو اس سے دلی تعلق رکھتا ہو۔ اور اس کا پورا خیر خواہ ہو اور عامل کو لازم ہے کہ رمل کے نقطہ بنانے کے وقت قلم خنصر کی انگلی پر رکھے کیونکہ اس انگلی کا تعلق قلب سے ہے اور قلم موس کی ہونی چاہیے۔ اور عمل کے وقت سوا سائل اور عامل کے دوسرا شخص موجود نہ ہو۔ جب ان رعایتوں سے عمل کیا جائے گا تو ہرگز خطا نہ ہوگی

سولھواں مقصد اس بیان میں کہ عمل کیوقت کیا پڑھنا چاہیے

عمل شروع کرنے سے پہلے سورہ اخلاص تین بار اور سورہ فاتحہ ایک بار پڑھکر اس کا ثواب حضرت جناب سید الثقلین رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت نوح اور حضرت ادریس اور کل انبیا علیہم السلام کو پہونچائے پھر یہ آیات پڑھکر عمل شروع کرے

وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَاۤ اِلَّا هُوَ ۚ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ۚ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَةٍ اِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ فِيْ ظُلُمٰتِ الْاَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَّلَا يَابِسٍ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ۝ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۝ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ۚ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۚ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ اِنَّمَاۤ اَمْرُهٗۤ اِذَاۤ اَرَادَ شَيْئًا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ۝ فَسُبْحٰنَ الَّذِيْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝

سترہواں مقصد وضع رمل کی کیفیت میں

چار جگہ چار چار سطریں نقطوں کی بنائیں اور ہر سطر کے نقطے شمار سے نکریں اور پہلی سطر سے دوسری میں اور دوسری سے تیسری میں اور تیسری سے چوتھی میں نقطے زیادہ ہوں جیسے ہرن کا سینگ ہوتا ہے ؛ جس کی صورت یہ ہے

اول ⁝ — ثانی ⁝ — ثالث ⁝ — رابع ⁝

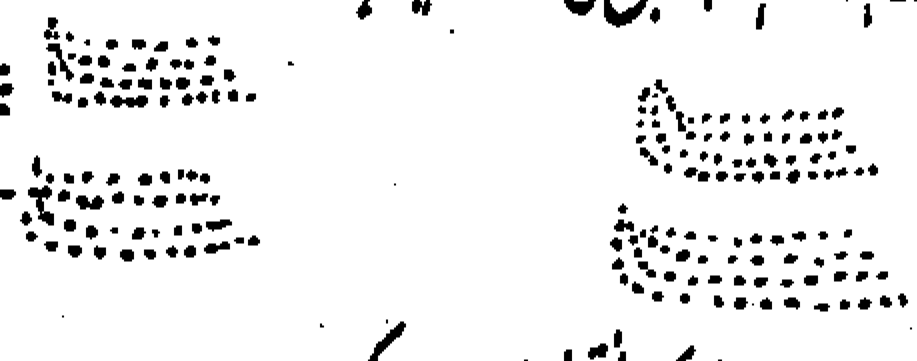

نوٹ اور پہلی سطر کے نقطے بارہ سے کم نہ ہوں

اٹھارھواں مقصد استخراج اشکال رمل کے بیان میں

یہ جو نقطے تم نے بنائے ہیں ان میں سے ہر سطر کے نقطے گن لو اگر زوج ہیں تو دو نقطے بناؤ اور اگر فرد ہیں تو ایک نقطہ بناؤ اسی طرح چار سطروں سے ایک شکل پیدا ہوگی اور پھر چار سطروں سے ایک شکل پیدا ہوگی اسی طرح چار شکلیں پیدا ہونگی ان کا نام امہات ہے۔ اور ان میں سے پہلی شکل طالع ہے پھر ان چاروں شکلوں کے پہلے مرتبہ جمع کرکے پانچویں شکل بنے گی۔ اسطرح ⁝ پھر دوسرا مرتبہ جمع کرکے چھٹی شکل بنے گی اسطرح ⁝ پھر تیسرے مرتبہ سے ساتویں اور چوتھی سے آٹھویں اسطرح ⁝ ⁝ یہ چاروں شکلیں بنات کہلاتی ہیں ان کو سات کے بائیں طرف رکھنا چاہیے اور ان آٹھوں شکلوں میں سے ایک کو دوسری میں ضرب دے کر

چار شکلیں اور پیدا کرو ان کا نام حفیدات ہے۔ پھر ان چاروں میں سے ایک کو دوسری میں ضرب دے کر دو شکلیں اور پیدا کرو ان دونوں کا نام سائل اور مسئول ہے۔ پھر ان میں سے ایک کو دوسری میں ضرب دے کر ایک شکل پیدا کرو اس کا نام میزان ہے۔ اور اس سے زائچہ کی غلطی اور صواب معلوم ہو جاتا ہے اور یہ شکل ہمیشہ زوج نکلتی ہے۔ اگر فرد نکلے تو جان لو کہ زائچہ غلط بنا۔ پھر اس شکل میزان کو طالع میں ضرب دے کر سولھویں شکل پیدا کرو اس کا نام عاقبۃ الامر ہے ؂

انیسواں مقصد اس کی تمثیل میں

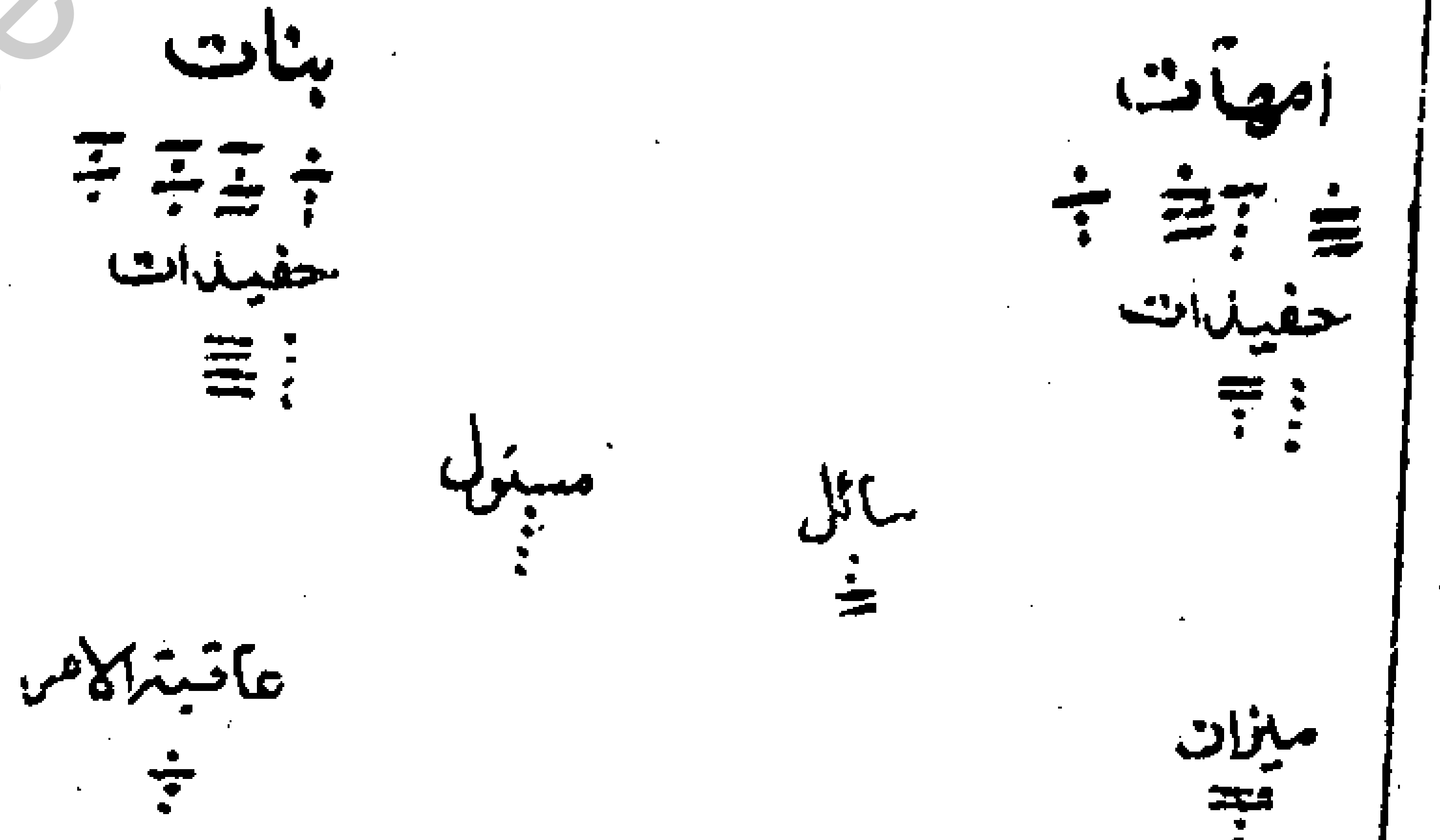

بیسواں مقصد استخراج کی حقیقت میں

رمل کے بیوت کی اس چاروں پہلے خانے ہیں جنکو امہات کہتے ہیں۔ کیونکہ یہ چاروں ان چار سے موافقت رکھتے ہیں اسم ذات اقدس جو واجب الوجود ہے اور باطن اسم آدم علیہ السلام اور ظاہر اسم محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اور یہی چار اصول مولدات کو ہیں یعنے عناصر اربعہ ہیں آگ ہوا پانی اور خاک اور طبائع بھی چار ہیں حرارت۔ برودت۔ رطوبت اور یبوست اور جہات بھی چار ہیں مشرق۔ مغرب۔ شمال و جنوب اور فصلیں بھی چار ہیں۔ جاڑا۔ گرمی۔ اور ربیع اور خریف اور انسان کے مزاج بھی چار ہیں دموی۔ بلغمی۔ صفراوی۔ سوداوی اور مراتب وجود بھی چار ہیں۔ بطون۔ ظہور۔ پھر بطون پھر ظہور یس اول اور آخر اور ظاہر

اور باطن اور حیات نفسانیہ بیت اول کا مدلول ہے اور مال اور کسب بیت ثانی کا مدلول ہے اور احوال حرکات بیت ثالث کا مدلول ہے اور اس کے نتائج ملک و عقار وغیرہ کے متعلق بیت رابع کا مدلول ہے۔ پھر ان اصول سے اور شاخیں درجہ بدرجہ اور مرتبہ بمرتبہ نکلتی ہیں جو واضح طور سے معلوم ہو چکی ہیں ؂

اکیسواں مقصد عمل رمل کے مسائل میں

رمل کا عمل جو صحیح طور سے کیا گیا ہو۔ دو باتوں سے خالی نہیں ہے یا تو فطری ہوگا یا ضلعی ہوگا یعنے میزان جو پندرہویں شکل ہے۔ اگر دو فرد شکلوں سے پیدا ہوئی ہے تب تو وہ فطری ہے ورنہ ضلعی ہے اور دونوں حالتوں میں یہ شکل زوج ہوگی یعنے جب اس کے چاروں مرتبوں کے نقطے شمار کریں تو زوج ہوں گے فرد نہ ہوں گے اگر فرد ہوں تو عمل ناقص ہے ؂

بائیسواں مقصد ضمیر کے احکام میں

طالع کی شکل میں رمل مضروب کا ضمیر ہوتا ہے۔ اسیطرح اس کے اس مرتبہ میں بھی ہوتا ہے جو امہات کے آخری خانہ سے شروع ہو کر بنات کے آخری خانہ پر ختم ہوتا ہے۔ پس وہ ان پانچ خانوں میں جو شکلوں کے عام مراتب کے لحاظ سے بنائے جاتے ہیں۔ منحصر ہوتا ہے۔ اس کے بعد وہ مفردات کے بسط اور منسوبات کے احاطہ کے مطابق ایک یا ایک سے زیادہ مرتبہ نمودار ہوتا ہے چنانچہ اگر طالع میں رستہ کی شکل نکلے گی تو ضمیر کے قلوب چوتھے خانہ میں ہونگے۔ کبھی وہ چوتھی شکل میں جو امہات کی آخری شکل ہے۔ نمودار ہوتا ہے۔ اور اگر اس کے اوپر کوئی ایسا مرتبہ ہو جو جماعت کی شکل پر جنس ہو تو وہ جماعت کی شکلوں میں ظاہر ہوگا۔ اور ساتویں اور دسویں خانہ کے بغیر کسی خانہ کو حرکت کے ساتھ طے نہیں کیا جا سکتا۔ پس اگر حرکت دو خفیف خانوں سے شروع ہو۔ تو وہ خفیف ہوگی اور اگر ثقیل خانوں سے شروع ہو تو اسے ثقیل کہا جائے گا ؂

Ghulam Yaseen

تئیسواں مقصد مطلوب رمل کے حکم میں

زائچہ رمل کا مطلوب وہی ہے جو شکل طالع کا مطلوب ہے جو رمل میں ظاہر ہوا ہے جیسے کہ تسکین دائرہ میں ہے پھر اگر اس شکل مطلوب نے رمل میں ظہور کیا ہے تو اس کے خانہ تک شمار کرنا چاہیے جہاں اس نے تکرار کی ہے کہ کونسا خانہ ہے۔ پس اگر یہ خانہ سعد ہے تو مطلوب کی سعادت پر دلالت کرتا ہے اور اگر نحس ہے تو نحوست پر مثلاً طالع رمل میں شکل عتبۃ الداخل تھی اور اسکا مطلوب تسکین دائرہ میں نصرۃ الخارج ہے اور یہ شکل نصرۃ الخارج بارہویں خانہ میں پیدا ہوئی ہے تو اسکا چوتھے خانہ میں حلول کرنا منحوس ہے

چوبیسواں مقصد احکام مطلوب میں

مطلوب کا حکم شکل مطلوب کے اتصال اور عدم اتصال سے کیا جاتا ہے۔ یعنے شکل مطلوب کو شکل صاحب خانہ کے ساتھ جس میں کہ مطلوب نے حلول کیا ہے ضرب دے کر شکل پیدا کریں۔ پس اگر یہ شکل سعید حاصل ہو۔ تو مطلوب آسانی سے حاصل ہوگا۔ اور اگر شکل نحس حاصل ہو۔ تو مطلوب دقت اور دشواری سے حاصل ہوگا۔ اور اگر شکل خارج حاصل ہو تو یہ مطلوب حاصل نہ ہوگا۔ اگر خارج نحس ہے تو اسکا عدم حصول بغیر اختیار کے ہے اور اگر سعد ہے تو اختیار سے ہوگا۔ اور اگر شکل منقلب سعید ہے مطلوب حاصل ہوگا اور اگر منقلب نحس ہے حاصل نہ ہوگا اور اگر شکل ثابت حاصل ہوئی ہے تب دیر میں حاصل ہوگا اگر سعید ہے تو تھوڑی مدت ہے اور اگر نحس ہے تب حاصل ہوگا

پچیسواں مقصد مطلوب کی شکل مخفی ہونے کے بیان میں

جب مطلوب طالع کی شکل رمل میں تسکین دائرہ سے زائچہ میں ظاہر نہ پیدا ہوتی ہے پس وہ یا اس میں سے پوشیدہ ہوگی جس کی ترکیب یہ ہے کہ شکل مطلوب کو رمل کی سولہ شکلوں میں جدا جدا ضرب دے اور دیکھے کہ کس خانہ میں ظاہر ہوئی ہے۔ اور اس خانہ

کو شمار کرکے دیکھے کہ سعید ہے یا نحس اگر سعید ہے تو مطلوب کی سعادت پر دلالت کرتا ہے اگر منحوس ہے تو نحوست پر اور اگر اس ترکیب سے بھی پتہ نہ چلے تو اس شکل کو جو خانہ مطلوب میں ہے شکل مطلوب کے ساتھ ضرب دے کر ایک شکل پیدا کرے اور دیکھے کہ اس شکل نے کس خانہ میں ظہور کیا ہے اور اس کے موافق حکم لگائے مگر یہ شکل مطلوب کے دیر میں حاصل ہونے پر دلالت کرتی ہے۔

چھبیسواں مقصد رمل کے اندر استدلال کے حکم میں

استدلال میں مبدء نظر اور موقع ضمیر سوال شکل طالع ہے اور تیرہویں شکل شاہد الوقت اور سائل کا خانہ اور حال مشارکت کی دلیل اور اسکی شاہد ہے اور چوتھا خانہ عاقبت کا ہے اور چودھواں مسئول عنہ کا خانہ ہے اور مطلوب طالع کا شریک ہے اور پندرھواں خانہ میزان العمل ہے اور نتائج استدلال میں حکم کی نظر کا موقع ہے پس ضمیر کے نکالنے اور جواب کے حاصل کرنے میں جو کل سیر دنیا اور عقبیٰ سے متعلق ہو حکم پہلی شکل سے تیرہویں تک کے درمیان میں ہے اور چوتھی سے چودھویں تک اور پندرہویں شکل میں ال مطلوب کا حکم ہے اگر یہ شکل نیک ہو تو حصول ورنہ عدم حصول ہوگا اور سولہویں شکل حاصل طالع ہے اسی پر حکم کا مدار اور یہی عاقبۃ الامر ہے

ستائیسواں مقصد خصوصیات اشکال کے بیان میں

معلوم ہو کہ رمل کی سولہ شکلیں جدا جدا اپنی خصوصیات اور منسوبات رکھتی ہیں۔ ذکورت انوثت سعود۔ نحوس اور ان دونوں کا امتزاج اور حمد اور ذم اور ثبات اور انقلاب اور دخول اور خروج اور اشراق اور ظلمت اور خاموشی اور نطق اور صدق اور کذب اور حق اور باطل اور اتصال اور انفصال اور قوت اور ضعف اور حرکت اور سکون اور سرعت اور بطوء اور وجود اور عدم اور اعتاب اور عقم اور استقامت اور اعوجاج اور علو اور تسفل اور برودت اور دوات اور شرکت اور حرمت وغیرہ ہیں اور عناصر اور طبائع اور امزجہ اور ازمنہ اور فصول اور ایام اور لیالی اور جہات اور اوقات اور بروج اور کواکب اور حروف وغیرہ سے بھی منسوب ہیں ان سب کا مفصل بیان ہمنے اپنے رسالہ غایۃ الرمل اور دوسرے رسالہ جامعۃ الشکل

Ghulam Yaseen

میں کیا ہے ان کے دیکھنے سے تم کو اس علم سے وہ واقفیت ہو سکتی ہے جو اور کسی کتاب سے نہیں ہو سکتی ہے

اٹھائیسواں مقصد خصوصیات احکام اشکال میں

اشکال بارہ خانوں کے اندر حلول کرنے سے مختلف تاثیریں پیدا کرتی ہیں۔ بعض اشکال ایسے ہیں کہ جس خانہ میں وہ واقع ہوں نیک ہیں اور بعض ایسی ہیں کہ جس خانہ میں ہوں بد ہیں اور بعض ایسے ہیں کہ جب وہ مخصوص خانوں میں ہوں تو نیک ہیں ورنہ بد ہیں اور بعض ایسی ہیں کہ ایک حالت میں نیک ہیں اور دوسری میں بہ عینہ منحوس ہیں

پہلی قسم شکل عقلہ اور اجتماع جہاں واقع ہوں بہتر ہیں اور آخر خانہ میں انکا آنا بہت اچھا ہے اور شکل عقلہ دفینوں پر دلالت کرتی ہے

دوسری قسم حمرہ قبض الخارج اور عتبۃ الخارج جس جگہ آئیں منحوس ہیں

تیسری قسم شکل طریق کچھ وجود نہیں رکھتی ہے اور جودلہ نہ نیک ہے نہ بد اور عتبات میں کچھ برائی نہیں ہے مگر بے تکمیل ہے

چوتھی قسم حمرہ طالع میں اچھی ہے جبکہ دشمن سے مقابلہ یا مناظرہ کرنے کا سوال ہو۔ اور انکیس کا کل اوتاد کے خانوں میں آنا بھلائی کی دلیل ہے۔ اور عتبۃ الخارج آخر انید میں عمدہ ہے اگر غائب اور مسافر سے سوال کیا گیا ہو اور قبض الخارج موقع جنبیہ میں اچھی ہے اگر سوال نحس سے ہو

پانچویں قسم شکل احیان کا چھٹے اور آٹھویں اور بارہویں اور سولہویں خانہ میں آنا خراب ہے اور بیاض کا آٹھویں اور نویں اور بارہویں اور چوتھی میں تسکین سابع پر آنا برا ہے کیونکہ یہ خانہ رنجنوں کا ہے اور نصرۃ الخارج چوتھے اور آٹھویں اور بارہویں میں بری ہے اور عتبۃ الداخل اور نقی الخد اور نصرۃ الداخل اور قبض الداخل چھٹے اور آٹھویں اور بارہویں میں خراب ہے۔

چھٹی قسم اشکال خارجہ جب اس سوال میں برآمد ہوں جو کسی چیز کے حاصل کرنے کے متعلق ہو بری ہیں اور اشکال داخلہ اچھی ہیں

انتیسواں مقصد تسکین رمل میں

رمل کے اندر اصل تسکین جودلہ ہے اسی سے کل احکامات ہر قسم کے برآمد ہوتے ہیں اور اس کے علاوہ اور بھی تسکینیں ہیں۔ مگر درحقیقت سب ایک ہیں اور وہ غیر مشہور ہیں منجملہ ان کے ایک یہ تسکین ضمیر سوال سے فال لینے کے واسطے ہے:۔ الحیان قبض الداخل:۔ قبض الخارج:۔ جماعۃ:۔ جودلہ۔ عقلہ:۔ انکیس حمرہ:۔ بیاض:۔ نصرۃ الخارج:۔ نصرۃ الداخل:۔ عتبۃ الخارج:۔ عتبۃ الداخل:۔ طریق:۔ اجتماع:۔ نقی الخد

پورا تیسواں مقصد

اس تسکین کی دلالات کے بیان میں پہلے خانہ میں اس کے احیان ہے۔ اور یہی خانہ نفس کا ہے اور سولہویں خانہ میں اس کے نقی الخد ہے جو عاقبۃ الامر کا خانہ ہے بعض لوگوں نے ان سولہ خانوں کی دلالتوں کو نظم کیا ہے تاکہ بطور فال کے کام آئیں۔ ترکیب اس فال کی یہ ہے کہ زائچہ بنا کر دیکھیں کہ طالع میں کونسی شکل ہے۔ پھر اس کا جوہر ان ابیات سے معلوم کریں ٭

بیت اول شکل احیان

احیان وافی بالسعادۃ یجلب	تیری فال میں جو یہ شکل احیان آئی ہے
فانہض وبادر للذی ھو یضمر	نہایت نیک ہے اور اچھی خبر دیتی ہے جو کام
ھذا لسان الرمل جاء مبشرا	تمہارے دل میں ہے اس کو کرو رمل کا حکم ہے
والعز والاقبال فیہ مدیس	کہ اس میں تم کو عزت اور اقبال میسر ہوگا :۔

بیت دوم شکل قبض الداخل

وان جاء قبض الداخل ٭ والن الخبار الحاصل	اس شکل کے نکلنے سے معلوم ہوتا ہے
البشر بہا املتہ ٭ فھو السریع العاجل	کہ تمہاری تمنا اور مراد جلد حاصل ہوگی

بیت سوم شکل قبض الخارج

تَصَبَّرْ اِنَّ عُقْبِیَ الاُمُسِ خَیْرٌ	صبر کر انجام اچھا ہے اور اب سختیاں باقی نہیں
وَلَا تَجْعَلْ ھَمًّا تَبَقَّی اَلکُرُوْبُ	رہیں بہت کام ایسے ہوتے ہیں جن سے
فَکَمْ وَھَنَتْ نُفُوْسٌ مِنْ اُمُوْرٍ	دل کو صدمہ پہونچتا ہے۔ مگر پھر اس کے قریب
وَکَانَ وَرَآءَھَا فَرَجٌ قَرِیْبٌ	ہی خوشی ہوتی ہے ٭

بیت چہارم شکل جماعہ

أَبْشِرْ بِمَا أَمَّلْتَ يَا سَائِلِي
فَرَجٌ يَنَالُكَ مِنْهُ بِالتَّحْقِيقِ
قَدْ جَاءَ فِيمَا تَرْتَجِيهِ جَمَاعَةٌ
وَجَمَاعَةٌ خَيْرٌ مِنَ التَّفْرِيقِ

اب عنقریب تم کو ضرور خوشی ہونے والی ہے کیونکہ تیری فال میں شکل جماعت نکلی ہے

بیت پنجم شکل جودلہ

قَدْ جَاءَ فِيمَا تَرْتَجِي جَوْدَلَةٌ
وَهِيَ عَلَيْكَ سَعَةٌ مُقْبِلَةٌ
أَوَّلُهَا جُوعٌ أَتَى وَنَالَهُ
آخِرُهَا خَيْرٌ مِنْ أَتَى لَهُ

یہ سال تیرے واسطے اچھا ہے اول تو اچھا ہے ہی مگر آخر میں اس سے بہت فائدہ ہوگا

بیت ششم شکل عقلہ

قَدْ جَاءَ فِيمَا تَرْتَجِيهِ عُقْلَةٌ
وَهِيَ إِذَا مَا [illegible] مِثْلُ اسْمِهَا
فَاصْبِرْ وَلَا تَعْجَلْ وَلَنْ تَغْتَمَّا
بِالصَّبْرِ حَتَّى يَنْقَضِي فِي رَسْمِهَا

یہ شکل منحوس ہے اس قدر صبر کرو کہ اس کی نحوست جاتی رہے

بیت ہفتم شکل انکیس

لَكَ أَنْفَارٌ فَاصْبِرْ بِالَّذِي أَنْتَ عَازِمٌ
عَلَيْهِ أَرَى فِيهِ شُرُورًا وَتَنْكِيسًا
فَقَدْ جَاءَ شَكْلٌ فِي يَكْفِيكَ مُخْبِرٌ
بِعَكْسٍ لِأَنَّ الشَّكْلَ سَمَّوْهُ انْكِيسَا

جس کام کا تو ارادہ رکھتا ہے مجھے اس میں تیرے واسطے شر اور برائی معلوم ہوتی ہے اس واسطے قدرے صبر کرو۔

بیت ہشتم شکل حمرہ

يَا سَائِلِي عَنْ نَازِلَا
بِتِّ الْهَمِّ وَالْخَوْفِ الْكَثِيرِ
اصْبِرْ عَلَى مَا رُمْتَهُ
وَاسْتَخْلِفِ اللهَ الْخَبِيرَ

صبر کرو اللہ تعالے جلد صبر کا اجر دے گا

بیت نہم شکل بیاض

سَوْفَ تَحْظَى بِنَيْلِ كُلِّ مَرَامٍ
بَعْدَ قَهْرِ الْأَضْدَادِ وَالْحُسَّادِ
قَدْ أَتَاكَ الْبَيَاضُ يَبْنِي بِهَذَا
وَعَلَى اللهِ فِي الْأُمُورِ اعْتِمَادِي

عنقریب دشمنوں کو پامال کر کے اپنے مقاصد اور مطالب پر تم کامیاب ہوگے یہ شکل اچھی ہے خدا ہی پر ہر کام میں بھروسہ کرو۔

بیت دہم شکل نصرۃ الخارجہ

أَتَاكَ فِيمَا تَرْتَجِي نُصْرَةٌ
خَارِجَةٌ حُبًّا مِنَ الْقَفَصِ
أَبْشِرْ بِعَيْشٍ وَبُلُوغِ الْمُنَى
وَالسَّعْدِ وَالْإِقْبَالِ وَالنَّصْرِ

یہ شکل بہت اچھی ہے عزت اور کامیابی اور اقبال و دولت مبارک ہو۔

بیت یازدہم شکل نصرۃ الداخلہ

نَصْرٌ مِنَ اللهِ وَفَتْحٌ قَرِيبٌ
عَدُوُّكَ الْمُخْطِي وَأَنْتَ الْمُصِيبُ
فَنُصْرَةٌ دَاخِلَةٌ بِالْهَنَا
فِي اللهِ تَرِيبٌ مُجِيبٌ

خدا کی مدد اور فتح قریب ہے اور دشمن پر تم ہی فتحیاب ہوگے

بیت دوازدہم شکل عتبۃ الخارجہ

عُتْبَةٌ خَارِجَةٌ ذَمَّهَا
جَمِيعُ أَهْلِ يُمْنٍ سَلَفٍ
فَاصْبِرْ عَلَى مَا رُمْتَهُ مُدَّةً
وَاسْتَعِنِ اللهَ وَنِعْمَ الْخَلَفُ

اس شکل کو سب بزرگان سلف برا کہتے ہیں تم کو صبر کرنا چاہیے اللہ تعالی جل شانہ و عم نوالہ تم کو نعم البدل دے گا

بیت سیزدہم شکل عتبۃ الداخلہ

عُتْبَةٌ دَاخِلَةٌ بِالْهَنَا
وَالسَّعْدُ تُبْنَى دَائِمًا وَالَّذِي
فَانْهَضْ وَبَادِرْ لِلَّذِي تَرْتَجِي
فَإِنَّ سَعْدًا لَكَ الصَّلَاحَ أَنْتَجَ

بہت اچھی شکل ہے جو کام کرنا ہو جلدی کرو بہت اچھا ہوگا۔

Ghulam Yaseen

بیت چہاردہم شکل طریق

اَتَاکَ الطَّرِیْقُ اِلیٰ کُلِّ خَیْرٍ
تَیَسَّرَ فِیْہِ کُلُّ اَمْرٍ عَسِیْرٍ
فَفِیْہِ الصَّلَاحُ وَفِیْہِ النَّجَاحُ
وَلُطْفُ الْاِلٰہِ اللَّطِیْفِ الْخَبِیْرِ

شکل بہت اچھی ہے ہر ایک مشکل آسان ہو گی۔

بیت پانزدہم شکل جتماع

اِجْتِمَاعٌ فِیْ کُلِّ مَا تَشْتَہِیْہِ
بَعْدَ رُؤْیَا الْاَحْبَابِ وَالْاَصْحَابِ
ثُمَّ لَا بُدَّ مِنْ وُرُوْدِ کِتَابٍ
اَوْ حَدِیْثٍ یَاْتِیْ مِنَ الْغِیَابِ

دوستوں سے ملاقات ہو گی یا کسی پردیسی کا خط یا خبر آئے گی۔

بیت شانزدہم شکل نقی الخد

اَتَاکَ نَقِیُّ الْخَدِّ یُخْبِرُ بِالرِّضَا
وَبِالْجُوْدِ وَالْاِنْعَامِ وَالْعِزِّ وَالنَّصْرِ
وَفِیْہِ صَلَاحُ الْحَالِ ثُمَّ غَایَۃُ الْمُنٰی
مَعَ الْاَمْنِ مِنْ ذِی الْاَکْرَاہِ وَالْخَوْفِ فِی الْعُمْرِ

یہ شکل تمہارے واسطے خیر و خوبی اور انعام و خوبی اور عزت وغیرہ کی خبر دیتی ہے اس میں تمہارے حال کی اصلاح اور تم کو امن و خوشی حاصل ہو گی۔

سبیل النجات

ترجمہ اردو

کتاب الصلوٰۃ

وہ دنیا میں کونسا شخص ہے جو امام ابن قیم علیہ الرحمۃ کے نام نامی سے واقف اور آپ کی تصانیف کا شیدا نہ ہو۔ آپ نے کتاب الصلوٰۃ نامی ایک کتاب نماز کے متعلق تصنیف فرمائی تھی جسکو مذکورہ ذیل بخوبی مزین فرمایا۔ ایسی کتاب نہ تو اس کے قبل کوئی بنی اور نہ آخر تیار ہوئی۔ امید ہے کہ نمازی مسلمان اس لاثانی کتاب کی ضرور قدر فرمادیں گے مفصلہ مضامین فہرست کتبخانہ سے ملاحظہ فرمادیں قیمت دو آنہ

ترجمہ
فواتح الرغائب
فی
خصوصیات اوقات الکواکب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ

اَمَّا بَعْدُ امیدوار فضل پروردگار عبدالقادر بن عبدالقادر حسینی مشہد بادہی خادم حجرہ شریفہ نبویہ خدا تعالے ہمیشہ اپنا فضل و کرم شامل حال رکھے۔ عرض پرداز ہے کہ میں نے ایک رسالہ لطائف الاشارہ فی خصائص الکواکب السیارہ لکھا تھا پھر اس کے بعد ایک رسالہ زہر المروج فی احکام البروج لکھا مگر ان میں کواکب کے اوقات اور طوالع اور ان کے خاص خاص اعمال نہیں لکھے تھے اس واسطے اہل شوق اور ارباب ذوق نے مجھ کو اس رسالہ کے لکھنے پر مجبور کیا تاکہ جو جو باتیں ان میں رہ گئی ہیں وہ اس میں پوری ہو جائیں اور اس کا نام میں نے فواتح الرغائب رکھا ہے۔

کواکب قمر

شرف اس کا برج ثور کے تیسرے درجہ میں ہوتا ہے اور اس وقت اس کے اعمال نہایت پرتاثیر ہوتے ہیں۔ ہبوط اس کا برج عقرب میں ہے اور وبال اس کا برج جدی میں شرف اس کا ایک خوبصورت آدمی کی صورت میں ہے جو خرگوش پر سوار ہے اور طالع اس کا برجوں کے چہروں کی صورتوں میں اس طرح ہے کہ پہلے چہرہ میں سفید ہے اور اس کے پہلے حصہ میں روساکی تسخیر کے واسطے مفید ہے اور دوسرے حصہ میں ان کو مہربان اور مطیع کرنا چاہیے

اور دوسرے چہرہ میں سرخ ہے اس کے اول بردے کے بستہ کرنے اور آخر میں کھول دینے کے واسطے ہے۔ اور تیسرے چہرہ میں غباری رنگ ہے اس کے پہلے حصہ میں تفریق کے اعمال اور آخر کے حصہ میں نکالنے اور دفع کرنے کے اعمال کرنے چاہئیں قمر کے واسطے پیر کے روز اور جمعہ کی شب کی پہلی ساعت ہے اس میں صرف محبت کے اعمال کرنے چاہئیں اور انہیں دونوں میں سے آٹھویں ساعت بھی اسی کی ہے اس میں شادی اور صلح کے کام کرنے چاہئیں۔ اور منگل کے دن اور ہفتہ کی شب کی پانچویں ساعت بھی اسی کی ہے اس میں کچھ نہ کرنا چاہیے۔ یہ ساعت منحوس ہے اور ان دونوں کی بارہویں ساعت بھی اسی کی ہے یہ بھی بری ہے اس میں سفر اور بغض کے کام کرنے چاہییں اور بدھ کے دن اور اتوار کی شب کی دوسری ساعت اسی کی ہے یہ بھی بری ہے اس میں کچھ نہ کرے اور ان دونوں کی نویں ساعت بھی ایسی ہی ہے اور جمعرات کے دن اور پیر کی شب کی چھٹی ساعت ہر کام کے واسطے اچھی ہے خاص کر سفر کے لیے۔ اور جمعہ کے دن اور منگل کی شب کی تیسری اور دسویں ساعتیں منحوس ہیں ان میں بغض اور عداوت کے عمل کرے۔ اور ہفتہ کے دن اور بدھ کی رات کی ساتویں ساعت نکسیر بہانے اور بیمار کرنے کے واسطے ہے اور اتوار کے روز اور جمعرات کی شب کی چوتھی ساعت منحوس ہے اس میں خرید و فروخت وغیرہ کوئی کام نہ کرے اور ان دونوں کی گیارہویں ساعت اعمال طلسمات کے موافق ہے۔ روشنائی اس کے اعمال کے واسطے سفید چاہیے جیسے سفیدہ کاشغری ہے اور بخور اس کا عود سفید اور کافور اور لوبان ذکر اور قسط سفید اور کبابہ اور صندل سفید اور صبر اور سندروس ہے اور جب شمس کا عمل بھی اس کے ساتھ شریک ہو تو زعفران بھی مناسب ہے۔ اور قمر کی سعادت اور نحوست میں اس کی منزلوں کو بھی دخل ہے۔

منزل شرطین ناری منحوس ہے۔ فرقت اور عداوت کے اعمال اور سفر اور دواؤں کے استعمال کے واسطے مناسب ہے۔

منزل بطین گرم تر اور سعید ہے۔ خزانوں کے نکالنے اور اعمال محبت کے واسطے بہتر ہے۔

منزل ثریا نیک ہے محبت اور اعمال کیمیا اور سفر دریا کے واسطے اچھی ہے۔

دبران خاکی اور خشک ہے۔ جب قمر اس میں نزول کرتا ہے۔ بازاروں میں خرید و فروخت زیادہ ہوتی ہے۔

هقعه بالسبہ ممتزج ہے۔ نکاح اور سفر اور صلاح کے کام اور علم کا شروع کرنا اس میں بہتر ہے ؛

ہنعه آتشی اور سعید ہے اور کچھ نحوست بھی اس میں ہے۔ سوا دوا پینے کے ہر کام کے واسطے اچھی ہے۔

ذراع ہوائی سعید ہے۔ ممزوج بنحوست تجارت اور قضا حوائج اور جانوروں کے بند کرنے اور صنائع کے خراب کرنے کے واسطے مفید ہے۔

نثرہ سرد تر اور سعیدہ ہے ممزوجہ بنحوست اعمال محبت اور قیدی کے قید رکھنے اور موذیات کے دور کرنے اور سفر اور نکاح کے واسطے اچھی ہے ؛

طرفہ آبی منحوس ہے اور ہر قسم کے فساد برپا کرنے کے واسطے بہتر ہے ؛

جبہہ سرد خشک سعادت اور نحوست سے ملی ہوئی ہے۔ قیدی کے علاوہ ہر ایک کام کی اصلاح کے واسطے بہتر ہے

زبرہ آتشی اور سعید ہے اور فقط سفر کے واسطے بہتر ہے ؛

صرفہ آتشی خشک آتش اور خاک سے ملی ہوئی ہے۔ یہ بھی اصلاح کے واسطے بہتر ہے۔

عوا سرد خشک ہے اور یہ بھی صلاح اور شادی اور سفر کے واسطے بہتر ہے

سماک خاکی اور منحوس ہے کھیتی وغیرہ کے واسطے اچھی ہے

غفر دشمن کے اجاڑنے اور پریشان کرنے اور خزانوں کے نکالنے اور شادی اور سفر کرنے کے واسطے بہتر ہے ؛

زبانا ہوائی اور سعید ہے نحوست سے ملی ہوئی مطلق فساد اور قیدی کے رہا کرنے کے واسطے بہتر ہے۔

اکلیل خاکی اور ہوائی نیک ممزوج بنحوست ہے بھلائی کے کام اور دوستی کے قائم رکھنے کے واسطے ہے ؛

قلب آبی تر اور نیک ہے اور بعض کے نزدیک مثل اکلیل کے منحوس ہے ؛

Ghulam Yaseen

شولہ آبی تر اور نیک ہر نحوست سے ملی ہوئی دشمن کے خراب کرنے اور قید کے دراز کرنے اور دشمن پر فتح پانے کے واسطے بہتر ہے ❖

نعائم آتشی سعید ہے اصلاح کے کاموں کے واسطے اچھی ہے سوا شرکت کے اور چابک سواری کرنے کے واسطے بھی اچھی ہے

بلدہ آبی تر سعیدہ مکانوں کی درستی اور سوانشی کی صلاح اور سفر کیواسطے اچھی ہے ❖

سعد ذابح منحوس ہے

سعد بلع منحوس ہے دشمنی کے اعمال کے مناسب ہو ❖

سعد السعود سعد ہے اور اعمال اصلاح صنائع اور سفر اور شادی کے مناسب ہے۔

سعد الاخبیہ ہوائی اور نیک ہر مکان بنانے اور کشتی تیار کرنے اور غلبہ اور فرقت اور محبت کے اعمال اس میں بہتر ہیں ❖

فرع مقدم آبی تر اور سعید ہے کل اعمال خیر اس میں بہتر ہیں سوا سحر کے ❖

فرع مؤخر سعد نحوست سے ملی ہوئی ہے مثل فرع مقدم کے مگر کشتی کے تلف کرنے کے اعمال بھی اس میں ہوتے ہیں اور سفر کے واسطے بھی اچھی ہے

ان ساعتوں کے ساتھ یہ بھی دیکھنا چاہیے کہ اعمال خیر کے واسطے قمر کل عیوب سے پاک ہو اور کوئی نحوست اس میں نہ ہو۔ اور نحوست یہ ہے کہ ناقص النور ہو۔ خاص کر جبکہ محاق ہو یا محترق ہو سورج سے بارہ درجہ پر ورے یا پرلے ہو یا غرب کی طرف سے ہبوط کے درجوں میں ہو یا ہبوط میں کسی ستارہ سے متصل ہو یا سورج کی طرف بارہ درجہ سے کم پر مستقبل ہو۔ یا کسی نحس سے مقارن ہو یا اس کی طرف تربیع یا مقابلہ کی نظر رکھتا ہو یا دو منحوسوں میں گھیرا ہوا ہو۔ ایک سے متصل اور دوسرے سے منصرف یا ایک برج میں راس کے ساتھ ہو اور ان دونوں میں بارہ درجہ سے کم فاصلہ رہا ہو۔ یا ذنب سے اسی طرح متصل ہو۔ یا برج جوزا میں ہو یا برج کے آخر درجوں میں ہو کیونکہ وہ نحوست کی حدود میں یا ساقط عن الاوتاد ہو یا میزان کے آخر میں ہو یا عقرب کے اول میں ہو یا وحشی ہو گیا ہو یعنے کسی کوکب سے متصل نہ ہو یا بطئ السیر ہو۔

کوکب عطارد

اس کا شرف برج سنبلہ میں اور اسی میں ہبوط اور وبال اس کا برج قوس میں ہے۔ اور اسی حساب سے اس کے اعمال قوی اور ضعیف ہوتے ہیں۔ طالع اس کا صور وجوہ بروج میں اس طرح ہے وجہ اول میں زرد اور اس کے پہلے حصہ میں یہ کوکب تعلیم حکمت کے واسطے اور آخر میں علم نجوم کے واسطے مناسب ہے اور وجہ ثانی خاکی رنگ ہے اور اس کے پہلے حصہ میں لڑکوں کے بلانے اور آخر حصہ میں ان سے محبت کرنے کے واسطے مناسب ہو۔ اور تیسری وجہ میں سونے کا رنگ ہے۔ اس کے اول میں سفر سے باز رکھنے اور آخر میں پانی کے حاصل کرنے کے واسطے مناسب ہے۔ اس کے واسطے بدھ کے روز کی اور اتوار کی شب کی پہلی ساعت ہے اس میں محبت کے اعمال کرنے چاہییں اور انہیں دونوں کی آٹھویں ساعت بھی اسی کی ہے اس میں بچوں کے رونے اور نظر بد وغیرہ کے تعویذ لکھے۔ اور جمعرات کے دن کی اور پیر کی رات کی پانچویں ساعت مردوں کے عورتوں سے بستہ کرنے کے واسطے اچھی ہے اور ان دونوں کی بارہویں ساعت میں کچھ نہ کرے۔ اور جمعہ کے روز کی اور منگل کی شب کی دوسری ساعت اعمال طلسمات کے واسطے بہتر ہے۔ اور ان دونوں کی نویں ساعت کل اعمال کے واسطے موافق ہے۔ اور ہفتہ کے روز اور بدھ کی رات کی چھٹی ساعت شکار وغیرہ کے واسطے بہتر ہے اور اتوار کے روز اور جمعرات کی شب کی تیسری ساعت دلوں کے مہربان کرنے اور سفر کے واسطے درست ہے اور ان دونوں کی دسویں ساعت نیک اور سعید ہے جو چاہو کرو۔ اور پیر کے روز کی اور جمعہ کی شب کی ساتویں ساعت اعمال طلسمات کے موافق ہے اور منگل کے دن اور ہفتہ کی رات کی چوتھی ساعت رزق کے اعمال اور بیع و شرا کے واسطے اچھی ہے اور ان دونوں کی گیارہویں ساعت تفریق کے واسطے کارآمد ہے۔ روشنائی اور ستارہ کی لاک اور زنگار اور ہڑتال ہے۔ اور بخور اس کا عود اور لوبان۔ اور سنبل ہندی۔ اور صندل سفید۔ اور جاوی۔ اور کبابہ ہے ❖

Ghulam Yaseen

کوکب زہرہ

شرف اس کا حوت کے ستائیس ۲۷ درجہ میں ہے۔ اور ہبوط برج سنبلہ میں ہے۔ اور وبال برج حمل میں۔ شروق اس کا ایک خوبصورت لڑکی کی شکل ہے جو اپنے بال کھولے ہوئے ہے۔ ایک ہاتھ میں اس کے کنگھی اور دوسرے میں سیب ہے طالع اس کا صور وجوہ بروج میں اس طرح ہے۔ وجہ اول میں سرخ اس کے دل میں محبت اور جلب اور آخر میں اجتماع اور ترویج کے واسطے ہے۔ اور دوسری وجہ میں زرد ہے آخر کے اول میں۔ ظالموں کے تابع کرنے اور آخر میں زبان بندی کے واسطے مفید ہے۔ اور تیسری وجہ میں مذہب ہے اس کے اول میں عورتوں کو مردوں کی طرف مائل کرنے اور آخر میں اس کے بالعکس کے واسطے ہے اور اس کے واسطے جمعہ کے دن کی اور منگل کی رات کی پہلی ساعت ہے۔ اس میں عورت کے جذب کرنے اور بلانے کے عمل کرنے چاہئیں اور ان دونوں کی آٹھویں ساعت میں بھی محبت ہی کے اعمال لازم ہیں اور ہفتہ کے دن اور بدھ کی رات کی پانچویں ساعت منحوس ہے۔ اور ان کی بارھویں ساعت صلح اور بادشاہوں کے دل مائل کرنے اور قبول و محبت کے واسطے اچھی ہے اور اتوار کی اور پنجشنبہ کی دوسری ساعت منحوس ہے۔ کچھ نہ کرنا چاہیے اور ان کی نویں ساعت محبت اور قبول کے واسطے اچھی ہے۔ اور پیر کی اور شب جمعہ کی چھٹی ساعت قضائے حوائج کے واسطے اچھی ہے۔ اور منگل اور شب شنبہ کی تیسری ساعت محبت اور شادی کے واسطے اچھی ہے اور ان کی دسویں ساعت منحوس ہے۔ اور بدھ کی اور شب یکشنبہ کی ساتویں ساعت ہر نیک کام کے واسطے اچھی ہے۔ اور جمعرات اور شب دوشنبہ کی چوتھی ساعت محبت کے واسطے اچھی ہے اور ان کی گیارھویں ساعت قبول و محبت کے واسطے ہے روشنائی اس کی زعفران ہے اور بخور اسکا عنبر و عود و صندل و قرنفل وغیرہ ہے۔

کوکب شمس

اس کا شرف برج حمل کے انیس ۱۹ درجہ میں ہے اور اسی وقت اس کے اعمال قوت کے ساتھ ہوتے ہیں۔ ہبوط اس کا برج میزان میں ہے اور وبال اسکا برج دلو میں ہے اور

شروق اس کا ایک نوجوان خوبصورت شخص کی صورت ہے جو سر پر تاج رکھے ہوئے ہے اور اس کے پہلو میں ایک لڑکی کھڑی ہے جس نے ایک ہاتھ اپنا اٹھا رکھا ہے اور نیچے کا نصف بدن اس کا گھوڑے کا ہے جس میں چار کھر بھی ہیں طالع اس کا صور وجوہ بروج میں سے وجہ اول میں گلابی ہے بادشاہوں کے مائل کرنے کے واسطے مفید ہے اور آخر میں سردی کے دفع کرنے کے واسطے اور وجہ ثانی میں زرد ہے اس کے اول اور آخر میں دفع باران کے واسطے اچھا ہے۔ اور وجہ ثالث میں سرخ ہے اس کے اول میں خون جاری کرنے اور آخر میں عقد طواعین کے واسطے بہتر ہے۔

اس کی ساعتیں یہ ہیں۔ اتوار اور شب پنجشنبہ کی پہلی ساعت بادشاہوں کے ملنے اور محبت و قبول کے واسطے اچھی ہے۔ اور پیر اور شب جمعہ کی پانچویں ساعت قضائے حوائج کیواسطے بہتر ہے اور ان کی بارھویں ساعت میں جو چاہے کرے اور منگل اور شنبہ کی شب کی دوسری ساعت میں کچھ نہ کرے۔ اور ان کی نویں ساعت عقد لسان اور محبت کے واسطے اچھی ہے۔ ہر نیک کام اس میں کرے۔ جمعرات اور شب دوشنبہ کی تیسری ساعت محبت اور قبول کے واسطے بہتر ہے۔ اور سفر اس میں اچھا نہیں ہے اور ان کی دسویں ساعت بادشاہوں اور امراء سے حاجت روائی کے واسطے بہتر ہے۔ اور جمعہ اور شب سہ شنبہ کی ساتویں ساعت قضائے حوائج اور بادشاہوں کے سامنے جانے کے واسطے اچھی ہے اور ہفتہ اور شب چہارشنبہ کی گیارھویں ساعت بھی قضائے حوائج کے واسطے ہے روشنائی اس کی ہڑتال زرد اور بخور اس کا ہر ایک خوشبو ہے۔

کوکب مریخ

شرف اسکا برج جدی کے اٹھائیس ۲۸ درجہ میں ہبوط اس کا برج سرطان میں۔ اور وبال برج ثور میں ہے۔ اور شروق اس کا ایک شخص کی صورت ہے جو شیر پر سوار ہے اور اس کے ہاتھ میں ایک حربہ ہے طالع اس کا صور وجوہ بروج میں ہے۔ وجہ اول میں سرخ اس کے اول میں جنگ میں قہر کرنے اور آخر میں قتل کرنے کے واسطے ہے۔ اور وجہ ثانی میں زرد ہے اس کے اول میں امراض اور آخر میں بخار کے واسطے مخصوص ہے اور تیسری وجہ میں گلابی ہے۔ اس کے اول میں مردوں اور عورتوں کی شہوت کو

Ghulam Yaseen

بند کرنے اور آخر میں فرقت کیواسطے ہے :-

اور ساعت اس کی منگل اور شب شنبہ کی پہلی ساعت ہے اس میں بغض و عداوت کے عمل کرنے چاہئیں اور مریض کرنے کے اور ان دونوں کی آٹھویں ساعت خون بہانے کے واسطے ہے اور بدھ اور شب یک شنبہ کی پانچویں ساعت میں دولتمندوں سے ملاقات اور لوگوں سے جھگڑنا چاہیے۔ اور ان دونوں کی بارھویں ساعت اعمال بغض کے واسطے ہے اور جمعرات کے روز اور پیر کی شب کی دوسری ساعت میں بجز عقد اور تزلیف کے کچھ نہ کرے۔ اور ان دونوں کی نویں ساعت عورتوں کے متعلق اعمال اور امراض ملنے کے واسطے ہے۔ اور جمعہ کے روز کی چھٹی ساعت اور منگل کی رات کی عورت سے محبت کے اعمال کرنے کے واسطے ہے۔ اور ہفتہ کے روز اور بدھ کی شب کی تیسری ساعت بغض و فرقت اور اعمال شر کے واسطے ہے اور ان دونوں کی دسویں ساعت متعلق اعمال شر کے واسطے ہے۔ اتوار کے روز اور جمعرات کی شب کی ساتویں ساعت میں کوئی کام نہ کرے۔ اور پیر کے روز اور جمعہ کی شب کی چوتھی ساعت ہر ایک منحوس کام کے موافق ہے۔ اور ان کی گیارھویں ساعت میں عداوت کے عمل کرے۔ روشنائی اس کوکب کی زنجفر ہے۔ اور بخور اسکا فرفیون اور بسباسہ اور لک اور لونگ اور صندل سرخ ہے۔

کوکب مشتری

شرف اس کا بروج سرطان کے پندرھویں درجہ میں ہے۔ اور ہبوط برج جدی میں اور وبال برج جوزا میں اور شروق اس کا ایک خوبصورت انسان کی شکل ہے جو عمدہ کپڑے پہنے ہوئے کرسی پر بیٹھا ہے اور طالع اس کا صور وجود بروج میں اصفر ہے اس کے اول میں عمال کی کمی کے بلانے کا طلسم بنانے اور آخر اس کے دفع کرنے کا طلسم تیار کرے اور دوسری وجہ میں سفید ہے اس کے اول اور آخر میں مچھلی پکڑنے کی طلسم کے موافق ہے اور تیسری وجہ میں نیلگون ہے مثل کالنی کے اس کے اول میں لوگوں کے دفع کرنے۔ اور آخر میں جوہوں کے دفع کرنے کے واسطے ہے۔

ساعتیں اس کی یہ ہیں جمعرات کے دن اور پیر کی شب کی پہلی ساعت طلب رزق

اور محبت و قبول کے واسطے بہتر ہے۔ اور ان دونوں کی آٹھویں ساعت ہر نیک کام کیواسطے مفید ہے۔ اور جمعہ کے دن اور منگل وار کی رات کی پانچویں ساعت قبول کے واسطے بہتر ہے اور ان کی بارھویں ساعت طلب حوائج اور سفر کے واسطے اچھی ہے ہفتہ کے روز اور بدھ کی رات کی دوسری ساعت دو دشمنوں میں صلح کرانے کے واسطے اچھی ہے۔ اور ان دونوں کی نویں ساعت اعمال خیر سے موافق ہے۔ اور اتوار کے روز اور جمعرات کی رات کی چھٹی ساعت بادشاہوں سے حاجت طلبی کے واسطے بہتر ہے اور ایسے ہی پیر کے روز اور جمعہ کی شب کی تیسری ساعت ہے۔ اور ان کی دسویں ساعت محبت اور قبول کے واسطے اچھی ہے۔ منگل کے روز اور ہفتہ کی رات کی ساتویں ساعت محبت اور عطف کے واسطے ہے۔ اور بدھ کے روز اور اتوار کی رات کی چوتھی ساعت ہر کام نیک کے واسطے موافق ہے اور ان کی گیارھویں ساعت مقابلہ اور محاکمہ کے واسطے بہتر ہے۔ روشنائی اس کی زنگار۔ اور بخور اس کا عنبر اور زعفران۔ اور عود اور لوبان وغیرہ

کوکب زحل

اس کا شرف برج میزان کے اکیسویں درجہ میں ہے۔ اور ہبوط حمل میں۔ اور وبال سرطان اور اسد میں اور شروق اس کا ایک سیاہ فام انسان کی صورت میں ہے۔ جو سر کا گنجا ہے۔ اور ہاتھ میں اس کے منجل ہے۔ اور ایک چادر اوڑھے ہوئے ہے اور طالع اس کا صور وجوہ بروج میں وجہ اول میں سرخ ہے اور اس کے اول میں اظلام اور آخر میں ہر ایک مخفی بات کے واسطے ہے۔ اور دوسری وجہ میں ابیض ہے۔ اس کے اول میں تالیف اور محبت کے موافق ہے۔ اور آخر میں جلب اور قطع تنافر کے واسطے ہے۔ اور تیسری وجہ میں مثل سیسہ کے ہے۔ جس کے اول میں وحوش کے دفع کرنے اور آخر میں مکھیوں کے دور کرنے کے موافق ہے اس کے واسطے ساعتیں یہ ہیں ہفتہ کے روز اور بدھ کی رات کی پہلی ساعت محبت کے واسطے ہے اور اس ساعت کے سوا اور کوئی ساعت اس کی نیک نہیں ہے۔ اور ان کی آٹھویں ساعت اعمال شر

کے واسطے ہے۔ اور اتوار کے روز اور جمعرات کی رات کی پانچویں ساعت فرقت اور عداوت کے واسطے ہے۔ اور ایسے ہی ان کی بارہویں ساعت بھی۔ اور پیر کے روز اور جمعہ کی رات کی دوسری ساعت سفر کرنے اور غلام خریدنے اور شکار کرنے کے موافق ہے۔ اور ان کی نویں ساعت فرقت اور بغض کے واسطے ہے۔ اور بدھ کے روز اور اتوار کی رات کی تیسری ساعت امراض اور نزیف اور تعاویذ کے واسطے ہے اور ان کی دسویں ساعت نیک کاموں کے واسطے ہے۔ اور جمعرات کے دن اور پیر کی شب کی ساتویں ساعت محاکمات اور معاملات اہل قلم کے مناسب ہے اور جمعہ کے دن اور منگل کی شب کی چوتھی ساعت عمل تعاویذ کے واسطے بہتر ہے۔ اور ان کی گیارہویں ساعت بھی اسی واسطے ہے۔ روشنائی اس کی جلا ہوا صوف اور بخور اس کا سفید۔ یہ سائلہ مشک و عود وغیرہ ۔ والحمد للہ رب العلمین

شمس المعارف و لطائف العوارف کبریٰ

نصف ثانی ترجمہ اردو

مصنفہ صفوۃ الانام حضرت ابو العباس شیخ احمد بن علی بونی

آپ نے جو حالات کتاب ہذا کے نصف اول میں چھپے ہیں، باوجودیکہ بجائے خود وہ ایک نہایت اہم ہیں۔ مگر خود مصنف نے پہلے حصہ کو دوسرے حصے کے لیے بطور سیڑھی کے بنایا ہے یعنے اس دوسرے حصے میں ایسے اعلیٰ عملیات و اسرار ہیں کہ ان سے بالا کوئی منزل رہ ہی نہیں جاتی۔ خاص کر علم جفر اور کیمیا کے متعلق بعض ایسی خاص باتوں کا ذکر کیا ہے۔ کسی اور کتاب میں ان کا ذکر تک نہیں ہے۔ ہم یہ کہنے میں مبالغہ نہیں کرتے کہ اسرار و خواص کی باقی کل کتب کو اس سے وہی نسبت ہے جو ستاروں کو بدر کامل کے سامنے ہے۔

قیمت صرف دو روپیہ آٹھ آنہ ۲/۸

حصہ اول کی قیمت بھی دو روپیہ آٹھ آنہ ہے ۲/۸

ملنے کا پتہ اے آر کمپنی بازار سریاں والہ لاہور

ترجمہ
رسالہ
زُھْرُ المُرُوج
فی
دَلَائِل البُرُوج

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

اما بعد۔ امیدوار لطف پروردگار عبد القادر حسینی اوجی بن عبد القادر خادم فرش حجرہ نبویہ مدینہ عرض پرداز ہے کہ یہ مختصر رسالہ بارہ برجوں کے فوائد عجیبہ و غریبہ پر مشتمل ہے اور نام اس کا "زُھْرُ المُرُوج فی دَلَائِلِ البُرُوج" رکھا ہے۔ اور غرض اس کے لکھنے سے یہ تھی کہ رسالہ لطائف الاشارہ کے مضامین میں سے جو کچھ باقی تھا وہ پورا ہو جائے۔ خدا تعالیٰ سے دعا ہے کہ ہر خاص و عام کو اس سے نفع اور حظ پہونچائے۔ آمین :۔

برج حمل

مذکر۔ نہاری۔ منقلب۔ شرقی صاعد۔ معوج طویل۔ آوازدار۔ باولادش۔ آتشی۔ گرم تر۔ دموی مزاج۔ سعید ممتزج۔ نیک۔ وتد المشرق۔ اور فلک میں افضل اور قوی تر مقام ہے۔ جو کوکب اس میں نازل ہوتا ہے نہایت قوی ہوتا ہے۔ خاص کر جب کہ یہ طلوع بیت النفس یا بیت الشرف یا مثلثہ میں ہو یا اس کی حد یا اس کے سامنے مریخ

Ghulam Yaseen

ہواس کے انیسویں درجہ میں آفتاب کا شرف ہے ۔ اور اسی میں زحل کا ہبوط اور زہرہ کا وبال ہے اور نظریں اسکی یہ ہیں ۔ ساتویں برج سے مقابلہ کی نظر اور تیسرے ۔ اور گیارہویں سے تسدیس اور چوتھے اور دسویں سے تربیع اور پانچویں اور نویں سے تثلیث کی نظر ہے اور تیسرے اور پانچویں کا مناظرہ آگے سے ہے ۔ اور گیارہویں اور دسویں اور نویں کا مناظرہ پشت سے ہے ۔ اور یہ آگے کے مناظرہ سے زیادہ قوی ہے اور ان سب مناظرات میں زیادہ قوی مقابلہ کا مناظرہ ہے یہ مناظرہ ظاہر عداوت اور مخالفت پر دلالت کرتا ہے اور تربیع کی نظر درمیانی ہے عداوت کو ظاہر نہیں کرتا ہے اور تثلیث کی نظر پوری محبت کی ہے اور تسدیس نصف مودت اور سعود مناظرات میں زیادہ قوی ہے بہ نسبت نحوس کے ان میں ۔ اس کی وجود کی طرف اسکا کوکب مریخ پھر مشتری پھر زحل نظر کرتے ہیں ۔ اس کا مثلثہ ربیعی اسد اور قوس ہے طالع اس کا وجہ اول میں ایک سیاہ فام آدمی کی صورت ہے جس کی آنکھیں سرخ غضبناک کمر اس کی کمر سے ایک سفید چادر بندھی ہوئی ۔ اور ہاتھ میں اسکے گھاڑا ہے جس سے کچھ کاٹنا چاہتا ہے ۔ اور دوسری وجہ میں ایک سرخ رنگ مرد کی صورت ہے ایک ہاتھ میں جس کے تلوار ہے اور ایک ہاتھ میں چھڑی ہے جیسے کوئی شخص طالب خیر ہو اور اسکو اس سے روکا جائے ۔ اور وہ اس کو جلدی چاہتا ہو ۔ اور تیسری وجہ میں ایک عورت کی شکل ہے جس کا ایک ہی پیر ہے اور سر پر اس کے سبزی ہے ۔ جس میں عیش و طرب معلوم ہوتا ہے ۔ یہ وجوہ دراصل اس کے ستاروں کے اوصاف ہیں ۔ چنانچہ اول مریخ اور دوئم شمس اور سوئم زہرہ ہے اس کے واسطے حرفوں میں سے یہ حرف ہیں ۔ الف ۔ میم ۔ ذال ۔ اور اعضا انسان کے مخرجوں میں سے دونوں آنکھیں اور اعضار باطنہ میں سے معدہ اور پتہ اور جاذبہ اور ظاہری اعضا میں سے ناک کا دایاں نکسارہ اور عقرب اور قوس بھی اس میں شریک ہیں اور سر کے بال اور سر اور امراض صفراوی بھی اسی سے منسوب ہیں ۔ اور کڑوا مزہ اور گندم گوں رنگ اور جگہوں میں سے جنگل بیابان قزاقوں کے مقام اور آگ کی جگہیں اور معادن ہیں جو آگ میں داخل ہوتے ہیں ۔ مثل سونے اور لوہے کے اور حیوانات میں سے اس سے منسوب چار پیر والے ہیں ۔ اور نباتات میں سے ہر ایک چیز جو کڑوا مزہ اور رنگ سرخ

مائل بہ کدورت رکھتی ہو ۔ شئون روح اور نفس اور حیات اور جسم کے ساتھ مخصوص ہے اور ہر ایک ظاہر اور متحرک پر دلالت کرتا ہے اور بادشاہوں اور امراء اور اوباش لوگوں اور پہاڑوں اور ٹیلوں اور سخت مقاموں اور امور حاضرہ اور ہر چیز پر قوت اور لازم قوت پر دلالت کرتا ہے ۔ اور احتراق اور طیار اور سرعت انقلاب فی الامر پر بھی دلیل ہے ۔ بہ سبب مذکر منقلب برج ہونے کے ؎

برج ثور

مؤنث لیلی ۔ ثابت شمالی ۔ حار معوج ۔ طویل خارج ۔ آوازدار عقیم ۔ مظلم ترابی بارد یابس ۔ سوداوی ۔ سعید ۔ محمود مائل ۔ وتد المشرق ہے ۔ اور مرتبہ اور قوت میں فلک کے المکنہ میں نویں نمبر پر ہے ۔ اس میں کسی کوکب کا ہبوط نہیں ہے ۔ اور اس کا کوکب مریخ ہے اور اس کے تیسرے درجہ میں چاند کا شرف اور مریخ کا وبال ہے ۔ اور گیارہویں درجہ میں سہیل کا غروب ہے اور اس کے چہروں کی طرف عطارد اور قمر اور زحل نظر کرتے ہیں ۔ مثلثہ اس کا سنبلہ اور جدی ہے اور طالع اس کا وجہ اول میں ایک عورت بچہ کو لیے ہوئے ہے ۔ اور مثل آگ کے اس پر کپڑے ہیں حکمت کے طلسموں اور کندق وغیرہ کے واسطے وقت اچھا ہے ۔ اور دوسرا چہرہ اس کا ایک شخص چادر اوڑھے ہوئے جس کا چہرہ اس کا اونٹ کی مثل ہے اور کھر مثل بکری کے اس کے اندر وزارت اور زراعت اور عمارت کے کام بنانے چاہییں ۔ اور تیسری وجہ میں ایک سیاہ شخص کی صورت ہے جس کے دانت سفید اور بدن مثل ہاتھی کے ہے ۔ اور اس کے ساتھ ایک گھوڑا ایک کتا اور ایک بچھڑا ہے ۔ خدمت کے طلسمات اور زیتون وغیرہ کے باغ لگانے کے واسطے مناسب ہے حروف اس کے " با ۔ نون ۔ ضاد ہیں ۔ اور منسوبات اس کے مخارج انسانی میں سے دونوں کان اور بائیں آنکھ اور نکسارہ اور اعضا باطنی میں سے مجاری غذا اور قوت شہوانی اور منی اور اعضا ظاہری میں سے پیشانی گردن اور امراض میں سے سوداوی اور نزلہ میں سے خوش مزہ اور رنگ سپید اور سبز اور مقامات میں سے باغ اور حوض اور معدنیات میں سے سونا چاندی تانبا اور حیوانات

Ghulam Yaseen

میں سے ہر قدار جانور مثل اونٹ کے اور نباتات میں سے روئیدگی اور پھلدار درخت تجارت اور کسب مال وغیرہ اس سے منسوب ہیں اور یہ برج زمین اور زراعت اور اہل قدر انسانوں اور مسکینوں اور اہل خیر و صلاح اور حاکموں اور امور مستقبلہ وغیرہ پر دلالت کرتی ہے۔

بُرج جوزا

مذکر نہاری متجد۔ عزی۔ صاعد۔ معوج۔ طویل۔ ذوالجسدین۔ آواز دار۔ عقیم۔ چمک دار۔ روشن۔ ہوائی۔ گرم تر۔ دموی ہے۔ سعید اور نیک انکنہ فلک میں آٹھویں نمبر پر ہے۔ قوت اور مرتبہ میں اور کوکب اس کا عطارد ہے۔ اور اس کے تیسرے درجہ میں راس کا شرف اور مشتری کا وبال اور ذنب کا ہبوط ہے اور اس کے سولھویں درجہ میں شعرائے یمانیہ کا اختفا ہے۔ اور سترہویں میں ثریا کا شروع ہے اور انیسویں میں بہار اور صیف کی دونوں فصلوں کا امتزاج ہے اور اس کے چہروں کی طرف مشتری مریخ اور شمس نظر کرتے ہیں۔ مثلثہ اس کا میزان اور دلو ہے۔ طالع اس کا وجہ اول میں ایک خوب صورت عورت ہے۔ جو درزی کا کام جانتی ہے اور اس کے ساتھ دو گھوڑے اور دو بچھڑے ہیں۔ علم و کتابت حاصل کرنے کے طلسمات کے واسطے موزوں ہے اور دوسری وجہ میں ایک شخص سرخ تاج سر پر رکھے ہوئے اور جبہ آہنی اور رصاصی زرہ پہنے ہوئے ہے اس کے ہاتھ میں تیر و کمان ہے جس کے چلانے کا یہ ارادہ رکھتا ہے۔ خون بہانے اور قہر و غضب کے طلسمات کے مناسب ہے۔ اور تیسری وجہ میں ایک شخص تیر و کمان لیے ہوئے ہے اعمال راحت کے واسطے مفید ہے۔ حروف اس کے "ج۔ س۔ ظ" ہیں اور نسبت انسانی مخارج سے دونوں نکساری اور اعضا باطنہ سے دماغ اور قوت فکر اور زبان اور اعضا ظاہری میں سے دونوں ہاتھ اور مونڈھے اور بدن اور امراض میں سے دمویہ اور ذائقوں میں سے ترش اور رنگ سفیدی اور زردی سے مرکب اور سبزی مائل اور مقامات میں سے پہاڑ جنگل آسمان کے کنارے زمین آسمان کا درمیان حیوانات میں سے انسان بندر اور شکار اور پرندے اور نباتات

اور معدنیات میں یہ اور برجوں سے شریک ہے۔ اور دوستی محبت بھائی پنے قاصد بھیجنے وغیرہ امور پر دلالت کرتا ہے اور لوگوں کی حالت اور درایت اور سلطنت اور عزت اور خوشی اور گذشتہ و فوت شدہ امور اور تجدید اشیا برخلاف حالت سابقہ اور لازم قوت اور اشراق پر دلیل ہے کیوں کہ یہ برج مذکر مجسد نہاری ہے

برج سرطان

مؤنث۔ لیلی۔ منقلب۔ شمالی۔ ہابط۔ مستقیم۔ عریض۔ صامت۔ معقب۔ مظلم۔ مائی۔ بارد رطب۔ بلغمی۔ سعید۔ محمود۔ وتد الارض۔ جنوبی۔ قوت اور عمدگی میں چوتھا نمبر رکھتا ہے۔ کوکب اس کا قمر ہے۔ اور اس کے پندرہویں درجہ میں مشتری کا شرف ہے اور زحل کا وبال اور مریخ کا ہبوط بھی اسی برج میں ہے۔ اور تین طرف سے اس پر یہ تینوں ستارے نظر ڈالتے ہیں ستارہ قمر اور زہرہ اور عطارد مثلثہ اس کا عقرب اور حوت ہے اور یہ فصل گرما کی ابتدا ہے۔

طالع اس کا وجہ اول میں ایک شخص ہے جس کا چہرہ اور انگلیاں ٹیڑھے ہو گئے۔ دونوں پیر اس کے مثل درخت کے ہیں۔ سے سفر میں طلسمات لہو اور زینت کے مناسب ہے اور دوسری وجہ میں ایک خوب صورت عورت کی صورت ہے۔ جس کے سر پر ریحان سبز کا تاج ہے۔ اور ہاتھ میں نیلوفر کی ایک چھڑی ہے۔ نفرت اور سرور کے طلسمات کے واسطے مناسب ہے اور تیسری وجہ میں ایک شخص کی صورت ہے جس کے پیر بچھوے کے سے ہیں اور سونے کا زیور پہنے ہوئے ہے۔ اور ہاتھ میں اس کے ایک سانپ ہے کام کے انجام کو پہونچنے اور قدنا حوائج وغیرہ کے طلسمات اس وقت میں مناسب ہیں۔ حروف اس کے "ز۔ د۔ ع۔ غ" اور منسوبات اس کے مخارج انسانی میں سے موٹا ہے۔ اور باطنی اعضا میں سے پھیپھڑا اور طبیعت اور پسلیوں کے اندر کی چیزیں اور اعضا ظاہری میں سے دونوں آنکھیں جن میں برج حمل بھی شریک ہے اور بائیں ناک اور بلغمی مرض اور نمکین مزہ اور سفید رنگ اور غبار کا رنگ اور مکانات میں سے اسکی طرف منسوب نہروں اور تالابوں کے کنارے اور معدنیات میں سے کل جوہر آبی اور حیوان آبی اور نبات آبی اور طیور ہوائی اور برادران کے انجام اور والدین اور مشائخ اور بزرگوں اور

Ghulam Yaseen

مکانوں اور جماعتوں اور کثرت سے سانپ بچھوؤں کی جگہ۔ اور کام میں سرعت انقلاب اور کیمیا وغیرہ امور پر دلالت کرتا ہے۔

برج اسد

مذکر۔ نہاری۔ ثابت۔ شرقی۔ بابط مستقیم۔ عریض۔ ذو صوت۔ عقیم۔ مشرقی۔ آتشی۔ گرم و خشک۔ صفراوی۔ سعید۔ محمود۔ مائل وتد الارض۔ قوت اور حمد میں ساتویں نمبر پر ہیں ستارہ اس کا شمس ہے اور کسی ستارہ کا اس میں شرف نہیں ہے اور زحل کا اس میں وبال ہے۔ اس کی طرف زحل مشتری اور مریخ نظر کرتے ہیں۔ چنانچہ وجہ اول یعنی زحل کی نظر کے اندر ایک شخص کی صورت ہے جو نہایت گندے اور ناپاک کپڑے پہنے ہوئے ہے اور ایک دوسرا شخص کتے کی صورت شمال کی طرف نظر کر رہا ہے۔ قوت اور غلبہ کے طلسمات کے واسطے مناسب ہے۔ اور دوسری وجہ میں ایک شخص کی ہیئت پر ہے جس کے سر پر ریحان سفید کا تاج ہے اور ہاتھ میں کمان ہے اور تیسری وجہ میں ایک بڑھے حبشی کی صورت ہے جس کے منہ میں میوہ اور ہاتھ میں آفتابہ ہے محبت کے طلسمات کے واسطے موافق ہے حروف اس کے "ھا۔ فا" ہیں اور منسوبات اس کے مخارج انسانی میں سے ناف اور اعضاء باطنی میں سے قلب اور ظاہری میں سے فقرات اور دائیں آنکھ دن کو اور بائیں رات کو اور کل امراض صفراوی اور شیریں ذائقہ اور سرخ رنگ اور معادن سے ہر ایک براق اور لطیف معدن مثل یاقوت اور سونے کے اور مکانات میں سے بادشاہوں کی نشستگاہیں اور قلعے۔ اور حیوانات میں سے گھوڑے اور انسان اور پرندے اور نباتات میں سے ہر ایک بڑی عمر کا درخت مثل کھجور کے اور اختصاص اس کا ان چیزوں سے ہے جو اولاد اور غلاموں اور خداموں اور تحفوں ہدیوں وغیرہ سے متعلق ہے۔ اور بادشاہوں پہاڑوں سخت مقاموں اور خزانوں اور امور آئندہ اور روشنی اور جس چیز سے سوال کیا گیا ہے اس کے ثبات پر دلالت کرتا ہے۔

برج سنبلہ

مونث۔ لیلی۔ متجسد۔ شمالی۔ بابط مستقیم۔ عریض الصفت میں صاحب آواز۔ عقیم

منقلب۔ ترابی۔ بارد یابس۔ سوداوی۔ نحس مذموم عیب اور شر کا مقام مثل بارہویں کے نہایت بد اور منحوس ہے۔ اور جو ستارہ اس میں آتا ہے اس کی قوت اور منفعت سلب ہو جاتی ہے۔ عطارد اس کا ستارہ ہے اور اسی کو اس میں شرف ہوتا ہے اور زہرہ کا ہبوط اور مشتری کا وبال ہے اور اس کے بارہویں درجہ میں سہیل طلوع ہوتا ہے اور آغیشموں میں گرمی اور خریف کی دونوں فصلوں کا امتزاج ہوتا ہے اس کے چہروں کی طرف شمس اور زہرہ اور عطارد نظر کرتے ہیں۔ طالع اس کا اول چہرہ میں ایک کواری لڑکی کی صورت ہے جو پرانی چادر اوڑھے ہوئے ہے اور اس کے ہاتھ میں ایک انار ہے زراعت کے واسطے مناسب ہے۔ اور دوسری وجہ میں کہ سفید فربہ آدمی کی صورت ہے جو ایک چادر میں لپٹا ہوا ہے اور ایک عورت کے ہاتھ میں روغن سیاہ ہے۔ تخم و نکے اور درختوں کے کاٹنے وغیرہ کے واسطے مناسب ہے۔ حروف اس کے "واو۔ صاد" ہیں اور منسوبات میں مخارج انسانی میں سے دونوں نکساری اور اعضائے باطنی میں سے مجاری غذا اور دماغ اور قوت فکر اور ظاہری میں سے زبان اور مونہہ اور پشت اور بایاں پہلو اور داڑھی اور امراض میں سے سوداوی اور صفراوی اور ذائقوں میں سے ترش ذائقہ اور رنگ برنگ کی چیز اور مکانات میں قلعہ وغیرہ اور معادن میں پارہ اور رنگ برنگ کے پتھر اور حیوانات میں حشرات الارض اور نباتات وغیرہ میں یہ دوسرے برجوں سے شریک ہے اور امراض اور سختی اور تنگی اور تکلیف وغیرہ کے منسوب ہونے میں یہ خود ہی مخصوص ہے اور لونڈی غلاموں اور زراعت اور ضرباور تکلیف اور ہر ایک دوبارہ کام پر دلالت کرتا ہے۔

برج میزان

مذکر۔ نہاری۔ ثابت۔ غربی۔ بابط مستقیم۔ عریض۔ ذو صوت۔ عقیم۔ روشن۔ ہوائی۔ سرد خشک۔ سوداوی۔ منحوس۔ ممتزج۔ مجلود۔ جنوبی۔ ابتدا فصل خریف۔ وتد الارض۔ الکنہ فلک میں تیسرے نمبر پر ہے اور طالع وقت سے بظاہر عداوت رکھتا ہے اور جو ستارہ اس میں ہوگا وہ طالع کا دشمن ہوگا۔ ستارہ اس کا زہرہ ہے اور اس کے اکیسویں درجہ میں زحل کا شرف ہے۔ اور مریخ کا وبال اور شمس کا ہبوط اور اس کی طرف

Ghulam Yaseen

تین ستارے نظر کرتے ہیں۔ زحل مشتری اور قمر اور اس کی یہ صورت ہے کہ ایک شخص دائیں ہاتھ میں نیزہ لیے ہوئے ہے اور اس کے بائیں ہاتھ ایک طائر منکوس ہے۔ اس میں عدل و انصاف کے طلسمات بنائے۔ اور زحل کی یہ صورت ہے کہ ایک سیاہ فام شخص ہے۔ جس کا جسم گھوڑے کا معلوم ہوتا ہے۔ زینت کے واسطے بہتر ہے۔ اور مشتری کی صورت یہ ہے۔ کہ ایک شخص گدھے پر سوار ہے۔ لہو و طرب کے کاموں سے مناسب ہے حروف اس کے "ز اور ق" اور منسوبات اس کے دونوں کان اور باطنی اعضاء میں سے قوت شہوانی اور مجاری غذا و منی۔ برج ثور کی شرکت کے ساتھ اور اعضا ظاہری میں سے دونوں مونڈھے اور ناف سے لے کر سر تک اور بائیں آنکھ اور نکسارہ اور امراض اس کے دموی اور سوداوی ہیں اور ذائقہ جو میٹھا اس اور کسیلے پن سے مرکب ہو اور رنگ جو سبز اور سفید سے مرکب ہو اور مکانات میں سے چراگاہیں اور درختوں کی جگہیں۔ اور معدنیات میں سے عورتوں کے زیور اور سونا اور تانبا اور حیوانات میں سے جو لطیف ہے مثل عورتوں اور ہرن اور بھیڑ کے سب اسی سے منسوب ہیں اور عورتوں اور شادی اور فراش اور اسباب اور معاملات اور مطالبات اور لڑائیاں سب اسی سے مخصوص ہیں اور لوگوں کے حال اور ہوا اور جنگل اور اونچی جگہ اور دشمنوں اور مجاہدہ و معاندہ اور ہر ایک معاملہ پر جود کے اندر ہو دلالت کرتا ہے۔

برج قوس

مونث۔ لیلی۔ ثابت جنوبی۔ ہابط مستقیم۔ عریض۔ صامت۔ معقب۔ مظلم۔ آبی۔ سرد تر۔ بلغمی۔ منحوس۔ مذموم۔ سعد۔ ممتزج۔ مائل وتد المغرب۔ کوکب اس کا مریخ ہے اور اس میں قمر کا ہبوط۔ اور زہرہ کا وبال ہے۔ نہایت ضرر کا محل ہے اس کے چہرہ کی طرف یہ ستارے نظر کرتے ہیں۔ مریخ۔ شمس۔ زہرہ۔ مریخ۔ کی صورت یہ ہے کہ ایک شخص دائیں ہاتھ میں نیزہ۔ اور بائیں ہاتھ میں انسان کا سر رکھتا ہے خون بہانے اور غضب اور رنج کے واسطے مفید ہے۔ اور مریخ کی صورت یہ ہے کہ ایک گھوڑے اور سانپ کی صورت ہے فسق اور لہو کے مناسب ہے۔ اور شمس کی صورت یہ ہے کہ ایک شخص اونٹ پر سوار ہاتھ میں بچھو لیے ہوئے ہے شہرت کے

کاموں کے واسطے مناسب ہے حروف اس کے "ھا۔ ر" ہیں اور منسوبات اس کے خارج انسانی سے دونوں آنکھیں اور اعضا باطنی میں سے معدہ اور قوت جاذبہ اور اعضا ظاہری میں سے ناک اور سینہ اور ستر اور امراض بلغمیہ اور مرکب ذائقہ اور مرکب رنگ اور معادن میں سے پانی کے جواہرات اور جنگ کے مقامات اور آگ کی جگہیں۔ اور مجالس ولادت اور حشرات الارض اور ہر ایک کڑوی نبات جس کا رنگ سرخی مائل ہو اور موت اور عدم اور ہلاکی اور شر و فساد اور موارثت اور مطالبات اور لڑائیوں اور لوگوں کی جماعت وغیرہ امور پر دلالت کرتا ہے۔

برج عقرب

مذکر۔ نہاری۔ متجسد۔ شرقی۔ ہابط مستقیم۔ عریض۔ صاحب آواز عقیم۔ شرقی آتشی۔ گرم خشک۔ صفراوی۔ سعید۔ محمود۔ ممتزج۔ ساقط ہے طالع کی طرف نظر نہیں کرتا ہے اور قوت اور بھلائی میں چھٹے نمبر پر ہے۔ ستارہ اس کا مشتری ہے اور اس کے تیسرے درجہ میں ذنب کا شرف ہے۔ اور اس کا ہبوط ہے۔ اور عطارد کا وبال ہے اور اس کے انیسویں درجہ میں خریف اور جاڑے کی دونوں فصلوں کا میل ہے۔ یہ تین ستارے اس کی طرف نظر کرتے ہیں۔ عطارد۔ قمر اور زحل عطارد کی نظر ایک جسم زرد اور دوسرا سفید اور تیسرا سرخ ہے۔ اعمال قوت کے واسطے مناسب ہے۔ اور قمر کی نظر یہ ہے کہ ایک شخص گائے کو ہانک رہا ہے۔ اور اس کے آگے بندر اور بھیڑیا ہے اعمال خوف اور شر اور تنگی کے مناسب ہے۔ اور زحل کی صورت یہ ہے کہ ایک شخص کے سر پر سونے کا تاج ہے۔ اور دوسرے کو قتل کر رہا ہے۔ لہو و لعب کے مناسب ہے۔ حروف اس کے "طا اور شین" اور نسبت انسانی سے دونوں پستان اور اعضاء باطنی سے جگر اور پتہ اور ظاہری سے رانیں اور پیٹ کی ہڈیاں اور سینہ اور ستر عقرب کی شرکت میں اور ایسے ہی سر اور قوت جاذبہ حمل کی شرکت کے ساتھ اور امراض میں سے صفراوی مرض اور ذائقوں میں سے تلخی مائل اور رنگوں میں سے زردی اور سرخی مائل اور معدن میں سے پانی کے جواہرات اور مکانات میں سے جنگل اور چوروں کے مقام اور آگ کے مواضع اور حیوانات میں سے حشرات الارض اور چار کھر والے اور نباتات

Ghulam Yaseen

میں سے کھانے کے میوے مثل بادام کے اس سے منسوب ہیں اور ان کاموں کے ساتھ یہ مخصوص ہے۔ سفر کرنا اور کوچ کرنا۔ اور پیغام بھیجنا وغیرہ اور یہ برج علم اور دین اور زہد و تقوے اور عبادت اور نیک خواب اور حکمت اور غیب اور امور آخرت اور وہ شخص جو اپنے طریقہ سے پھر گیا ہو اور بادشاہوں اور پہاڑوں اور عزت و شان وغیرہ امور پر دلالت کرتا ہے۔

برج جُدی

مونث۔ لیلی۔ منقلب۔ شمالی۔ عامد۔ معوج۔ طویل۔ معقب۔ مظلم۔ ترابی۔ سرد خشک۔ تر۔ ممتزج۔ بلغمی۔ سعید۔ محمود۔ وتد السمار۔ قوت اور خیر میں تیسرے درجہ پر ہے۔ فصل سرما کی ابتدا ہے۔ ستارہ اس کا زحل ہے۔ اس کے اٹھائیسویں درجہ میں مریخ کا شرف ہے۔ اور وبال قمر کا اور ہبوط مشتری کا ہے اور یہ ستارے اس کی طرف نظر کرتے ہیں۔ مشتری۔ مریخ۔ اور شمس اور طالع اس کا وجہ اول میں ایک شخص کی صورت ہے۔ جس کے دائیں ہاتھ میں ایک بانس اور بائیں ہاتھ میں ہدہد ہے۔ طلسمات اقبال اور ادبار کے مناسب ہے۔ اور دوسری وجہ میں ایک شخص صورت ہے جس کے آگے بندر ہے۔ جو چیز میسر نہ ہو اس کی تلاش کرنے کے اعمال کرنے چاہئیں۔ اور تیسری وجہ میں ایک آدمی کے ساتھ قرآن شریف ہے اور اس کے آگے مچھلی کی دم ہے۔ رغبت اور لالچ کے طلسمات کے مناسب ہے۔ اور حروف اس کے یاء تحتیہ اور تاء فوقیہ ہیں اور منسوبات اس کے مخارج انسانی میں سے دونوں رستی اور اعضاء باطنی میں سے طحال اور ظاہری میں سے دونوں گھٹنے مع پیروں کے اور بلغمی امراض اور سوداوی اور کسیلا ذائقہ قابض اور مرکب کھانے اور مرکب رنگ اور سافرخانہ اور خدمتگاروں کے مقامات اور پانی کے جواہرات اور حشرات اور بلند قد چوپایہ مثل اونٹ کے۔ اور اختصاص اسکا ملک اور سلطنت اور ناموس اور عزت اور مرتبہ اور ولایت اور قضاۃ اور اعمال اور تجارت و صناعت وغیرہ سے ہے اور آباد مقاموں اور زراعت کی زمینوں اور امور موجودہ اور ہر چیز میں قوت اور سرعت انقلاب وغیرہ پر دلالت کرتا ہے۔

برج دلو

مذکر۔ نہاری۔ ثابت۔ غربی۔ صاعد۔ معوج۔ طویل۔ معقب۔ روشن۔ ہوائی گرم تر۔ دموی۔ سعید۔ محمود۔ مائل وتد السمار۔ ستارہ اس کا زحل ہے اور اسی میں شمس کا وبال ہے۔ اس کے چہروں میں اس کی طرف مشتری اور مریخ اور شمس نظر کرتا ہے طالع اس کا پہلی صورت میں ایک شخص ہے۔ سر کٹا ہوا اور اس کے ہاتھ میں ایک مور ہے۔ فقر اور حاجت اور شقت کے طلسمات کے مناسب ہے۔ اور دوسری صورت ایک بادشاہ کی ہے یہ عزت اور شرف کے واسطے ہے۔ اور تیسری صورت مثل اول کے ہے۔ مگر اس کے آگے ایک بڑھیا بھی ہے طلسمات شہوت اور شقت کے مناسب ہے۔ حروف اس کے یہ کاف اور ثاء مثلثہ ہے اور انسانی مناسبت سے مخارج سے دونوں رستی اور اعضا سے پیٹ اور پنڈلیاں اور دموی امراض اور میٹھا ذائقہ اور شراب۔ اور سعادت۔ اور امید اور دوستی اور بادشاہی خزانوں کے ساتھ مخصوص ہے۔ اور جنگلوں اور بلند مقاموں اور ہواؤں اور لوگوں کے حالات وغیرہ پر دلالت کرتا ہے۔

برج حوت

مونث۔ لیلی۔ متجد۔ جنوبی۔ صاعد۔ معوج۔ طویل۔ معقب۔ مظلم۔ آبی۔ سرد تر منحوس۔ مذموم۔ ساقط۔ ردی المکان۔ منزمحض مذہب جو ستارہ اس میں حلول کرتا ہو وہ نہایت قوی الحال ہوتا ہے۔ کوکب اس کا مشتری ہے اور اس کے ستائیسویں درجہ میں زہرہ کا شرف ہے اور اسی میں عطارد کا ہبوط۔ اور اسکا وبال ہے اور اس کے آٹھویں درجہ میں حمرۃ المار کا ہبوط ہے۔ اور پندرھویں درجہ میں حمرۃ السراب کا ہبوط ہے۔ اور انیسویں درجہ میں امتزاج فصلین ہے۔ ربیع اور سرما کا اس کے طرف یہ تین ستارے نظر کرتے ہیں۔ زحل۔ مریخ۔ اور مشتری۔ اور طالع اس کا وجہ اول میں دو جسم والے شخص کی صورت ہے جو اپنی انگلی سے اشارہ کر رہا ہے۔ ضعف اور بیماری

Ghulam Yaseen

اور مشقت کے طلسمات کے موافق ہے ۔ اور دوسری وجہ میں ایک منقلب شخص کی صورت ہے جس کے ہاتھ میں ایک انگارا ہے۔ اس کے طلسمات شرف اور بلند ہمتی اور حصول مقصد کے مناسب ہیں۔ تیسری وجہ میں ایک شریر آدمی کی صورت ہے اور اس کے آگے ایک عورت اوڑھنی اوڑھے ہوئے ہے ۔ راحت اور نکاح کے مناسب ہے ۔ حروف اس کے "لام اور خا" ہے اور منسوبات اس کے ہیں مخارج میں سے دونوں پستان اور اعضاء باطنی میں سے جگر اور ظاہری میں سے دونوں قدم اور ایسے ہی دونوں پنڈلیاں اور پیر دلو کی شرکت کے ساتھ اور دائیں آنکھ اور بایاں کان اور قوت نامیہ اور بلغمی امراض اور کیسیلے مزے اور مختلف اللون رنگ اور معادن میں سے ہر ایک براق چیز مثل قلعی۔ اور چاندی کے اور مکانات اور مقامات میں سے کنارہ دریا اور ہر ایک معتدل نباتات اس سے منسوب ہے اور اختصاص اس کا ان چیزوں سے ہے ۔ ناامیدی انقطاع گرجانا خراب سفر قید رنج و غم بیماریاں بلائیں دشمن اور لوگوں کی جماعت جانور پانی مرطوب مقام رطوبت کے ہر ایک کام گذشتہ امور تجدید شے وغیرہ پر دلالت کرتا ہے ۔

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَاٰلِهٖ اَجْمَعِیْنَ

اکسیر حکمت

کنوز الصحۃ ویواقیت المنحۃ

یہ کتاب علم طب میں جدید اصول پر پہلے فرانسیسی زبان میں تصنیف ہوئی۔ بہ سبب مقبولیت اور عمدگی کے سبب اسکا مصر کے شاہی ہسپتال کے سوا ہرجن کی زیر سرپرستی عربی میں ترجمہ ہوا۔ اب ہماری معرفت اس کے نفع کو اپنے اہل وطن تک عام کرنے کی غرض سے اردو میں ایک فاضل طبیب سے عمدہ اور با محاورہ سلیس ترجمہ کرایا گیا ہے
عموم فوائد اور اعلے تصنیف ہونیکے سبب یورپ کی دیگر زبانوں میں بھی اسکے تراجم ہو چکے ہیں قیمت فی

ترجمہ

رسالہ

لطائف الاشارہ

فی

خصائص الکواکب السیارہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْکَرِیْمِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

اَمَّا بَعْدُ عاجز ضعیف عبد القادر بن عبد القادر حسینی الہاشمی خادم حجرہ شریفہ نبویہ عرض پرداز ہے کہ اس رسالہ میں عجیب و غریب نکات جمع کیے ہیں اور خصائص اور دلالات کو خوب بیان کیا ہے اور نام اس کا میں نے **لطائف الاشارہ فی خصائص الکواکب السیارہ** رکھا ہے خدا سے دعا ہے کہ ہر خاص و عام کو اس سے نفع پہونچائے ۔

تمہید

اول یہ معلوم کرنا چاہیے کہ خداوند تعالے نے جس وقت اپنی مشیت اور قدرت و ارادہ سے ہیولے اولے کو ایجاد کیا اور عوالم علویہ اور سفلیہ کی جنس کو اختراع فرمایا پس اس کی تجلی احدیت نے مقام واحدیت میں خلاصہ مجردات یعنے حضرت انسان کو ظاہر کیا جس کا نام عالم صغیر بھی رکھا گیا ہے جس کے ہیولے نفسانیہ اور حقیقت روحانیہ کے اندر فلک و ملکوت کے تمام عالم مشتمل ہیں اور عرش و جبروت بیت المعمور اس کے اندر ودیعت رکھا ہوا ہے ۔

شعر

اَتَحْسَبُ اَنَّکَ جِرْمٌ صَغِیْرٌ ؎ وَفِیْکَ انْطَوَی الْعَالَمُ الْاَکْبَرُ

پس انسان کے اندر ہر ایک علوی و سفلی چیز کی شباہت موجود ہے۔ چنانچہ اس کے مخارج مثل بارہ برجوں کے ہیں دونوں آنکھیں حمل اور عقرب اور دونوں کان میزان اور ثور اور دونوں نکسارے جوزا اور سنبلہ اور موُنہہ سرطان اور ناف اسد اور دونوں پستان قوس اور حوت اور دونوں رستے جدی اور دلو اور اس کے پانچوں حواس مثل خمسہ متحیرہ کے ہیں اور نفس مثل شمس کے اور عقل مثل قمر کے ہے اور رگیں مثل مجرّہ کے اور مفاصل مثل دقیقوں کے اور حالات اس کے مثل جہات کے اور جیسے بروج فلکی اپنی مدلولات پر دلالت کرتے ہیں ایسے ہی انسان کی چیزیں ہر ایک اپنی مدلولات پر دلالت کرتی ہیں۔ ایسے ہی انسان کی چیزیں ہر ایک اپنی مدلولات پر دلالت کرتی ہے۔ اور یہ حقیقت جامعہ انسانیہ علویات اور سفلیات دونوں کے ساتھ مرتبط ہے پس فلک مثل جسم کے ہے اور سورج مثل روح کے اور قمر مثل عقل کے۔ روح کا وزیر ہے اور روح بادشاہ ہے اور عطارد اس کا کاتب ہے اور زہرہ گائیں ہے اور ناچنے والی اور مریخ جلاد ہے اور مشتری قاضی ہے اور زحل خزانچی ہے اور ان کواکب میں اللہ نے ہدایت کرنے اور رستہ بتانے کا راز بھی رکھا ہے چنانچہ فرماتا ہے[2] وَهُوَ الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ النُّجُوْمَ لِتَهْتَدُوْا بِهَا فِیْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰیٰتِ لِقَوْمٍ یَّعْلَمُوْنَ دٔ؎ پس ان ستاروں میں سے زحل ہے جو کہ قدرت کی ایک قسم ہے نہ یہ کہ جاعل اسماء حسنیٰ میں سے ہے قول تعالےٰ جَاعِلِ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا ؎ اور ان ساتوں ستاروں کے قویٰ ماخوذہ میں تقطیعات باطنیات سے جو لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ میں ہیں اور چونکہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ میں سے بعض ثابت اور بعض منقلب ہے یعنی اثبات ثابت ہے اور نفی منقلب ہے اس سبب سے بروج بھی ثابت اور منقلب ہیں اور دنیا کی ہر چیز دوار دائرہ فلکیہ کے ساتھ حرکت میں ہے اور اسی کی زیادتی اور نقصان سے گرمی اور سردی پیدا ہوتی ہے پس معلوم ہوا کہ ساتوں علویات کو سفلیات میں منسوبات ہیں جن پر دلالت کرتے ہیں۔ پھر فلک اطلس جو کہ فلک بروج

لہ کیا تجھے یہ گمان ہے کہ تو چھوٹا سا جسم ہے حالانکہ تیرے اندر بہت بڑا جہان سمویا ہوا ہے۔ وہ وہ ذات ہے جس نے ستاروں کو اسلیے بنایا کہ تم ان کے ذریعہ جنگل اور دریاں کے اندھیروں میں راستہ ڈھونڈو اور ہم نے اپنی نشانیاں اہل علم لوگوں کے لیے واضح کر دی ہیں جو جانتے

بھی کہتے ہیں اس کے اللہ تعالےٰ نے بارہ حصے کیے اور ہر برج میں اس کے مناسب وحی فرمائی۔ پس ہر برج کے ساتھ ایسی خصوصیات قائم ہوئیں جن سے وہ مخصوص اور ممیز ہوا۔ اور اللہ تعالےٰ نے ان بروج کے اندر اپنے وحی شدہ امر کا ایک اثر رکھا ہے۔ جو اس کی حکمت سے اس میں ظاہر ہوتا ہے۔

کوکب زحل

فارسی میں اس کو کیوان اور رومی اور یونانی میں قرونس اور ہندی میں شنشچر کہتے ہیں۔ اس کے واسطے ساتواں آسمان درجدی اور دلو دو برج ہیں یہ ستارہ مذکر نہاری خاکی سرد خشک مفرط ہے۔ اس کا نورانی جرم اٹھارہ درجہ کا ہے۔ ڈھائی برس ہر برج میں قیام کرتا ہے۔ اور شرف اس کا میزان کے اکیسویں درجہ میں ہوتا ہے طالع اس کا نور سے ظلمت کی طرف اندھیرا اور منحوس ہے بالکل شر اور اصلاح اس کی مشتری کے ساتھ ہے جو اس کی گرہ کو کھولکر اس کو خیر کی طرف مائل کرتا ہے۔ مذکر برجوں میں اس کا عنصر کم اور مؤنث میں زیادہ ہوتا ہے۔ اور آٹھویں خانہ میں حلول کرنے سے اس کا شر بہت زیادہ ہوتا ہے اور جب یہ اپنے خانہ اور شرف میں ہوتا ہے تو اس کی بدی خیر سے بدل جاتی ہے۔ اور اس کے طلوع سے یہ مراد ہے کہ شام کے وقت یہ ستارہ افق مغرب میں دکھائی دے۔ اور نواحی میں ہونے سے یہ مطلب ہے کہ وتد السماء سے وتد الشرق تک کے ناصیہ میں ہو یا وتد الارض سے وتد المغرب تک ہو۔ یعنے دسویں سے اول کی طرف اور چوتھے سے ساتویں کیطرف اور عالم سفلی میں سے اس کے واسطے قوت طبعیہ اور علوم لطیفہ اور علم آداب اور صنائع حکمیہ اور کاشتکاری اور زبانوں میں سے عبرانی اور قبطی زبانیں اور حروف میں سے "الف۔ حا۔ س۔ ت" اور دنوں میں سے ہفتہ کا روز اور بدھ کی رات جو کہ مکر و فریب کے رات دن ہیں۔ اور ہر ایک ہول اور وحشت کا مکان اور مقام مثلاً جنگلوں اور قبرستانوں اور مرگھٹوں کے اور حیوانوں سے ہر ایک بدصورت اور سیاہ رنگ کا حیوان مثل خنزیر اور بچھوؤں اور مکڑیوں وغیرہ کے اور درختوں میں سے بڑی عمر والا درخت مثل کھجور اور زیتون کے اور ہر ایک نمکین اور ترش ذائقہ اور کسیلا بدبودار مثل ہلیلہ اور لہسن اور پیاز کے

Ghulam Yaseen

اور رنگوں میں سے ہر ایک سیاہ سبزی مائل رنگ اور معدنیات میں سے سیسہ اور سرمہ مقناطیس اور کپڑوں میں سے ہر ایک سخت کپڑا اور اختصاص اس کا بادشاہوں اور امیروں کی حوائج سے ہے اور باقی مدلولات اور منسوبات اس کے پہلے رسالوں میں گذر چکے ہیں۔ اور اس کوکب کی طرف نظر کرنا غم کو پیدا کرتا ہے۔

کوکب مشتری

اس کو فارسی میں برجیس اور رومی اور عجمی میں ہرمز اور یونانی میں ذاوش اور ہندی میں وسپت کہتے ہیں۔ اس کے واسطے چھٹا آسمان اور قوس اور حوت دو برج ہیں اور یہ کوکب مذکر نہاری ہوائی گرم تر معتدل ہے۔ اس کا نورانی جرم اٹھارہ درجہ کا ہے۔ ہر برج میں ایک سال رہتا ہے۔ اور شرف اس کا سرطان کے پندرہویں درجہ میں ہے طالع اس کا نور سے ظلمت کی طرف روشن ہے۔ اور یہی ستارہ سعد اکبر ہے۔ اور جب یہ اپنے خانہ یا شرف میں ہوتا ہے تب اس کی سعادت نہایت زور پر ہوتی ہے۔ اور آٹھویں خانہ میں اس کی سعادت ضعیف اور ہبوط میں بالکل فاسد ہو جاتی ہے۔ اس کے طلوع سے اس کا افق مشرق میں ہونا مراد ہے۔ اور نواحی سے ناصیہ مذکرہ میں وسط السماء سے وتد المشرق تک اور وتد الارض سے وتد المغرب تک اور عالم سفلی میں سے اس کی طرف قوت نامیہ اور علوم دیانات اور تجارت اور صناعت اور زبانوں میں سے یونانی زبان اور حروف میں سے "ب۔ ط۔ ع۔ ث" اور دنوں میں سے پنجشنبہ اور پیر کی شب یہ شب و روز طلب حوائج کے ہیں۔ اور مواضع میں سے اس کے واسطے مسجدیں اور صومعہ اور حیوانوں میں سے ہر ایک لطیف حیوان مثل خرگوش کے ہے۔ اور بلند ہمتی اور کمال اور صلاح و وقار اور اذکار و ورع۔ اور عدل اور اعتدال وغیرہ باتوں پر دلالت کرتا ہے۔ اور اس کی طرف نظر کرنے سے سرور۔ اور انبساط پیدا ہوتا ہے

کوکب مریخ

فارسی میں اس کا نام بہرام اور رومی میں ایس اور یونانی میں اولیس اور ہندی

میں انگارہ ہے اس کے واسطے پانچواں آسمان اور دو برج حمل اور عقرب ہیں۔ اور یہ کوکب مذکر لیلی ناری حار یابس ہے جرم نورانی اس کا اٹھارہ درجہ۔ ہر برج میں ۴۵ روز ٹھیرتا ہے۔ اس کا نام نحس اصغر ہے۔ زہرہ سے ملکر اس کی نحوست کم ہو جاتی ہے۔ اور جب یہ اپنے خانہ یا شرف میں ہوتا ہے تو اس کا شر خیر سے بدل جاتا ہے۔ اور جب یہ سقوط اور ہبوط میں ہوتا ہے اس وقت اس کا شر بہت زیادہ ہوتا ہے۔ اس کے نزول سے آٹھویں خانہ میں آنا مراد ہے۔ اور طلوع سے افق مغرب میں ہونا۔ اور نواحی سے ناصیہ مذکرہ میں عاشر سے طالع کی طرف ہونا اور رابع سے سابع کی طرف عالم سفلی سے اس کی منسوبات قوت جاذبہ اور علوم موثرہ ہیں مثل علم رمل و علم حروف و سیمیا و کیمیا و عیافہ و عرافہ وغیرہ اور صنائع حکمیہ اور اعمال نار اور رسم حرب اور لوہار کا کام اور حجامت کا کام اور عغد کے آثار اور زبانوں میں سے فارسی زبان اور حروف میں سے "ج۔ ی۔ ف۔ خ" اور دنوں میں سے منگل کا روز کیونکہ یہ دن جنگ و جدل کا ہے۔ اور ہفتہ کی رات اور مکانات میں سے جنگل اور قزاقوں کے مقام اور قلعے اور جنگی میدان اور آتش خانے اور ولادت کے مقامات اور حیوانات میں سے تمام موذیات درندہ اور گزندہ وغیرہ اور کڑوا ذائقہ وغیرہ اس کے منسوبات بیان ہو چکے ہیں۔ اور یہ ستارہ خون کے بہانے اور شر اور عذاب اور ضرب اور قید اور جھوٹ اور جعل خوری اور بدگوئی اور بے پروائی اور مسافرت اور فضل اور طہارت اور تدارک شر اور شجاعت قلب اور بادشاہوں کے تخت سے اتار دینے اور جابروں کے ذلیل کرنے اور ان کے خون بہانے اور طالب مدد کے مدد کرنے۔ اور پناہ گیر کو پناہ دینے پر دلالت کرتا ہے

کوکب الشمس

اس کے نام یہ ہیں۔ سراج۔ غزالہ۔ یوح۔ ذکار۔ جاریہ۔ جونہ۔ قین۔ ضحے۔ نیر اعظم اور فارسی میں مہر و بزار و آفتاب کہتے ہیں۔ اس کے واسطے چوتھا آسمان ہے اور برج اس کا اسد ہے اور یہ کوکب نہاری ناری حار یابس معتدل ہے۔ جرم نورانی اس کا تیس درجہ ہے ہر برج میں تیس روز قیام کرتا ہے۔ نہایت سعد اور ستاروں کا

Ghulam Yaseen

بادشاہ ہے جب یہ ان کی طرف نظر کرتا ہے وہ سعید ہو جاتے ہیں۔ اور مجامعت کے ساتھ منحوس ہوتا ہے۔ اس کا نزول بہت خاص ہیں اور طلوع افق شرقی میں ہے اور عالم سفلی سے اس کے واسطے حیات اور قوت غاذیہ اور علوم طبعیہ مثل فلسفہ و کہانت وسحر و قیافہ وغیرہ اور زبان اس کی انگریزی ہے اور حروف "د۔ ذ۔ ص۔ ق" اور اتوار کا روز جس کو سب دنوں سے پہلے خدا نے پیدا کیا ہے۔ باغ لگانے اور مکان بنانے کا یہی دن ہے۔ اور مکانات میں سے اس کے واسطے بادشاہی تخت اور مسندیں اور قلعے ہیں اور حیوانات میں سے ہر ایک شریف حیوان مثل انسان اور فرس وغیرہ کے اور ہر ایک قیمتی چیز اور بادشاہوں اور اہل حق اور فلاسفہ اور حکما اور عظما، اور دقائق معارف اور رقائق عوارف اور فوائد صلاح اور لباس اور ہدیوں وغیرہ پر دلالت کرتا ہے۔ اقبال اس کا اوتاد میں ہے۔ اور ادبار اسکا ان سے سقوط میں ہے۔

کوکب الزہرہ

عجمی زبانوں میں اس کا نام ناہید اور بیدخت ہے۔ اس کے واسطے تیسرا آسمان اور ثور اور میزان دو برج ہیں۔ یہ ستارہ مونث لیلی آبی سرد تر معتدل ہے۔ اس کا جرم نورانی چودہ درجہ پر ہے اور ہر ایک برج میں چھبیس ۲۶ روز سیر کرتا ہے۔ بعض اسکو سعد اکبر اور بعض سعد اصغر کہتے ہیں جب یہ اپنے بیت یا شرف یا مثلثہ میں ہوتا ہے تو اس کی سعادت نہایت زبردست ہوتی ہے۔ اور آٹھویں خانہ میں کمزور ہو جاتا ہے اور سقوط میں بالکل فنا ہوتا ہے۔ اور نزول سے مراد دوسرے خانہ میں ہونا ہے۔ اور طلوع سے افق مغرب میں ہونا اور نواحی سے ناصیہ مؤنثہ غربیہ میں وتد المغرب سے وتد السماء تک ہونا اور وتد شرق سے وتد الارض تک۔ اور عالم سفلی سے اس کے واسطے قوت شہوانی اور علوم مثل نحو و صرف و معانی و بیان وغیرہ اور باجوں کا بنانا اور زبان اس کی عربی ہے۔ اور حروف اس کے "ہا۔ لام۔ قاف۔ ضاد" اور جمعہ کا روز اس سے متعلق ہے۔ اور یہ روز پیغام شادی اور شادی کا دن ہے۔ اور منگل کا دن ہے اور مقامات میں سے اس ستارہ سے باغ اور لہو ولعب اور عیش و طرب کی مجلسیں اور حیوانات میں سے لطیف حیوان مثل عورتوں اور ہرن اور قمری وغیرہ کے اور خوشبودار پھول اسکے منسوب ہیں اور ہر ایک

میٹھا ذائقہ اور سفیدہ چمکدار رنگ عورتوں کے تعلقات سے یہ کوکب خصوصیت رکھتا ہے اور خوشی و خرمی اور عیش و عشرت اور حسن و جمال اور خوش مزاجی اور حسن رغبت اور زکا طہارت اور زیور اور سونا چاندی اور عطر وغیرہ پر دلالت کرتا ہے۔

کوکب عطارد

عجمی زبان میں اس کا نام ہرمس ہے۔ اس کے واسطے جوزا اور سنبلہ دو برج ہیں اور دوسرا آسمان ہے اور یہ ایسا ستارہ ہے کہ جو ستارہ اس کے متصل ہوتا ہے۔ اس کی طبیعت یہ قبول کرلیتا ہے۔ اور جب یہ تنہا واقع ہوتا ہے اس وقت اس کے مزاج پر انوثت اور برودت اور یبوست غالب ہوتی ہے۔ جرم نورانی اس کا چودہ درجہ ہے۔ اور ہر برج میں ستارہ روز سیر تا ہے۔ اور نیک سعید لطیف خفیف ہے جس ستارے سے ملتا ہے اسی کا اثر قبول کرلیتا ہے۔ نحس کے ساتھ نحس اور سعد کے ساتھ سعد ہے اور مذکر کے ساتھ مذکر اور مونث کے ساتھ مؤنث ہے۔ نورانی کوکب کے ساتھ نورانی۔ اور ظلمانی کے ساتھ ظلمانی ہے۔ مشاکل ممازج سریع الحرکات ہے شمس کا کاتب اور حکمت کا سرچشمہ ہے اپنے خانہ یا شرف یا مثلثہ یا حد میں سعید ہے اور آٹھویں خانہ میں کمزور ہو جاتا ہے۔ اور سقوط میں بالکل فاسد ہو جاتا ہے۔ نزول اس کا سنبلہ ہے اور جب یہ مذکر ستارہ کے ساتھ ہوتا ہے تب ناصیہ مذکر میں ہوتا ہے۔ اور جب مؤنث کے ساتھ ہوتا ہے تب ناصیہ مؤنثہ میں ہوتا ہے۔ عالم سفلی میں اس سے منسوب قوت فاکرہ اور علوم حسابیہ اور رمل اور فلسفہ اور زندقہ اور سحر اور کہانت اور زبانوں میں سے عجمی زبان اور حروف میں سے "واو۔ میم۔ را۔ طا" ہیں اور دونوں میں سے بدھ کا روز اور اتوار کی رات اس سے منسوب ہے اور یہ دن بہت منحوس ہے۔ باقی منسوبات اس کے بیان ہو چکے ہیں اور یہ ستارہ کتابت اور حساب اور نجوم سے خاص تعلق رکھتا ہے اور حکمت اور دقائق علوم اور عقل و علم و فضل پر دلالت کرتا ہے اور مکر و فریب اور خباثت پر بھی دلالت کرتا ہے

کوکب القمر

جب یہ اول ہی اول ظاہر ہوتا ہے اسوقت اسکو ہلال کہتے ہیں اور زیادتی اور نقصان

Ghulam Yaseen

کی حالت میں اسکو قمر کہتے ہیں اور جس وقت پورا ہوتا ہے بدر کہلاتا ہے اور زبرقان اور زمہریر بھی اسکا نام ہے۔ اور فارسی میں اسکو ماہ اور ماہتاب کہتے ہیں اس کے واسطے پہلا آسمان ہے اور سرطان ایک برج ہے اور یہ ستارہ مؤنث ہے بلی۔ آبی۔ سرد تر معتدل ہے جرم فردالی اس کا چوبیس درجہ ہے۔ ہر برج میں دو رات اور ایک رات کی تہائی ٹھیرتا ہے۔ یہ کوکب سعد اکبر جمیل اور کواکب میں الفت کا پیدا کرنے والا ہے۔ اس کی اصلاح سے اس میں اصلاح ہوجاتی ہے اور اس کے فساد سے فساد ہوتا ہے۔ مریخ جب اسکی زیادتی میں اس کے ساتھ ہو تو اس کو نقصان پہونچتا ہے۔ یا اس سے تربیع یا مقابلہ کی نظر رکھتا ہو حالت نقصان میں فرح اس کی فلک سوجوزا میں ہے۔ اور نزول اس کا اس کے خانہ میں اور ہونا اس کا ناصیہ مونثہ غربیہ میں وتد المغرب سے وتد السماء تک اور وتد الشرق سے وتد الارض تک اور حالت نقصان زحل اسے نقصان پہونچاتا ہے۔ جیسے کہ زیادتی کی حالت میں مریخ ضرر پہونچاتا ہے۔ عالم سفلی سے اس کے منسوبات طبیعت اور علوم اخبار اور آثار اور رطب اور باجوں اور آلات ملاحی کا بنانا۔ اور اس میں زہرہ بھی اس کے شریک ہے۔ اور آتش پرستوں کی زبان اس سے منسوب ہے اور حرف اس کے "ز۔ س۔ ی۔ ن۔ ش۔ غ" ہیں اور پیر کا روز اس سے متعلق ہے۔ یہ دن مبارک ہے اور رزق کے طلب کرنے کا ہے اور سفر اس دن اچھا ہوتا اور جمعہ کی شب بھی اسی سے منسوبات اور باقی منسوبات اسکے مذکور ہوچکے ہیں۔ اور یہ کوکب پوشیدہ رازوں اور لہو و لعب اور بزرگی اور شرافت و سخاوت و کرم پر دلالت کرتا ہے

اب چونکہ ہم عالم علوی کے بیان سے فارغ ہوئے اس واسطے مناسب ہے کہ تھوڑا سا عالم سفلی کا بھی بیان کریں

معلوم ہو کہ زمین کی ایک چوتھائی آباد ہے جسکو ربع مسکون کہتے ہیں اس چوتھائی کے سات حصے کیے ہیں۔ اور ہر حصہ برج اور ایک ستارہ سے منسوب ہے ان حصوں کو اقلیمیں کہتے ہیں

پہلی اقلیم

مدار برج جدی پر واقع ہے اور کوکب زحل اس کے ساتھ مخصوص ہے اقلیم شرق کی

طرف ملک چین میں بلاد خانقو سے ہو کر جنوبی جزائر ہند سے گذر کر بحر اخضر اور بحیرہ بصرہ سے ہو کر عرب میں نجد کے ٹکڑے کر کے تہامہ اور یمامہ اور بحرین اور ہجر اور مکہ اور مدینہ اور طائف اور زمین حجاز سے گذر کر بحر قلزم کو قطع کرتی ہے اور صعید مصر اور دریائے نیل کو قطع کر کے قوص اور اخمیم اور اسنا اور الشنا اور اسوان سے زمین مغرب اور وسط افریقہ میں بلاد بربر سے بحر محیط پر پہونچتی ہے۔ اس اقلیم میں سترہ بڑے بڑے پہاڑ اور سترہ دریا اور پچاس شہر ہیں اور رنگ یہاں کے لوگوں کا گندم گون۔ اور سیاہی کے درمیان میں ہے۔

دوسری اقلیم

مدار برج حمل اور قوس پر واقع ہے۔ اور کوکب مشتری اس کے ساتھ مخصوص ہے یہ اقلیم ملک چین سے شروع ہو کر ملک سندھ کے جنوبی ساحل سے گذرتی ہوئی جزیرہ عرب اور زمین یمن سے ہو کر بحر قلزم کو قطع کرتی ہوئی بلاد حبشہ اور نیل مصر اور شہر دنقلہ ملک نوبہ اور زمین مغرب اور جنوبی بربر سے ہو کر بحر محیط پر منتہی ہوئی ہے۔ اس اقلیم میں بیس پہاڑ سو فرسخ سے بیس فرسخ تک کے طول کے ہیں اور تیس دریا ہیں جن میں سے بعض دریا ایک ایک ہزار میل کا طول رکھتے ہیں اور پچاس شہر مشہور اس اقلیم میں واقع ہیں اور اس کے لوگوں کا رنگ نہایت سیاہ ہے +

تیسری اقلیم

مدار برج سرطان پر واقع ہے اور کوکب مریخ اس کے ساتھ مخصوص ہے یہ اقلیم مشرق سے شروع ہو کر ترکستان سے ہوتی ہوئی بلاد خرخرا اور تغزغز اور بلاد خزر اور ارض برجان سے ہو کر قسطنطنیہ اور شمال اندلس سے غربی بحر محیط میں جاتی ہے۔ اس اقلیم میں ۲۲ بڑے پہاڑ اور ۲۲ دریا اور ۹۰ شہر ہیں اور اس کے لوگ سفید رنگ ہیں ؛

چوتھی اقلیم

مدار برج میزان میں ہے اور شمس اس کا ستارہ ہے یہ اقلیم مشرق سے شروع

Ghulam Yaseen

ہوکر یاجوج و ماجوج سے ہوتی ہوئی ترکستان اور سواحل برجان اور بحر روم اور صقالیہ سے بحر محیط مغرب پر منتہی ہوتی ہے۔ اس اقلیم میں دس بڑے پہاڑ اور چالیس بڑے بڑے دریا ہیں۔ اور بیس مشہور شہر ہیں اور اکثر لوگ اس کے سفید رنگ ہیں

پانچویں اقلیم

مدار برج عقرب پر واقع ہے اور کوکب زہرہ اس کے ساتھ مخصوص ہے یہ اقلیم مشرق سے شروع ہوکر شمالی چین اور بلاد ہند اور قندہار کابل کرمان سجستان سواحل بصرہ اصطخر نسابور۔ سبران۔ سیراف۔ اہواز۔ عراق۔ بصرہ واسط بغداد۔ کوفہ۔ انبار۔ وہیت۔ بلاد شام۔ دمشق۔ طبریہ۔ بیت المقدس افریقہ۔ قیروان وغیرہ سے گذر کر بحر محیط۔ غربی پر منتہی ہوتی ہے۔ اس اقلیم میں تیئیس ۲۳ پہاڑ اور بائیس دریا ہیں۔ اور ایک سو بیس مشہور شہر ہیں اور اس کے لوگوں کا رنگ گندم گون ہے +

چھٹی اقلیم

مدار برج جوزا پر واقع ہے اور کوکب عطارد اس کے ساتھ مخصوص ہے یہ اقلیم مشرق سے شروع ہوکر بلاد تبت اور خراسان اور خجند اور فرغانہ اور سمرقند اور بخارا اور ہراۃ اور مرو اور سرخس اور طوس اور نیشاپور اور نہاوند اور دینور اور ... اور نصیبین اور جرجان اور حلب اور انطاکیہ اور جزیرہ قبرس۔ اور بلاد ... سے ہوکر بحر محیط پر منتہی ہوتی ہے۔ اس اقلیم میں چھبیس ۲۶ پہاڑ اور پچیس دریا اور دوسو بارہ مشہور شہر ہیں۔ اور رنگ یہاں کے لوگوں کے سفیدی اور گندم گونی کے درمیان میں ہیں۔

ساتویں اقلیم

مدار برج دلو سے ہے۔ اور کوکب قمر اس کے ساتھ مخصوص ہے اور یہ اقلیم

مشرق سے شروع ہوکر بلاد یاجوج ماجوج سے گذر کر خراسان اور خوارزم اور اسبیجاب اور آذربیجان اور رومتہ الکبریٰ اور اندلس میں بحر محیط پر منتہی ہوئی ہے اس اقلیم میں تیئیس پہاڑ اور پندرہ دریا ہے اور دوسو شہور شہر ہیں اور اس کے عام لوگ سفید رنگ ہیں +

تتمہ

خط استواء سے شمال کی جانب یہ ساتوں اقلیمیں واقع ہیں اور ان کا مشرقی حصہ آباد اور مغربی ویران ہے اور خط استوا کا جنوبی حصہ بھی غیر آباد ہے صرف دو چار جزیرے افریقہ کا کچھ حصہ آباد ہے اسی سبب سے اس دنیا کو ربع مسکون کہتے ہیں +

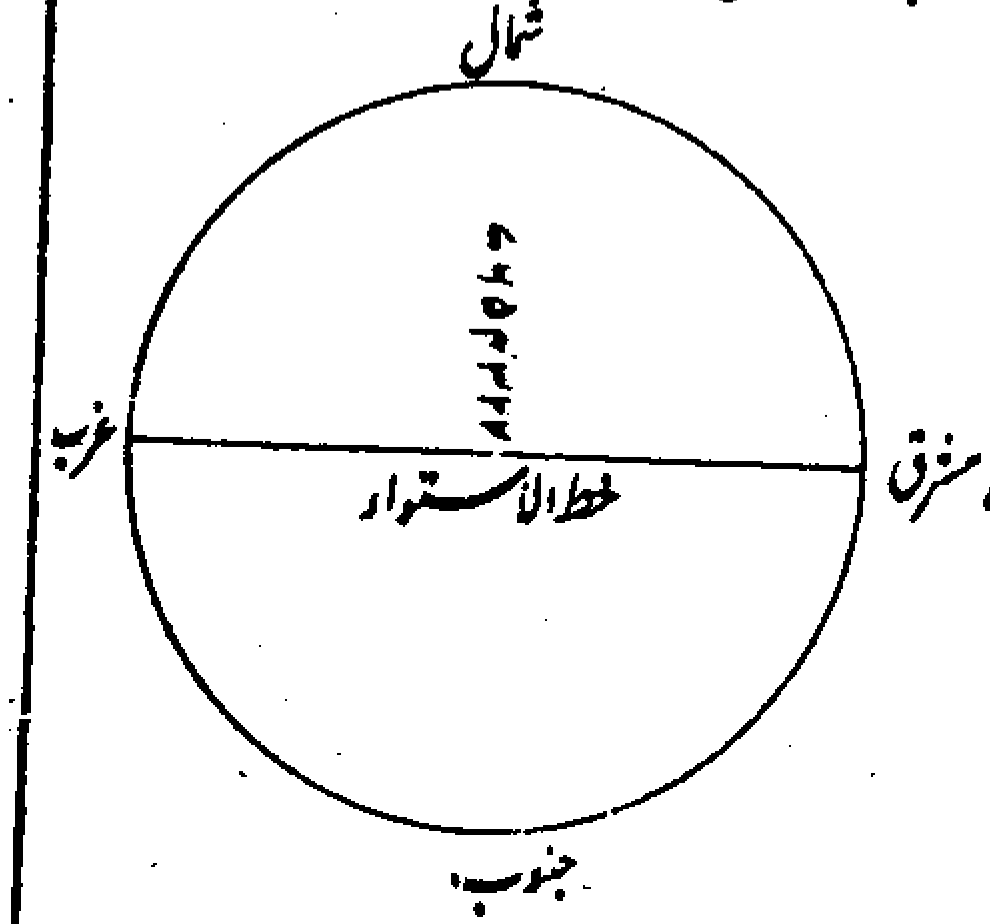

متقدمین حکماء نے نصف کرہ شمالی میں اقالیم کی تقسیم اس طرح رکھی ہے اور بعض حکماء نے اقلیموں کو نصف کرہ شمالی میں متوسط بطور ستدارہ کے رکھا ہے دو ان میں سے قطب شمالی کی طرف ہیں ساتویں اور چھٹی اور تین مشرق اور مغرب کے درمیان میں ہیں تیسری چوتھی اور پانچویں اور دو خاص خط استوار کے نیچے ہیں پہلی اور دوسری پس تین ان میں سے مشرق کی طرف ہیں۔ ساتویں مریخ کی اور پانچویں شمس کی اور دوسری زحل کی۔ اور تین مغرب کی طرف ہیں۔ چھٹی قمر کی اور تیسری زہرہ کی اور پہلی مشتری کی اور چوتھی عطارد کی ان کے درمیان میں ہے۔

صورت اس کی یہ ہے

دیکھو صفحہ نمبر ۱۷۳

Ghulam Yaseen

شکل متعلق صفحہ نمبر ۱۷۲

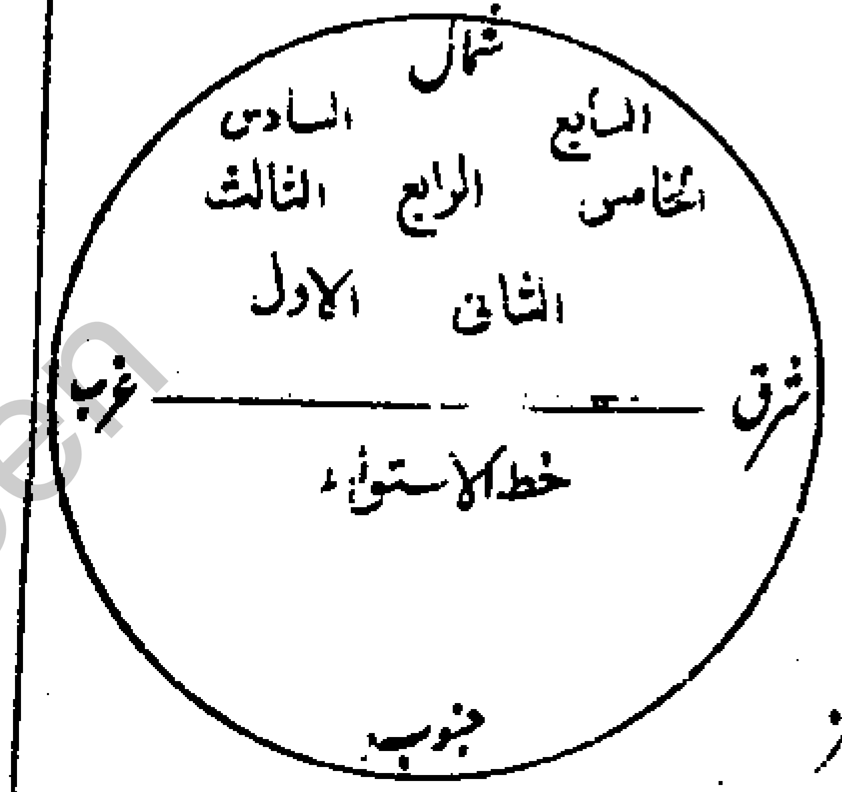

سب اقلیموں میں نیک اور سعید عطارد کی اقلیم ہے۔ کیونکہ یہ سب اقلیموں کا قلب ہے۔ تین اقلیمیں جنوب کی طرف سے اور تین شمال کی طرف سے اسکو گھیرے ہوئے ہیں اور چونکہ یہ درمیان میں ہے اسی سبب تر بہتر ہے۔ اور اسی اقلیم میں زیادہ تر انبیاء اور مرسلین اور عباد اللہ الصالحین پیدا ہوئے ہیں اور ان ساتوں اقلیموں میں مختلف زبانیں اور مختلف رنگ اور طبائع و اخلاق ہیں اور مذاہب اور عبادات بھی ایک کی دوسرے سے جداگانہ ہیں اور ایسے ہی حیوانات اور نباتات اور معدنیات بھی رنگ اور شکل اور بو اور مزہ میں اپنے اپنے مقام کی آب و ہوا کے موافق اختلاف رکھتے ہیں اور یہ سب باتیں قدرت اور حکمت الٰہی سے جاری ہیں وہی جو کچھ چاہتا ہے پیدا کرتا ہے۔ اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ والحمد للہ رب العالمین

تمت

رکن نماز

بزبان پنجابی

اس میں سورہ فاتحہ کا نماز میں پڑھنا۔ قرآن شریف کی آیات و حدیث شریف و اقوال ائمہ سے نظم و نثر ثابت کیا گیا ہے قیمت صرف ایک آنہ ۱/

ترجمہ

رسالہ

دُرَّةُ الْيَتِيمَة

فی

الصَّنْعَةُ الْكَرِيمَة

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۱۷

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلَّمَ
اَمَّا بَعْدُ یہ مختصر اور چھوٹا سا رسالہ علم حکمت الٰہیہ کے متعلق کے فوائد اور منافع کا جامع ہے حکماء کی رموز و اشارات کو اس کے اندر میں نے ایسا صاف ظاہر کر دیا ہے کہ طالب کو ان کے حل کرنے میں کوئی دقت نہیں رہتی اور اپنے مقصد کو پہنچ جاتا ہے اور نام اس کا میں نے "دُرَّةُ الْيَتِيمَة فِي الصَّنْعَةِ الْكَرِيمَة" رکھا ہے اور ایک مقدمہ اور سترہ باب اور ایک خاتمہ پر اسکو مرتب کیا ہے۔

مُقَدَّمَہ

اجساد اور ارواح وغیرہ کے بیان میں۔ اجساد یہ ہیں۔ سونا۔ چاندی۔ سیسہ۔ لوہا۔ تانبا۔ قلعی۔ پارہ۔ اور ارواح یہ ہیں۔ مرقشیشا۔ مغنیسیا۔ دہنج۔ توتیا۔ خلق۔ سرمہ۔ زنگار۔ ریح سلیمانی۔ نوشادر۔ شنگرف۔ مرتک۔ سفیدہ۔ کاس السبیں۔ شیشہ۔ گندھک۔ ہڑتال۔ کل قسم کے نمک۔ سہاگہ۔ پھٹکری۔ وغیرہ۔

پہلا باب

اجساد کے طبائع اور عناصر کے باہمی امتزاج کے بیان میں

معلوم ہو کہ حکماء متقدمین جب اس صناعت میں مشغول ہوئے تو بہت سے نتائج پر ان کو عبور ہوا اور ان اجساد کی طبائع سے اُنھوں نے بحث کی چنانچہ سب نے اس بات پر اجماع کیا ہے کہ سونا ظاہر میں گرم تر۔ اور باطن میں سرد و خشک ہے اور حرارت، برودت رطوبت، یبوست۔ کے اندر معتدل ہے۔ چاندی ظاہر میں سرد خشک اور باطن میں گرم تر ہے۔ مگر اعتدال سے رطوبت اور یبوست کی طرف زیادہ مائل ہے تانبا ظاہر میں گرم خشک اور باطن میں سرد تر ہے مگر اعتدال سے برودت اور سخت رطوبت کی طرف مائل ہے۔ لوہا ظاہر میں سرد خشک اور باطن میں گرم تر ہے۔ مگر اعتدال سے یبوست اور برودت کی طرف زیادہ مائل ہے قلعی ظاہر میں سرد تر اور باطن میں گرم خشک ہے۔ مگر اعتدال سے برودت اور سخت رطوبت کی طرف مائل ہے۔ سیسہ بھی اسی قسم کے قریب ہے۔ مگر برودت اس پر بہت غالب ہے۔ اور معلوم ہو کہ چاندی اور سیسہ کا باطن اور سونے کا ظاہر ان دونوں کا باطن ہے۔ اور سونا بننے کے لیے یہ دونوں زیادہ قریب ہیں۔ اور لوہا بھی ایسا ہی ہے۔ مگر برودت یبوست کا اس میں بہت غلبہ ہے۔ اور تانبا اور قلعی ان میں سے ہر ایک کا ظاہر دوسرے کا باطن ہے اور یہ دونوں چاندی سے زیادہ قریب ہیں۔

دوسرا باب

تکلیس اجساد کے بیان میں

معلوم ہو کہ سونا اشرف الاجساد ہے اور اعتدال میں یہ وزن کی حیثیت سے میزان درجہ رکھتا ہے خاصیت اس کی یہ ہے کہ جب اسکی تکلیس کرکے برودت بلغمی یا سوداوی والا شخص شربت کے ساتھ پیوے بہت سے امراض دور ہوں اور جگر کی سردی کو دور کرتا ہے اور مثانہ کے واسطے از حد مفید ہے سلسل بول کی بیماری اور مونہہ میں سے لعاب بہنے کو روکتا ہے اور معدہ کی رطوبت کو خشک کرتا ہے اور قلب کو قوت دیتا

تکلیس کی ترکیب یہہ ہے۔ کہ سونا کا برادہ کرکے ایک مثقال میں ایک درہم پارہ ملائے اور خوب حل کرے اور اسکو حل طبعی کہتے ہیں۔ پھر اس کو بند کرکے خوب کپڑ الپیٹ اور گلحکمت کرکے نرم آنچ پر رکھے۔ پھر نکال کر بیس لے مثل غبار کے ہوگا اور وقت حاجت کے واسطے محفوظ رکھے یہ تکلیس بہت بہتر ہے۔

تیسرا باب

چاندی کی تکلیس میں

بورہ ارمنی اور کبریت کو خوب باریک پیسکر ایک شانہ میں پر کرے اور ایک تاگے میں اُس کو باندھ کر پانی کے اندر لٹکائے مگر اس طرح کہ پانی اُس کے مونہہ کے اندر داخل نہ ہو ورنہ کام خراب ہو جائیگا۔ ایک شب و روز پانی میں رہنے سے دونوں دوائیں پانی ہو جائیں گی۔ ایک برتن میں ان کو الٹ دے یہ پانی ہوا لگتے ہی جم جائے گا۔ بعد ازاں چاندی کے باریک ٹکڑے کرے ایک کٹھالی میں اول کلس البیض کی تہ جمائے اور اُس پر اس دوا کی پھر اس پر چاندی کی۔ پھر اس پر کلس البیض کی۔ پھر دوا کی۔ پھر چاندی کی۔ یہاں تک کہ ساری کٹھالی بھر جائے۔ پھر اس کو اچھی طرح سے بند کرکے ایک شب و روز ہلکی آگ میں رکھے۔ اور پھر نکال کر دھو ڈالو۔ چاندی کی تکلیس ہو جائے گی۔

ایضاً چاندی کو پارہ کے ساتھ تکلیس کرے۔ جیسا کہ سونے کی تکلیس میں بیان ہوا ہے۔ ایضاً اسی طرح پھٹکڑی کے ساتھ بھی تکلیس ہو سکتی ہے

چوتھا باب

تانبے کی تکلیس میں

تانبے کی چادر کے ہلکے ٹکڑے کرے اور سرکہ میں ڈبو کر گیندھک اس پر ملکر آگ میں سرخ کرے اور پھر سرکہ میں بجھا دے۔ اور جس قدر جل گیا ہو اس کو صاف کرکے پھر بطریق مذکورہ عمل کرے۔ یہاں تک کہ مقدار مطلب بہم پہونچے۔ پھر اسکو پیس لے مثل غبار کے ہو جائے گا۔ اور اسی ترکیب سے حرقوص بنایا جاتا ہے۔۔

Ghulam Yaseen

پانچواں باب

لوہے کی تکلیس میں

لوہے کی ایک ڈبیا بنا کر اس کے اندر نمک بھرے اور مٹی سے اس کی درزیں بند کر دے پھر ایک شیشہ کے برتن میں اس ڈبیا کو رکھ کر گندھک اس قدر ڈالے کہ ڈبیا پوشیدہ ہو جائے بعد ازاں اس برتن کو خوب گل حکمت کر کے تین شبانہ روز آگ میں رکھے پھر نکال کر کھولے اور ڈبیا کو گرم سفیدی میں دفن کرے۔ پھر تھوڑے عرصے کے بعد نکال کر دھو ڈالے لوہے کی تکلیس تیار ہوگی ایضاً لوہے کے پتروں کو کوئلوں کی آگ میں سرخ کر کے ماء الحریق میں سات بار بجھاوے لوہا مکلس ہو جائے گا۔ اور ماء الحریق کا بیان اس کے موقع پر کیا جائے گا۔

چھٹا باب

سیسہ کی تکلیس کے بیان میں

ایک آبخورہ میں ایک تہ نمک البعض کی اور ایک تہ سیسہ کے برادہ کی جائے یہاں تک کہ آبخورہ پر ہو جائے۔ پھر اس کو بند کر کے گل حکمت کرے اور دو انگل راکھ اس کے اوپر ڈال کر آگ روشن کرے ایک شبانہ روز۔ پھر آبخورہ کو نکال کر ٹھنڈا ہونے کے بعد کھولے سیسہ مکلس ہوگا دھو کر کام میں لائے۔ ایضاً زنک اور سفیدہ بھی اسی کی تکلیس سے بنتا ہے۔

ساتواں باب

قلعی کی تکلیس میں

قلعی کے ریزے بنا کر ایک گڑھے میں رکھے اور دو انگل سفیدی گرم اس کے اوپر ڈالے اور آگ روشن کرے۔ پھر نکال کر دھو ڈالے اور پیس لے۔

ایضاً قلعی کے ریزے کر کے ایک تہ ان کی اور ایک تہ گندھک کی جمائے اسی طرح سارے آبخورے کو بھر کر گل حکمت کرے اور آگ میں رکھ دے۔ بعد ازاں نکال کر پانی میں دھوئے اور

میں لائے۔ ایضاً قلعی کا برادہ کر کے پارہ میں ملائے اور کئی بار اڑائے قلعی مکلس ہو جائے گی۔

آٹھواں باب

پارہ کی تکلیس میں

پہلے پارہ کو روانج اسرب کے ساتھ معقود کرے۔ پھر نمک لاہوری کو پیس کر ایک گڑھا بنائے اور اس کے اندر سفیدی گرم پیس کر ڈالے اور سفیدی سے نصف وزن نمک مذکور ڈال کر اس کے اوپر پارہ رکھے۔ پھر پارہ پر دو انگل نمک ڈال کر اوپر سفیدی سے ڈھک دے اور ایک شب و روز آگ جلائے۔ پھر نکال کر دھو لے پارہ مکلس ہوگا۔

نواں باب

تطہیر اجساد کے بیان میں

(یعنے میل کچیل سے پاک و صاف ہونے کے بعد ہی یہ رنگ کو قبول کرتے ہیں)

فصل

سونے کو صاف کرنے کے بیان میں:۔ سونے کو گلا کر اس کے اندر وہ تانبا ملائے جو سرخ کر کے سرکہ میں بجھاؤ دیا گیا ہو۔ اور پھر اسکو کائیں کے پتہ میں دم الاخوین ملا کر بجھاؤ دیا ہو پس اس تانبے کو سونے میں ڈالکر خوب خرخ دے بعد ازاں شورہ اور دال چکنا کو پیس کر اس میں چٹکی چٹکی ڈالتا رہے۔ یہاں تک کہ تانبا جل جائے اور سونا باقی رہے پھر دوبارہ یہی عمل کرے۔ پھر سہ بارہ کرے۔ پھر برادہ کر کے یہ عرق مقطر آگ میں اسکو گلا کر قطرہ قطرہ پلائے۔ زاج۔ زنگار۔ زنجفر۔ گندھک۔ زردہ بیضہ اس کا مقطر کر کے سونے کو اس کے ساتھ تصفیہ اور تشمیع کرے یہاں تک کہ وہ حل ہو جاوے۔ پھر اسکو عقد کر کے فضہ مزنہ پر ڈالے سونا ہو جائے گی۔

فصل

چاندی کے بیان میں:۔ لازم ہے کہ پہلے اس کی رطوبت کو اس ترکیب کے ساتھ

Ghulam Yaseen

دودکریں۔ کہ سرکے بال۔ زاج۔ ہم وزن اور اُن کے ربع وزن زنگار اور اس کے نصف وزن شنگرف۔ ان سب کو پیس کر انڈے کی زردی میں ملا کر گولیاں بنائیں اور ایک تولہ چاندی کو گلا کر اس پر تین بار ان گولیوں کو ایک ایک کرکے ڈالیں اور ہر مرتبہ چاندی کو اور پھٹکڑی کے پانی میں بجھا دیں۔ یہ چاندی سونے کے مشابہ ہو جائے گی اور یہی چاندی فضہ مزنہ کہلاتی ہے۔

فصل اسرب کے بیان میں

نطرون کو زیت میں ملا کر گولیاں بنائیں اور سیسہ کو گلا کر اس پر ڈالیں، بہت عمدہ اور صاف ہو جائے گا۔ ایضاً سیسہ کو گلا کر اس پر روغن ڈالتے جائیں اور اسکی سیاہی کو دور کرتے جائیں۔ سات مرتبہ ایسا کرنے سے دو تہائی میل دور ہو جائے گا۔ اور ایک تہائی سیسہ باقی رہے گا۔ ایضاً پھٹکڑی۔ نوشادر۔ طرطیر کو پیس کر انڈے کی سفیدی میں ملا کر گولیاں بنائیں اور سیسہ کو گلا کر ڈالیں اور ہر مرتبہ سیسہ کو انڈے کی سفیدی میں جس کے اندر نوشادر اور پھٹکڑی ملائی ہو بجھا دیں۔ سات مرتبہ میں سیسہ خوب صاف ہو جائے گا۔

فصل قلعی کی تطہیر میں

زفت اور موم سفید کو ملا کر قلعی پر ڈالیں اور گائے کے دودھ میں جس کے اندر پھٹکڑی ملائی ہو بجھائیں سات مرتبہ میں صاف ہوگی ایضاً بورہ ارمنی کو بریاں کرکے قلعی گداختہ پر ڈالیں اور ایک لوہے کی سیخ سے حرکت دیتے رہیں یہانتک کہ ساری قلعی خاک ہو جائے۔ پھر اس کو خوب باریک پیس کر عرق لیموں ڈالکر خوب پیسیں پھر گرم پانی سے دھوئیں تین بار یہی عمل کریں۔ پھر گلا لیں۔ نہایت عمدہ ہوگی۔ اور میں نے ایک شخص کو دیکھا کہ اس نے قلعی کو گلا کر چند بار عرق پیاز عنصل میں بجھا دیا قلعی پاک و صاف اور چاندی سے مشابہ ہو گئی اور برسوں اسی رنگ پر رہی۔ ایضاً لوبان۔ موم سفید فلفونیہ۔ صابون۔ ہم وزن لیکر گولیاں بنائے اور قلعی پر ڈالکر گائے کے دودھ میں جس کے اندر شکر ملائی ہو سات بار بجھا دے۔

فصل لوہے کی تطہیر میں

اس کے برادہ کو نمک کے ساتھ پیکر خوب دھوئے اور چہارم وزن گندھک

کے ساتھ ملا کر ایک کپڑے میں لپیٹے اور اس پر مٹی لگا کر رات کو آگ میں رکھے صبح کو نکالکر پیسے اور اسیقدر گندھک اور ملا کر تین بار یہی عمل کرے۔ پھر ایک کٹھالی میں اس کو گلا کر دوسری گرم کٹھالی میں نسر مشوی چھٹا حصہ اس کے زیت میں ملا ہوا ڈالے اور اس کے اندر اس کو پلٹ لے۔ اور دوبارہ چرخ دیکر۔ نوسادر۔ شیشہ۔ تھر۔ انار کے چھلکے ہم وزن انڈے کی سفیدی میں ملا کر گولیاں بنائے اور اس پر ڈالے لوہا مثل سیسہ کے گل جائے گا۔ ایضاً لوہے کا برادہ دھونے کے بعد انار کے چھلکے کے ساتھ اس کو خوب باریک پیسے پھر تھوڑی دیر دھوپ میں رکھ دے پھر بورہ ارمنی کے ساتھ پیس لے اور پھر دھوپ میں رکھے پھر اسکو گلا کر بورہ اور نوسادر اس پر ڈالے اور خوب چرخ دے مثل سیسہ کے گل جائے گا۔

فصل تانبا کی تطہیر میں

اس کو آگ میں تپا کر چند بار روغن زیت میں بجھا دے نہایت زرد رنگ کا نکل آئے گا۔ ایضاً سجی۔ شیشہ۔ نوشادر۔ صابون ہم وزن پیکر گولیاں بنائے۔ اور تانبا کو چرخ دے کر اس کے اندر ڈالے اور تین بار سرکہ یا عرق لیموں میں کھاری نمک ملا کر اس کے اندر بجھا دے۔ ایضاً اس کے پتروں کو سرخ کرکے سرکہ میں جس کے اندر کھاری نمک ملا یا ہو تین بار بجھا دے۔ اور بجھانے سے پہلے کسیس۔ پھٹکڑی نمک بھی کو سرکہ میں ملا کر پترہ پر ملدیا کریں۔ پھر گرم کرکے بجھا دیں۔ ایضاً پہلے اس کے پتروں کو گرم کرکے سرکہ میں بجھا دیں اور سرکہ میں نوسادر۔ کھاری نمک۔ سجی۔ طرطیر ملا لیں یہ بجھاؤ چودہ مرتبہ دے کر پھر کٹھالی میں بورہ ارمنی اور زجاج کے ساتھ گلا کر ماء التبن میں بجھا دیں۔

فصل پارہ کے بیان میں

ہلکی آنچ پر ایک برتن میں سرکہ ڈال رکھے اور پارہ اس کے اندر ڈالے اور سرکہ میں رائی پیس لے۔ پھر پارہ کو ایک کپڑے میں ڈالکر نچوڑ لے اور سات مرتبہ یہی عمل کرے۔ ایضاً عرق لیموں میں پھٹکڑی، کسیس۔ کھاری نمک حل کرکے اس کے اندر پارہ کو خوب حل کرنے اور کپڑے میں نچوڑے سات مرتبہ ایسا ہی عمل کرے۔ ایضاً انڈے کی سفیدی میں پھٹکڑی پیکر پارہ کو اس کے اندر ڈالکر خوب حل کرے اور پھر کپڑے

Ghulam Yaseen

میں معان کرے ۔ یہ عمل سات مرتبہ کرنا چاہیے ۔ بنہایت سفید مثل تارہ کے ہو جائے گا۔

دسواں باب

اعمال اجساد کے بیان میں

فصل اعمال اسرب کے بیانیں

سفید عمل کے واسطے ۔ پارہ ۔ دال چکنا ۔ پھٹکڑی ۔ شورہ ۔ نوسادر ۔ طرطیر ہم وزن پیس کر تین بار انڈے کی سفیدی کے ساتھ مقطر کرے اور سیسہ مذکور کو جو خاک بنایا گیا ہے اس مقطر سے تسقیہ اور تشمیع کرے اور یہ عمل تین شبانہ روز میں پورا ہوگا پھر اس کو گھوڑے کی لید میں دفن کرے حل ہو جائے گا ۔ پھر اس کو منعقد کرے ۔ اور تانبا پر ڈالے سفید ہوگا ۔ اور سرخ کے عمل کے واسطے یہ ترکیب ہے ۔ کہ رصاص مکلس کو سرخ گندھک کے ساتھ خوب حل کرکے تصعید کرے اور مصعد کو پھر مصعد پر اضافہ کرتا جائے ۔ یہاں تک کہ رصاص ایک سرخ ٹکیہ بن جائے ۔ پھر شورہ ۔ پھٹکڑی ۔ شیشہ زنگار ۔ دال چکنا ۔ ہم وزن لے کر اور ان سب کے برابر انڈوں کی زردی اور ان سب کے برابر شہد لیکر تین بار مقطر کرے اور اس مقطر کے ساتھ رصاص مذکور کا تسقیہ کرے یہاں تک کہ رصاص کے وزن سے تہ گنا عرق اس کے اندر جذب ہو جائے ۔ پھر اسکو حل کرکے عقد کرے ۔ چاندی کو رنگ دے گا ۔ **ایضا** رصاص مکلس کو ہم وزن اس کے گندھک سرخ کا تسقیہ کرکے رات کو آگ میں دفن کرے ۔ اور صبحکو نکال کر پھر گندھک کا تسقیہ کرے تین بار یہی عمل کرنا چاہیے ۔ پھر اس کو پیس کر دا معتبر کا تسقیہ کرے ۔ اور حل کرکے عقد کرلے ایک حصہ اسکا آٹھ حصے چاندی کو رنگ دے گا ۔ اس میں دو حصے سونا ملا کر کام میں لائے :۔ **ایضا** گندھک سرخ و زرد کو پیکر گائے کے پتہ کے ساتھ اکیس بار تسقیہ کریں ۔ پھر ہموزن ان کے پارہ اور رصاص مکلس ملا کر گائے کے پتہ کے ساتھ تسقیہ اور تشویہ کریں اور ایک شیشی بھر کر گل حکمت کریں اور تین روز آگ کے اندر رکھیں پھر نکال کر دیکھیں سونے کے برادہ کی طرح چمکدار ہوگا ۔ ایک تولہ یہ برادہ میں تولہ نقرہ مرتبہ پر ڈالیں سونا ہوگا ✦

فصل قلعی کے بیان میں

یہ فقط سفیدی کے واسطے ہے ۔ قلعی مکلس جس کا ذکر ہو چکا ہے پیکر نوسادر مقطر و زیبق کے ساتھ تسقیہ کرے یہانتک کہ سہ گنا عرق اس کے اندر جذب ہو جائے پھر اس کو تین بار حل و عقد کرے پھر ایک تولہ تین تولہ نحاس مطہر پر ڈالے چاندی ہوگی ✦ **ایضا** قلعی مکلس کو گرم سفید پر رکھ کر نمک کے مقطر پانی سے دن کو تسقیہ کرکے رات کو آگ میں رکھے سات روز تک ۔ یہاں تک کہ قلعی مکلس مثل غبار کے ہو جائے ایک حصہ تانبے کو چاندی کردے گا ۔

نمک کے آب مقطر کی ترکیب

یہ کہ نمک کو مکلس کرکے انڈے کی سفیدی کے ساتھ خوب حل کرے اور ایک شبانہ روز آگ میں دفن کرے اور پھر نکال کر انڈے کی سفیدی کے ساتھ حل کرکے آگ میں کھو اسی طرح کیے جائیں یہاں تک کہ عمدہ مکلس ہو جائے اس مکلس کو نیم وزن سفیدی کے ساتھ پیس کر سہ گنا پانی کے ساتھ بھگو دے اور ایک لکڑی کے ساتھ خوب ہلائے اور ایک رات کے بعد دوسرے روز اس کو مقطر کرلے ۔ پھر اس مقطر کو آگ پر اس قدر جوش دیکر پانی جل جائے اور زیب باقی رہے ۔ اور پھر اس نمک کو ہم وزن سفیدی کے ساتھ پیس کر مقطر کرے ۔ اور بطریق مذکورہ نمک نکالے ۔ یہاں تک کہ اس کے اندر تیل ظاہر ہو ۔ اور یہ منعقد ہو وے ۔ اس وقت اس کے اندر مکلس مذکور کا تسقیہ کرے :۔ معلوم ہو کہ یہ تیل روحوں کے ثابت اور نفسوں کے پاک کرنے میں عجیب الاثر ہے

فصل اعمال آہن کے بیان میں

سفید عمل کے واسطے ۔ اس کے برادہ کو ہم وزن تھوہر اور حنظل کے چھلکے کے ساتھ پیسے اور ہم وزن اس کے گندھک بھی ملائے ۔ پھر سفیدہ بیضہ کے ساتھ ملا کر ایک شب آگ میں رکھے اور صبحکو نکالکر چرخ دے سفید ہو جائے گا ایک تولہ پانچ تولہ تانبا مطہر پر ڈالیں چاندی ہوگی :۔ **ایضا** دو درہم چاندی نصف درہم تانبا آہن مطہر ایک درہم پہلے چاندی کو گلائے اور پھر تانبا گلا کر اس کو گرم ڈالے تا کہ یہ دونوں خوب باہم

Ghulam Yaseen

ل جائیں۔ پھر ان پر لوہا ڈالے اور خوب چرخ دے کہ قدرے بورہ و تنکار بھی ڈالدے۔ پھر اس کو پندرہ درہم قلعی سطھر پر ڈالے خالص چاندی ہوگی :۔

سرخ کیواسطے

پہلے زعفران الحدید تیار کرے اور اس کی ترکیب یہ ہے کہ کسیس کو سرکہ میں تر کر کے رات کو آگ میں رکھے اور اسیطرح تین بار کرے۔ پھر اس کے ساتھ براہ آہن کو خوب حل کرے اور سرکہ کے ساتھ تر کر کے کسی نمناک جگہ میں رکھ دے براوہ آہن زرد ہوجائے گا۔ اس کو چاندی کے اوپر نیچے رکھ کر کٹھالی میں چرخ دے چند بار اس طرح کرنے سے چاندی نہایت عمدہ ہوجائے گی۔ اور اس کے رنگ اور سونے میں کچھ تمیز نہ ہوگی :۔ **ایضاً** زعفران الحدید اور ہموزن اس کے نوشادر سرخ جس کی کیفیت آگے بیان کی جائے گی ملا کر خوب باریک حل کرے اور ایک چینی کے ظرف میں اس کو مصعد کرے اور جس قدر نوسادر کم ہو اسی قدر بڑھا کر دوبارہ تصعید کرے یہانتک کہ وزن اسکا کامل ہو اور اس وقت چاندی کو گلا کر اس کے اندر پلٹ لے زرد ہوجائے گی۔ اور اگر یہ عمل پورے طور سے کرنا چاہو تب زنجفر ثابت کو آگ پر رکھو زعفران حدید کا حل شدہ عرق سہ گن پلاؤ تین روز میں پھر اسکو حل کر کے عقد کرو اور ایک حصہ اس کا ایک حصہ سونے پر ڈالکر ان دونوں کو بیس حصہ فضہ مرزنہ پر ڈالو سونا تیار ہوگا۔

فصل سونے کے بیان میں

سونے کو گلا کر تانبا سطھر اس کے اندر ڈالے اور سطھر تانبا وہ ہے جس کو حسبت کے ساتھ پاک کیا ہو اس تانبے کو ہموزن سونے کے ساتھ ملا کر۔ پھر شورہ کے ذریعہ سے علیحدہ کریں پھر دوبارہ اور سہ بارہ یہی عمل کر کے ہموزن اس سونے زاج ملا کر محمر یعنے کسیس سرخ ملائیں اور نصف مثقال گندھک اضافہ کریں اور ان سب کو ملا کر تین شبانہ روز آگ کے اندر رکھیں پھر نکالکر میٹھے پانی سے دھوئیں اور خشک کرنے کے بعد خوب باریک پیسیں بعدازاں سرکہ میں نمک سرخ کردہ اور ہموزن اسکے زنجار اور زنجفر ملا کر آگ پر خوب جوش کریں اور سرکہ ان اجزاء سے سہ گنا ہونا چاہیے۔ پھر اس سرکہ کو جرعلقہ سے صاف کریں اور اس عرق کو ذہب کلس کے تئیں تسقیہ

کے ساتھ پلائیں یہانتک کہ سہ گنا عرق اس کے اندر جذب ہو ایک حصہ اسکا دس حصہ چاندی کو سونا بناتا ہے۔

فصل تانبا کے اعمال میں

سفیدی کے واسطے

تانبا مکلس سفید۔ پھٹکڑی۔ شورہ۔ طرطیر سفید۔ نوسادر۔ سب ہموزن پیسکر تین گنے سرکہ میں ایک شبانہ روز آگ پر جوش کریں سب چیزیں حل ہوجائیں گی۔ پھر اس سرکہ کے ساتھ تانبا مکلس کو تسقیہ کرے یہانتک کہ وہ سہ گنا عرق اپنے اندر جذب کرے پھر اسکو حل و عقد کرے۔ اور قلعی کی اس کے ساتھ چاندی بنائے **ایضاً** نوسادر۔ سجی۔ شورہ۔ ہموزن حل و عقد کر کے سہ گنے آب لیموں کے اندر حل کریں۔ پھر تانبا مکلس کو پیس کر نصف وزن اس کے گندھک مغسول اسکے ساتھ حل کریں اور اس عرق لیموں سے اس کا تسقیہ اور تشویہ بجا لائیں یہانتک کہ گنا عرق جذب ہوجائے اس وقت یہ تانبا اور قلعی کو چاندی بنا سکتا ہے :۔ **ایضاً** تانبا مکلس مع نصف وزن اسکے ہڑتال اور چوتھائی وزن ہیج کے آب نوشادر کے ساتھ تسقیہ کریں اور بعد اس کے تین ہفتہ تک گھوڑے کی لید میں دفن رکھیں حل ہوجائیگا۔ اسوقت پارہ کو آگ پر رکھ کر ایک قطرہ اسکا ٹپکائیں پارہ منعقد ہوگا اس پارہ کو چالیس حصہ تانبا پر ڈالیں چاندی ہوگی **ایضاً** سرخ عمل کے واسطے تانبا سطھر کے پتر سرخ کر کے اس سرکہ میں بجھا دیں جس کے اندر کسیس سرخ کردہ کو حل کیا ہو چند مرتبہ یہ کام کر کے پھر روغن السی میں بجھا دیں پھر چاندی اس کے ساتھ چرخ میں ملا کر شورہ کے ذریعہ سے چاندی کو صاف کرلیں تین مرتبہ ایسا ہی کریں پھر اس سنگ دار چاندی کے اندر دو تولہ میں ایک تولہ خالص سونا ملائیں۔ اور تجربہ سے مفصل کیفیت اس کی معلوم ہوجائے گی۔ **ایضاً** تانبا کے پتر سے سرخ کر کے سرکہ موصوف میں بجھا دے اور بعد اس کے براوہ کرے ہم وزن اس کے براوہ چاندی کا ملائے اور خوب حل کر کے نصف وزن ان دونوں کے دال چکنا ملا کر انڈے کی زردی میں حل کر کے ایک رات آگ میں رکھے۔ پھر نکالکر چرخ دے چاندی سونا ہوجائے گی :۔ **ایضاً**۔ تانبا کے پتر سے پر شہد لگا کر گندھک سا ئیدہ اس پر چھڑکے۔ پھر آگ میں سرخ کرے پھر ٹھنڈا کر کے شہد لگا کر

Ghulam Yaseen

اور گندھک چھڑک کر آگ میں سرخ کرے یہاں تک کہ تانبا مثل غبار کے ہو جائے پھر ہموزن اس کے چاندی کا برادہ اور اسی قدر دال چکنا ملا کر پیس لے اور چرخ دے چاندی رنگین ہوگی سونا اس میں ملا کر کام میں لائے۔ مجرب ہے:۔ **ایضاً** تانبا مطہر کو گلا کر جست اس کے اندر ڈالے نصف وزن تانبے کے اور چرخ دے کر روغن بیض میں پلٹ لے پھر کٹھالی میں تانبا کے اوپر تلے ان اجزا کو پیس کر رکھے۔ زجاج۔ سجی۔ بورہ اور چرخ دے روغن بیضہ میں پلٹ دے تانبا زرد ہوگا اسکو چاندی کے ساتھ ملا کر چرخ دے۔ اور سورہ کے ذریعہ سے چاندی کو صاف کرلے چاندی سونا ہوگی۔ سونا ملا کر کام میں لائے۔

فصل جست کے بیان میں

سفیدی کے واسطے

جست کو کٹھالی میں رکھے اور اوپر نیچے اس کے کسیس۔ پھٹکڑی۔ بورہ ارمنی بریان ان سب کو ہم وزن باریک پیس کر رکھے۔ اور ایک شبانہ روز آگ میں دفن کرے۔ پھر اس کو چرخ دے کر روغن زیت میں بجھاؤ دے۔ پھر دوبارہ چرخ دیکر گرم پانی میں بجھائے اور تیل وغیرہ کو صاف کردے۔ پھر چرخ دے کر عرق لسن کے اندر پھٹکڑی اور نمک حل کرکے اس کے اندر بجھاؤ دے سفید ہو جائے گا۔ ایک تولہ اس میں سے سات تولہ تانبا کو چاندی بنا دے گا۔ **ایضاً** جست کا برادہ کرکے نمک نوشادر ہم وزن کے ساتھ خوب حل کرے۔ اور قدرے عرق لیموں ڈالتا جائے اور گرم پانی ڈال کر خوب دھوئے یہاں تک کہ برادہ خوب صاف ہو جائے تب ایک درہم برادہ کے ساتھ ایک درہم ہڑتال اور ایک درہم رابیج جو ایک دفعہ مار الراس میں اور ایک دفعہ دودھ میں ڈالا گیا ہو ان سب کو خوب حل کرکے سفید اور نمک ملکلس کے ساتھ ایک شبانہ روز آگ میں رکھے۔ پھر نکال کر ایک حصہ اس کا ایک حصہ چاندی پر ڈالے اور چاندی کا ایک حصہ تانبا مطہر پر ڈالے سونا ہوگا:۔ **ایضاً** جست کا بہت باریک برادہ کرکے ہموزن دال چکنا۔ شورہ۔ نوشادر کے ساتھ حل کرلے اور ایک چینی کے برتن میں رکھ کر رات کو زیر آسمان رکھ دے اور صبح کو جس قدر عرق اس کے اندر دیکھے ایک شیشی میں نکال لے اور جست کو خوب پیس کر رات کو پھر اس میں رکھ دے اور دوسرے روز عرق نکالے۔ یہاں تک کہ تمام دوا کا عرق نکل آئے۔ پھر اس عرق کو

Ghulam Yaseen

ن چاندی پر ڈالے اور اس کا پانچ حصہ تانبے مطہر پر ڈالے چاندی ہوگی:۔

سرخی کے واسطے

وہ جست جو پہلے نسخہ میں زاج وغیرہ کے ساتھ ثابت کیا گیا ہے اس کا برادہ کے ایک درہم گندھک سرخ اور ایک درہم شنگرف اور ایک درہم زنگار اور نصف نوسادر سرخ شدہ اور نصف اوقیہ زاج سرخ کردہ ان سب کو کھرل کرکے خوب حل ے اور اس کے ساتھ برادہ کا اس قدر تسقیہ کرے کہ سب گنا جذب ہو جائے۔ پھر حل و عقد ے ایک حصہ اس میں سے دس حصہ فضہ مرزنہ پر ڈالے اور پھر دو حصہ سونا اس کے اندر اذ کرے۔

فصل چاندی کے اعمال میں

فضہ مکلس کو پارہ اور نوسادر کے مقطر سے تسقیہ کریں اور رات کو آگ میں دفن کریں بح کو تسقیہ کرکے رات کو آگ میں دفن کریں۔ تین مرتبہ جب یہ عمل ہو جائے تو حل و قد کرکے ایک تولہ تیس تولہ تانبا پر ڈالیں چاندی ہوگی۔

گیارھواں باب

موازین کے بیان میں

برادہ حدید مطہر نصف درہم۔ ذہب ایک درہم۔ فضہ دس درہم۔ تانبا مطہر دو درہم۔ سب کو چرخ دے۔ اور قلعی مطہر کو چرخ دے کر پہلے نسخہ کو اس میں گرما گرم الٹ دے پھر خوب چرخ دے کر روغن میں جس کے اندر نوسادر نمک کھاری عطر طیب ملایا اور حل کیا ہو بجھاؤ دے چاندی ہوگی۔ **میزان دیگر** حدید مطہر سو درہم۔ تانبا مطہر س درہم قلعی مطہر پانچ درہم۔ سیسہ مطہر پانچ درہم۔ چاندی دس درہم۔ پہلے چاندی کو چرخ دے اور اس کے اندر سیسہ ڈال کر روغن میں بجھاؤ دے۔ پھر تانبے کو سرخ دے۔ اور اس پر قلعی ڈالکر روغن میں بجھاؤ دے۔ پھر دونوں کو جدا جدا چرخ دے کر ایک کو دوسرے پر پلٹ دے تاکہ دونوں ایک ہو جائیں پھر

خوب چرخ دے کر لوہے کے دس حصہ کرکے ایک حصہ اس کے اندر ڈالے اور چرخ کو تیز کرکے دوسرا حصہ ڈالے یہاں تک کہ دسواں حصہ ختم ہو جائیں اس وقت نکال لے ایک سو دس درم چاندی ہوگی :۔ **میزان دیگر** حدید مطہر بارہ درم ۔ چاندی تین درم ۔ قلعی چار درم ۔ تانبا پانچدرم ۔ پہلے قلعی مطہر کو گلا کر تانبا اس کے اندر ڈالے ۔ تاکہ دونوں یک جان ہو جائیں اسکو سرد کر لے ۔ پھر لوہے کے سوا باقی کو چرخ دے کر اس کے اندر ملائے پھر ایک ایک درہم کرکے لوہا اس کے اندر داخل کرے ۔ پھر سرد کر لے پندرہ درم چاندی ہوگی * **دیگر** تانبا زرد ۔ تانبا سرخ ۔ تین درم ۔ قلعی پنجدرم ۔ چاندی دو درم ۔ پارہ چار درم ۔ سیسہ پانچدرم ۔ لوہا تین درم ۔ پہلے قلعی کو سیسہ کے ساتھ گلائے اور پارہ پر جو گروغن کے اندر پڑا ہو پلٹ دے ۔ تاکہ سب مل کر یک جان ہو جائیں ۔ پھر چاندی کو گلا کر تانبا اس پر ڈالے ۔ پھر لوہا ڈالکر خوب چرخ دے اور پہلے نسخہ پر پلٹ لے چاندی ہوگی ۔ **دیگر** چاندی تین درم ۔ لوہا دو درم ۔ تانبا سات درم سیسہ چھ درم ۔ پہلے چاندی اور لوہے کو گلائے ۔ پھر تانبا ڈالے ۔ پھر سیسہ ڈالکر ایک کرلے ایک حصہ چاندی ملا کر کام میں لائے :۔ **دیگر** تانبا ایک درہم ۔ چاندی تین درم ۔ قلعی دو درم ۔ پہلے چاندی اور تانبے کو ساتھ گلائے ۔ پھر اس پر قلعی ڈالکر خوب چرخ دے اور سرد کرکے پیس لے ۔ اور سات درم پارہ ۔ چار درم سرکہ ۔ سات درم گندھک ملا کر خوب حل کرے بعد ازاں نصف اوقیہ سجی اور ہم وزن اس کے اشق دو اوقیہ سرکہ میں حل کرے اور یہ سرکہ پہلے نسخہ کا تنقیہ کرے جب تمام سرکہ اس کے اندر جذب ہو جائے رات کو اس کو آگ میں رکھے ۔ پھر صبح کو گلائے پھر دو حصہ اس کے چار حصہ چاندی پر ڈالے اور اسکو بیس حصہ تانبے پر اضافہ کرے چاندی ہوگی ۔

سرخی کا بیان

لوہا چار درم ۔ تانبا تین درم ۔ چاندی دو درم ۔ سونا ایک درم ۔ پہلے لوہے کو گلا کر تانبا اوسپر ڈالے ۔ پھر چاندی کو گلا کر سونا اس پر اضافہ کرے پھر دونوں کو جدا جدا چرخ دیکر ملائے اور بقدر ضرورت سونا اضافہ کرکے کام میں لاوے :۔ **دیگر** زہرہ بینے تانبا پانچ درم ۔ لوہا پانچ درم ۔ سونا پانچ درم ۔ چاندی پانچ درم ۔ اول تانبے کو

لوہے کے ساتھ گلائے ۔ پھر چاندی کو سونے کے ساتھ گلائے ۔ اور دونوں کو گرما گرم ملا لے اور پھر چرخ دے کر بورہ اور سہاگہ کی اس میں چٹکی دے کہ زردہ بیضہ کے روغن میں پلٹ لے پھر برادہ کرکے چرخ دے سونا تیار ہوگا :۔ **دیگر** چاندی پانچ درم ۔ تانبا دو درم سونا دو درم ۔ پہلے تانبا اور چاندی کو گلا کر سونا ڈالے اور سرد کرلے پھر چرخ دے کر ایک حصہ سونا اس میں اضافہ کرے :۔ **دیگر** تانبا مطہر پنجدرم ۔ زعفران الحدید سات درم ۔ سونا آٹھ درم ۔ چاندی چار درم ۔ پہلے تانبا کو چرخ دے کر تھوڑا تھوڑا لوہا اس کے اندر ڈالے جب سب گل جائے تب چاندی کو گلا کر سونا اس کے اندر ڈالے پھر ایک کو دوسرے پر ڈالے ۔ مجرب ہے **دیگر** قلعی ایک مشقال ۔ تانبا دو مشقال گلا کر ملا لے ۔ پھر سونا دو مشقال ۔ چاندی پنج مشقال ملا کر خوب چرخ دے ۔ اور دونوں کو گرما گرم ملا لے ۔ اور پھر اسکو تعلیق کرے خالص سونا طیار ہوگا ۔ **دیگر** چاندی مرزنہ تین درم ۔ تانبا مطہر ایک درم چاندی کو گلا کر تانبا اس کے اوپر ڈال لے ۔ پھر اس کا برادہ کرکے ایک جزو دال چکنا کے ساتھ حل کرے اور شہد میں تر کرکے رات کو آگ میں رکھے پھر صبح کو گلا دو حصہ سونا اضافہ کرے عمدہ نسخہ تیار ہوگا ۔ **دیگر** قلعی ایک درم تانبا مطہر دو درم ۔ چاندی مرزنہ پنجدرم ۔ سونا دو درم ۔ پہلے تانبے کو گلا کر قلعی اس پر ڈالے ۔ پھر چاندی کو گلا کر سونا اس پر ڈالدے ۔ اور اس کو پہلے کو گرما گرم باہم ملا لے پھر اس کے ٹکڑے ٹکڑے کرکے چرخ دے اور تین درم سونا ملا کر کام میں لاوے :۔

بارھواں باب

گندھک کے اعمال میں

یہ روح مجسد چوتھے درجہ میں گرم خشک ہے ۔ اور اجساد کو رنگ دیتی ہیں اس کی دو قسمیں ہیں ۔ مائی ۔ اور معدنی ۔ مائی کی تین قسمیں ہیں زرد ۔ سفید ۔ سرخ ۔ اور ہر ایک قسم اس تدبیر میں کام آتی ہے ۔ اور معدنی زرد شفاف ہوتی ہے جسکو مشکا دی کہتے ہیں ۔ اور اس میں دہنیت بھی کم ہوتی ہے ۔ معلوم ہو کہ گندھک کی طبیعت اور تدبیر مثل ہڑتال کے ہے ۔ اور گندھک ہی کو نفس اور شمعۃ البیضا ، اور عروس بھی کہتے ہیں

Ghulam Yaseen

اور اس کام میں وہ گندھک استعمال کی جاتی ہے جس کی دہنیت باقی ہو مگر احتراق
جاتا رہے اور جسکی دہنیت کم ہوگی اس کا عمل بھی باطل ہوگا۔ اس واسطے سب سے
بہتر تدبیر اسکی یہ ہے کہ گندھک کو ہموزن پھٹکڑی کے ساتھ پیسکر تین روز تک گائے
کے دودہ میں نرم آنچ پر جوش کریں اور جو سیاہی اس پر آتی جائے اس کو دور کرتے
جائیں۔ پھر دودہ کی رطوبت کو اس پر سے خشک کرکے ہموزن نمک کے ساتھ پیسکر تصعید
کریں۔ گندھک سفید مصعد ہوگی۔ اس وقت تانبا کے گرم پترے پر ڈال کر اسکا امتحان
کریں۔ پھر ایک تولہ گندھک کو تین تولہ پارہ کے ساتھ ملا کر ایک کٹھالی میں بند کرکے آگ
کے اندر رکھیں پارہ منعقد ہوگا۔ اس پارہ کا ایک حصہ بیس حصہ تانبے یا قلعی پر ڈالیں
چاندی ہوگی۔ **دیگر** گندھک کو ہم وزن نمک مکلس کے ساتھ پیسکر سرکہ میں ڈالے اور
سرکہ میں پہلے بورہ ارمنی بریان شدہ اور نمک سجی ملا لیا ہو۔ اور چوبیس گھنٹہ اس کو آگ
پر جوش دے کر سیاہی کو دور کرتا رہے پھر اسکو گرم پانی سے خوب دہو کر خشک کرے بعد
نمک مکلس کے ساتھ ملا کر تصعید کرے سفید مصعد ہوگی اس وقت تیزاب سجی کے ساتھ اس
کو مشمع کرلے اور تانبے کے پترے کو گرم کرکے اس پر ذراسی لگائے چاندی بن جائے گی
دیگر گندھک کو پیسکر شیرج میں ملائے اور آگ پر رکھ کر جوش دے جب پگھل جائے
تو تھوڑا تھوڑا شمع اسکندرانی اس کے اندر ڈالتا رہے چوبیس گھنٹہ یہ عمل کرتا رہے
پھر گندھک کو اتار کر گرم پانی سے خوب دھووے۔ پھر نمک مکلس کے ساتھ تصعید کرے سفید
ہوگی۔ پھر اس کو تیزاب سجی کے ساتھ مشمع کرے۔ تانبا کو سفید کرے گی اور یہ سارا عمل اس
گندھک پر سات مرتبہ مکرر کیا گیا یعنے شروع سے تب یہ نہایت اعلےٰ درجہ کی ہوجائے گی
ایک تولہ اس گندھک کو تین تولہ پارہ کے ساتھ گل حکمت کرکے چوبیس ساعت آگ میں
رکھے پارہ منعقد ہوگا۔ ایک درم یہ پارہ پچاس درم تانبا یا قلعی کو چاندی بنائے
گا۔ دیگر گندھک کو پیس کر آگ پر پگھلائے اور بار بار اس میں غوطہ دے سات روز
تک اس طرح کرے۔ پھر گندھک کو صاف کرکے سفیدی ہموزن میں ملا کر مصعد
کرے سفید ہوگی۔ پھر مصعد کو عرق بیاض بیضہ کے ساتھ مشمع کرے اور تانبا کے
پترے کو گرم کرکے اس پر قدرے ڈال کر دیکھے چاندی ہوگا۔ اور نیز اسی گندھک
سے چاندی کا کشتہ بنا کر پارہ میں ملائے اور ایک درم یہ گندھک اضافہ کرکے آگ

میں دفن کرے پارہ منعقد ہوگا۔ اس پارہ کو ہم وزن چاندی پر ڈالکر چالیس درم تا
نبا یا قلعی پر ڈالے چاندی ہوگی۔ **دیگر** گندھک کو ہموزن نمک مکلس کے ساتھ
سائیدہ کرے اور تھوڑا تھوڑا پانی اس پر ڈالے اور سیاہی کو دور کرتا رہے پھر
پانی زیادہ ڈالدے گندھک تہ نشین ہوگی پانی کو دور کرے اور گندھک میٹھے پانی سے
دھوئے اور خشک کرے پھر گندھک کو نمک کے ساتھ پیس کر بطریق مذکورہ غسل دے
سات بار اسی طرح کرنے کے بعد گندھک سفید ہوجائے گی تب اس کو پانی میں ڈال کر آگ
پر رکھے اور سیاہی کو دور کرتا رہے۔ جب خوب صاف ہوجائے اتارے اور خشک
ہونے کے بعد ہم وزن سفیدی میں پیس کر مصعد کرے سفید ہوگی تب عرق بیاض
بیض کے ساتھ مشمع کرے۔ اس وقت اس گندھک میں دھواں نہ ہوگا۔ اور تانبے
کو رنگ دے گی ایک حصہ اس کا ساٹھ حصہ تانبے اور قلعی کو کافی ہے۔ مجرب ہے
دیگر گندھک کو پیسکر بیاض البیض میں ملائے اور ایک چینی کے برتن میں رکھ کر
نصف وزن اس کے نمک مکلس اس کے نیچے رکھے اور گندھک اوپر رکھ کر پھر نمک
مکلس اس کے اوپر رکھے اور گل حکمت کرکے آگ میں دبا دے صبح کو نکالکر خوب دھوئے
اور بیاض البیض میں ملا کر تین شب یہی عمل کرے۔ پھر سفیدی کے ساتھ پیس کر مصعد
کرے سفید ہوگی تب اس کو آگ پر گرم کرکے تیل میں بجھاؤ دے کئی بار پھر گرم پانی
سے دہو کر صاف کرے اور تیزاب سجی کے ساتھ مشمع کرے۔ اور تانبے کے پترہ کو سرخ
کرکے لگائے سفید ہوگا باقی عمل بدستور ہے۔

دیگر پھٹکڑی کو ہم وزن گندھک کے ساتھ پیسکر آتشی شیشی میں بھر دے۔ اور
اس کے مونہہ میں چند تنکے لگا دے تاکہ گندھک نہ گرے اور عرق نکل آئے اور ایک
دوسرے بڑی شیشی میں دودہ بھر کر دونوں شیشیوں کا مونہہ خوب مضبوط بند کرے اور
ایک گڑھے کے اندر دبا کر اوپر والی شیشی کے اوپر دو انگل مٹی بچھا کر آگ روشن کرے پھر
آگ کے خاموش ہونے کے بعد شیشیوں کو سرد کرکے کھولے دودہ کے اندر گندھک
ہوگی اسکو دوبارہ اور سہ بارہ اسی طرح عمل کرے سفید ہوگی پھر لبن العذرا کے
ساتھ مشمع کرنے پترے کو رنگ دے گی اور چاندی کا کشتہ بنائے گی۔ پھر ایک تولہ
اس کشتہ کو ایک تولہ گندھک اور تین تولہ پارہ کے ساتھ آگ میں رکھے منعقد ہوگا

Ghulam Yaseen

ایک تولہ یہ پارہ چالیس تولہ تانبا یا قلعی کے واسطے کافی ہے :۔

سرخی کے واسطے

سونے کو گلا کر گندھک تھوڑی تھوڑی اس پر ڈالتے جاؤ گندھک مکلس ہوگی۔ پھر ایک تولہ اس گندھک کو تین تولہ پارہ کے اوپر نیچے رکھ کر آگ میں دباؤ منعقد ہوگا پھر ایک تولہ دس تولہ چاندی مرزنہ پر ڈالو سونا ہوگا :۔ **دیگر** گندھک۔ نمک مکلس سنگ راسخ۔ قشر بیض۔ بموزن بیکر سرکہ میں ملائے اور تین روز تک حل کرے۔ پھر خشک کر کے مصعد کرے اور اس مصعد کو سفیدی میں حل کر کے پھر تصعید کرے سفید مصعد ہوگی۔ پھر اسکو آگ پر تیل میں جوش کرے اور سیاہی کو دور کرتا جائے۔ پھر اس کو گرم پانی سے دھو کر ماء الراس کے ساتھ تشمیع کرے۔ پھر اگر چاہے تو اس سے کشتہ بنائے۔ اور اگر چاہے تو روغن عقاب میں حل کر کے پارہ کے ساتھ چاندی کو ملا کر اس گندھک کو اوپر نیچے رکھے اور روغن عقاب قطرہ قطرہ ڈالتا جائے اور گل حکمت کر کے چوبیس ساعت آگ میں رکھے مکلس ہوگا تب ایک تولہ یہ دوا سات تولہ تانبے یا قلعی پر ڈالے اور اگر روغن عقاب کے ڈالنے اور گندھک ملا کر آگ میں رکھنے کا عمل تین بار کیا تو ایک تولہ ہزار تولہ کو کافی ہوگا۔ اور اگر اسکو پیس کر روغن عقاب میں حل کی ہوئی گندھک سے اس کا تسقیہ کیا یہاں تک کہ یہ شمع ہوگیا۔ اور پھر اسکو حل کر کے پھر مشمع کیا سات مرتبہ کے حل و عقد سے یہ بات ہوگی کہ جب اس روغن کو قلعی کے پتروں پر لگا کر آگ میں تپاؤ گے چاندی ہوگی۔ روغن عقاب کا نسخہ آگے بیان ہوگا :۔

سرخی کے واسطے

زعفران الحدید کو روغن عقاب میں حل کر کے سفید گندھک کو اس کے ساتھ تسقیہ کریں اور پھر اس گندھک کے ساتھ سونے کا کشتہ بنائیں۔ اور پارہ میں ملا کر بطریق مذکورہ تصعید کریں ایک حصہ اس کا چالیس حصہ چاندی مرزنہ کو سونا بنائے گا۔ اور اگر پھر تکرار عمل کروگے جیسا کہ چاندی کے عمل میں بیان ہوا ہے۔ تب ایک حصہ ہزار حصہ کو کافی ہوگا :۔ **دیگر** گندھک کو پیس لیں اور زلال بیض میں

پھٹکڑی حل کر کے گندھک کا تسقیہ اور تشمیع کریں اور پھر انڈے کی سفیدی ملا کر گوندھ لیں اور گولی بنائیں پھر آٹے میں نمک ملا کر بیاض البیض کے ساتھ گوندھے۔ اور گولی مذکور کے اوپر یہ آٹا لپیٹ دے۔ اور ایک لوہے کی ڈبیا میں رکھ کر خوب مضبوط گل حکمت کرے اور آگ میں رکھ دے سات مرتبہ یہی عمل کرے۔ پھر نمک مکلس کے ساتھ اس کو پیس کر مصعد کرے سفید ہوگی پھر تیل میں جوش دے کر صاف کرے اور گرم پانی سے دھو کر خشک کرے پھر تیزاب سجی کے ساتھ مشمع کر کے بیاض البیض میں تر کر کے مقطر کرے تانبے کے تیرہ کو سفید کر دے گی اور ایک تہائی چاندی کی آمیزش سے کارآمد ہوگی اور اگر چاندی کو اس کے ساتھ کشتہ کروگے۔ اور ایک تولہ کے ساتھ تین تولہ پارہ ملا کر ایک تولہ گندھک مذکورہ کے ساتھ حل کر کے چوبیس ساعت آگ میں رکھو منعقد ہوگا ایک تولہ اس میں سے پچاس تولہ قلعی یا تانبا کو چاندی بنائے گا۔ اور اگر چاہو۔ تو سیسہ کو دہن العقاب میں حل کرو اور شمع کر لو یہاں تک کہ وہ گل جائے۔ پھر نرم آنچ پر اسکو منعقد کر کے روغن عقاب کا تسقیہ کرو اور پیس کر مشمع کر لو ایک تولہ اس کا تین سو تولہ ہر ایک جسم کو رنگ کر سکتا ہے

فصل گندھک کے سرخ کرنے میں

تاج سرخ کو جس کا نسخہ آگے آئیگا سرکہ میں حل کرو اور گندھک سفید کو جس کی ترکیب گذر چکی ہے اس سرکہ کے ساتھ تسقیہ اور سحق کرو۔ اور پھر بطریق مذکورہ دو شیشیوں میں اسکو مقطر کر لو اور دودھ کے بدلے میں سرکہ بھرو اور چار مرتبہ یہی عمل کرو گندھک مثل عقیق سرخ کے ہوجائے گی۔ پھر اسکو روغن عقاب کے ساتھ جس میں زعفران الحدید حل کی گئی ہو۔ تسقیہ اور تشمیع کرو۔ یہاں تک کہ یہ گل جائے۔ تب سونے کا اس کے ساتھ کشتہ بناؤ۔ اور ایک تولہ کشتہ کے ساتھ تین تولہ پارہ اور ایک تولہ گندھک اوپر نیچے رکھ کر آگ دو سونا ہوگا۔ **دیگر** گندھک کو بیکر زاج مقطر مع صفار البیض کے ساتھ تسقیہ اور تشمیع کریں یہاں تک کہ گندھک سرخ ہوجائے تب چاندی کا تیرہ سرخ کر کے اس پہ امتحان کرو اگر اس کو رنگ دے تب تو سونے کا کشتہ اس کے ساتھ تیار کریں اور پھر اس کشتہ سے بطریق مذکورہ پارہ کا کشتہ کریں ایک تولہ کشتہ چاندی

Ghulam Yaseen

مرتبہ کے دس تولہ کو سونا بنائے گا۔ دیگر گندھک کو پیس کر آگ پر رکھے اور قدرے تازہ
گھی اس کے اندر ڈالے جب گندھک پگھل جائے۔ زاج سرخ کو سرکہ میں حل کر کے اس کے اندر
پلٹ دے سات مرتبہ یہی عمل کرے اور ہر مرتبہ سرکہ کو بدلتا جائے گندھک سرخ ہوگی چاندی کا
پترہ سرخ کر کے اس پر لگائے اگر اس کو اندر و باہر سے رنگ دے بہت بہتر ہے قدرے سونا
اس کے اندر ملا کر کام میں لائے۔ اور اگر بطریق مذکورہ سونے کا کشتہ بنا کر پارہ کو
کشتہ کرے تب ایک تولہ تیس تولہ چاندی کو کافی ہے۔ یہ تدبیر بہت عجیب ہے۔ واللہ
الموفق۔ دیگر گندھک کو پگھلا کر مار القوم میں تین بار غوطہ دے۔ پھر عرق لہسن
میں تین بار غوطہ دے کر ایک بار گرم پانی میں غوطہ دے۔ پھر عرق لہسن میں تین بار پھر
تین مرتبہ یہ عمل کر کے سرکہ موصوف میں سات بار غوطہ دے سرخ ہوگی۔ اور نیز اگر گندھک
کو زاج سرخ کے ساتھ تین بار مصعد کرو۔ اور ہر بار زاج کو بدلتے جاؤ سرخ ہوگی۔ پھر
اس سرخ گندھک سے بطریق مذکورہ عمل کرو ایک حصہ بیس حصہ کو کافی ہے

فصل شنگرف کے بیان میں

یہ روح مجسد چوتھے درجہ میں گرم وخشک ہے۔ اور در فصل یہ تیسرے درجہ
میں ہے۔ بو ترہے جفنہ قائم اور اعمال قیمسی میں گندھک سے زیادہ مفید ہے۔ اور
اعمال اس کے بہت شریف ہیں:۔
ترکیب یہ ہے۔ کہ اس کے چھوٹے چھوٹے ریزہ کرو۔ اور نصف وزن اس
کے تانبا کا برادہ ملا کر انڈے کی زردی کے ساتھ پیس لو۔ پھر ایک گولی بنا کر کپڑے
میں لپیٹ لو۔ اور گل حکمت کرو۔ پھر ایک ہنڈیا میں نمک مکلس بھر کے اس کے بیچ
میں اس کو رکھ دو اور تین روز برابر بتدریج اس کے نیچے آگ روشن کرو پہلے روز کی
آگ ہلکی۔ دوسرے روز کی اس سے زیادہ۔ تیسرے روز کی اس سے زیادہ۔ پھر اس
کو نکال کر شورہ پیس کر ملاؤ اور تصعید کرو تین بار اس وقت شنگرف ثابت ہوگی
ایک درہم اس کا پانچ درہم چاندی کو کافی ہے ایک درہم سونا ملا کر کام میں لاؤ۔ اور
اگر زیادتی چاہو تب روغن عقاب سے اس کی تشمیع اور تسقیہ اور حل وعقد کرو۔
تب ایک حصہ اس کا دس حصہ چاندی کو کافی ہوگا۔ دیگر ایک رطل لوہے کا

برادہ لے کر ایک اوقیہ نوسادر کے ساتھ حل کرے اور سرکہ میں تر کر کے نمناک جگہ میں دفن
کرے سات روز تک اور ایک رطل تانبا کا برادہ لے کر اس کو بھی اسی طرح دفن کرے
پھر شنگرف کو پیس کر شہد کے ساتھ گولی بنائے اور لوہے کی زعفران میں کر اس کے
اوپر سب طرف لپیٹ دے پھر آگ میں رکھے اور پھر اسی طرح تانبے کی زعفران
کے ساتھ کرے۔ اور پھر گل حکمت کے ساتھ آگ دے۔ پھر ایک ہنڈیا میں سفیدی
بھر کے اس کے اندر بیچ میں شنگرف رکھے اور تین روز بتدریج اسکے نیچے آگ
روشن کرے۔ پھر نکال کر پیس لے اور اس کی تہائی وزن کے ساتھ نوسادر حل کر کے
تین بار تصعید کرے۔ ایک حصہ اس کا ایک حصہ سونے پر اور دو چھ حصہ چاندی پر
ڈالا جائے:۔ دیگر دو اوقیہ حرقوس کو انڈے کی زردی میں حل کرے اور ایک
کپڑے کو اس کے ساتھ آلودہ کر کے ایک اوقیہ شنگرف کا ایک ٹکڑا لیکر اس پر یہ کپڑا
لپیٹ دے اور ایک ہنڈیا میں اوپر نیچے نمک مکلس بھر کر خوب مضبوط بند کر دے اور
تین روز بتدریج اس کے نیچے آگ روشن کرے۔ پھر نکال کر ایک اوقیہ نوسادر
کے تین حصے کر کے تین مرتبہ ان کے ساتھ تصعید کرے ثابت ہو جائے گی ایک تولہ اس
میں سے سات تولہ چاندی کو کافی ہے۔ ایک تولہ سونا ملا کر کام میں لائے۔ اور اگر اس
شنگرف کو نوسادر۔ شورہ۔ گندھک اور ہم وزن ان کے انڈے کی زردی کے ساتھ
مقطر کیے ہوئے عرق میں تسقیہ اور تشمیع کرے۔ پھر ایک حصہ اسکا ایک حصہ سونے پر
اور اسکا پندرہ حصہ چاندی پر ڈالے سونا تیار ہوگا:۔ دیگر شنگرف کی ڈلی گائے
کے جگر میں رکھ کر تیل میں تل لے بیس بار اسی طرح کرے شنگرف قائم ہوگی۔ ایک
حصہ اس کا چھ حصہ چاندی کو رنگین کر دے اور اگر زیادتی منظور ہو تو تین اوقیہ حرقوص
کو چرخ دے کر ایک رطل نوشادر تھوڑا تھوڑا کر کے ڈالے اور دھوئیں کے منقطع ہونے
تک صبر کرے۔ پھر اس کو پیس کر نمناک جگہ میں دفن کرے حل ہو جائے گا۔ کئی بار اسی
طرح کر کے شنگرف مذکور کو اس کے ساتھ تسقیہ کرے اور چاندی کا پترہ سرخ کر کے
امتحان میں لائے ایک حصہ اسکا ایک حصہ سونے پر اور وہ تیس چاندی پر ڈالے سونا ہوگا:۔
دیگر ایک درم سلقون۔ ایک درم گندھک سرخ پیس کر انڈے کی زردی میں گوندھے۔ اور
ایک اوقیہ شنگرف کی ڈلی پر اس کو لگائے اور آگ میں رکھے پھر اسی طرح اسی ڈلی کو

Ghulam Yaseen

گل حکمت کر کے تین روز آگ پر رکھے۔ پھر نکال کر ایک اُوقیہ نوشادر کو اس کے ساتھ تین مرتبہ میں تصعید کرے ایک حصہ اس کا ایک حصہ سونے پر اور وہ آٹھ حصہ چاندی پر ڈالا جائے اور اگر تم چاہو تو اس شنگرف کو نوسادر کے ساتھ مصعد کرنے کے بعد روغن العقاب کے ساتھ جس میں زعفران الحدید حل کی ہوئی ہو تسقیہ اور تشمیع کرو تا کہ حل ہو جائے پھر اسی طرح کئی بار حل و عقد کر کے سونے کو اس کے ساتھ کشتہ کرے۔ پھر ایک تولہ یہ کشتہ تین تولہ پارہ اور ایک تولہ شنگرف کے ساتھ آگ میں رکھے اور ایک روز و شب کے بعد نکال کر پیس لے اور پھر اس کے اندر ایک تولہ پارہ اور ایک تولہ شنگرف ملا کر آگ میں رکھے یہاں تک کہ ایک اوقیہ پارہ اسی طرح اس کے اندر آجائے اس وقت یہ نسخہ ثابت ہوگا اور ایک تولہ اس میں سے چالیس تولہ چاندی مرزنہ کو سونا بنا دے گا چار تولہ سونا ملا کر کام میں لائے۔ اور اگر اس سے بھی بڑھ کر کام بنانا منظور ہو تب اس ملغمہ کو پیس کر روغن العقاب مذکور کے ساتھ تسقیہ اور تشمیع کرے یہاں تک کہ ملغمہ کے وزن سے تین حصہ زیادہ روغن اس کے اندر جذب ہو جائے یہ عمل تین روز میں ہوگا۔ پھر اسی قدر روغن عقاب میں حل کر کے اس کو گھوڑے کی لید میں دفن کرے۔ اکیس روز میں حل ہو جائے گا۔ تب سیسہ یا تانبا یا چاندی کے پترہ کو سرخ کر کے یہ عرق اس پر لگائے سونا ہوگا۔ اور ہر طرح کے امتحان میں درست رہے گا۔ **دیگر** ایک جزو گندھک اور دو جزو پھٹکڑی کو پیس کر انڈے کی زردی میں ملائے اور ایک اوقیہ شنگرف کی ڈلی پر لپیٹ کر ایک برتن میں نمک بھر کے اس کے اندر رکھے اور منہ اس کا بند کر کے ایک شب و روز آگ میں دفن کرے۔ پھر ٹھنڈا ہونے کے بعد کھولے اور دوبارہ اسی طرح عمل کرے یہاں تک کہ سات مرتبہ عمل پورا ہو اور ہر مرتبہ میں نمک مکلس اور گندھک و پھٹکڑی کو تبدیل کرے۔ پھر شنگرف کو ایک برتن میں رکھ کر عرق پیاز اس قدر ڈالے کہ شنگرف اس کے اندر ڈوب جائے اسی طرح تمام روز یہ عمل کرتا رہے اور سیاہی کو اس کے اندر سے دور کرتا جائے۔ پھر گرم پانی میں ڈال کر اس کو دھو ڈالے تا کہ باقی سیاہی بھی دور ہو۔ پھر ایک اوقیہ نوسادر کے تین حصہ کر کے تین بار اس کے ساتھ تصعید کرے۔ ایک حصہ اس کا ایک حصہ سونے پر اور وہ آٹھ حصہ چاندی پر ڈالے سونا ہوگا۔ اور اگر عمل کو اور زیادہ کرنا چاہو تب اس کو روغن عقاب مذکور میں تسقیہ اور حل و عقد کر دے تین مرتبہ تب ایک حصہ اس کا ایک حصہ سونے پر

اور وہ چالیس حصہ چاندی پر ڈالا جائے گا۔ اور اگر اس سے بھی آگے بڑھو تب ایک درم سونے کو چرخ دے کر ایک درم یہ شنگرف تھوڑی تھوڑی اس کے اندر ڈالو۔ پھر شہد خالص میں پلیٹ کو اور ایک درم اور شنگرف کے ساتھ رات کو آگ میں دفن کرو سونے کا کشتہ تیار ہوگا۔ ایک تولہ یہ کشتہ تین تولہ پارہ کے ساتھ آگ میں رکھے ایک شبانہ روز میں پارہ قائم ہو جائے گا اسی طرح جب ایک اوقیہ پارہ اس کے اندر آجائے تب اس کو خوب باریک پیس کر شنگرف ثابت محلول بھی اس کے ساتھ حل کرے اور روغن عقاب مذکور کے ساتھ اس کو تشمیع کرے۔ یہاں تک کہ سہ گنا روغن اس کے اندر جذب ہو جائے اور یہ عمل تین روز کے اندر ختم ہوگا۔ پھر یہی عمل مکرر کرے۔ پھر روغن عقاب اس کے اندر ڈال کر اکیس روز گھوڑے کی لید میں دفن کرے۔ روغن بن جائے گا سیسہ کے پترہ پر ایک قطرہ اس کا لگا کر آگ میں رکھے سونا ہوگا۔ پھر اسکو گلا کر ٹھنڈا کرے۔ اسکا ایک حصہ ہزار حصہ کے واسطے کافی ہے۔

تیرھواں باب

ہڑتال کے عمل میں

یہ روح مجید ہے اور سرخ ہڑتال مذکر چوتھے درجہ میں گرم و خشک ہے۔ اور یہ اعمال شمسی میں زیادہ کارآمد ہے اور زرد اس کے برخلاف مونث گرم و تر ہے اور صنعت میں یہ دونوں قسمیں کارآمد ہیں۔ اس کو ہم وزن نمک مکلس کے ساتھ حل کر کے عرق لیموں اور سرکہ اس قدر اس پر ڈالیں کہ اس کے اوپر آجائے پھر تھوڑی دیر کے بعد پانی کو دور کرے اور کئی بار اس طرح کرنے سے ہڑتال صاف ہو جائے گی۔ پھر اس کے ہموزن نمک مکلس کے ساتھ تین بار تصعید کرے اور بعد اس کے تیزاب سجی کے ساتھ حل و عقد اور تسقیہ و تشمیع کرے پھر ایک تولہ کو پانچ تولہ تانبا پر ڈالے چاندی ہوگی ایک تولہ ملا کر کام میں لائے۔ **دیگر** ہڑتال پیس کر ایک رطل بارہ رطل گائے کے دودھ میں خوب جوش کرے اور خشک کر کے ہم وزن صابن کے ساتھ حل کر کے بیاض البیض میں تر کرے اور ایک ہنڈیا میں نمک مکلس بھر کر اس کے درمیان میں رکھ کر رکھے اور رات کو آگ

Ghulam Yaseen

میں دفن کرے تین بار ایسا ہی کرے ہڑتال سفید ہو جائے گی۔ ہموزن چاندی کو اس کے ساتھ کشتہ کرے اور ایک درم دس درم تانبا پڑا لے چاندی ہوگی۔ ایک چوتھائی اس کے اندر اضافہ کرے اور کام میں لائے۔ اور اگر منظور ہو تو اس کے سہ گنا پارہ اس کے اندر ملا کر ایک شب آگ میں رکھے پارہ منعقد ہوگا ایک حصہ اس کا بیس حصہ تانبے کے واسطے کافی ہے اور اگر ایک درم اس ملغمہ کے اندر ایک درم پارہ ملایا اور ربع درم کشتہ اور گل حکمت کرکے آگ دے۔ پھر بارہ مرتبہ اسی طرح عمل کرے پارہ ثابت ہوگا۔ ایک درم اس کا چالیس درم تانبہ کے واسطے کافی ہے:۔ دیگر ایک اوقیہ سجی کو آگ پر گرم کرکے ایک اوقیہ ہڑتال ٹکڑے کرکے اس کے اندر ڈالے اور ایک ساعت صبر کرے ہڑتال مثل سیسہ کے کشتہ ہو جائے گی۔ اس سے ساتھ چاندی کا کشتہ بنائے اور پارہ کے ساتھ اس کو ملا کر ایک شبانہ روز آگ میں رکھے ایک حصہ اس کا دس حصے تانبے پڑا لے چاندی ہوگی ایک چوتھائی چاندی اضافہ کرے۔ اور اگر چاہے چاندی کے کشتہ میں سہ گنا پارہ ملا کر ایک درم ہڑتال کا کشتہ ملائے اور خوب گل حکمت کرکے شب بھر آگ میں رکھے ایک تولہ بیس تولہ کے واسطے کافی ہے اور اگر بطریق مذکورہ بارہ مرتبہ عمل کی تکرار کرے گا پارہ ثابت ہوگا۔ اور ایک تولہ چالیس تولہ کے واسطے کافی ہوگا۔ اور اگر زیادہ ترقی کی تو ایک تولہ تین سو تولہ کے واسطے کافی ہو سکتا ہے:۔ دیگر ایک اوقیہ ہڑتال کو ایک اوقیہ سجی کے ساتھ بطریق مذکور جوش دے اور ایک ساعت صبر کرے کشتہ ہوگی چاندی کو اس کے ساتھ کشتہ بنائے اور پارہ میں ملا کر ایک شب و روز آگ میں رکھے ایک حصہ اسکا دس حصے تانبا کے واسطے کافی ہے تین حصہ چاندی اضافہ کرے:۔ ایضاً گرم سفیدی کو تیل میں ملا کر مثل خمیر کے بنائے۔ اور ہڑتال کی ڈلی سے تلے اوپر رکھ کر اس کے اوپر اکھ بجھا کر چوبیس گھنٹہ آگ روشن کرے پھر نکال کر صاف کرے اور تین بار اس امر کی تکرار کرے پھر اس کو چوتھائی وزن نمک کلس کے ساتھ ملا کر انڈے کی سفیدی میں تر کرے اور شیشی میں مقطر کرے مصری کی ڈلیوں کی طرح ہڑتال برآمد ہوگی اس کے چاندی کو کشتہ کرکے اور سہ گنا زیبق مغسول ملا کر بطریق مذکور ایک شب و روز آگ میں دفن کرے پارہ منعقد ہوگا ایک تولہ تانبے پڑا لے چاندی ہوگی۔ اور اگر بطریق مذکور اس قدر تکرار عمل کرے گا کہ ایک اوقیہ پارہ ایک تولہ چاندی کے کشتہ میں جذب ہو جائے تو ایک درم اس کا

چالیس درم تانبا کو چاندی بنائے گا۔ چوتھائی وزن اضافہ کرے اور کام میں لائے اور اگر عمل کو پورا کرنا چاہو تب اس ہڑتال کے کشتہ کو دہن العقاب میں حل و عقد اور تشقیہ کرو یہاں تک کہ ہم وزن روغن اس کے اندر جذب ہو جائے پھر اس کو سرکہ میں داخل کرو تاکہ حل ہو جائے۔ تب چاندی کا اس کے ساتھ کشتہ کرکر پارہ ملا کر ہڑتال کا کشتہ اس کے اوپر نیچے رکھے۔ اور ایک شب و روز آگ میں رکھے تین مرتبہ ایسا ہی کرے ایک تولہ اس کا ایک سو پچاس تولہ تانبے پڑا لے چاندی ہوگی اور اگر اس کشتہ کو سہ گنا دہن العقاب میں تشقیہ کیا اور پھر تین ہفتہ گھوڑے کی لید میں دفن رکھا حل ہوگا۔ اور اسی طرح تین بار عمل کو مکرر کیا ایک تولہ پانسو تولہ کو کافی ہے۔

دیگر ایک رطل زرنیخ کو پیس لے اور سو انڈوں کی سفیدی نکال کر سات حصہ کرکے ہر روز ایک حصہ میں دن زرنیخ کو حل کرکے رات کو آگ میں رکھے۔ ساتویں روز ہڑتال سفید مثل کافور کے ہو جائے گی۔ پھر اس کو پیس کر شہد میں ملا کر مصعد کرے اور آلہ تصعید میں ایک سوراخ رکھے تاکہ رطوبت اور بخارات نکل جائیں۔ پھر اسکو بند کر دے۔ ہڑتال سفید مصعد ہوگی ایک تولہ سات تولہ کو کافی ہے۔ اور ایک تہائی چاندی ملا کر کام میں لاؤ۔ اور اگر چاہو تو چاندی کو گلا کر اس مصعد کی چٹکی چھٹی دیکر کشتہ کر لو پھر اسکو سہ گنا پارہ اور ایک درم مصعد کے ساتھ چوبیس ۲۴ ساعت آگ میں رکھو ایک تولہ اکیس تولہ تانبا کو کافی ہوگا۔ دیگر زرنیخ کشمش کے بیج بسیتان ہموزن اور ایک تہائی ان کے بکری کے گردہ کی چربی پیس کر بتیاں بنائے۔ اور آتشی شیشی میں مقطر کرے۔ پھر چاندی کا بطریق مذکورہ کشتہ بنا کر پارہ کا کشتہ بنائے ایک حصہ دس حصے تانبے کو کافی ہے اور اگر اس کشتہ کو روغن عقاب کے ساتھ تشقیہ اور تشمیع کیا تب ایک تولہ چالیس تولہ کو کافی ہے اور اگر تشمیع کے بعد روغن میں تر کرکے گھوڑے کی لید میں دبایا تین ہفتہ میں حل ہوگا عقد کرلے اور تین بار ایسا ہی کرے ایک حصہ اسکا ڈھائی سو حصوں کے واسطے کافی ہے تانبا مطہر ہونا چاہیے دیگر ہڑتال کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کرکے ہموزن نطرون مشوی کو حل کرکے اور انڈے کی سفیدی ملا کر دو قرص بنائے ایک قرص ہڑتال کے نیچے اور ایک اوپر رکھ کر گولا بنائے اور گل حکمت کرکے آگ میں ایک شبانہ روز

Ghulam Yaseen

رکھے پھر پیسکر ہم وزن گائے کی چربی میں آگ پر جوش کرے یہاں تک کہ خشک ہو پھر اسی طرح گھی میں جوش کرے بعد ازاں ایک تولہ سات تولہ کو کافی ہوگی ۔ اور اگر چاندی کا کشتہ بطریق مذکورہ بناؤگے پہلے چاندی کو گلا کر تھوڑا تھوڑا ہڑتال کو ڈالتے جاؤگے یہاں تک کہ چاندی کشتہ ہو جائے پھر اس کے کشتہ کو سہ گنا پارہ میں حل کرکے چاندی کے ہم وزن ہڑتال اس کے اوپر نیچے رکھ کر گل حکمت کرکے ایک رات دن آگ میں دفن کرو ایک تولہ اس کا ایک تولہ چاندی پر اور وہ پندرہ تولہ تانبا پر کافی ہے ۔ اور اگر پورا عمل کرنا چاہو تو روغن عقاب کے ساتھ تسقیہ کرو تا کہ مشمع ہو جائے ۔ اور تانبا کے تیزہ پر امتحان کرو ایک تولہ چالیس تولہ کو کافی ہے ۔ اور پھر اگر روغن عقاب میں تر کرکے گھوڑے کی لید میں اکیس روز دفن کرو حل ہو جائے گا ۔ اور ایک تولہ تین سو تولہ تانبے کو کافی ہوگا ۔

دیگر زرنیخ کو ہم وزن صابون کے ساتھ پیسکر گل حکمت کرو اور آگ میں رکھو پھر سیاہی اس کی دور کرکے دوبارہ یہی عمل کرو ۔ پھر بکری کے گردہ کی چربی میں تر کرکے یہی عمل کرو ۔ اسی طرح تین بار روغن مدبر کے ساتھ یہی عمل کرو ۔ پھر پانی میں اسکو خوب جوش کرو اور سیاہی کو روغن سے خوب صاف کرلو اس کے بعد روغن عقاب کے ساتھ تسقیہ اور تشمیع کرو یہاں تک کہ سہ گنا روغن اس کے اندر جذب ہو جاوے ۔ اس وقت ایک تولہ ایک تولہ چاندی پر اور وہ پانچ تولہ تانبا پر کافی ہے ۔ تہائی کا اضافہ کرکے کام میں لائے اور اگر چاہے تو چاندی کا کشتہ بنا کر پارہ کا کشتہ بطریق مذکور بنائے ۔ اور ایک تولہ چالیس تولہ پر ڈالے اور چوتھائی کا اضافہ کرے ۔ اور اگر روغن عقاب کے ساتھ اس کشتہ کا تسقیہ کرے اور ایک درم ہڑتال کشتہ اضافہ کرکے آگ میں ایک شب رکھو اور تین بار اسی طرح کرے ۔ پھر روغن عقاب میں تر کرکے گھوڑے کی لید میں تین ہفتہ رکھے ۔ اور حل ہونے کے بعد نرم آگ پر عقد کرے ۔ پھر لید میں حل کرے غرضکہ تین بار حل و عقد پورا ہوا اس وقت ایک تولہ ایک سو پچاس تولہ کو کافی ہے :۔ دیگر ہڑتال کو پیسکر بار بار اس میں ملائے اور آگ پر رکھے اور سیاہی کو دور کرتا جائے جب بار بار اس خشک ہو اور ڈال دے ایک شبانہ روز اسی طرح کرے ۔ پھر گرم پانی سے دھو کر تیزاب سبھی کے ساتھ تسقیہ اور تشمیع بجا لائے ۔ پھر چاندی کو اس کے ساتھ کشتہ کرے یہ کشتہ کرے ایک تولہ آٹھ تولہ تانبے کو سفید کرے گا اور اگر پارہ کو اس کے ساتھ

کشتہ کیا تب ایک تولہ بیس تولہ کو کافی ہے ۔ اور اگر روغن عقاب سے تسقیہ کرکے تین ہفتہ گھوڑے کی لید میں حل کیا اور عقد کرکے پھر حل کیا تین بار ایسا کرنے سے ایک تولہ سو تولہ تانبا سطہر کو کافی ہوگا ۔

چودھواں باب

پارہ کے بیان میں

پارہ دھون کے ساتھ اور جسموں کے ساتھ جسم ہے میٹھے پانی میں نرم آگ پر اس کو جوش کرے اور جب پانی خشک ہو اور ڈال دے دس روز تک ایسا ہی کرے پارہ ثابت ہوگا ۔ تانبا پر ڈالے ۔ اور چوتھائی چاندی کا اضافہ کرکے کام میں لائے ۔ اور اگر اس پارہ کو چوتھائی حصہ چاندی کے برادہ میں ملا کر خوب نرک پانی سے دھو کر سفیدہ کی گولی کے اندر رکھ کر آگ میں رکھے ۔ اور تین روز یہی عمل کرے اور ہر بار گل حکمت کرنا لازم ہے اور چوبیس گھنٹہ کی آگ چاہیے تب ایک تولہ دس تولہ تانبے کو کافی ہے :۔ دیگر ایک جڑی جونک خشک کرکے پیسے اور پارہ کے اوپر نیچے رکھ کر گل حکمت کرکے چوبیس گھنٹہ کی آگ دے پارہ منعقد ہوگا ۔ ایک تولہ اس کا ایک تولہ چاندی مکلس پر اور وہ پانچ تولہ تانبے پر ڈالے :۔ دیگر ایک جونک خشک کرکے ہم وزن نوشادر کے ساتھ حل کرے اور نمناک جگہ میں دفن کر دے پانی ہوگا یا ۔ دیگر تین روز یہ پانی پلائے پھر ایک برتن میں رکھ کر تانبا کا ٹکڑا اس کے اوپر ڈھکے ۔ اور گل حکمت کرکے چوبیس گھنٹہ آگ دے پارہ منعقد ہوگا ۔ ایک تولہ دس تولہ کے واسطے کافی ہوگا :۔

دیگر جونک کو پیس کر بطریق مذکور نوشادر کے ساتھ حل کرے اور مقطر کرکے عرق کو فضلہ کے ساتھ حل کرکے تین بار اسی طرح مقطر کرے ۔ پھر جب سب مقطر ہو جائے تب پارہ کو آگ پر رکھ کر یہ عرق ڈالتا جائے پارہ کشتہ یا ثابت ہوگا یا منعقد ہوگا جیسے عرق میں قوت ہوگی ایک تولہ یہ پارہ پندرہ تولہ تانبا کو کافی ہوگا ۔ دیگر پارہ کو آگ پر رکھ کر سرکہ جس میں تہائی وزن کا فور حل کیا گیا ہو اس کے ساتھ

Ghulam Yaseen

تین روز تک نرم آگ پر پارہ کا تسقیہ کرے۔ پھر تین تولہ پارہ میں ایک تولہ چاندی کا برادہ
ملا کر کشتہ بنائے ایک تولہ اس کا آٹھ تولہ تانبے کو سفید کرے گا چوتھائی ملا کر کام میں
لائے۔ اور معلوم رہے کہ صنعت کے ہر ایک کام میں سب چیزیں مطہر اور سنخ عمل
میں چاندی مرزن ہونی چاہیے اس سے غافل نہ رہو:۔ دیگر روغن زیتون کو آگ
پر رکھ کر گندھک تھوڑی تھوڑی ڈالکر گلائے اور میل کو صاف کرے۔ پھر اس تیل
کو صاف کر کے رکھ لے اور پارہ کو آگ پر رکھ کر اس تیل کے ساتھ تسقیہ کرے ثابت
ہوگا۔ اور تانبا کو چاندی بنائے گا۔ اور اگر پورا عمل کرنا چاہو تب چاندی کو چرخ دے
تھوڑا تھوڑا یہ پارہ ڈالو یہاں تک کہ چاندی سے تین حصہ پارہ اس کے اندر جذب ہو جائے
اسوقت ایک تولہ تیس تولہ کو کافی ہوگا اور اگر چاہو تو اس پارہ والی چاندی کو روغن عقاب
کے ساتھ بطریق مذکورہ تسقیہ اور تشمیع کر کے گھوڑے کی لید میں اکیس روز دفن کرو اور
تین بار حل و عقد کر کے ایک تولہ سو تولہ پر ڈالو چاندی ہوگی:۔ دیگر لوہے کا برادہ
ایک اوقیہ لے کر ایک اوقیہ پارہ اس کے درمیان میں رکھے اور اوپر سرکہ ڈالکر تین روز
آگ پر جوش کرے۔ اور جسقدر سرکہ کم ہو جائے۔ اسی قدر زیادہ کرے۔ پھر اس پارہ کو
اس کے تہائی وزن چاندی کے برادہ میں ملا کر ایک شب و روز آگ دے کشتہ ہوگا۔ ایک تولہ
آٹھ تولہ قلعی کو کافی ہے۔ دو تولہ چاندی ملائے اور کام میں لائے:۔ دیگر مار الشعر
اول میں پارہ کو آگ پر رکھے اور بطریق مذکورہ جوش دے ثابت ہوگا۔ پھر چاندی کو
چرخ دے کر سہ گنا پارہ اس میں ملائے اور خوب حل کر کے مصعد کرے اور مصعد کو غیر
مصعد کے ساتھ حل کر کے کئی بار تصعید کرے۔ پھر ایک شب و روز آگ میں دفن کرو
پارہ ثابت ہوگا۔ ایک حصہ اس کا دس حصے تانبے کو کافی ہے دیگر پارہ کو ایک گڑھے
میں رکھ کر اس پر ایک کپڑا اور بہت تھوڑی سی مٹی ڈالے۔ پھر پارہ کے ہموزن سیسہ گلا کر
اس پر ڈالے پارہ گرفتار ہو جائے گا۔ مگر ثابت نہ ہوگا۔ اس کو تہائی وزن ہڑتال کے ساتھ
پیس لے ایک تولہ چالیس تولہ تانبے کو کافی ہے۔ مجرب ہے:۔ دیگر مجرب سیسہ
کو گلا کر ایک پیالی بنائے اور اس کے اندر پارہ ڈالکر روغن زیتون ڈالے۔ اور تانبے کے
ڈھکنے سے ڈھک کر پانچ درجہ کی آگ پر رکھے۔ اور اگر چاہے تو پارہ کو مرتک سائیدہ
معجون بہ بیاض البیض کے اندر رکھ کر آگ دے اور پھر سفیدہ کے اندر رکھ کر پھر گل حکمت

کے اندر پارہ ثابت ہوگا۔ ایک تولہ پندرہ تولہ تانبے کو کافی ہے۔ دیگر پارہ کو خوب
نمک پانی سے دھو کر ایک تہائی برادہ چاندی میں حل کرے اور مرتک کو شہد میں ملا کر
اس کے اوپر تلے رکھے اور گل حکمت کر کے آگ دے چوبیس گھنٹہ کی۔ ایک تولہ اس کا ایک
تولہ چاندی کو اور وہ سات تولہ تانبے کو کافی ہے:۔ دیگر پارہ کو نمک پانی سے
دھو کر چاندی کے برادہ تہائی وزن میں ملائے۔ اور گندھک۔ نوشادر۔ عود۔ قرح
حرقوص۔ انزروت ہموزن پیسکر نصف پارہ کے اوپر اور باقی نیچے رکھکر گل حکمت
کرے اور آگ میں رکھے ایک تولہ چھ تولے تانبے کو کافی ہے:۔ دیگر پارہ
تین تولہ برادہ چاندی ایک تولہ نمک پانی سے دھو کر حل کرے۔ گندھک۔ نوشادر۔ پیاز
ذکر۔ انزروت۔ عود قرح۔ ایلوا ہم وزن پیسکر ان کے درمیان میں رکھ کر آگ دے
ایک شبانہ روز۔ ایک تولہ دس تولہ کو کافی ہے۔ چوتھائی چاندی اضافہ کر کے کام میں
لائے:۔ دیگر تین تولہ پارہ ایک تولہ برادہ چاندی ملا کر نمک پانی سے دھوئے پھر
گندھک۔ ریچ۔ سجی۔ بورہ ارمنی۔ نمک مکلس ہموزن پیسکر اوپر تلے رکھ کر آگ دے
ایک تولہ آٹھ تولہ کو کافی ہے۔ دو تولہ کا اضافہ۔ دیگر تین تولہ پارہ ایک تولہ چاندی
کا برادہ ملا کر نمک پانی سے دھوئے۔ پھر حرقوص کو پیس کر نصف اوپر اور نصف نیچے
رکھ کر گل حکمت کر کے آگ دو اور دوبارہ اس پارہ کو فقط گل حکمت کر کے آگ دو ایک تولہ آٹھ
تولہ تانبا کو کافی ہے دو تولہ کا اضافہ۔ دیگر طرطیر پنجدرم۔ ریچ پنجدرم نمک سجی پارہ
درم نوشادر مشوی بارہ درم نمک مکلس بارہ درم ان سب کو پیس کر انڈے کی سفیدی میں ملائے
در پارہ چاندی ملے ہوئے کو اس کے درمیان میں رکھ کر اوپر سے تیل ڈالے اور خوب جوش
دے پھر پارہ کو گل حکمت کر کے ایک شبانہ روز آگ میں رکھے۔ ایک تولہ دس تولہ کو کافی
ہے چار تولہ کا اضافہ:۔ دیگر ریچ کو صابون کے ساتھ پیسکر پارہ چاندی والے کو
اس کے درمیان میں رکھ کر گل حکمت کر کے ایک شبانہ روز آگ دے ایک تولہ چھ تولہ
تانبے کو کافی ہے دو کا اضافہ:۔ دیگر تین تولہ ریچ ایک تولہ نمک سجی۔ ایک تولہ
نوشادر۔ تین تولہ صابون پیسکر دس درم پارہ کے اوپر تلے رکھے اور اس کے اوپر دس
درم پگھلائے اور ان درہموں پر دوا مذکور رکھ کر اوپر چار انڈوں کا توڑ دے اور ان کا
دوا ڈالے اور اس کے اوپر نمک مکلس رکھے اور ایک دن رات آگ میں دبائے پارہ

Ghulam Yaseen

درہموں پر آجائے گا درہموں کو مع پارہ کے پیس لے ایک تولہ پانچ تولہ کو کافی ہے دو تولہ کا اضافہ۔

فصل تکالیس کے بیان میں

چاندی کا برادہ ایک تولہ۔ قلعی آٹھ تولہ۔ نوسادر چار تولہ۔ پارہ چار تولہ۔ پہلے پارہ کو قلعی میں ملائے۔ پھر چاندی اس میں ڈالے۔ اور باقی اجزا ملا کر حل کر کے انڈے کی سفیدی میں تر کرے اور گل حکمت کر کے آگ دیدے ایک دن رات۔ یہ کشتہ تیار ہوگا۔ ایک تولہ بیس تولہ کو کافی ہے اضافہ ایک تہائی کا:۔ **دیگر** چاندی کا برادہ ایک تولہ۔ قلعی ایک تولہ پارہ تین تولہ۔ نوسادر۔ طرطیر۔ نمک سجی۔ پھٹکڑی ایک ایک تولہ پارہ کو بہ طریق مذکور قلعی اور چاندی میں ملا کر ان اجزا کے ساتھ حل کرے اور سفیدہ بیضہ میں ملا کر گولیاں بنائے پھر دس تولے تانبا گلا کر تین تولے یہ گولیاں یکے بعد دیگرے اس کے اندر ڈالے چاندی ہوگی چار تولہ کا اضافہ کر کے کام میں لائے:۔ **دیگر** دو تولہ چاندی۔ چودہ تولے قلعی میں ملائے اور پیس کر نصف رطل روغن زیت کے ساتھ دن بھر جوش دے پھر رات کو گل حکمت کر کے آگ میں دفن کرے اور صبح کو گلا کر ایک تولہ بیس تولہ تانبا پر ڈالے اور تہائی کا اضافہ کرے یا دس تولہ قلعی مطہر پر ڈالے قائم ہوگی:۔ **دیگر** نصف اوقیہ ہجر سفید۔ ربع اوقیہ نمک سجی۔ ہموزن اس کے نوسادر اور نیز طرطیر۔ پارہ نصف اوقیہ۔ زرد تانبا باریک کترا ہوا ایک اوقیہ پہلے تانبا کو پارہ کے ساتھ خوب سحق کرے پھر باقی اجزا ملا کر خوب حل کرے اور ایک شب و روز آگ میں رکھے اور گل حکمت ہر عمل آتش میں ضروری جانئے پھر نکال کر گلا ڈالے دونوں مکلس ہو جاویں گے ایک تولہ پانچ تولہ تانبا کو کافی ہے تہائی کا اضافہ **دیگر** ایک جزو ربج۔ ایک جزو گندہک۔ یہی قدر پارہ و قلعی۔ نمک سجی۔ نصف جزو **ایضاً** نوشادر نیز نوسادر۔ پہلے پارہ کو قلعی کے ساتھ ملائے اور سب اجزا کے ساتھ حل کر کے ایک شبانہ روز آگ دے پھر گلا ڈالے مکلس ہوگا ایک تولہ دس تولہ کو کافی ہے۔ تہائی کا اضافہ **دیگر** ربج۔ گندھک۔ شورہ پیس کر تیل میں ملائے اور آگ پر اور خوب جوش دیکر میل کو صاف کرے یہاں تک کہ دھواں نکلنا موقوف ہو اور اجزا ایک سفید قرص کی صورت بنجائیں پھر انکو پیس لے اور ہموزن قلعی کے ساتھ اور ہموزن ان اجزا کے پیس لے اور انکے ساتھ حل کر کے اور ایک شب

و روز آگ میں دفن کرے ایک تولہ کو کافی ہے:۔ **دیگر** ایک اوقیہ قلعی ہموزن پارہ میں ملائے اور نصف اوقیہ ربج۔ ہم وزن گندھک۔ ربع اوقیہ سرمہ پیس کر اس میں ملائے اور نوسادر اور سجی کو سرکہ میں حل کر کے پہلے مجموعہ کو آگ میں رکھ کر سرکہ سے تنقیہ اور تشمیع کرے یہاں تک کہ ایک اوقیہ سرکہ اس کے اندر جذب ہو۔ پھر ایک شب و روز اس کو آگ میں دفن کر کے ایک تولہ دس تولہ تانبا پر ڈالے۔ اور چوتھائی کا اضافہ کرے:۔

پندرھواں باب

مفاتیح اور حل املاح کے بیان میں

معلوم ہو کہ صناعت کے اندر ایسی چیز کی ضرورت ہے جو اجساد اور ارواح اور نفوس میں ترکیب دے اور اس کام کے واسطے بہتر نوسادر ہے سرخی اور سفیدی دونوں کے حل میں آتا ہے اور اس کے استعمال کی بہت ترکیبیں ہیں۔ چنانچہ انڈے کے چھلکوں کو سخت کوئلوں کی آگ میں رکھیں تا کہ وہ جل کر سفید راکھ ہو جائیں اسیکو کلس البیض کہتے ہیں اس کو تیار کریں پھر نوسادر کو پانی میں حل کر کے جر علقہ کے ساتھ صاف کریں اور آگ پر جوش دے کر منجمد کر لیں پھر پانی میں گھول کر جر علقہ کریں اور آگ پر منجمد کر لیں تین بار اس طرح کر کے کلس البیض مذکور کے ساتھ حل کریں۔ اور ایک شب آگ کے اندر رکھیں صبح کو وزن کریں جس قدر وزن کم ہو نوسادر اضافہ کریں یہاں تک کہ وزن کم ہونا موقوف ہو جائے۔ تب اس کو نمناک زمین میں دفن کریں پانی ہو جائے گا۔ اور تمام ارواح اور اجساد کو حل کرے گا اور ثابت بنا دے گا:۔ **دیگر** نوسادر کو ہم وزن کلس البیض کے ساتھ حل کر کے مصعد کرے۔ اور جس قدر وزن کم ہو نوسادر بڑھائے۔ پھر تصعید کرے یہاں تک کہ وزن کم نہ ہو۔ پھر اسکو نمناک زمین میں دفن کر کے حل کرے اور کام میں لائے۔ **دیگر** کلس البیض کو ہم وزن نمک مکلس اور دونوں کے ہم وزن نوسادر کے ساتھ مصعد کرے اور جس قدر کم ہو نوسادر کو اضافہ کرتا جائے یہاں تک کہ نوسادر ثابت ہو تب اس کو لید میں دفن کر کے حل کرے۔ ارواح کو ثابت کرے گا۔ **دیگر** انڈے کے چھلکو نمک پانی میں حل کرے اور زلال بیض ان میں ڈال کر رات کو آگ میں رکھے صبح کو نکال کر تین بار یہی عمل کر۔ یہاں تک کہ چھلکے سفید ہو جائیں۔ تب ہم وزن نوسادر کے

Ghulam Yaseen

ساتھ مصعد کرے اور جس قدر کم ہو نوسادر بڑھاتا جاوے۔ یہانتک کہ ثابت ہو تب اس کو شیشی میں بھر کے نمناک جگہ دفن کرے پانی ہوجائے گا۔ جو چاہو کرو۔ دیگر نمک بھی کے ساتھ ہم وزن نوسادر پیس کر رات بھر آگ میں رکھو اور جس قدر کم ہو بڑھاؤ یہاں تک کہ ثابت ہو تب تک نمناک جگہ میں حل کرو۔ دیگر نوسادر ہموزن سفیدی گرم میں پیس لو اور سرکے پانی میں ڈال کر ایک ہری لکڑی سے خوب ہلاؤ اور حجر علقہ سے مقطر کر لو پھر آگ پر جوش دیکر نمک بناؤ۔ پھر سفیدی میں ملا کر پانی ڈالے اور حجر علقہ سے مقطر کرکے نمک بناؤ تین بار یہی عمل کرو یا زیادہ یہاں تک کہ نمک میں سے تیل ظاہر ہو۔ یہی تیل دہن العقاب کہلاتا ہے جس کا ذکر اکثر نسخوں میں کیا گیا ہے۔

سرخ اعمال میں نوسادر کا عمل اس طرح ہے

نوسادر کو ہم وزن کسیس اور اسیقدر لوہے کے برادہ کے ساتھ حل کرکے ایک ذرا سے اندر سرکہ کے ساتھ تشقیہ کریں۔ اور ایک چینی کے برتن میں رکھ کر کوئلوں پر رکھیں اور دن بھر آگ جلائیں اور جب کوئلے ختم ہوں اور ڈال دیں پھر ایک برتن میں رکھ کر نمناک جگہ دفن کریں اور سرخ تیل اس کے اندر سے برآمد ہوگا۔ حل ارواح واجساد کے واسطے عجیب الاثر ہے دیگر کسیس سرخ کے ساتھ نوسادر ہم وزن کو مصعد کریں اور نوسادر بڑھاتے جائیں جب ثابت ہوجائے نمناک جگہ میں دفن کریں :۔

فصل کسیس کے سرخ کرنے میں

کسیس کو سرکہ میں حل کرکے گل حکمت کریں اور آگ میں دفن کردیں اور اس قدر مکرر عمل کریں کہ کسیس سرخ ہوجائے :۔

فصل نمک طعام کا تیل نکالنے میں

نمک کو ہم وزن سفیدی گرم یعنے بغیر بجھی ہوئی میں حل کرکے پانی میں گھول دے اور ایک لکڑی سے خوب ہلائے پھر دوسرے دن حجر علقہ کے ذریعہ سے مقطر کرے۔ اور آگ پر نمک بنائے۔ پھر سفیدی ملا کر مکرر سہ کرر عمل کرے نمک کا تیل نکل آئے گا اور کبھی جمنے کا

نہیں ٭

سولھواں باب

استقطار کے بیان میں

جبکسی دوا کو مقطر کرنا ہو۔ تب اس کو نصف قرع میں بھر کر اوپر انبیق درست کریں اور دوسرا سرا اس کا بوتل میں لگا کر جوڑ کو خوب مضبوطی سے وصل کریں۔ اور چولھے پر رکھ دیں اگر دوا تر ہے تو کوئلوں کی تیز آگ جلائیں اور اگر دوا خشک ہے تب ہلکی آگ رکھیں یہ قاعدہ کلیہ ہے۔ اگر انڈے کا مقطر نکالنا ہو جس کو زلال البیض کہتے ہیں تو اس کی ترکیب یہ ہے کہ ایک رکابی میں بہت سے سوراخ کرکے اس کے اندر انڈے کی زردی یا سفیدی جس کا عرق نکالنا ہو رکھے اور سوراخوں پر پہلے تنکے یا ریشہ کھجور وغیرہ کوئی چیز ایسی رکھدے کہ دوا کو نیچے نہ گرنے دے مگر عرق ٹپک جائے۔ پھر اس کے اوپر ڈھکنا ڈھک کر اس پر تھوڑی راکھ بچھائے اور اس پر آگ روشن کرے۔ اور نیچے اس کے برتن رکھا ہے کے اندر رکھ دیا ہو اس برتن میں زلال بعینہ جمع ہوگا کام میں لائے اسی قاعدہ سے اور چیزوں کی بھی تقطیر ہوتی ہے

سترھواں باب

صنائع وغیرہ ضروری چیزوں کے بیان میں

پارہ دو اوقیہ۔ گندھک چار اوقیہ۔ دونو کو ملا کر خوب حل کرے یہانتک کہ پارہ گندھک کے اندر مفقود ہوجائے پھر اس کو گل حکمت کرکے ایک شبانہ روز آگ میں رکھے پھر سرد کرکے کھولے شنگرف تیار ہوگا

سنگ راسخ کی ترکیب کے بیان میں

تانبے کے ٹکڑے کرکے ہموزن ان کے گندھک اور نصف وزن نمک لے کر ان دونوں کو خوب حل کرے۔ پھر ایک پیالہ میں ایک تہ اس کی بچھادے اور اس پر ایک تہ تانبے

Ghulam Yaseen

کی جائے اور پھر اسی طرح پیالہ کو بھر دے بعدہ منہ بند کر کے گل حکمت کر کے اور تین شبانہ روز آگ میں رکھے راسخ بنجائے گا۔

مرتک بنانے کی ترکیب

اس کو خبث الفضہ بھی کہتے ہیں۔ سیسہ کو ٹکڑے بنا کر نصف وزن اس کے گندھک سرکہ میں ملا کر ٹکڑوں کو اس کے اندر خوب جوش دے۔ پھر گل حکمت کر کے آگ میں رکھے اور جب گل جائے تو کسی چیز میں نکال لے اور اپنے پاس رکھے :۔

سفیدہ کی ترکیب

سیسہ کے ٹکڑے کر کے سرکہ میں کلس البیض ملائے اور ٹکڑوں کو اس میں ڈال کر گل حکمت کر کے ایک شب آگ میں رکھے سفیدہ تیار ہوگا۔

سلقون کی ترکیب

سیسہ کے ٹکڑے کرلے اور گندھک اور کسیس ہموزن کو سرکہ میں ملا کر ان ٹکڑوں کو اس میں ڈالے اور گل حکمت کر کے ایک شب آگ میں رکھے

خنزار عراقی کی ترکیب

راسخ ایک تولہ۔ جو کا آٹا دو تولہ۔ نمک دو تولہ۔ سب کو پیس کر سرکہ میں ڈالے۔ اور آگ پر رکھے اور خوب سرکہ پلائے۔ پھر انڈے کی سفیدی میں ملا کر قرص بنائے اور سایہ میں خشک کرے :۔

غیر عراقی کی ترکیب

جو کا آٹا تین تولہ۔ ایک تولہ نمک۔ اس کو سرکہ میں ملائے اور تانبے کے پتروں پر لگائے۔ پھر نمناک جگہ دفن کرے۔ اور جو زنگ اس پر پیدا ہو اسکو لیکر سایہ میں خشک کرے

دیگر تانبا کا برادہ چار اوقیہ۔ نوشادر دو اوقیہ۔ پیس کر سرکہ میں ملائے اور حل کر کے خشک کرے تین بار یہ عمل کر کے نمناک جگہ میں دفن کرے پھر سایہ میں خشک کرے :۔

دیگر ریج صفر۔ نوسادر۔ کرکم ہموزن پیس کر تانبا کے برادہ کو زعفران کے گلاب میں حل کر کے ان سب اجزاء کے ساتھ تشقیہ کرے اور تین بار تکرار عمل بجا لائے پھر ایک پیالی میں رکھ کر نرم آگ پر رکھے تاکہ رطوبت کا نکلنا منقطع ہو پھر اسکو گل حکمت

کرکے تین روز نرم آگ میں رکھے زرد رنگ نکلے گی۔ معلوم ہو کہ کل اعمال میں پیالی کو بھی نیچے سے گل حکمت کر کے آگ پر رکھے :۔

طبخ جاوی کی ترکیب

سیہ سائلہ تین اوقیہ۔ لوبان شامی سات اوقیہ۔ مصطگی یک اوقیہ۔ جاوی نصف اوقیہ۔ سب کو پیس کر سیہ سائلہ میں ملائے اور ایک ہنڈیا میں رکھ کر گلاب اس پر ڈالے اور گل حکمت کر کے آگ میں دفن کرے :۔

عمل لؤلوء

سیپ کو خوب باریک پیس کر نمک پانی کے ساتھ خوب دھوئے۔ پھر خشک کر کے ایک چینی کی پیالی میں رکھ کر عرق لیموں اس پر اس قدر ڈالے کہ ایک انگشت اوپر آجائے جب خمیر تیار ہو تب ثابت پارہ اس کے اندر ملا کر خوب حل کرے اور ہاتھ پر تیل لگا کر گولیاں بنائے۔ جس قدر بڑے یا چھوٹے کی ضرورت ہو اور ایک چاندی کی تار سے ان میں سوراخ کرے اور خشک کرنے کے واسطے ہوا میں لٹکا دے جب سخت ہو جائیں اس وقت ایک مچھلی کا پیٹ صاف کر کے اس کے اندر ان کو بھر کر خوب مضبوط رسی ڈالے اور مچھلی کو تیل میں بریاں کرے اس کے بعد نکال کر بکری کے دودھ میں ڈالے نہایت لنفیس تیار ہوں گے۔

پارہ کے ثابت کرنیکی ترکیب

سفیدی گرم۔ نوسادر۔ گندھک۔ جاز۔ آدمی کے سر کے بال ہم وزن اور ان سب کی برابر صابون اور روغن زیتون میں سب کو حل کر کے مقطر کرلے۔ پھر پارہ کو ایک برتن میں آگ پر رکھ کر ان ادویات کے عرق میں دو شب و روز رکھائیں ثابت ہو جائیگا اور ثابت ہونے کی علامت یہ ہے کہ وزن اسکا کم نہ ہوگا۔ اور اگر کم ہو تب آدمی کے بال موم میں ملا کر تھوڑے تھوڑے اس پر ڈالیں یہاں تک کہ ثابت ہو جائے

دیگر جاز سیجی۔ نمک اندرانی۔ لنبر مشوی۔ قزار ہر یک چار چار درم ملا کر خوب پیس لیں اور چرخم دیں تاکہ مثل پانی جاری کے ہو جائیں۔ تب ایک خشک پتہ کسی درخت کا بیاض

Ghulam Yaseen

البیض میں تر کر کے خشک کرے اور پارہ کو اس کے اندر لپیٹ کر ایک برتن میں رکھے اور عرق مذکور ڈال کر آگ پر چڑھائے جب عرق خشک ہو اور ڈالے یہاں تک کہ پارہ ثابت ہو جائے اس وقت نکال لے ۔

صنعت مفتاح

گندھک ایک رطل ۔ پھٹکری تین اوقیہ ۔ جاز تین اوقیہ ۔ شورہ تین اوقیہ ۔ سب کو ملا کر خوب باریک حل کرے اور انڈے کی زردی میں ملا کر مقطر کرے تین طرح کا عرق اس میں سے مقطر ہوگا پہلے سفید اس کو جدا رکھے پھر دوسرا زرد تیسرا سرخ ان دونوں کو ملا لے یہ دونوں سرخی کے کام آتے ہیں اور پہلا سفیدی کے اور یہی دونوں طرح کے عرق مقصود تک تم کو پہونچائیں گے ۔ اور حکماء کے نزدیک ان سے بہتر کوئی عرق نہیں ہے :۔

فائدہ

جب تم نے کوئی اکسیر بنائی اور اس نے جسم کے اندر غوص نہ کیا یعنے رنگ چڑھایا تب یہ ترکیب کرو کہ دو اوقیہ سہاگہ لے کر اس پر نصف رطل پانی ڈالو اور خوب جوش کرو اور فضلہ کو دور کر کے پانی کو صاف کر لو پھر اس پانی میں اکسیر کو پکا کر خشک کرو اکسیر کو غوص کرے گی ۔

فائدہ دیگر

موم اور انزروت میں اکسیر کو ملا کر گولیاں سیاہ مرچ کی برابر بناؤ اور جسم کو گلا کر اس میں ڈالو جسم کو رنگ کر کبھی اس سے جدا نہ ہوگی ۔

تلیین کی ترکیب

جاز شامی کسیس سبز ۔ قلعی ۔ نشادر ۔ سہاگہ ۔ گندھک ۔ نمک طعام ۔ سب ہم وزن پیس کر سخت جسم کے اوپر تلے رکھ کر گلائیں نرم ہو جاوے گا

بیاض کا نسخہ

دال چکنا ۔ نوسادر ہموزن تین انڈوں کی سفیدی میں حل کریں اور تین بار مقطر کر لیں اور تانبا کو سرخ کر کے اس کے اندر بجھاؤدیں ۔ ظاہر و باطن سفید ہوگا ۔

چاندی کے واسطے ترطیب کا نسخہ

جاز شامی سفید ۔ زاج قبرصی ۔ بیجی ۔ نشادر ۔ سہاگہ ۔ گندھک ۔ نمک طعام ہموزن پیس کر سخت کے اوپر تلے رکھے اور چرخ دے نرم ہو جائے گا ۔

انڈے کے تیل نکالنے کا نسخہ

ہر زردی کے واسطے ایک درم نوسادر پیس لیں اور شیشی میں گل حکمت کر کے مقطر کریں تیل برآمد ہوگا صنعت شمسی شب یمانی ۔ نمک طعام ہم وزن سائیدہ کریں اور میٹھے پانی میں گھول دیں پھر پارہ کو اس میں ڈالکر آگ پر رکھیں اور سخت آگ جلائیں پارہ منعقد ہوگا ۔ اس وقت چوتھائی وزن چاندی کے برادہ کے ساتھ اس کو حل کریں پھر تین درم حرقوص ۔ تین درم دال چکنا ۔ تین درم شنگرف ۔ تین درم زنگار ۔ سب کو پیس کر قطران میں تر کر کے پارہ کے اوپر تلے رکھیں اور گل حکمت کر کے آگ میں دبائیں پہلی رات اور دوسری رات آگ میں کھلا ہوا رکھیں ۔ پھر گلا کر ایک تولہ دس تولہ پر ڈالیں سونا طیار ہوگا ۔ **دیگر** توبال نحاس یعنے حرقوص تین اوقیہ کو پیس کر ایک کپڑے میں باندھیں اور تین روز تک نمناک جگہ میں دفن کریں ۔ پھر ایک اوقیہ لوہا لیکر اس کے اوپر نیچے حرقوص مذکور کو رکھ کر چرخ دیں اور تین بار ایسا ہی کریں پھر چار درم کسیس چار درم طوب احمر کو پیس کر لوہے کے اوپر نیچے رکھ کر چرخ دیں ۔ پھر نو درم روح توتیا کو تین درم نوسادر کے ساتھ حل کر کے ایک شیشی میں رکھ کر نمناک جگہ رکھیں اور یہ ادویہ بھی ملا لیں ۔ شورہ نو درم ۔ نوسادر تین درم اور اس مقطر کے ساتھ اس لوہے کا تشقیہ کریں ایک حصہ اس کا چار حصے چاندی کو کافی ہے سونا ہوگی :۔ **دیگر** شب یمانی کو بیاض بیض میں حل کر کے ایک اوقیہ سیسہ کو گلا کر تین مرتبہ اس کے اندر بجھا دیں ۔ پھر تین درہم گندھک تین درہم کسیس ۔ تین درم خبزار ۔ تین درم توتیا ہندی ان سب کو پیس کر سیسہ کو گلائے اور تھوڑا تھوڑا اس کے اندر ڈالے کشتہ تیار ہوگا ۔ پھر اس کو سرکے کے ساتھ تشقیہ کرے ۔ یہاں تک کہ سرخ ہو جائے تب اس کو روغن زیت اور نشادر مشوی کے ساتھ ملا کر آگ دے تین حصے اس کے ایک حصہ چاندی کا اور ایک حصہ سونے کا ملائیں نسخہ تیار ہوگا ۔ **دیگر** ایک اوقیہ تانبے کا برادہ ہم وزن اس کے بجی کو پیس کر عرق لیموں

Ghulam Yaseen

اس پر ڈالے اور ایک چینی کی پیالی میں رکھ کر عرق لیموں اور ڈال کر گل حکمت کرکے سخت آگ میں
رکھے اور ٹھنڈا ہونے کے بعد دعو کر خشک کرے اسی طرح تین بار تکرار عمل بجالائے پھر
کٹھالی میں رکھ کر گلائے اور سیل کو دور کرے یسار ہے ساٹ حصہ یہ تانبا ڈیڑھ حصہ چاندی ۔
دو حصے سونا ان سب کو ملا کر گلائے سونا ہوگا **دیگر** جست کو ہم وزن پارہ میں ملائے اور
پیس کر آب و نمک کے ساتھ خوب حل کرے اور خشک کرلے ۔ پھر ڈال چکنا یشنگرف ۔
خبزار ہم وزن پیس کر اس کے ساتھ ملائیں اور عرق لیموں ڈال کر آگ پر رکھیں تاکہ پارہ
اڑ جائے اسی طرح پانچ مرتبہ کریں جست سرخ ہو جائے گا۔ ایک حصہ چھ حصے کے واسطے
کافی ہے :- **دیگر** بہرام برادہ ایک اوقیہ ۔ نوسادر سفید ۔ شورہ سرخ یک یک اوقیہ
پیس کر اوپر نیچے برادہ کے رکھیں اور گل حکمت کرکے آگ دیں لوہا سرخ ہوگا تب اس کو گلا کر
شیرج میں پلٹ لیں اور اسی طرح عمل کریں یہاں تک کہ شیرج کا رنگ متغیر نہ ہو تب دوا موقوف
لوہے کے تیئں گلا کر تھوڑا تھوڑا اڈالیں تیار رہوگا :- **دیگر** ایک اوقیہ شنگرف کو ڈیڑھ
اوقیہ شہد میں حل کریں اور دو اوقیہ موم کے اندر ڈال کر صبح سے شام تک نرم آگ پر
رکھیں موم کے اندر سے شنگرف مثل پتھر کے جمی ہوئی نکلے گی ۔ ایک تولہ سونے کو چرخ دی
کر اس پر ایک تولہ یشنگرف ڈالیں اور پھر اسکو چار تولہ چاندی میں ملائیں سونا ہوگا :- **دیگر**
ایک اوقیہ قلعی کو گلا کر ایک اوقیہ شنگرف کے گیارہ ٹکڑے بنائے اور اسی طرح گندھک کے
گیارہ ٹکڑے کرکے ایک ٹکڑا شنگرف کا قلعی پر ڈالے پھر گندھک کا یہاں تک کہ سب ٹکڑے
ختم ہوں کٹھالی کے اندر شنگرف کا ایک ٹکڑا تیار ہوگا اس میں سے ایک حصہ آٹھ حصہ
چاندی اور دو حصہ سونے کے ساتھ ملائے سونا ہوگا :-

قلعی کے قائم کرنے کی ترکیب

مرتک ۔ گندہک ۔ جرنوص ۔ سب کو پیس کر بیاض البیض میں ملائے اور ایک شب آگ
میں رکھے ۔ پھر ایک حصہ اسکا دس حصہ قلعی یا سیسہ کو گلا کر ڈالے قائم ہوگی ۔

تطہیر قلعی کی ترکیب

فلفونیہ ۔ سندرس ۔ شنگرف ہر یک یک اوقیہ پیس کر تین حصہ کرے پھر

تشکیل : محمد عبدالرشید قاسمی

روحانی عملیات کے خزانے (درس عملیات)

سلیو انڈیا کا عکس

مشمولات :
علاج بالقرآن ،
اسمارِ حسنیٰ کے ذریعہ جسمانی
اور روحانی علاج

ڈوڈیٹ
مجلد

• سانپ کا زہر اُتارنے کا طریقہ •
• بفضل عالم الغیب معلومات حاصل کرنے کا دائرہ • انسانی مزاج
بروج کی روشنی میں • علم الرمل • جنات کا انتقام • علم الاعداد • علم الاعداد سے
چور پکڑنے کا طریقہ • علم الاعداد کے ذریعہ مرض کی تشخیص • جانوروں کے طبی اور روحانی
فائدے • جانور اپنی زبان میں کیا بولتے ہیں • علم النجوم • کام کی باتیں • تسخیر کے
چند طریقے • علم الحروف • باتیں مطلب کی • اپنا امتحان لیجئے • نادر روحانی نسخے •
حاضرات ارواح • لاثانی فالنامہ • دل کے اندھے • فائدہ پہنچانے والی مختلف نمازیں •
علم الاعداد کے ذریعہ پیشگوئیاں • انگوٹھی اور نگینہ کی قدامت • مراد کب پوری
ہوگی ؟ • فالنامہ حضرت لقمانؑ • روح سے ملاقات کرنے کا عمل • خوابوں کی
تعبیر سوالاً ، جواباً • تین ستاروں کا اجتماع اور ثمرہ • نماز اور فزیالوجی
• روحانی ڈاک سوالاً ، جواباً • صحت کے اصول •

صفحات
۲۳۰
بڑا سائز

ایک طرح قلعی کو گلا کر ایک حصہ اس پر ڈالے اور سیاہی کو دور کرے اور قلعی کو گرم سفیدی میں پلٹ دے تین بار یہی عمل کرے۔ قلعی مطہر ہوگی :۔

قلعی کے قائم کرنے کی ترکیب

ایک اوقیہ حرقوص کو آگ میں گرم کر کے گائے کے دودھ میں دس بار بجھا وے
پھر قلعی کو چرخ دے ز زیت یا مغز البیض گائے کے گوبر ملے ہوئے میں جو گرم ہو دس
بار بجھا وے۔ پھر قلعی کو ہم وزن حرقوص مذکور کے ساتھ چرخ دے ہم وزن پارہ مغسول
ملائے اور تیل اوپر سے ڈالکر ایک گھنٹہ خوب جوش دے۔ پھر ٹھنڈا کرے بعد اس کے
چار درم حرقوص مذکور کو پیس کر اس قلعی کے اوپر نیچے رکھے اور شیشہ کا ڈھکنا ڈھک کر
خوب چرخ دے پھر سرد کر کے حرقوص چار درم اور ملائے اور چرخ دے تین بار یہی عمل
کرے اس کے بعد قلعی کو گلائے مثل چاندی کے ہوگی دیگر جاذ۔ نوسادر۔ دم الاخوین
شنگرف ہموزن اور ان سب کے برابر زردہ بیضہ اور سب کو ملا کر خوب حل کرے یہاں
تک کہ مثل سونے کے ہوجائے پھر اس کے تین حصے کر کے اپنے معمول کو
چرخ دے اور ایک حصہ اس پر ڈالے اور انڈے کی زردی
میں پلٹ دے تین بار اسی طرح کرے رنگ پختہ ہوگا
یہ ترکیب رنگ پختہ کرنے اور قائم
رکھنے کے واسطے ہے۔ وَاللّٰہُ
اَعْلَمُ بِالصَّوَابِ اِلَیْہِ
الْمَرْجِعُ وَالْمَآبُ

الدر النظیم فی خواص القرآن العظیم

اس نادر کتاب میں علامہ ابو محمد عبداللہ یمنی نے امام محمد غزالی کے رسالہ خواص القرآن والسور اور
قاضی ابوبکر غزالی کی کتاب برق اللامع والغیث الهامع کو جمع کردیا ہے خواص و اسرار قرآن
شریف میں بے نظیر رسالہ ہے قیمت صرف گیارہ آنہ . . . . الامر

روحانی علوم کے قدیم نایاب عربی رسائل کا اردو ترجمہ

ڈولٹیڈ مجلد

مجموعہ رسائل علم الروحانی

گلشن اسرار لاہوت و ناسوت

١۔ السر الربانی فی علم الروحانی۔
٢۔ ارثماطیقی حضرت ادریس علیہ السلام، علوم خفیہ پیغمبری
٣۔ اوقات الکواکب (خواص) ٤۔ الدرۃ الزکیۃ امام غزالی رح
٥۔ دلائل البروج ٦۔ الکواکب السیارہ ٧۔ احکام الرمل
٨۔ عجائب الاسرار سید لیس علی نظامی دہلوی رح۔ ٩۔ چلہ اللہ الصمد از
سید حامد قتال۔ ١٠۔ قرعہ (فال) شیخ محی الدین ابن عربی رح۔ ١١۔ خطوط
مرموزہ خفیہ۔ ١٢۔ تعویذات دوبارہ بروج کا بیان۔ صفحہ ٢٢٤

ترجمہ
سِرُّ الرَّبَّانِیْ
فِیْ
عِلْمِ الرُّوْحَانِیْ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ

اَمَّا بَعْدُ مصنف رسالہ ہذا شیخ عبد الکریم بن علی بن عبد الکریم فرماتے ہیں۔ اس کتاب کے اندر میں نے بہت سے فوائد مختلف کتابوں اور مشائخوں سے حاصل کرکے جمع کیے ہیں۔ اور بروج وکواکب وساعات ومنازل وغیرہ کو واضح طور سے بیان کیا ہے تاکہ یہ کتاب میرے ان احباب کے واسطے علم روحانی کے حصول کا ذریعہ ہو جنھوں نے اس کی مجھ سے درخواست کی تھی۔ کیونکہ اسی کے ذریعہ سے انسان اپنے اقران اور کل اہل زمان میں سربلند ہوتا ہے اور شرف وبزرگی اور قبولیت حاصل کرتا ہے یہ علم سیف الاولیاء اور جنۃ الاتقیاء ہے۔ اور علماء ہمیشہ سے اس علم میں کتابیں تصنیف کرتے چلے آئے ہیں۔ اور میں نے بھی انھیں کا اتباع کیا ہے۔ جیسے وحید عصر فرید دہر امام حجۃ الاسلام ابو حامد غزالی۔ اور امام شہاب الدین احمد بونی۔ اور امام ربانی قطب زمان شیخ محی الدین ابن العربی۔ اور ہمارے ائمہ میں سے شیخ شہاب الدین قلیوبی۔ اور سیدی عبد الوہاب شعرانی وغیرہم۔ رضی اللہ عنہم اجمعین یہ علم انھیں بزرگان کی طرف منسوب ہے اور ان بزرگان نے اس علم کی بنیاد تقویٰ

پر رکھی ہے اسی سبب سے بہت سے لوگ بسبب مرشد کامل نہ ملنے کے اور تقویٰ اختیار نہ کرنے کے اس علم کی تلاش میں ہلاک ہوگئے ہیں۔ اور صحت اس علم کی معرفت کواکب وبروج پر موقوف ہے۔ میں نے اس کتاب کا نام اَسْرَارُ الرَّبَّانِیَّةِ فِیْ مَعْرِفَةِ الْقَوَاعِدِ الرُّوْحَانِیَّةِ رکھا ہے خدا سے دعا ہے کہ وہ اپنے فضل وکرم سے ہم کو ان باتوں سے محفوظ رکھے۔ جو اس کے عتاب کی باعث اور اس کے غضب کی موجب ہیں۔

اب ہم اختصار کے ساتھ مطالب کا بیان کرتے ہیں تاکہ مبتدی کو بھی سمجھنے میں دقت نہ ہو چنانچہ ہم کہتے ہیں۔

معلوم ہو کہ کواکب سیارہ کے بارہ برج ہیں چاروں طبائع پر پہلا برج حمل دوسرا ثور۔ تیسرا جوزا۔ چوتھا سرطان۔ پانچواں اسد۔ چھٹا سنبلہ۔ ساتواں میزان آٹھواں عقرب۔ نواں قوس۔ دسواں جدی۔ گیارہواں دلو۔ بارھواں حوت۔ پہلے تینوں برج۔ فصل ربیع اور اعتدال زمان سے متعلق ہیں اور دوسرے تینوں برج فصل خریف کے ہیں اور اسی طرح تین برج موسم سرما کے اور تین برج موسم گرما کے ہیں۔

اور ساتوں کواکب یہ ہیں زحل۔ مشتری۔ مریخ۔ شمس۔ زہرہ عطارد۔ قمر اور ان میں سے ہر کوکب کا ایک مخصوص دن ہے۔ اور کوکب ہی کی سعادت یا نحوست سے وہ دن مسعود یا منحوس کہلاتا ہے چنانچہ ہفتہ کا روز زحل کا ہے اور اس دن کی پہلی ساعت بھی زحل ہی کی ہے۔ اتوار کا روز اور اس کی پہلی ساعت شمس کی ہے پیر کا روز اور اس کی پہلی ساعت قمر کی ہے۔ منگل کا روز اور اس کی پہلی ساعت عطارد کی ہے۔ جمعرات کا روز اور اس کی پہلی ساعت مشتری کی ہے۔ جمعہ کا روز اور اس کی پہلی ساعت زہرہ کی ہے۔ کوکب زحل کا مسکن ساتویں آسمان میں ہے۔ جو سب آسمانوں سے اوپر ہے۔ مشتری چھٹے میں۔ مریخ پانچویں میں۔ شمس چوتھے میں۔ زہرہ تیسرے میں عطارد دوسرے میں۔ قمر پہلے میں جو ہمارے سروں کے اوپر ہے۔ ان کواکب میں سے ہر کوکب زمین کی ایک اقلیم سے تعلق رکھتا ہے۔ چنانچہ زحل سے اقلیم ملک زنجبار وغیرہ متعلق ہے۔ اور مشتری سے ملک مغرب وغیرہ اور مریخ سے ملک حجاز وغیرہ اور شمس

Ghulam Yaseen

سے ملک عرب وغیرہ۔ اور زہرہ سے اقلیم شام وغیرہ۔ اور عطارد سے اقلیم روم۔ اور قمر سے عجم وغیرہ متعلق ہیں۔

معلوم ہو کہ ہر ستارہ کا رنگ و لباس جداگانہ ہے۔ چنانچہ زحل سیاہ۔ مشتری سبز مریخ سرخ۔ شمس زرد۔ زہرہ سرخی مائل۔ عطارد نیلگون۔ قمر سفید ہے اور یہی رنگ ان کے لباسوں کا ہے۔ اور ہر ستارہ سے ایک معدن متعلق ہے۔ چنانچہ زحل سے سیسہ مشتری سے قلعی۔ مریخ سے لوہا۔ شمس سے سونا۔ زہرہ سے تانبا۔ عطارد سے پارہ۔ قمر سے چاندی۔ اور معلوم ہو کہ بعض کواکب مذکر اور بعض مونث ہیں۔ چنانچہ۔ زحل۔ مشتری مریخ۔ شمس مذکر ہیں۔ اور زہرہ مونث اور عطارد مخنث اور قمر بقول بعض مذکر اور بقول بعض مونث ہے۔

اور بعض کواکب سعد اور بعض نحس ہیں چنانچہ زحل نحس اکبر ہے۔ اور مشتری سعد اکبر ہے۔ اور مریخ نحس اصغر ہے۔ اور شمس سعد اوسط ہے۔ اور زہرہ سعد اصغر ہے۔ اور قمر سعادت اور نحوست کے درمیان میں ہیں

اور کواکب کے بخورات ہیں۔ زحل کا بخور زرد موم۔ میعہ سائلہ۔ لادن ہے مشتری کا بخور عود۔ کافور ہے۔ مریخ کا بخور قسط۔ قشر محلب ہے۔ شمس کا بخور سندروس ہے زہرہ کا بخور مصطگی ہے۔ عطارد کا بخور گوگل ہے۔ قمر کا بخور لوبان ذکر ہے۔ یہ قواعد اس فن کے حصول میں ان کو خوب یاد کر لو اور طاعت الٰہی سے غافل نہ ہو۔ کیوں کہ وہی تم کو ہر خیر و خوبی کا مستحق بنانے والی ہے۔ اور علم کے ذریعہ سے تم اس مقام میں پہونچ سکتے ہو۔ جہاں تمہارا باپ دادا کا بھی گذر نہیں تھا۔ اور نہ وہ تم کو اس مقام میں پہونچ سکتے یہ علم بڑی دولت ہے اسکی قدر کرو۔

معلوم ہو کہ خداوند تعالیٰ شانہ نے سات آسمان۔ سات زمینیں سات کواکب۔ سات سمندر۔ سات دن۔ سات ملوک علویہ۔ سات ملوک سفلیہ پیدا کیے ہیں۔ اور یہ ملوک علوی و سفلی کواکب کے خادم ہیں۔ جب طالب ان ملوک میں سے کسی کو حاضر کرنا چاہے تو اس کے ستارہ کے دن اور ساعت میں اسکا بخور روشن کر کے طلب کرے۔ ... س کی تفصیل آگے بیان کی جائے گی۔ ان شاء اللہ تعالےٰ ...سے عمل کرنا چاہو

اور اگر تم ایام کے ملوک علوی و سفلی اد... م کہ یہی دن ہے اور ساعت ہے

معلوم کرنے چاہو تو ان کی تفصیل یہ ہے:۔

روز یکشنبہ موکل سفلی اس کا عبداللہ سعید المذہب ہے۔ اور اس کا حاکم موکل علوی روقیائیل ہے اور حرف اس کا ق اور اِسْمُہٗ اَلْفَرْدُ اور کوکب شمس برج اسد۔ معدن سونا۔ بخور سندروس ہے۔

روز دوشنبہ موکل سفلی مرۃ الابیض بن الحارث جس کی کنیت ابوالنور الابیض ہے موکل علوی جبرئیل۔ حرف ج۔ اسم جبار۔ کوکب قمر۔ برج سرطان معدن فضہ۔ بخور لوبان ذکر۔

روز سہ شنبہ موکل سفلی ابی محرز الاحمر۔ علوی سمائیل۔ ش۔ شکورُ۔ مریخ عقرب۔ حدید۔ قسط قشر محلب

روز چہارشنبہ موکل سفلی برقان ابوالعجائب۔ علوی میکائیل۔ ث۔ ثابتُ عطارد۔ جوزا۔ پارہ۔ گوگل عنبر

روز پنجشنبہ موکل سفلی شمہورش قاضی الجن۔ علوی صرفیائیل۔ حرف ظ ظَہِیْر۔ مشتری۔ قوس برج۔ معدن قلعی۔ بخور اسکا عود اور کافور ہے۔

روز جمعہ موکل سفلی ابوالحسن زوبعہ ابیض۔ علوی عنیائیل۔ حرف خ۔ خبیر کوکب زہرہ۔ برج ثور۔ معدن تانبا۔ بخور اسکا مصطگی ہے۔

روز شنبہ موکل سفلی میمون۔ اباانوخ۔ موکل علوی کسفیائیل۔ حرف ز۔ زَکِیُّ۔ کوکب زحل۔ برج دلو۔ معدن سیسہ۔ بخور اس کا زرد موم۔ میعہ سائلہ لادن۔

یہ مفصل بیان ہے اور اسی کے متعلق ایک مختصر جدول بھی میں نقل کرتا ہوں تاکہ تم کو خوب یاد رہے۔

جدول دیکھو صفحہ نمبر ۲۱۷

Ghulam Yaseen

جدول متعلقہ صفحہ نمبر ۲۱۶

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
✡	ااا	م	#	||||	ھ	ىٰ
ف	ج	ش	ث	ظ	خ	ز
فرد	جبار	شکور	ثابت	ظہیر	خبیر	زکی
یکشنبہ	دوشنبہ	سہ شنبہ	چہارشنبہ	پنجشنبہ	جمعہ	شنبہ
روقیائیل	جبرائیل	سمسائیل	میکائیل	صرفیائیل	عینیائیل	کسفیائیل
مذہب	ابیض	احمر	برقان	شمہورش	زوبعہ	میمون
سونا	چاندی	لوہا	پارہ	جست یا قلعی	تانبا	سیسہ
شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل

فائدہ جب کسی سفلی موکل کو تم بلانا چاہو تو لازم ہے کہ اس کے دن اور اسکی ساعت میں اسی کا بخور روشن کر کے بلاؤ اور بلانے کے مختلف طریقے ہیں یا اس موکل سفلی یعنے جن نام سے کہ اس کو اس کے موکل علوی کی قسم دو اور اسم الٰہی کا ذکر کرو تب وہ فوراً حاضر ہوگا اور یا اس فن میں جو معمولہ دعائیں ہیں جنکو آگے بیان کیا جائیگا اور اس فن کی اکثر کتابوں میں موجود ہیں ان کو پڑھو جیسے دعوت ہرعیتہ یا دعوت خلجی کہنے وغیرہ موکل ضرور حاضر ہوگا ۔ اور ہرگز توقف نہ کرسکے گا ۔ کیونکہ یہ دعائیں ان کے حق میں آتش سے زیادہ تیز ہیں اور یہ احتیاط لازم ہے کہ جس جگہ موکل سفلی کو حاضر کیا ہو اسی جگہ اس کے سامنے موکل علوی کو حاضر نہ کرے کیونکہ اس بات سے سفلی کو بہت تکلیف پہونچتی ہے اور علوی کے سامنے ٹھیر نہیں سکتا ہے اور آخر عامل کو بھی ایذا پہونچتا ہے ۔

اور جب تم بادشاہوں وغیرہ سے قضا حوائج یا ملاقات کے واسطے عمل کرنا چاہو تو اتوار کے روز پہلی ساعت میں کرو ۔ کیونکہ اس کام کو یہی دن ہے اور ساعت ہے

اور اگر کسی غائب شخص کے بلانے اور حاضر کرنے کے واسطے عمل کرو تب پیر کے روز پہلی ساعت میں کرو ۔ اسی طرح اگر ظالم کو ہلاک کرنا یا بیمار ڈالنا ۔ یا فسادیوں نے تجھ کو پریشان کر رکھا ہے منگل کے روز پہلی ساعت میں کرو ۔ اور زنا وغیرہ سے مرد کو بستہ کرنے کا عمل بدھ کے روز کرو ۔ اور محبت وقبول یا معشوق کے حاضر کرنے یا فراخی رزق کا عمل جمعرات کے روز کرو ۔ اور زبان بندی کے واسطے جمعہ کی پہلی ساعت میں عمل کرو ۔ اور بغض و عداوت اور مکان سے خالی کرنے کا عمل ہفتہ کے روز پہلی ساعت میں کرو ؛

یہ قواعد بہت صحیح ہیں اور جو لوگ ان سے واقف نہیں ہیں ان کے اعمال باطل ہوتے ہیں اور جب یہ اعمال مذکورہ کرنا چاہو تو ہر عمل پر اس کے موکل سفلی کو مقرر و مسلط کرو وہ ضرور حکم الٰہی سے اس عمل کو جاری کرے گا ؛

ہر روز کی پہلی ساعت تو تم کو معلوم ہوگئی اب ہم چاہتے ہیں کہ باقی شب و روز کی ساعتوں سے بھی تم واقف ہو جاؤ ؛

مترجم کتاب سید یسین نظامی دہلوی ناظرین کی خدمت میں عرض کرتا ہے کہ مصنف نے اس جگہ معرفت ساعات کے وہ قواعد بیان کیے ہیں جو اس زمانہ میں بکار آمد نہیں مزید برآں عبارت کو بھی بہت طول دیا ہے میں ایک مختصر قاعدہ اور جدول نقل کرتا ہوں جس سے بخوبی ساعات کا حساب معلوم ہو سکتا ہے ؛

واضح ہو کہ ایک طلوع آفتاب سے دوسرے طلوع تک پورے چوبیس گھنٹے ہوتے ہیں یعنے ایک شبانہ روز کے جس موسم میں رات بڑی ہوتی ہے اور دن چھوٹا ہوتا ہے اور جس موسم میں دن بڑا ہوتا ہے رات چھوٹی ہو جاتی ہے ۔ غرضکہ پورے چوبیس گھنٹہ ایک رات دن کے ہوتے ہیں پس طالب کو لازم ہے کہ جس وقت آفتاب طلوع ہو جیب گھڑی میں دیکھ لے کہ کیا بجا ہے اس کے ایک گھنٹہ تک ایک ستارہ کی ساعت رہے گی اور جب سے دوسرا گھنٹہ شروع ہوگا دوسرے ستارہ کی ساعت شروع ہوگی مثلاً ہفتہ کے روز پورے چھ بجے سورج طلوع ہوا ۔ پس چھ بجے سے سات بجے تک زحل کی ساعت ہے ۔ پھر سات بجے سے آٹھ بجے تک مشتری کی ساعت ہے ۔ اسی طرح جب تمام ہفتہ کے شب و روز کی ساعتوں کا حساب کرتے چلے جاؤ گے تو ہفتہ کی شب کی آخری ساعت قمر کی ہوگی اور ہفتہ کے روز پہلی ساعت پھر زحل کی شروع ہوگی

Ghulam Yaseen

ذٰلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ

اس جدول سے ساعتوں کا تمام حال مع انکی سعادت و نحوست کے منکشف ہوتا ہے:۔

شب و روز	ساعات	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
شب شنبہ	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
روز شنبہ	زحل [illegible]	مشتری صلح کیلئے	مریخ بغض	شمس جاہ و مال	زہرہ محبت	عطارد [illegible]	قمر [illegible]	زحل ہلاکی دشمن	مشتری محبت و [illegible]	مریخ عداوت	شمس [illegible]	زہرہ [illegible]
شب یکشنبہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ
روز یکشنبہ	شمس محبت	زہرہ منحوس ہے	عطارد [illegible]	قمر منحوس	زحل عداوت و بغض	مشتری قضاء حاجت	مریخ منحوس	شمس جاہ و مال	زہرہ محبت	عطارد [illegible]	قمر [illegible]	زحل [illegible]
شب دوشنبہ	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد
روز دوشنبہ	قمر محبت	زحل سفر	مشتری نکاح کیلئے	مریخ بیمار کرنے	شمس قضاء حاجت	زہرہ طلسمات کیلئے	عطارد زبان بندی کے لئے	قمر صلح و محبت	زحل جدائی	مشتری محبت	مریخ عداوت	شمس محبت
شب سہ شنبہ	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری
روز سہ شنبہ	مریخ بغض	شمس منحوس	زہرہ نکاح	عطارد اعمال بد	قمر منحوس	زحل بیمار کرنے	مشتری محبت	مریخ عداوت	شمس محبت	زہرہ منحوس	عطارد سفر	قمر بغض و عداوت
شب چہارشنبہ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ
روز چہارشنبہ	عطارد قبول محبت	قمر نحس	زحل [illegible]	مشتری اعمال [illegible] کے واسطے	مریخ عداوت	شمس سفر	زہرہ محبت	عطارد علاج کیلئے	قمر بغض و عداوت	زحل بادشاہ سے ملاقات	مشتری قبول	مریخ بغض و عداوت
شب پنجشنبہ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل
روز پنجشنبہ	مشتری قبول و محبت کیلئے	مریخ بیمار کرنے	شمس محبت	زہرہ محبت	عطارد عقد	قمر سفر	زحل عداوت	مشتری محبت	مریخ ملاقات	شمس قضاء حاجت	زہرہ محبت	عطارد نحس
شب جمعہ	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس
روز جمعہ	زہرہ نکاح	عطارد طلسمات	قمر نحس	زحل سوال [illegible]	مشتری محبت	مریخ قضاء حاجت	شمس جادو	زہرہ محبت	عطارد ہر ایک عمل	قمر فراق	زحل نحس	مشتری محبت

اب منازل قمریہ سے واقف ہونا بھی ضروری ہے معلوم ہو کہ قمر کی اٹھائیس ۲۸ منزلیں ہیں اور ہر منزل میں ایک شبانہ روز قیام کرتا ہے جب چاند رات کو دکھائی دیتا ہے تو اس روز وہ پہلی منزل میں ہوتا ہے اور پھر اٹھائیس روز میں سب منزلوں کو طے کر لیتا ہے اور اٹھائیسویں ہی منزل میں انتیسویں اور تیسویں شب بھی قیام کرتا ہے اور نظر نہیں آتا ہے ان منازل میں ہر منزل کے اعمال و خواص جداگانہ ہیں چودہ ۱۴ منزلیں ان میں سے جنوبی اور چودہ ۱۴ شمالی ہیں اور چودہ زمین کے اوپر اور چودہ زمین کے نیچے رہتی ہیں۔ اور ہر وقت ایک منزل مشرق سے طلوع اور دوسری اس کے مقابل کی مغرب میں غروب ہوتی رہتی ہے۔

اہل ہیئت کہتے ہیں کہ افلاک اور بروج اور منازل کا دوران مثل دوران دولاب کے ہے یعنے ایک دائرہ ہے جسکا نصف زمین کے اوپر اور نصف اس کے نیچے ہے مشرق سے طلوع اور مغرب میں غروب ہوتا جاتا ہے اور زمین اس کے درمیان میں ایسی ہے جیسے دائرہ کے اندر نقطہ یا انڈے کے اندر ماوا اور اس تمثیل سے مقصد ان کا یہ ہے کہ دائرہ کے حرکت کرنے سے نقطہ متحرک نہیں ہوتا ہے۔ ایسے ہی آسمان کی حرکت سے زمین بھی متحرک نہیں ہے بلکہ ساکن ہے"

علامہ محقق جلال الدین محلی اس آیت کی تفسیر میں فرماتے ہیں "وَإِلَى الْأَرْضِ كَيْفَ سُطِحَتْ" اس آیت میں اس بات کی دلیل ہے کہ زمین سطح ہے کرہ نہیں ہے جیسا کہ اہل ہیئت کہتے ہیں اور اگرچہ زمین کو کرہ کہنے سے کسی رکن شریعت میں نقص نہیں آتا ہے مگر شیخ موصوف نے "ہَیْئَۃُ السّنیہ" میں وہب سے روایت کی ہے کہ آسمان کے اطراف زمینوں کے ساتھ محدق ہیں اور دریا ان کے درمیان میں مثل خیموں کی طنابوں کے ہیں۔

ہمارے استاد اس آیت کی تفسیر میں فرماتے ہیں "وَالسَّمَاءِ وَمَا بَنَاهَا" کہ خداوند تعالیٰ نے آسمان کو زمین پر مثل قبہ کے بنایا ہے اور آسمان گویا زمین کی چھت ہے ابو القاسم بن ابی برہ کہتے ہیں آسمان جو کھوٹا نہیں ہے بلکہ وہ مثل قبہ کے ہے لوگ اسکو نیلگوں دیکھتے ہیں۔ ان آثار میں تصریح نہیں ہے کہ وہ کرہ مستدیر ہے بلکہ ان سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ آسمان سقف مدور مثل خیمہ کے ہے اور یہی قول ایک جماعت کا ہے اور دوسرے لوگ اسکو رد کرتے ہیں اور

Ghulam Yaseen

کہتے ہیں کہ آسمان کرہ مستدیرہ ہے مگر ہمکو ان باتوں سے بحث کرنا مقصود نہیں ہے ہم اپنے مطلب کی طرف رجوع کرتے ہیں اور یہ ذکر ہمنے صرف اس غرض سے کیا ہے کہ دوران فلک ہی پر کل اعمال روحانیہ اور حرفیہ موقوف ہیں۔

منازل کی جدول یہ ہے

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
شرطین	بطین	ثریا	دبران	ھقعہ	ھنعہ	ذراع
۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
نثرہ	طرفہ	جبھہ	خرثان	صرفہ	عوا	سماک
۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱
عفر	زبانا	اکلیل	قلب	شولہ	نعایم	بلدہ
۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
ذابح	بلع	سعود	اخبیہ	مقدم	موخر	رشا

منزل رشا کو "بطن الحوت" بھی کہتے ہیں اور یہ قاعدہ یاد رہنا چاہیے کہ جب پہلی منزل یعنی شرطین غروب ہوتی تو پندرہویں منزل یعنی عفر طلوع ہوتی ہے اور دوسری منزل یعنے بطین غروب ہوتی ہے تب سولہویں منزل یعنے زبانا طلوع ہوتی ہے اور ہر وقت ان کا طلوع و غروب مثل گردش دائرہ کے جاری ہے اور سب منازل کو اسی طرح قیاس کرنا چاہیے۔ اور ان کا طلوع و غروب جنتریوں سے مفصل معلوم ہو سکتا ہے۔

معلوم ہو کہ بعض منازل سعد اور بعض نحس ہیں اور ایک شب روز ہر منزل کا اثر رہتا ہے اور اس منزل کا موکل دنیا میں حکم الٰہی سے نازل ہو کر اس منزل کے موافق خیر یا شر دنیا میں پھیلاتا ہے۔ بعض لوگوں کا قول ہے کہ آیہ وافی ہدایہ "وَالْمُدَبِّرَاتِ أَمْرًا" سے بارہ بروج اور ساتوں ستارے اور اٹھائیس منزلیں مراد ہیں کیونکہ یہی عالم میں ہر چیز کی حکم الٰہی سے تدبیر کرتے ہیں اور ہر کام ان کی تاثیر سے ظہور پذیر ہوتا ہے ؛؛

روایت ہے کہ حضرت ادریس علیہ السلام جب آسمانوں پر تشریف لے گئے اور واپس آئے تب آپنے برجوں اور ستاروں کی خبر دی۔ پس جو ان سے مروی ہے

وہ مقبول ہے اور باقی جس سے شرع شریف نے منع فرمایا ہے وہ مردود ہے جس کی طرف توجہ نہیں کیجاتی بلکہ اس بات پر دلائل اور براہین قائم کرنے چاہییں کہ خداوند تعالےٰ نے اپنی حکمت بالغہ اور صنعت کاملہ سے ان سب چیزوں کو پیدا کیا ہے اور ان میں عجیب غریب تاثیرات بخشی ہیں ؛؛

"فَالْمُدَبِّرَاتِ أَمْرًا" کی تفسیر میں ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ بعض فرشتے رزق رسانی پر مقرر ہیں اور بعض مینہ برسانے پر اور بعض اور کاموں پر۔ غرضکہ فرشتے ہوں یا ستارے سب حکم الٰہی کے محکوم ہیں اور خدا تعالےٰ ہی سب کا مدبر اور حاکم اور قاہر ہے اور آیہ "هُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ النُّجُومَ لِتَهْتَدُوا بِهَا" اور آیت "وَعَلَامَاتٍ وَبِالنَّجْمِ هُمْ يَهْتَدُونَ" وغیرہا سب آیات قدرت الٰہی اور صنعت صانع حقیقی کی تعظیم کا بیان ہے۔ اور یہ سب چیزیں اسکی مصنوعات سے ہیں اور اپنے صانع پر دلالت کرتی ہیں ؛؛

معلوم ہو کہ قمر کے منازل میں حلول کرنے کا حال اس طرح معلوم ہو سکتا ہے کہ تم حساب کرو کہ ماہ قمری کی کس قدر تاریخیں گذری ہیں اور دو دن ان میں اور بڑھاؤ اور اس منزل سے شروع کرو جو صبحکو طالع تھی اور ہر منزل کو ایک ایک عدد دیتے جاؤ جس منزل پر عدد ختم ہوں وہی منزل اس دن کی اور اسی میں آج قمر ہے ؛؛

اور قمر کے برج کے اندر معلوم کرنے کا یہ طریق ہے کہ مثلاً تمہارے قمری مہینہ کی دس تاریخیں گذری ہیں تم پندرہ ان پر اور بڑھاؤ سب پچیس ہونگے۔ اور سورج اس وقت مثلاً برج حمل میں ہے تم حمل سے ہر برج کو پانچ پانچ دینے شروع کرو برج اسد پر عدد ختم ہونگے پس اسی میں قمر ہے۔ اور اگر پانچ سے زیادہ عدد باقی ہے تب وہ اس کے درجہ سمجھنے چاہییں۔ یہ سب حالات بلا دقت جنتری سے معلوم ہو سکتے ہیں جو عموماً موجود ہوتی ہے

جب تم ان اوقات سے صحیح طور پر واقف ہو کر ان کے موافق عمل کرو گے ضرور صحیح ہوگا اور کبھی اس میں خطا نہ ہوگی۔ کیونکہ یہ عمل میں خطا حساب ہی کی غلطی سے واقع ہوتی ہے اور جب عامل تمام فلکی حساب سے واقف ہوگا کبھی عمل اسکا خطا نہ کرے گا جب تک کہ فلک کی حرکت باقی ہے باذنہ تعالےٰ

Ghulam Yaseen

اس فن کے طالب کے واسطے ضروری ہے کہ خلاف حکم خداوند تعالی کوئی عمل نہ کرے ورنہ انجام اس کا اچھا نہ ہوگا اور نہ کسی نا اہل کو یہ اعمال بتلا کر اسرار ربانیہ کو ضائع کرے یہ وہ اسرار ہیں جنکو حکما نے اپنی کتابوں میں نہایت مخفی رمزوں کے ساتھ لکھا تھا تاکہ نا اہل اس سے واقف نہ ہوں

معلوم ہو کہ دن رات کی بارہ ساعتیں ہیں خداوند تعالی فرماتا ہے وَجَعَلْنَا اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ آيَتَيْنِ الخ اور آیت سے بارہ ساعتیں مراد ہیں اگر ان کی کمی زیادتی کو لے لیں تو دونوں برابر ہو جائیں گے۔ فرماتا ہے لَا الشَّمْسُ يَنْبَغِي لَهَا أَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ " اور جیسے کہ بارہ مہینے ہیں اسی طرح بارہ برج ہیں اور قمر ہر مہینہ کے اندر ان بارہ برجوں میں سیر کرتا ہے اور ہر برج میں اس کا قیام دو دن دو رات اور ایک دن یا رات کا پانچواں حصہ ہوتا ہے۔ پھر دوسرے برج میں چلا جاتا ہے اور یہ برج بھی چاروں طبائع پر منقسم ہیں جیسا کہ اس جدول سے روشن ہوتا ہے۔

آتشی	خاکی	بادی	آبی
حمل	ثور	جوزا	سرطان
اسد	سنبلہ	میزان	عقرب
قوس	جدی	دلو	حوت

جس برج میں قمر ہو اس کے مزاج کے موافق عمل کرنا چاہیے۔ اگر اس کے موافق عمل کرے گا تو ضرور نتیجہ حسب مراد ظاہر ہوگا +
اور منازل کا بھی یہی حساب ہے کہ جس منزل میں قمر ہو اس کے مزاج کے موافق عمل کرنا چاہیے

منزلوں کی جداول یہ ہے

آتشی	شرطین	بطین	جبہہ	خرثان	صرفہ	نعائم	بلدہ
خاکی	ثریا	دبران	ہقعہ	عوار	سماک	سعد الذابح	سرطان
بادی	ہنعہ	ذراع	غفر	زبانا	سعد السعود	سعد الاخبیہ	عقرب
آبی	نثرہ	طرفہ	اکلیل	قلب	شولہ	فرع مقدم	حوت

اور اس دوسرے جدول سے منازل کی سعادت و نحوست اور حروف و صورت معلوم ہوتی ہے

جدول دیکھو بر صفحہ نمبر ۲۲۴

حرف شرطین ا	صورت نحس ooo	بطین ب	سعد oo	ثریا ج	سعد oo oo	دبران د	نحس oo oo
ہقعہ ہ	نحس ooo	ہنعہ و	نحس oooo	ذراع ز	سعد ooo	نثرہ ح	سعد oo
طرفہ ط	سعد oo	جبہہ ی	نحس ooo	خرثان ک	نحس oo	صرفہ ل	سعد o
عوا م	سعد ooooo	سماک ن	نحس ooo	غفر س	سعد o	زبانا ع	نحس oo
اکلیل ف	سعد oooo	قلب ص	نحس o	شولہ ق	نحس ooo	نعایم ر	سعد oooooo
سعد الاخبیہ ش	نحس oooooo	فرع مقدم ت	نحس ooo	فرع موخر ث	نحس oo	بطن الحوت خ	سعد ooooo
بلدہ ذ	سعد oooooo	سعد الذابح ض	نحس ooo	سعد بلع ظ	سعد oo	سعد السعود غ	سعد ooo

حکمائے تجربہ سے یہ بات ثابت ہے کہ جس منزل میں قمر ہو اس منزل کی سعادت و نحوست کے لحاظ سے عمل کرنا چاہیے مثلاً قمر منزل شرطین میں ہے پس عورتوں کو قابو میں لانے اور دشمنوں پر غالب ہونے کے اعمال کرے۔ سفر نہ کرے نہ جانور اور کنیز اخریدے نہ کپڑا پہنے۔ جو بچہ اس وقت پیدا ہوتا ہے ہمیشہ مشقت اور محنت میں رہتا ہے اور جلد خفا اور جلد راضی ہوتا ہے۔ اور موکل اس منزل کا دنیا میں اتر کر اس کے مناسب کام کرتا ہے۔

جب قمر بطین میں ہو مکانات اور جاگیریں خریدے اور شادی کرے مگر دشمن کے مقابل نہ ہو کھیتی کرے۔ اور جو بچہ اس وقت پیدا ہوگا بہت خوش عیش رہیگا مگر پیٹ کے عارضہ میں مرے گا۔

جب قمر ثریا میں داخل ہو ہر کام کا انجام اچھا ہوتا ہے۔ اور بچہ سرخ و سفید صاحب جمال پیدا ہوتا ہے اور بڑی عمر میں مالدار بھی ہوتا ہے اور بہت سی عورتوں

سے شادی کرتا ہے اور اخلاق اس کے اچھے ہوتے ہیں ۔

جب دُبران میں قمر نازل ہوتا ہے ۔ بادشاہوں کے سامنے جائے اور کھیتی کرے ۔ اور دشمن کو مارے غالب ہوگا ۔ اس وقت سب کام اچھے ہوتے ہیں مگر شادی اور سفر نہ کرنا چاہیے ۔

جب ہقعہ میں قمر آئے شادی اور سفر اور تعمیر کے کام مناسب ہیں اور جو اس وقت کسی عہدہ پر قائم ہوگا ۔ حکومت اس کی دیر پا رہے گی ۔ اور جو بچہ پیدا ہوگا گندم گون اور خوش عیش ہوگا ۔

جب ہنعہ میں قمر نازل ہو شادی وغیرہ کوئی کام نفع کے خیال سے نہ کرے ۔ اور اکثر جو کام اس میں کیا جاتا ہے پورا نہیں ہوتا ۔ کیونکہ یہ منزل بہت منحوس ہے اور جو شخص اس وقت کسی عہدہ پر قائم کیا جائے گا جلد معزول ہوگا اور جو بچہ پیدا ہوگا ۔ وہ چور بد معاش ہوگا اور جو سفر کرے گا مشقت اٹھائیگا ۔

جب ذراع میں قمر حلول کرے نفع کے سب کام کرنے چاہئیں خرید و فروخت اور تعمیر کے واسطے یہ وقت اچھا ہے ۔ اور جو بچہ پیدا ہوگا ۔ صاحب عمر اور عالم اور عقلمند ہوگا ۔

جب نثرہ میں حلول کرے کھیتی بونے اور باغ لگانے اور خرید و فروخت کے کام کرو فائدہ ہوگا ۔

جب طرفہ میں قمر آئے تم بھی سفر کو جاؤ کامیابی کے ساتھ جلد آؤ گے اور تعمیر کے واسطے بھی اچھا وقت ہے مگر شادی نہ کرو ۔ جو بچہ پیدا ہوگا ۔ شیریں زبان اور تجارت وغیرہ امور سے واقف ہوگا ۔

جب جبہہ میں قمر آئے تم بھی کھیتی اور باغ کی تیاری کرو ۔ مگر سفر کو نہ جاؤ اور لڑائی جھگڑا بھی نہ کرو اگر کسی پر کچھ چاہتے ہو تو اس کو بھی نہ مانگو ۔ بادشاہوں اور حاکموں سے ملاقات کرو اور خرید و فروخت کو بالکل چھوڑ دو جو چیز اس وقت جائے گی ۔ پھر نہ آئے گی نہ بھاگا ہوا غلام آئے گا ۔

جب خرثان میں قمر آئے تم بھی نفع کے کاموں سے غافل نہ رہو سب کام بخیر و خوبی انجام پائیں گے اور جو بچہ پیدا ہوگا نیک بخت ہوگا ۔

جب صرفہ میں قمر آئے کوئی نیک کام خصوصاً شادی وغیرہ نہ کرو اور جو بچہ پیدا ہوگا درمیانی حالت رکھے گا ۔

جب عوا میں قمر نازل ہو ہر کام بہتر ہے ۔ شادی کرو سفر کرو کھیتی کرو ۔ جو بچہ پیدا ہوگا ظریف اور عالم ہوگا ۔

جب سماک میں قمر نازل ہو ۔ کنوئیں اور چشمہ کھدواؤ میٹھا پانی نکلے گا ۔ جانور اور غلام خرید و نفع ہوگا ۔ اور جو بچہ پیدا ہوگا بڑا مالدار ہوگا ۔

جب غفر میں قمر نزول کرے مال تجارت از قسم جانوراں و غلامان خوب خریدو بہت نفع ہوگا اور ہر ایک فائدہ کا کام کرو مگر نیا کپڑا نہ پہنو نہ سفر کرو ۔ جو بچہ پیدا ہوگا عقلمند حکیم اور باحلم ہوگا ۔

جب زبانا میں قمر نزول کرے کوئی نفع کا کام نہ کرو بہت منحوس ہے اور بچہ بھی احمق گدھا پیدا ہوتا ہے

جب اکلیل میں قمر آئے بہت شوق سے نکاح کرو ۔ اور دشمن کو مارو ۔ اور سفر کرو اور بادشاہوں سے ملو اور جو جا ہو کرو مفید ہے اور بچہ نیک اور دشمن پر غالب پیدا ہوتا ہے ۔

جب قلب میں قمر آئے سفر اور شادی کرو مگر جانور اور غلام کی خرید و فروخت نہ کرو ۔

جب شولہ میں قمر نازل ہو تو گھر سے باہر نہ نکلنا چاہیے سفر کو جانا تو کیا اور خرید و فروخت بھی ہر گز نہ کرے اور جو بچہ پیدا ہوگا نہایت متکبر لوگوں کو اپنی بد زبانی اور شرارت سے سخت تکلیفیں پہونچائے گا ۔

جب نعائم میں قمر نازل ہو شکار کرو مگر سفر کو نہ جاؤ نہ نیا کپڑا پہنو نہ غلام ۔ لونڈی اور جانور خرید و کیونکہ یہ وقت منحوس ہے ۔

باقی منازل کا بیان وہی ہے جو جدول میں ہم کر آئے ہیں ۔ جو سعد ہیں ان میں نیک کام کرو ۔ اور جو نحس ہیں ان میں شر و فساد کے کام کرو ۔ غرضکہ ہر شے اپنی طبیعت اور عناصر کے موافق ہے ۔

معلوم ہو کہ کواکب سبعہ کو ارباب بروج کہتے ہیں اور کواکب میں بعض باہم دست

اور بعض باہم دشمن ہیں۔ اپنے مزاج کے موافق۔ اور مزاج کی ان کے یہ کیفیت ہے کہ
شمس گرم آتشی شرقی مذکر ہے۔ اور **زھرہ** خاکی سرد خشک قبلی مؤنث ہے۔ اور
عطارد جس کو کاتب کہتے ہیں بادی شمالی گرم تر جوبی ہے۔ اور **زحل** یعنے
مقاتل جسکو کیوان بھی کہتے ہیں مثل عطارد کے ہے اور **مشتری** قبلی خاکی
مثل زہرہ کے ہے اور **مریخ** جس کو بہرام کہتے ہیں آبی ہے اور **قمر** غربی
آبی سرد تر ہے ؞

معلوم ہو کہ زحل کا دشمن شمس ہے۔ اور قمر کا دشمن مریخ ہے۔ اور زہرہ کا
دشمن عطارد ہے۔ اور مشتری کا دشمن زحل ہے۔ زحل مریخ کا دوست ہے۔ اور
شمس قمر کا دوست ہے۔ اور زہرہ قمر کا دوست ہے۔ اور عطارد شمس کا دوست
ہے۔ اور مشتری قمر کا دوست ہے۔

اور برجوں کی محبت کا حساب یہ ہے کہ خاکی برج آبی برجوں کے دوست اور
آتشی برج ہوائی برجوں کے۔ اور منازل کے دوستی و دشمنی کا بھی یہی حساب ہے جیسا
جدول میں ان کے مزاج کو بیان کیا گیا ہے۔

جن برجوں کے باہم محبت ہوگی ان کے منازل میں بھی باہم محبت ہوگی اور جن
دو برجوں میں عداوت ہوگی ان کی منازل میں بھی عداوت ہوگی۔

یہ بیان بالتفصیل اوپر گذر چکا ہے

معلوم ہو کہ جس کوکب کا جو برج خانہ ہے وہ کوکب اس برج کا رب اور مالک کہلاتا
ہے مثلاً شمس برج اسد کا مالک ہے اور جب شمس اپنے گھر میں آتا ہے۔ اس کے اعمال اور
خواص بہت تیز اور سریع الاثر ہو جاتے ہیں یہی حال کل کواکب کا ہے کہ ان کے
خانہ میں ان کی قوت زیادہ ہوتی ہے اور وہ اپنے خانہ کے مالک کہلاتے
ہیں ؞

معلوم ہو کہ جسم انسانی کی طرح سے فلک کے اندر بھی چار نفسیں ہیں۔ چنانچہ جسد
اس کے بروج اور روح اس کی کواکب اور نفس اس کا ایام ہفتہ ہوا اور ہوا اس کی ساعات
یومیہ و لیلیہ ہیں

معلوم ہو کہ ہر کوکب کو ایک برج میں شرف ہوتا ہے۔ اور اس وقت اس کے

مناسب اعمال کرنے سے زیادہ تاثیر ہوتی ہے چنانچہ زحل کو اکیس ۲۱ درجہ میزان میں شرف
ہوتا ہے اور مشتری کو چودہ درجہ سرطان میں اور مریخ کو اٹھائیس درجہ جدی میں۔ اور
شمس کو انیس ۱۹ درجہ حمل میں اور زہرہ کو ستر ہ درجہ حوت میں اور عطارد کو چودہ درجہ سنبلہ میں
اور قمر کو تین درجہ ثور میں ؞

اور **وبال** کواکب یہ ہے کہ کوکب اپنے خلاف مزاج برج میں حلول کرے پس
شمس کا وبال برج دلو میں ہے۔ کیونکہ یہ اس کا ساتواں اور مقابل ہے اور سقوط شمس کا
برج میزان میں ہے۔ اور سقوط سے یہ مراد ہے کہ کوکب اپنے بیت الشرف کے مقابل خانہ
میں ہو اور **وبال** یہ ہے کہ کوکب اپنے برج کے مقابل برج میں ہو۔ پس زحل کا وبال سرطان
میں ہے اور مشتری کا جوزا میں اور مریخ اور زہرہ کا وبال عقرب میں اور عطارد کا قوس
میں اور قمر کا جدی میں ؞

معلوم ہو کہ یہ جو قواعد ہمنے بیان کیے ہیں یہ اس علم کا اساس اور اسکی بنیاد ہیں
اگر ان کے موافق عمل کرو گے تمام کام درست ہوں گے اور اپنے ابنائے جنس پر فوقیت
لے جاؤ گے اور معلوم ہو کہ کواکب وغیرہ کا جو بیان ہمنے کیا ہے یہ اس علم کے دریا میں سے
ایک قطرہ ہے۔ ہمنے مختصراً اپنی ضرورت کے موافق بیان کر دیا ؞

فصل سیر کواکب کے بیان میں

زحل تمام فلک یعنے بارہ برجوں کو تیس سال میں طے کرتا ہے اور ہر برج میں اڑھائی برس
اس کا قیام ہوتا ہے۔ اور مشتری پانچ مہینہ میں ہر برج کو طے کر کے پانچ سال میں دورہ پورا کرتا
ہے اور مریخ ہر برج میں دو مہینے رہ کر دو سال میں فلک کو ختم کرتا ہے۔ اور شمس ایک ماہ میں
ایک برج کو ختم کر کے ایک سال میں گردش پوری کر دیتا ہے۔ اور زہرہ چوبیس ۲۴ یوم ہر برج
میں رہ کر دس ماہ میں اپنا دورہ پورا کرتا ہے۔ اور عطارد چودہ روز میں ایک برج طے کر کے
چھ مہینہ میں تمام فلک کی سیر سے فارغ ہوتا ہے۔ اور قمر ہر برج میں دو روز اور ایک روز کی
تہائی قیام کر کے تیس ۳۰ یوم میں اپنے دورہ سے فارغ ہو جاتا ہے ؞

اور جب تم سیر کواکب کا حال دریافت کرنا چاہو تو اس کی ترکیب یہ ہے کہ اگر زحل کا
حال معلوم کرو تو تاریخ ہجرت سے تیس تیس ساقط کرو یہاں تک کہ تیس ۳۰ باان سے کم

Ghulam Yaseen

باقی رہیں پھر برج حمل سے گن کر دیکھو کہ کس برج پر یہ عدد ختم ہوتے ہیں اسی میں زحل ہوگا۔ اور مشتری کو اس طرح معلوم کرو کہ سنین ہجرت پر چوبیس ۲۴ بڑھا کر بارہ بارہ پر تقسیم کرو اور برج دلو سے شروع کر کے ہر برج پر تقسیم کرنا شروع کرو جس برج پر عدد ختم ہوں اسی میں مشتری ہے اور مریخ کا یہ قاعدہ ہے کہ اول حمل سے جتنے روز گذرے ہوں آج کے روز تک حساب کر لو اور برج ثور سے شروع کر کے ہر برج کو چوبیس دیتے چلے آؤ جس برج پر عدد ختم ہوں اسی میں مریخ ہے۔ اور زہرہ کا یہ حساب ہے کہ حمل سے روز ہائے گذشتہ کا حساب کر کے حمل ہی سے ہر برج کو چوبیس چوبیس ۲۴ دیتے چلے آؤ۔ جس برج پر عدد ختم ہوں اسی میں زہرہ ہے۔ اور عطارد کا یہ حساب ہے کہ حمل سے ایام کا شمار کر کے حمل ہی سے ہر برج کو تیس تیس دیتے چلے آؤ جس برج پر عدد ختم ہوں اس میں عطارد ہے۔ اور قمر کا یہ حساب ہے کہ ماہ قمری کی جس قدر تاریخیں گذری ہوں ان کو دگنا کر کے۔ پانچ روز اور بڑھا دو اس کو آس کہتے ہیں۔ اور جس برج میں سورج اس وقت ہو اس سے پانچ پانچ ہر برج کو دیتے چلے آؤ جس برج پر عدد ختم ہوں اسی میں قمر ہے۔

حکیم ہرمس علیہ السلام فرماتے ہیں جب کوئی روحانی عمل خیر و شر کے واسطے کرنا ہو تب لازم ہے کہ ان اوقات اور ساعات کی پابندی کے ساتھ کرے مثلاً محبت یا قبول یا غائب کے حاضر کرنے کا عمل کرنا ہو تب معلوم کرے کہ قمر کس برج میں ہے اور شمس کس برج میں ہے اور کونسی منزل طالع ہے۔ پس اگر قمر برج سعید میں ہے اور طالع بھی منزل سعید ہے عمل تیر اموثر ہوگا۔ اور جو اس کے خلاف کرے گا عمل موثر نہ ہوگا۔ چاہے کیسے ہی زبردست عزیمت کیوں نہ پڑھے۔ کیونکہ وقت اس کے خلاف ہے۔ اور اگر شر کے واسطے عمل کرنا ہے۔ تب منحوس وقت تلاش کرے۔ کیوں کہ ہم بیان کر آئے ہیں کہ بروج اور کواکب اور منازل اور ساعات میں بعض سعد ہیں۔ اور بعض نحس ہیں سعد میں خیر کا عمل اور نحس میں شر کا عمل کرنا چاہیے اور یہ بھی لحاظ ہے کہ جب قمر برج آتشی میں ہو اور منزل طالع بھی آتشی ہو۔ اور ساعت بھی آتشی ہو اس وقت اپنی ضرورت کا جو عمل کرے مثلاً غائب کے بلانے کا ہو تو اس کو آگ میں دفن کرے کوری سکوری یا انڈے پر لکھ کر اور عزیمت اس کے اوپر دم کر کے کبھی عمل خطا نہ کرے گا۔

Ghulam Yaseen

اور اگر قمر برج بادی میں ہے اور منزل طالع اور ساعت بھی بادی ہے تب عمل کو لکھ کر ہوا میں لٹکائے ؞

اور اگر قمر برج خاکی میں ہے اور منزل طالع اور ساعت بھی خاکی ہے تب عمل لکھ کر عزیمت دم کر کے خاک میں دفن کرے ؞

اور قمر برج آبی میں ہے۔ اور منزل اور ساعت بھی آبی ہے تب عمل پانی کے کنارہ دفن کرے یا گھول کر مطلوب کو پلائے یا اس کے رستہ میں چھڑک دے۔ اور ہر عمل میں عزیمت پڑھ کر اس پر دم کرنا ضروری ہے ؞

حکیم فرماتے ہیں معلوم ہو کہ برج بعض آتشی اور بعض خاکی اور بعض بادی اور بعض آبی ہیں اور آتشی اور بادی باہم محبت رکھتے ہیں اور خاکی اور آبی کی باہم محبت ہے اور آتشی اور آبی میں عداوت ہے اور بادی اور خاکی میں بھی عداوت ہے۔ اسکو خوب سمجھ لو ہر کام بہتر ہوگا ؞

فصل ہر ایک عمل کے واسطے وقت ساعت و دن اختیار کرنے کے بیان میں موافق طریقہ حکما متقدمین کے

جب دن اور ساعت کی قوت سعد ہوگی تو اعمال خیر کو بہت فائدہ پہونچیگا۔ کیونکہ بہت سے اعمال ایسے ہیں جن کے واسطے دو قوتوں کی ضرورت ہوتی ہے مثلاً ایک قبول کا عمل ہے اسکی کئی قسمیں ہیں۔ ایک قبول تو وہ ہے جو تمام مخلوق کے واسطے کیا جاتا ہے اور ایک قبول عشق و محبت کا ہے۔ پس پہلے کے واسطے زہرہ کے دن عطارد کی ساعت میں عمل کرنا چاہیے۔ اور دوسرے کے واسطے زہرہ کے دن اور اسی کی ساعت میں عمل کرے۔ اور حکام وغیرہ کے سامنے اپنی بزرگی اور عظمت کے واسطے عمل کرنا ہو تو قمر کے روز عطارد کی ساعت میں عمل کرے۔ اور جب کسی کو کسی پر مائل کرنا ہو تب زہرہ کے دن اور قمر کی ساعت میں عمل کرے اور اگر دو دشمنوں میں صلح کرانی ہو یا میاں بیوی میں اتفاق کرنا ہو تب مشتری کے روز زہرہ کی ساعت میں عمل کرے۔ اور جو شخص

سب لوگوں اور بادشاہوں پر اپنی ہیبت قائم کرنی چاہے وہ شمس کے روز عطارد کی ساعت میں عمل کرے۔ اور لوگوں کے دلوں میں محبت قائم کرنے کے واسطے شمس کے روز زہرہ کی ساعت میں عمل کرے۔ اور اگر کسی دشمن کو مغلوب کرنا۔ یا اس کی زبان بند کرنی ہو۔ تب مشتری کے دن زحل کی ساعت میں عمل کرے۔ اور اگر کسی مکان میں یا دوکان میں حصول خیر و برکت کیواسطے عمل کرنا ہو تو قمر کے دن مشتری کی ساعت میں کرے اور اگر کسی کو زنا کاری سے روکنا ہو تب عطارد کے روز زحل کی ساعت میں عمل ہونا چاہیے۔ اور اگر غائب کو حاضر کرنا ہے تب قمر کا روز اور عطارد کی ساعت ہونی چاہیے۔ اور اگر چور یا بھاگے ہوئے کو بلانا ہے تب قمر کا روز اور زحل کی ساعت لازم ہے اور اگر دشمن کی آنکھ میں بند کرنا ہے تب زحل کا روز اور قمر کی ساعت لازم ہے۔ اور اگر کسی بدکار عورت کو جدا کرنا ہو تب مریخ کا روز اور زہرہ کی ساعت چاہیے۔ اور اگر بغض اور آگ لگانے کا عمل ہے تب زحل کے روز اور اسی کی ساعت میں عمل ہونا چاہیے۔ اور مرض و بیماری کیواسطے مریخ کا دن اور اسی کی ساعت لازم ہے۔ اور اگر ہیجان کے واسطے عمل کرنا ہے تب زہرہ کا دن اور مریخ کی ساعت ہونی چاہیے ✣

فصل ایام سبعہ کے ملوک علویہ و سفلیہ اور کواکب و اقسام وغیرہ کے بیان میں

اور علم روحانی کا یہی قاعدہ ہے

معلوم ہو کہ خداوند تعالیٰ نے سات آسمان اور سات ستارہ اور سات زمینیں اور سات سمندر اور سات روز اور سات اقلیمیں اور سات معدن اور سات ملوک علوی اور سات سفلی پیدا کیے پس سات آسمانوں میں پہلا آسمان یعنے سب کے اوپر وہ ہے جس کو ساتواں آسمان کہتے ہیں اور اس آسمان کی تدبیر خداوند تعالیٰ نے کوکب زحل سے متعلق کی ہے اور چھٹے آسمان کی مشتری سے اسی طرح سب آسمانوں کی تدبیر ایک ایک ستارہ سے متعلق ہے جیسا کہ مذکور ہو چکا ہے۔ پھر ان آسمانوں کے اوپر ایک آسمان ہو جسکو

فلک ثوابت نے اختلاف ایک مؤکل روحانی رہتا ہے جو سب مؤکلوں کا بادشاہ ہے اور میطططرون کا بیان ترک کر دو اس کا نام ہے۔ اسی طرح ساتویں زمین اور ساتویں سمندر پر ایک مؤکل ہے ...تعالیٰ نے مقرر کیا ہے جس کا نام میمون ابا نوخ ہے اور یہ مؤکل زحل کے تابع ہے۔ اسی طرح چھٹی زمین کا مؤکل شمہورش مشتری کے تابع ہے۔ اور پانچویں زمین اور پانچویں سمندر کا مؤکل ابو یعقوب۔ احمر مریخ کا تابع ہے اور چوتھی زمین اور سمندر کا مؤکل ابو النور زوبعہ زہرہ کا مطیع ہے۔ اور دوسری زمین اور سمندر کا مؤکل ابو العجائب برقان عطارد کا مطیع ہے۔ اور پہلی زمین اور سمندر کا مؤکل ابو النور ابیض قمر کا تابع ہے۔ اور ساتوں زمینوں کے نیچے جو مچھلی ہے جسکو بہموت کہتے ہیں اس پر خدا نے ایک مؤکل میمون سیّاف نام مقرر کیا ہے اور یہ مؤکل ساتوں زمینوں اور سمندروں کا حاکم ہے اور میططرون ساتوں آسمانوں اور کواکب کا حاکم ہے اور کل مؤکلات علوی اور سفلی اس کے ماتحت میں اور یہ مؤکلات جو آسمانوں میں میططرون کے محکوم ہیں اس بات پر مامور ہیں کہ مؤکلات سفلی سے پاس زمین پر آئیں اور حکم احکام پہونچائیں پس مؤکلات علوی مؤکلات سفلی کے حکام اور میططرون ان سب کا بادشاہ ہے۔

بعض حکما کا بیان ہے کہ میططرون نویں آسمان پر کھڑا ہوا ہے اور اس کے ہاتھ میں ایک کوڑا ہے جس کے اندر تین سو ساٹھ گرہیں ہیں اور ان گرہوں کے ساتھ وہ مؤکلات اور جنات پر حکومت کرتا ہے اور وہ کوڑا اس کا مثل شعلہ آتش کے روشن ہے جس وقت عامل صحت الفاظ اور پابندی وقت کے ساتھ عمل پڑھتا اور بخور روشن کرتا ہے اور اسماء سریانی کا ذکر کرتا ہے اس کے منہ سے ایک نور نکلکر میططرون کے سامنے جاتا ہے اور میططرون اس کے عمل کو قبول کرتا ہے اور اپنے کوڑے کو ہلا کر اس مؤکل کیطرف نظر کرتا ہے جو اس وقت کی منزل کا مالک ہے وہ مؤکل فوراً زمین پر حاضر ہو کر زمین کے مؤکل کو پکڑ کر عامل کی خدمت میں حاضر کرتا ہے۔ اور وہ عامل کے عمل کو پورا کرتا ہے ذرا توقف نہیں کر سکتا مگر یہ بات اس وقت ہوتی ہے جبکہ اسماء سریانی کو نہایت صحت کے ساتھ بغیر غلطی اور تحریف کے پڑھا ہو کیونکہ اگر اس نے غلط پڑھا تو مؤکل ہرگز حاضر نہ ہوں گے اور خدا سے پناہ مانگیں گے یہی سبب ہے کہ اکثر لوگوں کے عمل نہیں ہوتے کیونکہ صحت الفاظ اور پابندی وقت کی پرواہ نہیں کرتے ہیں ✣

Ghulam Yaseen

معلوم ہو کہ ہر قسم کے اعمال پر جداگانہ موکل مقرر ہیں جب عامل صحت کے ساتھ عمل کرتا ہے میططرون اس عمل کے موکل کی طرف نظر کرتا ہے اور وہ موکل عامل کی خدمتگزاری کو حاضر ہوتا ہے یعنے موکل ارضی کو حاضر کر دیتا ہے۔ اور قضا حاجت کی تاکید کرتا ہے جیسا کہ مذکور ہوا میططرون سب موکلات علوی کا حاکم ہے اور موکلات علوی موکلات سفلی یعنے ارضی کے حاکم ہیں اور اگر ایسا نہ ہوتا تو کوئی سفلی عامل کی اطاعت نہ کرتا۔ اس واسطے لازم ہے۔ کہ جب کوئی موکل سفلی عامل کا کہا نہ مانے تب عامل اسمار الٰہی اور اس موکل علوی کا نام لے جو اس موکل سفلی کا حاکم ہے اس وقت عامل کے مونہہ سے نور نکل کر میططرون کے پاس پہونچیگا۔ اور علوی کو حکم دے گا تاکہ سفلی سے عامل کا کام کرا دے اور میططرون جب موکلوں کی طرف نظر کرتا ہے موکل اس طرح تھر تھر اس کے خوف سے کانپتے ہیں جیسے آندہی سے درختوں کے پتے اور ٹہنیاں کانپتی ہیں اور فوراً اس کے حکم کی تعمیل کرتے ہیں ؂

اب ہم ملوک علویہ اور ان کے ماتحت ملوک سفلیہ کے اسمار بیان کرتے ہیں سب سے پہلا موکل علوی روقیائیل ہے۔ اور ملوک سفلیہ سے اس کا ماتحت مذہب یک شنبہ کا مالک ہے۔ دوسرا موکل شمخیائیل ہے اور ماتحت اس کا مرہ ابیض دوشنبہ کا مالک ہے۔ تیسرا موکل مھقیائیل ہے اور ماتحت اس کا ابو محرز احمر سہ شنبہ کا مالک ہے۔ چوتھا موکل شمسائیل ہے ماتحت اس کا برقان چہار شنبہ کا مالک ہے۔ پانچواں موکل چھلیائیل ہے اور ماتحت اس کا شمہورش پنجشنبہ کا مالک ہے۔ چھٹا موکل عینیائیل ہے اور ماتحت اس کا زوبعہ جمعہ کا مالک ہے۔ ساتواں موکل کسفیائیل ہے اور ماتحت میمون شنبہ کا مالک ہے ؂

اور موکلات علوی کے اوپر اور بہت موکلات حاکم ہیں چنانچہ روقیائیل کا حاکم طمطمائیل ہے اور شمخیائیل کا حاکم صعطکیائیل ہے اور بعض صعیکیمیائیل کہتے ہیں اور مھقیائیل کا حاکم ھطططمیائیل ہے۔ اور مشنیائیل کا حاکم جہتلفیائیل ہے اور جمجلیائیل کا حاکم شطشیائیل ہے۔ اور میططرون کا حاکم اعلےٰ طخیطغیلیائیل علیہ السلام ہے اور معلوم ہو کہ ان موکلات کے اوپر اور موکلات بھی حاکم ہیں مگر چونکہ انکے

ناموں میں علماء نے اختلاف کیا ہے۔ اور نیز بہت سخت اور دشوار بھی ہیں اس سبب سے ہمنے ان کا بیان ترک کر دیا۔ پس پاکی ہے اس ذات پاک کو جو اپنے لشکروں کی تعداد آپ ہی جانتا ہے۔

حضرت آصف بن برخیا وزیر حضرت سلیمان علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جب خداوند تعالیٰ کسی موکل یا شیطان کو پیدا کرتا ہے تو اپنا ایک نام لیکر فرماتا ہے کہ ہو جا پس وہ موکل پیدا ہو جاتا ہے۔ جو شخص اس اسم کو معلوم کرے۔ وہ اس کے ذریعہ سے اس موکل کو یا شیطان کو تابع کر سکتا ہے۔

اے طالب تم کو معلوم ہو کہ اگر خدا نے تم کو توفیق دی اور ان علوم کو تم نے حاصل کیا پس تم اس مقام میں صدر نشین ہو گے جہاں تمہارے باپ دادا کا گذر نہ ہوگا اور نہ کوئی تمہارے گرد کو پہونچ سکے گا۔ اور اس علم کے حاصل کرنے میں روزہ و ریاضت کی بھی ضرورت ہے۔ اور اس کی طلب میں گھبرانا نہ چاہیے اور ان مشائخ کی صحبت اختیار کرنی چاہیے جو اس علم میں کمال رکھتے ہیں ؂

معلوم ہو کہ جب تم ان موکلات میں سے کسی موکل کو حاضر کرنا چاہو تب اس کے روز میں اسکو حاضر کرو اور وہ اسم پڑھو جس اسم کے ساتھ خداوند تعالےٰ نے اس موکل کو پیدا کیا ہے یہ اسم اس کے حق میں آگ سے زیادہ ہوگا۔ اور وہ آنے میں ذرا سا بھی توقف نہ کر سکے گا۔ اور یہ اسمار سریانی زبان میں ہیں۔

اور معلوم ہو کہ جب موکل کو طلب کرے تو اسی کے روز میں طلب کرے مثلاً اتوار کے روز مذہب کو بلائے۔ کیونکہ وہ کوکب شمس سے تعلق رکھتا ہے۔ اور بعض کہتے ہیں کہ شمس کی قسم اسکو دے شمس اسکو حاضر کر دے گا ؂

اور پیر کے روز مرہ ابیض کو بلائے کیونکہ اس کا تعلق کوکب قمر کی روحانیت سے ہے غرضکہ اسی طرح تمام موکلات کو خیال کرنا چاہیے۔ اور موکل سفلی کے سامنے موکل علوی کو حاضر کرنا نہ چاہیے ؂

دعوات موکلات

یہ ہیں اور ان کے اندر وہ اسمار ہیں جنکے ساتھ خداوند تعالےٰ نے موکلات کو

Ghulam Yaseen

پیدا کیا ہے جس موکل کو طلب کرنا ہو اس کے دن میں اس کی دعوت کو پڑھے اور اس کے کوکب کا بخور روشن کرے۔ ان اسماء ہی کو قاعدہ روحانی کہتے ہیں یکشنبہ کے روز ابوعبداللہ سعید المذہب کی دعوت یہ ہے:۔ اَجِبْ یَا مُذْهِبُ یَا اَعْظَمُ سُلْطَانُ اللّٰهِ اِحْتَرَقَ مَنْ عَصَی اللّٰهَ بِنَارِهِ الْمُوْقَدَةِ اَهْنَا ۲ تَاهٍ ۲ خَنْخٍ ۲ اَهْیَا شَرَاهِیَا ادونای اصبائوت ال شدای یاہ ۲ صبوح ۲ یا اعزا صبا ۲ تا القدیم الازلی اَجِبْ یَا مُذْهِبُ بِحَقِّ سُبُّوْحٌ ۲ قُدُّوْسٌ ۲ رَبُّ الْمَلٰئِكَةِ وَالرُّوْحِ ۲ اَلْوَحَا ۲ اَلْعَجَلْ ۲ اَلسَّاعَةَ ۲ بار +

دعوت روز دوشنبہ مرہ ابیض بن حارث موکل کے واسطے۔ اَجِبْ یَا مُرَّةُ بحق طهش طهشرة طهشو حاروشہ ۲ بار جنجروشہ ۲ بار هدشرہ ۲ اَجِبْ یَا مُرَّةُ بِحَقِّ سامر ۲ بار بِالَّذِیْ تَجَلّٰی لِلْجَبَلِ فَجَعَلَهٗ دَكًّا وَّخَرَّ مُوْسٰی صَعِقًا اَلْعَجَلْ ۲ بار الوحا ۲ بار السَّاعَة ۲ بار +

دعوت روز سہ شنبہ ابی محرز احمر کے حاضر کرنے کے واسطے اَجِبْ یَا اَبَا مُحْرِزِ الْاَحْمَرِ بحق الطفف ۲ بار اجلفف ۲ بار شفف ۲ بار لیطشلا ۲ بار شلاودن ۲ بار لکہ ۲ بار ہلل ۲ بار ففهشل ۲ بار جهلفف ۲ بار مهلقك ۲ بار حلمعص ۲ بار هلهلص ۲ بار شهلیص ۲ بار تمقوہ ۲ بار دملیخ ۲ بار اَجِبْ یَا اَحْمَرُ بحقها عَلَیْكَ وبحق الْمَلِكُ الْغَالِبُ عَلَیْكَ سمسمائیل وَتَوَكَّلْ بِكَذَا وَكَذَا اَلْعَجَلْ ۲ بار اَلْوَحَا ۲ بار اَلسَّاعَةَ ۲ بار +

دعوت چہارشنبہ برقان اصفر ابوالعجائب کے واسطے اَجِبْ یَا بُرْقَانُ بحق ہث ۲ بار مرث ۲ بار بولث ۲ بار اولہ ۲ بار یوہ ۲ بار هلیون ۲ بار یاہ ۲ بار هیوث ۲ بار طلطلیوث ۲ بار ہیا ۲ بار لوث ۲ بار اهیاش ۲ بار خَلَقَ اللّٰهُ اللَّیْلَ

لہ اے مذہب قبول کر دینے میری اطاعت کو حاضر ہو۔ خدا کی ہیبت اور قدرت بڑی عظیم الشان ہے جس نے خداتعالیٰ کی نافرمانی کی وہ اسکی بھڑکتی ہوئی آگ سے جل گیا۔ وہ قدیم ازلی ہمیشہ رہنے والا ہے سامنے مذہب بحق ذات پاک و منزہ کے جو رب ہے ملائکہ اور روح کا جلد بہت جلد ابھی میرا کام کر دے ۱۲

(نوٹ) اور باقی دعوتوں کے معانی بھی اسی کے قریب قریب ہیں ۱۲

وَالنَّهَارَ کرابیل اهیا شراهیا ادونائی اصباؤت ال شدای تَوَكَّلْ یَا بُرْقَانُ بكذا وكذا بِحَقِّ الْمُوَكَّلِ بِكَ میکائیل الَّذِیْ تَسْرَعُ لِخِدْمَتِهٖ اَلْعَجَلْ ۲ بار اَلْوَحَا ۲ بار اَلسَّاعَةَ ۲ بار +

دعوت پنجشنبہ شمهورش قاضی الجن کے واسطے " اَجِبْ یَا شمهورش بحق الملك الموكل بك الذی تسرع لخدمتہ صرفیائیل وَبِحَقِّ شطلطش ۲ بار شطهش ۲ بار ملك عجرش ۲ بار بعجرش ۲ بار هبقا ۲ بار اَجِبْ یَا شمهورش بحق دردملیش ۲ بار وَبِحَقِّ مَا فِیْ لَوْحِهِ الْقُدْرَةِ مَكْتُوْبٌ اَنْ تَتَوَكَّلَ بِكَذَا وَكَذَا العجل ۲ بار الوحا ۲ بار السَّاعَة +

دعوت جمعہ زوبعہ ابیض کے واسطے " اَجِبْ یَا اَبْیَضُ یَا زَوْبَعَہ بِحَقِّ الْمَلِكِ الْمُوَكَّلِ بِكَ عینیائیل الَّذِیْ تَسْرَعُ اِلٰی خِدْمَتِهٖ وَبِحَقِّ دموسی ابیہ لشملی جرهطط سبوح اِذَا لمتات یا ابیض وَاِلَّا اَغْرَقْتُهَا عَلَی النَّارِ اَجِبْ وَاسْرَعْ وَتَوَكَّلْ بِكَذَا وَكَذَا بَارَكَ اللّٰهُ فِیْكَ وَعَلَیْكَ

دعوت شنبہ معجون سیاف سحابی ابی نوح کے واسطے " اَجِبْ یَا اَبَا نُوْحٍ وَبِحَقِّ الْمَلِكِ الْمُوَكَّلِ بِكَ الَّذِیْ تَسْرَعُ اِلٰی خِدْمَتِهٖ کسفیائیل وبحق ازلی ازد اردوا تفحش هدکما کشلطلش کلست لطہ نفعائیل نبمغلیص علشانس مهراقش اقشا مقش شقوهش ارکنا لیخ کیاغ بکشلیخ علمش نهش لموہ اجب یا میمون یا ابانوح وتوکل بکذا وکذا بحق ما اقسمت بہ علیك العجل ۲ بار الوحا ۲ بار الساعة ۲ بار

دعوت ملوک یہی ہیں جو بیان کی گئیں ان کی قدر کرنی چاہیئے کیونکہ بہت کمیاب ہیں اور ایسی صحت کے ساتھ اور کسی کتاب میں تم کو دستیاب نہ ہوں گی۔

جو عمل تم کرو اور اس کے ساتھ اس روز کے موکل کی دعوت بھی ان دعوتوں میں سے پڑھو خواہ وہ کوئی سا عمل ہو تو بہتر ہوگا۔ اور کام تمہارا انجام کو پہونچے گا اور بہرحال تقوی اور طہارت کا اختیار کرنا بہت ضروری ہے اور وہی ایسی چیز ہے جس کے سبب سے تمام عالم علوی و سفلی مطیع ہوتا ہے۔ اور ریاضت ہر کام میں بنیاد

Ghulam Yaseen

ہے اور ان اعمال کے عامل کو لازم ہے کہ ایسے وظائف کا بھی ورد رکھے جو انس وجن کے شر سے محفوظ رہنے والے ہیں کیونکہ اس عامل کے اکثر انسان وجنات دشمن ہوتے جاتے ہیں اور تاک میں لگے رہتے ہیں اس واسطے عامل کو اسماء الٰہی کے ساتھ اپنی حفاظت کرنی ضرور ہے تاکہ جن وانس اور کل موذیات کے شر سے محفوظ رہے یہ ایک دعا ہم بیان کرتے ہیں حفاظت کے واسطے بہت بڑا اثر رکھتی ہے صبح وشام تین بار اس کو پڑھنا چاہیے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الْقَوِيِّ الْمَتِيْنِ ذِي الْحَوْلِ وَالْقُوَّةِ الْمُتَكَبِّرِ الْقَهَّارِ الشَّدِيْدِ ذِي الْبَطْشِ الْمَانِعِ الْبَاقِي مُعِزِّ عَبْدِهٖ بِاَسْمَآئِهٖ وَصِفَاتِهٖ وَمُذِلِّ مَنْ عَادَاهُ بِجَبَرُوْتِهٖ وَكِبْرِيَآئِهٖ فَهُوَ الَّذِيْ لَا يُدْرَكُ بِوَصْفٍ وَلَا يُخَيَّلُ فِيْ عَقْلٍ وَلَا يُتَمَثَّلُ فِيْ نَفْسٍ وَلَا يُتَصَوَّرُ فِيْ ذِهْنٍ لَهُ الْعِزَّةُ الشَّامِخَةُ وَالْكَنَفُ الْحَافِظُ وَالْحِصْنُ الْمَانِعُ وَالسِّتْرُ الْحَصِيْنُ وَالْحِرْزُ الْمَنِيْعُ نَسْئَلُهٗ بِمَا وَرَآءَ سُرَادِقَاتِ عَرْشِهِ الْمَجِيْدِ اَنْ يَقِيْنِيْ بِعِزَّتِهٖ وَيُدْخِلَنِيْ فِيْ كَنَفِهٖ وَيَحْمِيَنِيْ بِحِصْنِهٖ وَيُدْنِيْ سِتْرَهُ الْحَصِيْنَ مَحْفُوْظٌ بِحِرْزِهِ الْمَنِيْعِ مِنْ شَرِّ خَلْقِهٖ وَمِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالْهَوَامِّ بِاَلْفِ اَلْفِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ شج الهاربا ولالج اهيا تقد مون يا توبخ امرانج بنول ا ر وش اهيا اهيا قُدُّوْسٌ حَمَلٌ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وسوم بخ المقين تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ حَسْبِيَ اللّٰهُ

لہ شروع ہے خدا کے نام سے جو قوت اور غلبہ اور ہر طرح کی قدرت اور سختی تباہی اور بزرگی اور قہر والا سخت گیر بار رکھنے والا ہمیشہ رہنے والا اپنے بندہ کو اپنے اسماء اور صفات کے ساتھ عزت دینے والا ہے اور اپنے جبروت اور بڑے مرتبہ کے ساتھ اپنے دشمن کو ذلیل کرنے والا ہے پس وہ وہ ذات پاک ہے جو نہ وہم سے ادراک میں آئے نہ عقل سے خیال میں آئے نہ نفس میں متمثل ہو نہ ذہن میں متصور ہو اسی کیواسطے بلند عزت اور کنف حفاظت ہو اور اسیکا قلعہ زبردست اور پردہ محفوظ اور حرز منیع ہے۔ اس سے ہم اس چیز کا واسطہ دیکر سوال کرتے ہیں پردہ ہائے عرش کے پرلی طرف ہے یہ کہ ہمکو اپنی عزت کے ساتھ محفوظ رکھے کر اپنے کنف حفاظت اور قلعہ حمایت میں داخل کرے اور اپنا دامن حمایت وحفاظت ہم پر ڈالدے اپنی کامل حفاظت کے ساتھ ہم سب کو تمام مخلوق اور جن وانس اور کل موذیات کے شر سے محفوظ رکھے بطفیل لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم کے پاک ہے بے نیاز ہے اسکی مثل کوئی چیز نہیں ہے اور وہ سننے والا دیکھنے والا ہے میں خدا پر بھروسہ کیا ہے خدا مجھ کو کافی ہے ۱۲

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِيْ عَنْ جَمِيْعِ اَصْنَافِ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَاَنْوَاعِهَا وَاَجْنَاسِهَا وَمِنْ جَمِيْعِ الْمَرَدَةِ الشَّيَاطِيْنِ اَجْمَعِيْنَ بِحَقِّ كَلِمَاتِكَ التَّامَّاتِ وَبِحَقِّ اسْمِكَ الْعَظِيْمِ الْاَعْظَمِ الْمُعَظَّمِ الْمُبَجَّلِ الْاَكْرَمِ حِجَابًا مَانِعًا سَقْفُهٗ مَكَدٌ نُوْرُ اسْمِكَ الْحَيِّ الْقَيُّوْمِ مُحِيْطًا نَهٗ سَلَامٌ قَوْلًا مِنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ دَائِرَتُهٗ لَهٗ مُعَقِّبَاتٌ مِّنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ يَحْفَظُوْنَهٗ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ تَعَالٰى وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ اِحْتَجَبْتُ بِنُوْرِ اللّٰهِ الْقَدِيْمِ الْكَامِلِ وَتَحَصَّنْتُ بِسُوْرِهِ الْمَنِيْعِ الثَّابِتِ وَتَحَصَّنْتُ بِالْحَيِّ الْقَيُّوْمِ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ اَبَدًا وَتَحَصَّنْتُ بِاللّٰهِ وَتَحَصَّنْتُ بِجِوَارِ اللّٰهِ وَاَصْبَحْتُ فِيْ جِوَارِ اللّٰهِ وَاَمْسَيْتُ فِيْ جِوَارِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يُضَامُ وَفِيْ ذِمَامِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يُرَامُ وَلَا يُحْصٰى وَجَارُ اللّٰهِ مَحْفُوْظٌ اَللّٰهُمَّ احْفَظْنَا مِنْ كُلِّ سُوْءٍ يُّؤْذِيْنَا وَاحْرُسْنَا بِعَيْنِكَ الَّتِيْ لَا تَنَامُ وَاَجِرْنِيْ مِنْ شَرِّ شَيَاطِيْنِ الْاِنْسِ وَالْجَانِّ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ط وَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ حِجَابًا مَّسْتُوْرًا اِلٰى نُفُوْرًا - فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى يَمِيْنِيْ بِسْمِ اللّٰهِ

لہ نیکی وبدی کی قدرت خدا برتر وبزرگ ہی میں ہے اے خدا مجھ کو تمام اقسام وانواع جنات اور سب کل شیاطین سے محفوظ رکھ بحق اپنے کلمات تامات اور بطفیل اپنے اسم عظیم ومعظم ومکرم کے ایسا حجاب جسکی چھت تیرے اسم حی وقیوم کے نور کی مدت ہے اور دیواریں اسکی سلام قولا من رب رحیم ہیں اور دائرہ اسکا لہ معقبات من بین یدیہ ومن خلفہ الی آخرہ خدای قدیم کے نور کامل کے ساتھ میں نے حجاب کیا ہے اور اسکی نور منیع وشامل کو اپنا قلعہ بنایا ہے اور اس حی قیوم کے ساتھ حفاظت کا طالب ہوا ہوں جو کبھی نہیں مرتا خدا کے پڑوس کو ساتھ میری حفاظت کی ہے اور خدا کے پڑوس میں صبح اور شام کی ہے جسکے اندر ظلم نہیں کیا جا سکتا ہے خدا کا پڑوس محفوظ ہے اے خدا ہم کو ہر ایک بری چیز سے جو ہمکو تکلیف دے محفوظ رکھ اور اپنی اس آنکھ کے ساتھ جو نہیں سوتی ہے ہماری پاسبانی کر اور کل شیاطین وانس کے شر سے ہم کو محفوظ رکھ بیشک تو ہر چیز پر قادر ہے ۱۲

اور جب تم قرآن پڑھتے ہو ہم تمہارے اور ان لوگوں کے درمیان میں جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ہیں ایک ڈھکا ہوا پردہ ڈالدیتے ہیں۔ پس اگر وہ پھر جائیں تو کہدو کہ مجھکو خدا کافی ہے نہیں ہے کوئی معبود مگر وہ اسی پر میں نے بھروسہ کیا ہے اور عرش عظیم کا مالک ہے بسم اللہ میری دائیں طرف ہے اور بسم اللہ

Ghulam Yaseen

لہ عَلٰى يَسَارِيْ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى خَلْفِيْ بِسْمِ اللّٰهِ أَمَامِيْ بِسْمِ اللّٰهِ فَوْقِيْ بِسْمِ اللّٰهِ اِلْتَفَّ
وَفِيْ حِرْزِهِ الْحَصِيْنِ دَخَلْتُ وَبِأَسْمَائِهِ الْحُسْنٰى تَسَرْبَلْتُ وَبِسِتْرِ أَنْوَارِ اسْمِهِ
الْجَلِيْلِ تَرَدَّيْتُ وَبِقُوَّةِ إِمْدَادِ سِرِّ اسْمِهِ الْقَوِيِّ الْقَاهِرِ عَلَوْتُ وَغَلَبْتُ
أَعْدَائِيْ مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ وَسَائِرِ الْخَلَائِقِ وَقَهَرْتُ وَانْتَصَرْتُ وَبِجَلَالِ بَهَاءِ
ثَنَاءِ اسْمِهِ الْأَعْظَمِ الْأَكْبَرِ الْحَيِّ الْقَيُّوْمِ ذِي الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ تَدَرَّعْتُ
وَبِبَوَارِقِ أَنْوَارِ أَسْرَارِ كَلَامِهِ الْعَظِيْمِ احْتَجَبْتُ وَتَمَسَّكْتُ وَبِحَقِّيْ لُطْفِهِ الْحَسَنِ
الْجَمِيْلِ تَعَلَّقْتُ بِرُكْنِهِ الْقَوِيِّ الْتَجَأْتُ وَاسْتَنَدْتُ سُبْحَانَهٗ وَبِحَمْدِهٖ لَيْسَ
كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ
وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ ؕ

آیۃ الکرسی کو جو شخص ہر فرض نماز کے بعد گیارہ بار پڑھا کرے ہر جن و انس کے شر سے محفوظ ہے اور جب تم کسی خوفناک مکان میں ہو یا اسماء سریانی کی دعوت کرنی چاہتے ہو پھر تم کو لازم ہے کہ آیۃ الکرسی تین تین بار پڑھ کر اپنے دائیں بائیں اور آگے پیچھے اور اوپر نیچے دم کر لو اس کی برکت سے ہر ایک شر سے محفوظ رہوگے۔ اور جنات کوئی اذیت نہ پہونچا سکیں گے۔

معلوم ہو کہ جو شخص اس علم روحانی کے حاصل کرنے کی کوشش کرتا ہے شیاطین اور جنات اسکو ضرر پہونچانے اور عمل چھڑانے کی کوشش کرتے ہیں اسواسطے عامل کو اپنی حفاظت کرنی مقدم ہے اور ہمیشہ طہارت کاملہ کے ساتھ رہنا چاہیے تاکہ جنات اسکو اذیت نہ

لہ میری بائیں طرف ہے بسم اللہ میرے پیچھے بسم اللہ میرے آگے ہے بسم اللہ میرے اوپر ہے بسم اللہ اسکی حمایت اور اسکے محفوظ قلعہ میں میں داخل ہو گیا ہوں اور اسماء حسنیٰ کا لباس میں نے پہن لیا اور اسکے اسم جلیل کے انوار کے اسرار کی چادر میں نے اوڑھ لی اور اسکے اسم قوی قاہر کی قوت امداد کے ساتھ میں غالب ہو گیا اپنے کل دشمنوں پر جن و انس اور تمام مخلوق سے اور غالب اور فتحیاب ہو گیا میں اور اسم اعظم حی قیوم ذی الجلال کی زرہ میں نے پہن لی اور اسکے کلام عظیم کے انوار اسرار کی چمک کے ساتھ میں محفوظ ہو گیا اور اس کے لطف حسن جمیل کے ساتھ میں متعلق ہوا۔ اور اسکی رکن قوی کے ساتھ میں نے پناہ کی اور اس پر بھروسہ کیا پاک ہے وہ اللہ اسکو حمد ہے اور وہ سننے والا دیکھنے والا ہے اور خدائے کریم ہمارے سردار محمد مصطفیٰ اور ان کی آل و اصحاب پر درود و سلام نازل فرماتے ۱۲ سید یسین علی نظامی حسنی دہلوی

پہونچا سکیں بلکہ اُس کے مطیع رہیں اور ہر حکم کو بجا لائیں یہ ایک حجاب ہے جسکو حجاب القفل اور ذات الدوائر بھی کہتے ہیں اس کتاب کے مصنف نے ہیکل حضرت سلیمان علیہ السلام سے استخراج کیا ہے ہر طالب مبتدی یا منتہی کو اسکی وظیفت ضرور ہے تاکہ اس کے سبب سے اس کی جان ہر ایک آفت اور بلا سے محفوظ رہے اور جو شخص اس حجاب کو اپنے پاس رکھتا ہے شیاطین اس کے پاس سے ایسے بھاگتے ہیں جیسے بکریاں شیر سے بھاگتی ہیں۔ مصنف رحمہ اللہ فرماتے ہیں۔ جب عامل عمل کو شروع کرتا ہے موکل اس کی خدمت میں حاضر ہوتے ہیں۔ حالانکہ عامل نظر نہیں آتے۔ پس اگر عامل نے حجاب پڑھ لیا ہے یا لکھ کر اپنے پاس رکھا ہے موکلات اسکو نقصان نہیں پہونچاتے ہیں اور اگر حجاب نہیں پڑھا ہے تب اسکو تکلیف پہونچا کر عمل کو خراب کر دیتے ہیں اسواسطے عامل کو تقوی طہارت اور حجاب کے پڑھنے کی بہت ضرورت ہے اور یہ حجاب البتہ عجیب اور محافظ ہے کہ جس کے پاس یہ ہوتا ہے اس پر کسی کا ہتیار بھی اثر نہیں کرتا ہے اور عامل کے واسطے ہر وقت مفید ہے اور کیفیت اس کے عمل کی یہ ہے کہ جمعرات کے روز [illegible] اگر ممکن ہو تو پہلے ساعت میں مشک و زعفران اور گلاب سے اس حجاب کو لکھ کر موم جامہ کرے اور ہرن کی کھال نہ ہو تو اسکے غلاف میں رکھ کر اپنے بازو پر باندھے یا گلے میں لٹکائے۔ خواص اس حجاب کے بہت ہیں ہمنے مختصر بیان کیا ہے۔

حجاب یہ ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ؕ لہ احْتَجَبْتُ وَاحْتَجَبْتُ نَفْسِيْ بِعِزَّةِ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْمُعْتَزِّ
فِيْ عِزِّ عِزِّهٖ بطویل ایل هشاغر هشیغش هشیغ هشاش نیفنز دقیهط تمل اکنل یونس
اصابیابیا اعالیا حمیش عمینا یاهنه واتاشا شبشل اعتا ادونای لاادنوا وَلَا
تَقْرَبُوْا مِنْ عَلَىَّ عَلَيْهِ حِجَابِيْ هٰذَا وَلَا تُؤْذُوْهُ فِيْ نَوْمِهٖ وَلَا فِيْ يَقْظَتِهٖ وَلَا تُوَسْوِسُوْا لَهٗ
وَاذْهَبُوْا عَنْهُ

لہ میں نے حجاب حاصل کیا ہے اور اپنی جان کو محفوظ کیا عزت الٰہی کے ساتھ وہ اللہ جو اپنی عزت میں غالب ہے اور بڑی عزت والا ہے۔ اے موکلات اور اے جنات جس شخص پر میرا یہ حجاب باندھا گیا ہے اس کے پاس برے ارادہ سے نہ آؤ اور نہ خواب یا بیداری میں اسکو تکلیف دینا اور اسکے دل میں وسوسہ ڈالنا بلکہ اس کے پاس سے تم بھاگ جاؤ ۱۲

بطاش طلشوش طشی طیش طصاهشوش اهیاشراهیاهشیوش هشی هش
اهما ان لا تدنوا ولا تقربوا من علق علیه هذه الحجب بحق یدل نیدش و
بندش حامل هذه الاسماء یحفظ بدنیش برشل رهق ایوهه دریه کماریه
الی عجیال بیکوال ایل هطهیل شیب شینب شعتد مثین مشقلین بیاث
شرها قعاشیل هوص حریو تد قانش صمد رش کرهش کوهش لشغلیکارش
کیطفل طارش لشلغیطارش اجب ایها الروح الطاهر صعن تعاییل ی
انت یا عینائیل وانت یا نور یا نیل اجیبوا ایها الارواح الموکلون
بهذه الحجب واحجبونی من شر الجن والانس بحق هذه الاسماء علیکم
وطاعتها لدیکم اجیبونی بالحجب العالیة الغائبة عن الابصار واذا
قرأت القرآن جعلنا بینک وبین الذین لا یؤمنون بالاخرة حجابا مستورا
الی قوله نفورا۔ کهیعص کفیت بحمعسق حمیت و وقیت فسیکفیکهم
الله وهو السمیع العلیم ستر العرش مسبول علینا وعین الله ناظرة
الینا بحول الله لا یقدر احد علینا والله من ورائهم محیط بل هو قرآن
مجید فی لوح محفوظ ولا حول ولا قوة الا بالله العلی العظیم طهطهیال
مطهطهیارش لسطهقیال عطمیل نوامماخ طماخ هکهکوخ هکوخ
یاه یاه هو هو اشرقت الانوار وخشعت الاصوات وشخصت الابصار
وذلت الرقاب وقیل بعدا للقوم الظالمین جبرائیل عن یمینی ومیکائیل
عن شمالی وعزرائیل من ورائی واسرافیل امامی والله تعالی

له ای موکلات ان حجابوں کے ان اسماء کے طفیل جنکی طاعت تمپر لازم ہے مجکو تم جن وانس کے شر سے محفوظ
رکھو اور ان حجب عالیہ کے سبب سے میری اطاعت کرو اور جب تم قرآن پڑھتے ہو ہم تمہارے اور ان لوگوں کے
درمیان میں جو آخرت کے ساتھ ایمان نہیں رکھتے ایک پوشیدہ پردہ ڈالدیتے ہیں کہیعص اور
حمعسق کے ساتھ میں حفاظت اور حمایت کیا گیا ہوں پس عنقریب کافی ہوگا تجکو ان سے اللہ اور وہ
سننے والا علم والا ہے عرش کا پردہ ہمپر پڑا ہوا ہے اور خدا کی آنکھ ہمکو دیکھتی ہے اور خدا کی قوت کے
ساتھ کوئی ہمپر قادر نہیں ہوسکتا ہے خدا انکے پیچھے سے انکو گھیرے ہوئے ہے بلکہ وہ قرآن مجید ہے لوح محفوظ میں
اور حول اور قوۃ نہیں ہے مگر خدا برتر و بزرگ کے ساتھ انوار روشن ہوگئے اور آوازیں پست ہوگئیں اور آنکھیں
نیچے ہوگئیں اور گردنیں جھک گئیں اور کہدیا گیا دوری ہے قوم ظالمین کو جبرئیل علیہ السلام میرے داہنی طرف
ہے اور میکائیل میرے بائیں طرف اور عزرائیل میرے پیچھے ہے اور اسرافیل میرے آگے ہے اور اللہ تعالی

مطلع یحفظنی من الجن والانس والفزع والجزع وطعن الحدید ومن غیر
من یؤذینی فی اللیل والنهار بعزة الله العزیز القهار۔ قوله الحق و
له الملک شدید البطش قهار جبار قادر مقتدر باروخ بیدوخ شتلغ
شلغ سبوح ۲ بار قدوس دو بار رب الملئکة والروح دو بار لا اله الا هو
ذکرت جهنم من غضب الجبار فرمت بشرر کالقصر وجمر کالجبال و
صرخ اسرافیل فی الصور وصاح مبططرون زجر الزبانیة جهنم
بالعذاب من غضب الجبار وهلک کل شیطان طاغ من مردة الجن
والشیاطین وقالوا سمعنا واطعنا غفرانک ربنا والیک المصیر۔ اجب
یا صرفیائیل عن یمینی وانت یا روقیائیل عن شمالی وانت یا عمیائیل
عن امامی وانت یا نوریائیل من ورائی اجیبوا ایتها الملئکة الموکلون
بهذه الحجب واحجبونی واهلی ومالی واولادی من شر الجن والانس
والشیاطین بحق هذه الاسماء علیکم وطاعتها لدیکم وقالوا سمعنا
واطعنا غفرانک ربنا والیک المصیر۔

حجاب دیگر جو مثل حجاب مذکور کے ہر ایک جن و انس کے شر سے محفوظ رکھتا
ہے اور منافع اس کے بہت ہیں یہ سب اسماء الٰہیہ ہیں جنکے معنے بھی لکھے گئے ہیں

له میری حالت سے واقف ہے جن وانس اور ہر ایک جزع و فزع اور ہتھیار کے وار اور ہر ایک تکلیف
دینے والے سے میری حفاظت کرتا ہے عزت الٰہی کے ساتھ جو غالب قہر والا ہے قول
اسکا حق ہے اور اسیکو واسطے ملک ہے وہ سخت گیر ہے قہر اور جبر اور قدرت والا ہے پاک ہے رب ہے
ملائکہ اور روح کا نہیں ہے کوئی معبود مگر وہ جبار کے غضب سے جہنم بھڑک اٹھی اور پہاڑوں کے برابر
پتنگے اور انگارے اس نے اچھالنے شروع کیے اسرافیل نے صور کو پھونکا اور مبططرون نے غضب
جبار سے جہنم کے فرشتوں کو عذاب کے واسطے تنبیہ کی اور ہر ایک شیطان سرکش اور جنات دیو
سے ہلاک ہوگیا اور کہنے لگے سنا ہمنے اور اطاعت کی تیری مغفرت چاہیے اے رب ہمارے
اور تیری طرف جانا ہے قبول کرلے صرفیائیل میری داہنی طرف سے اور اے روقیائیل میری بائیں
طرف سے اور اے عمیائیل میرے آگے سے اور اے نوریائیل میرے پیچھے سے اے موکلات
ان حجابوں کے مجکو اور میرے اہل و عیال اور مال اور اولاد کو جن وانس اور شیاطین کے شر سے
بطفیل ان اسماء کے جن کی اطاعت تمپر فرض ہے محفوظ رکھو اور کہا انہوں نے کہ سنا ہم نے
اور اطاعت کی اے پروردگار تیری مغفرت چاہیے اور تیری ہی طرف جانا ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ قفایل موص تواضع کُلُّ شَیْءٍ بِجَبَرُوْتِہِ الیہل
بوقد وَخَشَعَ کُلُّ شَیْءٍ لِھَیْبَتِہِ اللّٰہِ قَانِتِیْنَ وَذَلَّ کُلُّ شَیْءٍ لِعِزَّۃِ اللّٰہِ صمل رش
رنقایکُلُّ شَیْءٍ لھیبت کرھش تشققت الجِبَالُ مِنْ ھَیْبَتِہٖ لشرقامت السَّمٰوٰتُ وَ
الْاَرْضُ بِاَمْرِ اللّٰہِ لیطارش استقرت الْاَرْضُ بِاِذْنِ اللّٰہِ اَلْعِزَّۃُ لِلّٰہِ الْعَزِیْزِ الْمُعْتَزِّ
فِیْ عِزِّ عِزَّۃٖ اٰہ اٰہ ایل ایل ذِی الْمَجْدِ وَالثَّنَاءِ اٰہ ۲ ایل ۲ ذِی الرِّفْعَۃِ وَالْعَلَاءِ
اصیفتا اللّٰہُ صَانِعُ کُلِّ مَصْنُوْعٍ اسھو د اللّٰہُ خَالِقُ کُلِّ مَخْلُوْقٍ بازوخ کیرن ملھوتا
لعولیثمو اللّٰہِ جَبَّارِ الْجَبَابِرَۃِ اھیا اھیا شراھیا ادونای اصباؤت ال شدای
اللّٰہُ اَزَلِیٌّ لم یزل یزیل الزوال اَجِیْبُوْا اَیَّتُھَا الْمُلُوْکُ السَّبْعَۃُ خُدَّامُ الْاَیَّامِ
اَجِیْبُوْا وَاحْجُبُوْنِیْ مِنْ شَرِّ جَمِیْعِ الْمُؤْذِیَاتِ وَمِنْ شَرِّ جَمِیْعِ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ
وَالشَّیَاطِیْنِ وَجُنُوْدِ اِبْلِیْسَ اَجْمَعِیْنَ صھبا قوت ال شدای مقصلریا
جوتش یا اسحیا خوش اللّٰہِ ذِی الْحِکْمَۃِ وَالْبَیَانِ یا دوعوت سلوا مسال اللّٰہُ
ذُو الرَّحْمَۃِ وَالرِّضْوَانِ یا معقص اللّٰہُ ذُو الْعَظَمَۃِ وَالسُّلْطَانِ اَجِبْ اَیُّھَا
السَّیِّدُ طحیطمغلیایل وَاَنْتَ یا منیطظرون وَاُمِرَ الْمَلٰئِکَۃُ الْعُلْوِیَّۃُ
یَنْزِلُوْنَ عَلَی الْمُلُوْکِ السُّفْلِیَّۃِ وَتُوَکِّلُوْنَ خدامھم واعوانھم
بِحِفْظِیْ وَبِحَجْبِیْ فِیْ لَیْلِیْ وَنَہَارِیْ وَظَعْنِیْ وَاَسْفَارِیْ بِحَقِّ ھٰذِہِ
الْاَسْمَاءِ ذِی الْحُجَّۃِ وَالْبُرْھَانِ یا میحان اللّٰہُ اَعْظَمُ مِنْ کُلِّ عَظِیْمٍ
یا ابد یھالل اللّٰہُ اَکْرَمُ مِنْ کُلِّ کَرِیْمٍ یا مسقفتش یا ھو بال اللّٰہُ
اَرْحَمُ مِنْ کُلِّ رَحِیْمٍ یا برھم اللّٰہُ اَعْلَمُ مِنْ کُلِّ عَلِیْمٍ یا رھیب
یا بالوشا اللّٰہُ اَحْکَمُ مِنْ کُلِّ حَکِیْمٍ وورسلا یا کیبئی یا نرنا سا یا وبال
اللّٰہُ اَلْطَفُ مِنْ کُلِّ لَطِیْفٍ یا ھُوَ ھھہ یاہ وہ ھی صنوف سلھوع
نعیعیو اللّٰہُ اَعَزُّ مِنْ کُلِّ عَزِیْزٍ عَجَبًا لِمَنْ یَعْرِفُکَ کَیْفَ یَعْصِیْکَ عَجَبًا
لِمَنْ یَعْرِفُ اسمانات کَیْفَ لَا یُطِیْعُھَا اَجِیْبُوْا اَیَّتُھَا الْمُلُوْکُ بِالسَّبْعِ الْمَثَانِیْ وَ
الْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ وَبِمَنْ یُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِہٖ وبکھیعص وبحمعسق وَاِنَّہٗ لَقَسَمٌ
لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِیْمٌ وَقُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ الخ
جب عامل کسی جگہ ہو جہاں وہ جنات کی اذیت پہونچانے سے خوف رکھتا ہو اُسوقت

یہ حجاب پڑھے۔ ہر ایک جن و انس کے شر سے محفوظ رہیگا۔ اور اگر مصروع پر پڑھ کر دم کریگا اسکو
آرام ہوگا:۔ اور حجاب یہ ہے۔
نھش ۲ بار شمرا ۲ بار نھیطش ۲ بار شکیطش ۲ بار نوتش ۲ بار اشترمفونش
۲ بار یصیخ ۲ بار احماحمیثا ۲ بار ابزنامونوسا کھیعص حمعسق اُحْجُبُوْنِیْ یَا خُدَّامُ
ھٰذِہِ الْاَسْمَاءِ مِنْ جَمِیْعِ الْاَرْوَاحِ الْمُؤْذِیَۃِ مِنْ کُلِّ ضَرَرٍ فِیْ لَیْلِیْ وَنَھَارِیْ وَ
یَقْظَتِیْ وَنَوْمِیْ بِحَقِّ ھٰذِہِ الْاَسْمَاءِ عَلَیْکُمْ
اور اگر صرع والے پر پڑھے تو حمعسق کے بعد یہ الفاظ کہے اَحْرَقْتُکَ اَیُّھَا
الْعَارِضُ السُّوْءُ مِنْ ھٰذَا الْاٰدَمِیِّ اَوِ الْاٰدَمِیَّۃِ اُخْرُجْ مِنْھَا مَلْمُوْمًا مَدْحُوْرًا
اُخْرُجْ مِنْھَا وَکُنْ مِنَ الصَّاغِرِیْنَ بِاَلْفِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ
معلوم ہو کہ جو شخص اس علم کو حاصل کرنا چاہے اس کو ئی ماہ پہلے سے ان حجابوں
میں سے کسی حجاب کا ورد کرنا چاہیے تاکہ حجاب کے موکلات اسکی حفاظت میں حاضر رہا کریں
اور پھر جنات یا شیاطین کسی قسم کا اس کو نقصان نہ پہونچا سکیں۔ جیسا کہ اکثر اس فن کے عاملوں
کو در پیش ہوتا رہتا ہے اور جب عامل یہ ورد حجاب وغیرہ کا اختیار کرے گا۔ اور پھر اس
فن کی کوئی تصریف یا دعوت یا قسم کا عمل کرنا چاہے گا جیسے کہ خلوت یا مندل یا استخدام
وغیرہ کے اعمال ہیں تب اسکو اندار عامر کا عمل کرنا پہلے ضرور ہوگا اور اسکی تفصیل یہ ہے
کہ عامل جس جگہ عمل کرے جنگل ہیں یا آبادی یا کسی جگہ میں ہو وہاں جنات ضرور سکونت رکھتے
ہیں اگر خداوند تعالیٰ انسان کی آنکھ پر سے پردہ اٹھا دے تو انسان جناتوں کو مثل ٹڈیوں
کے پھیلا ہوا دیکھ لے کہ تمام جگہ بھرے ہوئی ہیں۔ اور جب یہ گذرتا ہے تو وہ اس کے واسطے
راستہ چھوڑ دیتے ہیں اور جب عامل کسی جگہ جنات کے حاضر کرنے کے واسطے عمل کرتا ہے
تب اس جگہ جنات نہیں چاہتے کہ غیر جن ہمارے گھر میں اور بال بچوں میں آئے تب وہ عامل کی اذیت
میں کوشش کرتے ہیں اور اگر خدا کی حفاظت انسان کے ساتھ نہ ہو تو جنات کبھی اسکو زندہ نہ چھوڑیں
خداوند تعالے فرماتے ہیں لَہٗ مُعَقِّبٰتٌ مِّنْ بَیْنِ یَدَیْہِ وَمِنْ خَلْفِہٖ یَحْفَظُوْنَہٗ مِنْ
اَمْرِ اللّٰہِ " غرض یہ کہ جنات سے کوئی جگہ خالی نہیں ہے اور یہ سب ابلیس کی اولاد ہیں اور
انسان کو نقصان پہونچانا ان کی فطرت میں پڑا ہوا ہے پس جب عامل کسی جگہ عمل کرنا چاہے
تو لازم ہے تو پہلے اس قسم کو پڑھ لے جس کو اصراف عامر کہتے ہیں

Ghulam Yaseen

کیونکہ اس فن کے مشائخین نے اس قسم کو تمام جنات کے واسطے زبردست قہر رکھا ہے اور اس قسم کے پڑھنے کے بعد جنات عامل کو کچھ نقصان پہونچانے کی قدرت نہیں رکھتے ہیں کیونکہ اس قسم کے اسمار تمام جنات اور ان کے حاکم پر جس کا نام طارش ہے غالب ہیں اور اس کی تفصیل آگے آتی ہے۔

پس اس فن کے طالب کو لازم ہے کہ پہلے اس قسم یعنے اصراف عامر کو پڑھ لے پھر عمل شروع کرے ورنہ اس جگہ کے جنات اس کا عمل فاسد کردیں گے اور اکثر لوگوں کے اعمال اسی نکتہ کی ناواقفیت کے سبب رائگان ہوتے ہیں اور ان کو خبر بھی نہیں ہوتی ہے کیونکہ ان جناتوں کو گوارا نہیں ہوتا ہے کہ ان کے گھر میں غیر جنات یا موکلات آئیں اور جب عامل عمل پڑھتا ہے تو جنات اور موکلات اس مکان کے دروازے پر حاضر ہوکر سینوں پر اپنے ہاتھ اسمار الٰہی کی اطاعت کے واسطے رکھ کر واپس چلے جاتے ہیں عامل کے سامنے نہیں آتے اور عامل کا کام بغیر ان کے سامنے ہوئے نہیں چلتا اس واسطے تمام اعمال بغیر اس قسم یعنے اِصْرَافِ عَامِرْ کے ناقص رہتے ہیں اور جب عامل اس قسم کو پڑھ لیتا ہے تب اس جگہ کے جنات عمل کے پورا ہونے میں عامل کی مدد کرتے ہیں اور کسی قسم کا نقصان نہیں پہونچاتے اور اس وقت موکلات اور جناتوں کے بادشاہ عامل کے پاس آکر بہت جلد اس کی حاجت کو پورا کرتے ہیں۔

طریقہ اصراف عامر کا یہ ہے

کہ جب تم کسی جگہ جنگل بیابان یا مکان میں ہو پس اس جگہ بخور یعنے لبان ذکر روشن کرو جس کا رنگ سفید ہوتا ہے اور اس قسم کو سات بار پڑھو اس جگہ کے جنات اپنے بال بچوں کو لیکر وہاں سے چلے جائیں گے اور خود تمہاری خدمت میں تمہاری امداد کے واسطے حاضر رہیں گے یہاں تک کہ تم عمل سے فارغ ہو اور وہ قسم یہ ہے

اَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ اَیَّتُهَا الْعُمَّارُ وَالْجَانُّ الَّذِیْ فِیْ هٰذَا الْمَکَانِ بِذِی الْعِزَّةِ وَالْجَبَرُوْتِ وَالْهَیْبَةِ وَالْقُدْرَةِ وَالْعَظَمَةِ وَالسَّطْوَةِ وَالْجَلَالِ

له قسم دیتا ہوں میں تم کو اے جنوں رہنے والو اس مکان کے خدا کی جو عزت اور جبروت اور ہیبت اور قدرت اور عظمت اور سطوت اور جلال ۱۲

وَالْجَمَالِ اَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ بِاللّٰهِ الْحَیِّ الْقَیُّوْمِ الَّذِیْ لَا یَغْفُلُ وَلَا یَنَامُ وَلَا یَمُوْتُ وَبِکُلِّ کِتَابٍ اَنْزَلَهٗ وَبِکُلِّ رَسُوْلٍ اَرْسَلَهٗ وَبِکُلِّ مَلَكٍ مُقَرَّبٍ فِی السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ وَبِکُلِّ رُوْحَانِیَّةٍ عُلْوِیَّةٍ وَبِالنَّبِیِّ سُلَیْمَانَ بْنِ دَاوٗدَ الَّذِیْ اَطَاعَهُ الْجِنُّ وَالْاِنْسُ وَالْمَرَدَةُ وَالشَّیَاطِیْنُ وَالرِّیَاحُ وَالْوُحُوْشُ وَالطُّیُوْرُ اَنْ تَبَرُّوْا قَسَمِیْ وَتَنْصَرِفُوْا مِنْ هٰذَا الْمَکَانِ حَتّٰی تَحْضُرَ الْمُلُوْكُ وَالْاَعْوَانُ وَتَکُوْنُوْا مُعِیْنًا لِیْ فِیْ عَمَلِیْ مِنْ غَیْرِ ضَرَرٍ وَلَا اِفْسَادٍ بِحَقِّ طلنبطة مریوما قرکلش ملیش بیهوش هیش تشلشمون قود وش هو آدونا ئی هو ال اد و نا ئی یه بخولق مقفن مقرح اِیَّاكَ اَعْنُوْا وَلَكَ اَقُوْلُ یَا عَامِرَ هٰذَا الْمَکَانِ وَیَا سَاکِنَ هٰذَا الدَّارِ وَهٰذِهِ الْاَرْضِ بِحَقِّ هٰذَا الْقَسَمِ الْعَظِیْمِ وَبِحَقِّ الْمَلِكِ الْحَاکِمِ عَلَیْکُمْ طَارِشُ وَبِحَقِّ الْمَلَكِ الْاٰخِذِ بِنَاصِیَتِهٖ کَرَاکِیْلُ وَبِحَقِّ الْعَهْدِ الْمَاْخُوْذِ عَلَیْکُمْ اَنْ تَنْصَرِفُوْا وَتَعْتَزِلُوْا مِنْ هٰذَا الْمَکَانِ اَنْتُمْ وَحَرِیْمُکُمْ وَاَوْلَادُکُمْ وَکَبِیْرُکُمْ وَصَغِیْرُکُمْ وَمَنْ یَلُوْذُ بِکُمْ وَمَنْ یُخْشٰی عَلَیْهِ بِحُضُوْرِ الْاَرْوَاحِ وَالْمُلُوْكِ حَتّٰی اَقْضِیَ حَاجَتِیْ ثُمَّ تَعُوْدُوْا اِلٰی مَکَانِکُمْ وَلَا تُفْسِدُوْا عَلَیَّ عَمَلِیْ وَلَا تُشَوِّشُوْا عَلَیَّ فِی اسْتِحْضَارِیْ وَکُوْنُوْا عَوْنًا لِیْ عَلٰی عَمَلِیْ وَ

له اور جمال والا ہے اور قسم دیتا ہوں میں تم کو خدا زندہ اور قائم کی جو غافل نہیں ہوتا ہے نہ سوتا ہے نہ مرتا ہے اور اس کی کل کتابوں کی جو اس نے نازل کی ہیں اور اسکے کل رسولوں کی جو اس نے بھیجے ہیں اور اسکے کل مقرب فرشتوں کی جو آسمان وزمین میں ہیں اور کل روحانیاں علویات کی اور حضرت سلیمان بن داود علیہما السلام نبی کی جن کی تمام جن وانس اور سرکش شیاطین اور ہوا اور وحوش وطیور نے اطاعت کی یہ کہ میری قسم کو پورا کرو۔ اور اس مکان سے چلے جاؤ تاکہ موکلات اور اعوان حاضر ہوں اور تم میرے عمل میں میرے مددگار ہو بغیر ضرر اور فساد کرنے کے اسے جن رہنے والے اس مکان اور اس زمین کے تجھ سے میں کہتا ہوں بحق اس قسم عظیم کے اور بحق اس موکل کے جو تم پر حاکم ہے یعنے طارش کے اور بحق اس موکل کے جو اس کا پیشرو ہے یعنے رکوائیل کے اور بحق اس عہد کے جو تم سے لیا گیا ہے یہ کہ تم اس مکان سے چلے جاؤ اور اسکو خالی چھوڑ دو۔ تم سے اپنے گھربار اور چھوٹے بڑے وغیرہ سب کے سب یہاں سے چلے جاؤ اور جو تم میں سے بادشاہ ہوں کے یہاں آنے سے ڈرتا ہے وہ بھی بھاگ جائے یہاں تک کہ میرا کام پورا ہوجائے تو پھر اسکے بعد چلا آئے۔ اور میرے عمل کو تم خراب نہ کرنا اور میرے حاضرات میں تشویش نہ ڈالنا۔ بلکہ عمل پورا ہونے میں میری مدد کرنا اور

Ghulam Yaseen

وَسَاعِدُنِیْ فِیْ کُلِّ اُمُوْرِیْ وَفِیْ قَضَاءِ حَوَائِجِیْ کُلِّھَا یَا عُمَّارُ الدَّارِ وَیَا
سُکَّانَ ھٰذِہِ الْاَمَاکِنِ انْصَرِفُوْا حَیْثُ شِئْتُمْ بِحَقِّ ھٰذَا الْقَسَمِ الْعَظِیْمِ
عَلَیْکُمُ الَّذِیْ تُعَظِّمُوْنَہٗ ھیا الوحا ۲ بار اَلْعَجَلُ ۲ بار اَلسَّاعَۃَ ۲ بار بَارَکَ
اللّٰہُ فِیْکُمْ وَعَلَیْکُمْ ؎

اور یہ اصراف بھی بہت پرتاثیر ہے تمام جنات اوران کا بادشاہ طارش اس کے خلاف نہیں کرسکتا ہے۔ اگر چاہو تین بار پڑھو اور چاہو سات بار پڑھو کوئی جن اس کے خلاف نہ کرے گا اور جو کرے گا وہ جل جائے گا۔

اصراف موصوف یہ ہے

بایغوش ایغوش ایلغموش ارغا رموش مرغاموش موش موش
مرش مریوش جَلَّ الْجَلِیْلُ وَصَاحِبُ الْاِسْمِ الْکَبِیْرِ الْاَعَزِّ بِکُمْ تَرْجُفُ
الرِّیَاحُ بِکُمْ تَعْصِفُ وَالْاَوْدِیَا بِکُمْ تَخْفِقُ وَالْجِبَالُ بِکُمْ تَتَزَلْزَلُ وَالسَّمَاءُ
مِنْ فَوْقِھِمْ تُمْطِرُ شُھُبًا ثَوَاقِبَ وَاَسْمَاءُ اللّٰہِ نَارٌ مُحْرِقَۃٌ مُحِیْطَۃٌ بِکُمْ یَا عُمَّارُ
ھٰذَا الْمَکَانِ اَیُّھَا الْمَلِکُ طَارِشُ الْمَلِکُ الْعَمَّارُ لَیْسَ لَکَ مِنْھَا رَاحَۃٌ وَلَا
مَلْجَاءٌ وَلَا مَنْجَاءٌ حَتّٰی تَرْحَلُوْا مِنْ ھٰذَا الْمَکَانِ وَاِلَّا یُرْسَلُ عَلَیْکُمْ مَلَائِکَۃٌ
مِنَ السَّمَاءِ بِیَدِھَا نِیْرَانٌ فَتَقْطَعُ مِنْکُمُ الْاَمْعَاءَ وَتَتْرُکُکُمْ صَرْعٰی مُلْقَی الْکَلَامِ
کَلَامُ اللّٰہِ وَالْعَبْدُ عَبْدُ اللّٰہِ وَالْاَمْرُ اَمْرُ اللّٰہِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ
الْعَظِیْمِ اَعْزِمُ عَلَیْکُمْ مَعَاشِرَ الْاَعْوَانِ وَالْاَرْوَاحِ الْکِرَامِ اَنْ تَنْزِلُوْا عَلٰی
عُمَّارِ ھٰذَا الْمَکَانِ بِالسَّلَاسِلِ وَالْاَغْلَالِ فِی الْاَعْنَاقِ وَالْھَیْبَۃِ وَالْوَقَارِ بِالنَّارِ
وَالنَّاعِرِ فَاطْرُدُوْھُمْ وَاَبْطِلُوْا حَرَکَاتِھِمْ حَتّٰی تَقْضِیَ حَاجَتِیْ وَیَرْجِعُوْنَ بِحَقِّ
کَتَبَ اللّٰہُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَرُسُلِیْ اِنَّ اللّٰہَ قَوِیٌّ عَزِیْزٌ۔ وَاَنْ تُسَاعِدُوْا فِیْ
خِدْمَتِیْ حَتّٰی تُنْتِجَ عَلٰی اَحْسَنِ حَالٍ الوحا ۲ بار العجل ۲ بار الساعۃ ۲ بار بارک اللہ فیکم

؎ اور تمام کاموں میں میری حمایت کرنا اور میری کل حاجتوں کے پورا ہونے میں کوشش کرنا۔ اے رہنے والو اس گھر کے اور سکونت رکھنے والو ان مکانوں کے جہاں تمہارا جی چاہے چلے جاؤ بحق اس قسم عظیم کے جس کا پورا کرنا تم پر لازم ہے اور تم اسکی تعظیم کرتے ہو جلد بہت جلد ابھی ۔ فی الفور ۔

اصراف کی قسموں کا بیان ہوچکا۔ کسی وقت میں عامل کو ان سے غافل نہ رہنا چاہیے :۔

طالب کو معلوم ہو کہ یہ جو باتیں ہم نے اس جگہ بیان کی ہیں اور جن باتوں کو شروع کتاب میں بیان کیا ہے یعنے وقت وساعت اور کواکب ومنازل وغیرہ کا بیان اس کو خوب یاد رکھے اور ان قواعد کی پابندی کے ساتھ ہر ایک عمل کو بجالائے پہلے زمانہ کے حکما ہر ایک عمل اور طلسم کو اس کے ٹھیک وقت پر کرتے تھے جب ہی وہ پورا ہوتا تھا اور اگر ان باتوں کی رعایت نہ کی جائے تو کبھی عمل پورا نہیں ہوسکتا ہے اس واسطے طالب کو اس علم کے اصول وفروع سے واقف ہونا ضروری ہے۔ اور اس بات کا بھی لحاظ رہے کہ اس علم کے کسی عمل کو ناپاک جگہ یا ایسی جگہ جہاں کتا یا تصویر ہو یا مرغ یا گدھا یا بطخ یا عورت حائضہ یا جنبی ہو نہ کرے۔ ان باتوں سے بھی عمل فاسد ہوجاتا ہے ؛

یہ بات نہیں ہے کہ اسماء الٰہی کی تاثیرات کو یہ چیزیں باطل کردیتی ہیں۔ بلکہ بات یہ ہے کہ جب عامل متقی پرہیزگار ہوتا ہے اور ہر کام کو نفاست اور لطافت کے ساتھ کرتا ہے تب وہ اس بات کا مستحق ہوتا ہے کہ موکلات اس کے پاس آئیں اور اسکی حاجت کو روا کریں اور اسی واسطے اس کو حرز اور حجابوں اور حفاظت کی دعاؤں کا پڑھنا لازم ہے تاکہ موکلات اور جنات کی نظر میں اس کی ہیبت اور عظمت قائم ہو اور یہ خود ان کے رعب میں آن کر حواس باختہ نہ ہوجائے۔ جب ان احتیاطوں کے ساتھ عامل عمل شروع کرے گا تو قبائل جن اور ان کے بادشاہوں میں ایک منادی ندا کرے گا کہ فلاں شخص تم کو مطیع کرنا چاہتا ہے سارے جنات تم کو اس کی اطاعت کرنی چاہیے۔ کیونکہ تم اس کی مخالفت کی تاب نہیں رکھتے ہو۔

اور اگر **طالب** اس طریقہ سے عمل کو نہ کرے گا تب اس کی مثال ایسی ہے جیسے راکھ میں پھونک مارنیوالا۔ کوئی عمل اس کا درست نہ ہوگا۔ اور اسی سبب سے اس زمانہ کے لوگوں کے اکثر اعمال باطل ہوتے ہیں۔ لہذا طالب کو چاہیے کہ ہر حرف کے موکل علوی وسفلی کے نام اور وہ اسماء الٰہی جن سے یہ موکل پیدا ہوئے ہیں۔ یاد رکھے۔ اور جو موکل کہ ان سے بھی اعلےٰ مرتبہ رکھتے ہیں حاملان عرش تک ان سب کے نام

Ghulam Yaseen

یاد رکھے اور اسمار الٰہی بھی یاد ہوں تب جس وقت عامل عمل شروع کرے گا جنات اور موکلات
فوراً اسکی خدمت میں حاضر ہوں گے۔ اور جس کو یہ سب باتیں معلوم نہ ہوں وہ ہرگز ان اعمال
کی طرف متوجہ ہو کر اپنی جان کو ہلاک نہ کرے۔ چنانچہ ایک شخص نے جو الفہر افات اور بخورات
وغیرہ سے بالکل ناواقف تھا استخدام کا ایک عمل شروع کیا۔ موکل بطخ کی صورت میں
اس کے سامنے آیا۔ اور بڑا ہونا شروع ہوا۔ یہاں تک کہ بھینس کی برابر ہو گیا اور اس عامل پر
اس قدر اس کا خوف غالب ہوا کہ یہ عمل کو بھی بھول گیا اور تھر تھر کانپنے اور لرزنے لگا
آخر اس موکل نے ایک طمانچہ ایسا اس کے مارا کہ آدھا جسم اس کا بالکل بے حس و حرکت شل فالج
زدہ کے ہو گیا۔ پس ایسے حوادث ان لوگوں کو درپیش آتے ہیں۔ جو اس فن کے قواعد
سے ناواقف ہیں اور اس علم کے علماء سے انہوں نے سبق نہیں لیا ہے۔ کیوں کہ علماء
جب تک اپنے شاگرد کو ان قواعد سے آگاہ نہیں کر لیتے ہیں عمل شروع نہیں
کراتے ہیں۔

جو شخص اس علم کی کوئی دعوت یا استحضار اعوان شروع کرنا چاہے اس کو لازم
ہے کہ شروع کرنے سے کم از کم سات روز یا تین روز پہلے سے ریاضت شروع کرے
اور جیسا زبردست مطلب ہو اس کے واسطے ویسی ہی ریاضت شروع کرے پھر ریاضت
کے بعد عمل کو بجا لائے۔ اور ریاضت میں ان دعاؤں کا ورد رکھے جو حفاظت کیواسطے
ہم بیان کر آئے ہیں اور ان اسمار کو بھی پڑھے جو اس عمل سے تعلق رکھتے ہیں جس کا یہ طالب
ہے یہاں تک کہ ریاضت کے ایام پورے ہوں اور ریاضت سے پہلے ایک ہلکا سا مسہل
لینا بھی ضرور ہے تاکہ گیہوں کی کثافت پیٹ سے نکل جائے اور یہ نسخہ مسہل کا بھی ہم
لکھ دیتے ہیں۔ سنا کی، مصطگی، گلاب کے پھول کی پتیاں، منقہ دانے نکلے ہوئے
ہم وزن لیکر جوش کریں اور قدرے شکر سرخ بھی ڈالدیں۔ پھر اتار کر نیم گرم نوش
فرمائیں۔

اور ریاضت کے ایام میں فطیر کا استعمال کریں جس کی ترکیب یہ ہے کہ ایام ریاضت
کی خوراک کے موافق جو کا آٹا چھان کر اس کے چوتھائی وزن روغن زیتون آگ پر رکھ کر جوش
کرے۔ پھر آٹا اس میں ڈالکر بریاں کرے اور حسب موافق شہد ڈالکر ملائے اور ٹکیاں
بنا کر ایام ریاضت میں ان کے ساتھ روزہ افطار کرے۔ مگر خوب پیٹ بھر کر نہ کھائے

اسی طرح سحری کو بھی کھایا کرے اور اسمار مذکورہ کو ایک برتن میں لکھ کر دھوئے اور
پہلے ان کے ساتھ روزہ افطار کرے۔

ریاضت کی وہ کیفیت جو ہم کو ہمارے مشائخ سے پہونچی ہے۔ اور جس کے سبب سے
ہم نے موکلات اور جنات کو تابع کیا ہے یہ ہے کہ پہلے طالب ان شرائط کا پابند ہو جو
اس کے واسطے بہت ضروری ہیں اور وہ شرائط اگرچہ بہت ہیں مگر ہم ان میں سے صرف
آٹھ شرطیں خلوت اور ریاضت کے واسطے ذکر کرتے ہیں کیونکہ طالب کے واسطے یہی
شرطیں کافی اور جامع ہیں اور اسمار و دعوات کی تلاوت بھی ضروری ہے۔ چاہے اسمار
الٰہی ہوں یا اسمار روحانیات ہوں۔

پہلی شرط یہ ہے۔ کہ ایام ریاضت میں ترک حیوانات کرے یعنے گوشت دودھ
گھی وغیرہ کوئی چیز نہ کھائے صرف دہی جو کی ٹکیا یا کشمش و کھجور بھی کھا لیا کرے مگر
نہ سیر ہو کر اور فحش بکنا اور بازاروں میں پھرنا وغیرہ سب لغو کام چھوڑ کر کسی خالی مکان
یا مسجد میں گوشہ نشین ہو جائے اور وقت پر نماز ادا کرے اور اس کو بھی پڑھے۔ جس کا
عمل کرنا چاہتا ہے اور رات کو بیٹھے ہوئے سو جایا کرے۔ اور اگر جنات کو تابع کرنا چاہتا
ہے تب اپنی جانماز کے نیچے ایک کاغذ کے دائرہ پر آیۃ الکرسی اور سورہ فاتحہ کے حروف
جدا جدا لکھ کر رکھ لے اور ان حجابوں کو بھی لکھ کر بازو پر باندھ لے اور پڑھتا رہے
اور ریاضت سے پہلے اس جگہ کے عامر کو رخصت کر دے یہاں تک کہ ریاضت
اور عمل سے فارغ ہو۔

دوسری شرط یہ ہے کہ عامل اپنے عمل کی خاصیت اور اثر کا پورا یقین
رکھتا ہو اور جانتا ہو کہ موکلات حکم الٰہی سے اس کام کو کر سکتے ہیں۔ اور اگر یہ یقین
نہ رکھے گا تو اس کا عمل پورا نہ ہو گا۔ کیونکہ موکلات کو خداوند تعالے نے یہ قدرت دی
ہے کہ وہ مافی الضمیر سے آگاہ ہوتے ہیں۔ اور عامل کا ان کے ساتھ ایسا خیال کرنا بے
ادبی میں داخل ہے۔

تیسری شرط یہ ہے۔ کہ عامل پہلے سے جو وظیفے پڑھتا ہے اور
جن کی تاثیر کا ظہور نہ ہونے سے بددل ہو گیا ہے ان سب کو چھوڑ دے۔ کیونکہ شاید
ان کو اس نے ایسے وقت اور ساعت میں پڑھا ہو گا جس میں ان کا اثر ظاہر نہیں ہو

Ghulam Yaseen

سکتا تھا اور عامل یہ نہ سمجھے کہ میں اس لائق ہی نہیں ہوں کہ موکلات میرے پاس آسکیں یا
میرا عمل پورا ہو۔ کیونکہ افراد انسان میں سے ہر ایک فرد اعمال علیا اور مطالب سنیہ کے
حاصل کرنے کی قابلیت رکھتا ہے اس واسطے پورے عزم و جزم کے ساتھ عمل کو شروع
کرنا چاہیے۔

چوتھی شرط یہ ہے کہ عامل اپنے عمل اور حالات کا حال کسی کے سامنے
ظاہر نہ کرے۔ کیونکہ موکلات اس بات سے بہت ناراض ہوتے ہیں۔ بلکہ بعض اوقات
عامل کو اس جرم کی سزا بھی دیتے ہیں چنانچہ ایک شخص ہمیشہ بادشاہ جنات کو بلا کر
باتیں کرتا تھا اور اپنے یار دوستوں سے کہہ دیتا تھا ایک دفعہ لوگوں نے دیکھا کہ
اس کی لاش ایک مزبلہ میں پڑی ہوئی ہے۔ اور ایک کاغذ اسکی گردن میں بندھا ہوا ہے
اور اس میں لکھا ہے۔ یہ اس شخص کی سزا ہے جو بادشاہوں کے راز ظاہر کرتا ہے خدا
تعالیٰ ایسی آفت سے محفوظ رکھے۔

پانچویں شرط یہ ہے۔ کہ کوئی عمل کسی لغو اور نالائق کام کی خاطر نہ کرے
کیونکہ موکلات تقوے اور طہارت کو پسند کرتے ہیں اور ایسی نالائق باتوں سے ان کو
فطرتی نفرت ہوتی ہے۔ ایک شخص کا ذکر ہے کہ اس نے ایک موکل کو بلایا موکل حاضر
ہوا اور کہنے لگا اے شخص تیرا کیا مطلب ہے۔ اس نے کہا کہ میں فلاں عورت کو چاہتا
ہوں۔ بس اس کے سوا اور کوئی مطلب نہیں ہے۔ موکل کو اس بات کے سنتے ہی ایسا
غصہ آیا کہ اس نے اس کا کام تمام کر دیا۔

چھٹی شرط یہ ہے۔ کہ ہم نے جو غذا ابتلائی ہے۔ وہی ایام ریاضت میں کھائے
اور لباس بہت صاف اور ستھرا پاکیزہ اور سفید پہنے۔ سوت کا ہو۔ یا اون کا ہو اور
عطر و خوشبو اور بخور کا کثرت سے استعمال رکھے۔ کیونکہ موکلات خوشبو کی طرف
بہت مائل ہوتے ہیں۔

ساتویں شرط یہ ہے۔ کہ عمل شروع کرنے کے وقت اپنے مطلب کو
دل میں مقرر کرے۔ اور وہ مطلب بھی موکلات کی مرضی کے موافق ہو جیسا کہ شرط ۵
ضروری ہے اور طالب کو لازم ہے کہ دولت و سلطنت یا علاوہ مقصود راز ساکنہ
کو مطلب نہ ٹھہرائے کیونکہ ان باتوں سے موکلات کی نظر میں ...

اور وہ پھر اس کے کام کی کچھ پرواہ نہیں کرتے ہیں۔ لہذا عمل اس کا باطل ہو کر یہ محروم
رہ جاتا ہے۔

آٹھویں شرط یہ ہے۔ کہ اسماء کو بغیر طہارت کی حالت میں نہ پڑھے نہ اپنے
پاس رکھے ورنہ سخت نقصان کا اندیشہ ہے اور عمل کے مکان میں کوئی غیر شخص آنے
پائے۔ ورنہ عمل پورا نہ ہوگا۔ اور کچھ عجب نہیں کہ تکلیف بھی ہو پہنچے اور بعض اور شرائط
ہم آئندہ بیان کریں گے تاکہ طالب پر زیادہ تاکید ہو۔

فصل

عہد سلیمانی کے بیان میں جسکو عہد فقطش شریف بھی کہتے ہیں اور اس فن کے
لوگوں میں یہ عہد بہت مشہور ہے۔ یہ عہد بہت بابرکت ہے۔ اور اس کے اندر جو اسماء ہیں
ان کے فضائل اور خواص کل اسماء اور عزائم پر فضیلت رکھتے ہیں **طالب** کو لازم ہے
کہ اس عہد کو خوب یاد رکھے اور اپنے عمل میں لا کر ہم کو دعائے خیر سے یاد کرے۔ اس عہد کے
خواص میں کچھ شک نہیں کرنا چاہیے۔ یہ وہ عہد ہے جو حضرت **سلیمان علیہ السلام**
نے اپنے سلطنت واپس آنے کے وقت کل جنات سے لیا تھا اگر لکھنے والے اس عہد کے
خواص میں بڑی بڑی کتابیں لکھ ڈالیں تب بھی اسکے پورے خواص نہ لکھ سکیں جو
عامل اسکو اپنے عمل میں لے آئے اس کو پھر اور کسی عمل کی ضرورت نہیں رہتی ہے۔ اور ہر قسم
کے اعمال وہ کر سکتا ہے **مثلاً** جنات کا حاضر کرنا۔ خزانوں کا نکالنا اور جنات کو اسیر کرنا
دور کرنا اور دشمن کو ہلاک کرنا یا بیمار ڈالنا یا کشتی کو ڈبونا وغیرہ وغیرہ
اور ہم ان اسماء کے عربی معنے مع شرح کے بیان کرتے ہیں تاکہ **طالب** خوب اچھی
طرح ان کو معلوم کرے۔ کیونکہ یہی اسماء علم روحانی کی اصل ہے۔ اور انہیں پر اسکی بنیاد
ہے۔ اور اب میں ان کے اوزان اور لطائف اور استعمال کو بیان کرتا ہوں معلوم
کہ یہ عہد بسط اور تکسیر کے طریق پر ہے اور میں نہایت صحت کے ساتھ ان کو نقل کرتا ہوں
اگرچہ لوگوں نے ان کی نقل میں بہت اختلاف کیا ہے۔ در اصل یہ چوبیس ۲۴ اسم ہیں
مگر بعض مشائخ نے چار اسماء اور بڑھا کر ان کو اٹھائیس ۲۸ کر دیا ہے حروف معجمہ اور منازل

Ghulam Yaseen

قمریہ کے عدد کے موافق ؛

پہلا اسم (بَرْهَتِيَهٍ) بائے موحدہ مفتوح را ساکنہ ہا مفتوح مثناہ فوقیہ مکسورہ مثناۃ تحتیہ ساکنہ ہا منونہ کے ساتھ۔ اور اسیطرح ہر اسم کے آخر میں تنوین ہے ؛

دوسرا اسم (كَرِيْهٍ) بروزن فعیل۔ کاف مفتوح۔ رائے مکسورہ مثناۃ تحتیہ ہائے منونہ کے ساتھ ؛

تیسرا اسم (تَتْلِيَهٍ) بوزن تفعیل مثناۃ فوقیہ مفتوحہ۔ مثناۃ فوقیہ ساکنہ لام مکسورہ۔ مثناۃ تحتیہ ساکنہ ہا منونہ کے ساتھ

چوتھا اسم (طُورَانٍ) بوزن فعلان طا مہملہ مضمومہ۔ واو ساکنہ را مفتوحہ۔ الف نون منونہ کے ساتھ ہے ؛

پانچواں اسم (مَزْجَلٍ) بوزن مفعل مفتوح العین بجز میم مفتوحہ کے ساتھ ؛

چھٹا اسم (بَزْجَبَلٍ) موحدہ تحتیہ۔ زا ساکنہ کے ساتھ ہے ؛

ساتواں اسم (تَرْقَبٍ) تا مثناۃ فوقیہ مفتوحہ۔ را ساکنہ۔ قاف مفتوحہ۔ با منونہ کے ساتھ ہے۔

آٹھواں اسم (بَرْهَشٍ) بائے موحدہ مفتوحہ۔ رائے ساکنہ۔ ہا مفتوحہ شین منونہ کے ساتھ ہے۔

نواں اسم (غَلْمَشٍ) غین مفتوحہ۔ لام ساکنہ۔ میم مفتوحہ۔ شین منونہ کے ساتھ ان سب کا وزن ایک ہے۔

دسواں اسم (خُوطِيرٍ) خائے معجمہ مضمومہ۔ واو ساکنہ۔ طا مکسورہ مہملہ۔ مثناۃ تحتیہ را منونہ کے ساتھ ہے

گیارھواں اسم (قَلْنَهُودٍ) بوزن حضرموت۔ قاف مفتوحہ لام ساکنہ نون مفتوحہ ہا مضمومہ۔ واو ساکنہ۔ دال منونہ کے ساتھ ہے ؛

بارھواں اسم (بَرْشَانٍ) بوزن رحمان با موحدہ مفتوحہ را ساکنہ شین معجمہ مفتوحہ۔ الف و نون منونہ کے ساتھ ؛

تیرھواں اسم (كَظْهِيرٍ) بوزن تکریم۔ کاف مفتوحہ۔ ظائے معجمہ ساکنہ ہا مکسورہ یا ساکنہ رائے منونہ کے ساتھ

چودھواں اسم (نَخُوشَلَخٍ) بوزن نوقم نون معجمہ مفتوحہ۔ میم مضمونہ واو ساکنہ۔ شین مفتوحہ لام مفتوحہ۔ فائے معجمہ منونہ کے ساتھ ؛

پندرھواں اسم (بَرْهَيُولَا) با موحدہ مفتوحہ۔ رائے ساکنہ ہا مفتوحہ۔ یا مضمومہ۔ واو ساکنہ۔ لام مفتوحہ و الف کے ساتھ ہے ؛

سولھواں اسم (بِشْكِيلَخٍ) با موحدہ مکسورہ۔ و بقول بعض مفتوحہ اور یہی زیادہ صحیح ہے۔ شین معجمہ ساکنہ۔ کاف مکسورہ۔ یا ساکنہ لام مفتوحہ خا منونہ کیساتھ

سترھواں اسم (قَزْمَزٍ) بوزن مقعد قاف مفتوحہ زائے ساکنہ میم مفتوحہ۔ زائے منونہ کے ساتھ

اٹھارھواں اسم (اَنْغَلِلِيطٍ) بوزن اقطع زبیب۔ الف مفتوحہ۔ نون ساکنہ۔ غین مفتوحہ لام مفتوحہ۔ لام مکسورہ تحتیہ ساکنہ طا منونہ کے ساتھ ہے ؛

انیسواں اسم (قَبْرَاتٍ) بوزن حمات قاف مفتوحہ۔ با موحدہ ساکنہ رائے مفتوحہ الف و تا منونہ کے ساتھ

بیسواں اسم (غَيَاهَا) بوزن حیالا غین معجمہ مفتوحہ مثناۃ تحتیہ مفتوحہ الف و ہا کے ساتھ ہے ؛

اکیسواں اسم (كَيْدَهُولَا) بوزن مفعولا۔ کاف مفتوحہ مثناۃ تحتیہ ساکنہ دال مہملہ مفتوحہ ہا مفتوحہ۔ اور بقول مضمومہ اور یہی صحیح ہے۔ واو ساکنہ لام و الف کے ساتھ ہے ؛

بائیسواں اسم (شَمْخَاهِرٍ) شین مفتوحہ میم ساکنہ خا مفتوحہ الف ہا مکسورہ۔ را منونہ کے ساتھ ہے۔

تیئسواں اسم (شَمْخَاهِيرٍ) بوزن جبرائیل مثل اسم ماقبل کے صرف ایک یائے ساکنہ زیادہ ہے ؛

چوبیسواں اسم (شَمْهَاهِيرٍ) مثل ماقبل کے مگر اس میں بجائے خا کے ہا ہے ؛

یہ چوبیس اسمار ہیں جن پر اس فن کے علمائے اتفاق کیا ہے۔ اور بعض نے یہ چار
اسمار اور اضافہ فرمائے ہیں۔ فھو ھذا
بکھطھطھونیہ - نبشارش - طولش - سمخا مادوخ -
اور بعض مشائخ نے ان اسمار کی یہ دعا ترتیب دی ہے۔ اور اس کی تاثیر سے موکلات
حاضر ہوتے ہیں:
بسم اللہ الملک المحیط الدائم القدیم الذی ملا ساطع نور
وجھہ جمیع الاکوان وامتلأھا بقوۃ جذبۃ ھیبتہ سلطانہ علی
کل ملک وجن وسلطان وشیطان لمخافتہ جمیع مخلوقاتہ و
اذعنت وتواضعت الملئکۃ الکروبیون من اعلی مقاماتھا و
سجدت واجابت لدعوۃ اسمہ العظیم الاعظم لمن تکلم بہ وامرعت
بالاجابۃ والبرھان المحکم المکتوب فی الواح قلوب المتصرفین
بدوح اجھزط اقسمت علیکم ایتھا الارواح الروحانیۃ العلویۃ
والسفلیۃ وخدام ھذہ العھد الکبیر ان تجیبوا دعوتی وتقضوا حاجتی
بعزۃ برھتیہ ۲ بار کریہ ۲ بار تتنیہ ۲ بار طوران ۲ بار مزجل ۲ بار بزجل
۲ بار ترقب ۲ بار برھش ۲ بار غلش ۲ بار خوطیر ۲ بار قلنھود ۲ بار برشان ۲ بار
کظھیر ۲ بار نموشلخ ۲ بار برھیولا ۲ بار بشکیلخ ۲ بار قزمر ۲ بار انغللیط ۲ بار
قبراط ۲ بار غیاھا ۲ بار کیدھولا ۲ بار شمخاھر ۲ بار شمخاھیر ۲ بار بکھطھطھونیہ
۲ بار نبشارش ۲ بار طولش ۲ بار شمخا ۲ بار مادوخ ۲ بار - بحق ھذہ العھد الماخوذ

لہ شروع ہے اس خدا بادشاہ احاطہ کرنے والے ہمیشہ زندہ رہنے والے کے نام سے جس کے چہرہ کا نور
تمام عالم میں بھرا ہوا ہے اور اس نور کو اس نے اپنی قوت جاذبہ اور ہیبت قہر کے ساتھ ہر ایک بادشاہ
اور جن و شیطان پر ڈالا ہے پس تمام مخلوقات اس کی اسکے خوف سے کانپتی ہے اور ملائکہ مقربین اپنے
اعلےٰ مقام میں اسکے سامنے سجدہ اور عجز و انکساری میں مشغول ہیں اور جو شخص اسمار الٰہی کے
ساتھ دعا کرتا ہے فرشتے بہت جلد اس کی اجابت کو حاضر ہوتے ہیں بربان محکم کے ساتھ جو تصرف کرنیوالوں
کے دلوں میں لکھی ہوئی ہے اے موکلات علوی و سفلی اور اے خادموں اس عہد کبیر کے میں تمکو قسم دیتا
ہوں کہ تم میری دعا کو قبول اور میری حاجت کو پورا کرو۔ بحق اس عہد کے جو تم سے لیا گیا ہے اے
خادموں اس اسم کے تم کو حکم ماننا چاہیے اس خدا کی عزت کی خاطر جو اپنی عزت میں نہایت والا ہے اور خدا کے عہد کو

علیکم یا خدام ھذہ الاسماء الانقیاد فی ما امرکم بہ بعزۃ اللہ العزیز
المتعزز فی عز عزتہ واوفوا بعھد اللہ اذا عاھدتم الی قولہ کفیلا
وبحق الذی لیس کمثلہ شیء وھو السمیع البصیر احضروا واسمعوا و
اطیعوا وکونوا اعوانا لی علی جمیع ما امرکم بہ بیان اپنی حاجت کا نام
لے اور اگر کوئی حاجت نہ ہو فقط ورد کے طور پر پڑھے تب یہ کہے وتوکلوا بجلب
جمیع الخیرات والارزاق والمنافع ودفع جمیع المضرات عنی وعما
یحوط بہ شفقۃ قلبی وبحق الاسم العظیم الاعظم الذی اولہ و
اخرہ الی وھوال شلیع لعو ۲ بار یوبیہ ۲ بار یلہ ۲ بار یوہ ۲ بار وہ ۲ بار بیہ
۲ بار بیھم ۲ بار تبکہ ۲ بار ببتکفال ۲ بار الصعی ۲ بار کعی ۲ بار عمیال ۲ بار
بطیعی ۲ بار لث یا ال جل زربال احلرق من عدی اسماء اللہ اقسمت
علیکم وعزمت بعالم الغیب والشھادۃ الکبیر المتعال وبحق ھذہ
الاسماء التی معاہ ا تمیھا عند باب الھیکل الکبیر وفی الاصل ملعش
قش رھو بعلشا قش مھراقش اقشا مفش شقمونھش ومن یعرض
عن ذکر ربہ یسلکہ عذابا صعدا وبحق اھبا شراھیا ادونای
اصباوت ال شدای وبحق ابجد ھوز حطی وبحق بطد زھج واح و
بحق بد دح اجھزط وانہ لقسم لو تعلمون عظیم الوحا ۲ بار
العجل ۲ بار الساعۃ ۲ بار بارک اللہ فیکم وعلیکم

لہ بحق اس عہد کے جو تم سے لیا گیا ہے اے خادموں اس اسم کے تم کو میرا حکم ماننا چاہیے اس خدا کی عزت کی
خاطر جو اپنی عزت میں نہایت عزت والا اور خدا کے عہد کو پورا کرو جبکہ تم نے عہد کیا ہے اور بحق اس
ذات پاک کے جسکی مثل کوئی چیز نہیں ہے اور وہ سننے والا دیکھنے والا ہے تم سب حاضر ہو جاؤ اور میرے
حکم کو سنو اور اطاعت کرو اور جن باتوں کا میں تمکو حکم کروں ان میں میرے مددگار بنو اور ہر قسم کی بھلائی
اور رزق اور منافع میرے واسطے لاؤ اور تمام نقصان اور ضرر کی باتیں مجھ سے دور کرو اور میرے دوستوں
سے بھی بطفیل اسم اعظم کے جو منجملہ اسمار الٰہی کے حکم کو نہ مانا وہ جل جائیگا میں تمکو اس ذات پاک بزرگ و برتر کی
قسم دیتا ہوں جو غیب و حاضر کا علم رکھتی ہے اور ان اسمار کے حق کی جنکو ساتھ تم نے ہیکل کبیر کے دروازہ کے
پاس عہد کیا تھا اور جو اپنے پروردگار کے ذکر سے روگردانی کریگا پروردگار اسکو سخت عذاب میں مبتلا کریگا
اور یہ قسم اگر تم جانتے ہو تو بہت بڑی ہے اسکی اطاعت تمکو فوراً ابھی بہت جلد کرنی چاہیے ۱۲

معلوم ہو کہ یہ اسما اس عہد کے ہیں اور ان کے معانی اسماء عربیہ میں ہم عنقریب بیان
کرتے ہیں یہ اسماء پہلے یونانی خط میں لکھے ہوئے تھے ابوالحسن شاذلی رحمہ اللہ
نے ان کو عربی خط میں منتقل کیا ہے اور یہ بہت صحیح طور سے بغیر تبدیل و تحریف کے لکھے
گئے ہیں جن میں کچھ شک نہیں ہے۔ بعض نسخوں میں ان اسماء کے ساتھ اور زیادتی بھی ہے
مگر اس کی تحقیق نہیں ہے کہ وہ کیا اسماء ہیں نہ ان کے معنے معلوم ہیں۔ اسواسطے عامل کو
لازم ہے کہ ان اسماء شریفہ کے ساتھ ان اسماء مجہولہ کو نہ پڑھے بلکہ ان کے پڑھنے سے یقین
ہے کہ عامل کا مطلب فوت ہو جائے گا۔ اسواسطے عامل ہماری اس وصیت کو یاد رکھے
اور ایسے اسماء نہ پڑھے جن مطالب اور معانی سے ناواقف ہو اور کسی بزرگ کامل سے
نہ پہنچے ہوں کیونکہ ایسے اسماء مجہولہ کے پڑھنے میں بہت بڑا خطرہ ہے اس لیے کہ قوم تحیط
وغیرہ بعض کاہنوں نے ان اسماء شریفہ میں ایسے بے معنے الفاظ ملا دیے تھے جن کے
پڑھنے سے کفر کا اندیشہ ہے۔ پس عامل کو لازم ہے کہ ایسے اسماء پڑھے جو کسی مرشد کامل
سے پہنچے ہوں یا ان کے نیچے عربی معنے لکھے ہوں جیسے کہ ان اسماء سریانی کو معنے
بعض اس فن کی کتابوں میں لکھا ہوا پایا اور ان کے نیچے ہی اسماء عربی لکھے ہوئے تھے
معلوم ہوا کہ یہ اسماء ان اسماء کے معنے ہیں +

یہ نصیحت تم اسی کتاب میں پاؤ گے اور اس کے علاوہ بہت ہی کم ایسی کتاب ہوگی
جس میں یہ نصیحت تم کو ملے گی اور یہ نصیحت بڑی کام کی ہے اسکو خوب یاد رکھو اور
اس کے موافق عمل کرو :

اسماء سریانیہ کے یہہ معنی ہیں

پہلا اسم (برھتیہ) اس کے معنے عربی میں (قُدُّوْسٌ) ہیں
دوسرا اسم (کربیہ) اس کے معنے ہر شے کا (مَعْبُوْدٌ) ہیں [illegible] کی صفت
تیسرا اسم (تتلیہ) اس کے معنے (سُبُّوْحٌ) [illegible] جو عنقریب ذکر کرتے
چوتھا اسم (طوران) اس کے معنے (اَلَّذِیْ [illegible]) وغیرہ
پانچواں اسم (مزجلی) اس کے معنے
چھٹا اسم (بعلجلی) اس کے معنوں کے پڑھنے سے [illegible]

ساتواں اسم (ترقب) اسکے معنے ہیں (یا سلام یا سلیم) ہیں
آٹھواں اسم (برھش) اس کے معنے (یا اللہ) اپنے بندہ کی دعا قبول کریں اور یہ
میکائیل علیہ السلام کی تسبیح ہے
نانواں اسم (غلمش) اس کے معنے ہیں (یا حمید یا مجید)
دسواں اسم (خوضر) اس کے معنے (یَا قَوِیُّ یَا عَلِیْمُ یَا حَکِیْمُ) ہیں
گیارہواں اسم (قلنہود) اس کے معنے (یا متین) اور بقول بعض (یا سمیعُ
یا بصیر) ہیں
بارہواں اسم (بوشان) اس کے معنے (یَا مُحِیْطُ) ہیں اور بقول بعض (یَا اَللّٰہُ یَا
عَزِیْزُ) ہیں
تیرھواں اسم (کطہیر) اس کے معنے (سُبْحَانَ اللّٰہِ) ہیں اور یہ حضرت یونس علیہ
السلام کی تسبیح ہے
چودھواں اسم (نموشلخ) اس کے معنے یَا عَزِیْزُ یَا اَللّٰہُ ہیں اور بقول بعض (یَا
اَللّٰہُ یَا قَوِیُّ یَا مَتِیْنُ) ہیں
پندرھواں اسم (برھیولا) اس کے معنے (سُبْحَانَ اللّٰہِ) ہیں بقول بعض (اَنَا
اللّٰہُ [illegible] الْخَالِقِیْنَ) ہیں۔
سولھواں اسم (بشکیلخ) اس کے معنے یَا اَللّٰہُ رُدَّ حَیَّ لِرُوْحِکَ مُنْتَصِبَۃٌ
اور در اصل یوں ہے مُنْتَصِبَۃٌ عَلٰی اِرَادَتِکَ الْکَرِیْمَۃِ اور یہ حضرت ابراہیم علیہ
السلام کی تسبیح ہے :-
سترھواں اسم (قزمز) اس کے معنے (عَزَّ اللّٰہُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ) ہیں اور یہ
حضرت عیسے علیہ السلام کی تسبیح ہے۔
اٹھارہواں اسم (العلیط) اس کے معنے (الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ) ہیں اور بقول
بعض ([illegible] یا لطیف) ہیں
انیسواں اسم (قیدات) اس کے معنے (یَا حَلِیْمُ یَا حَکِیْمُ) ہیں اور بقول بعض
(عَزَّ اللّٰہُ الْکَافِی الْکَرِیْمُ)
بیسواں اسم (غیاھا) اس کے معنے (یَا کَرِیْمُ یَا قَاضِی) اور بقول بعض (یا عزیز

Ghulam Yaseen

یا جبار) ہیں

اکیسواں اسم (دکنین ھُوَلا) اس کے معنے (اَلْقَادِرُ ھُوَ اللّٰہُ) ہیں اور بقول بعض (یا قَائِمُ یَا قَاھِرُ یَا قَادِرُ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ) ہیں

بائیسواں اسم (شمخاھر) اس کے معنے (تَعَالَیْتَ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیْمُ) ہیں

تئیسواں اسم (شمخاھیں) اس کے معنے ھو یا ربّاہ یا ربِّ ہیں

چوبیسواں اسم (شمھاھیر) اس کے معنے (یَا قَاضِیُ یَا قَدِیْرُ یَا قَادِرُ) اور بقول بعض (یَا عَزِیْزُ یَا جَبَّارُ) ہیں۔

پچیسواں اسم (بکھطھطھونیہ) اس کے معنے (یَا قَدِیْمُ یَا دَائِمُ) ہیں

چھبیسواں اسم (بشارش) اسکے معنے (یَا قَادِرُ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ) ہیں

ستائیسواں اسم (طونش) اس کے معنے یَا شَکُوْرُ ہیں

اٹھائیسواں اسم (شمخا یا دوخ) اسکے معنے ھُوَ اللّٰہُ الْکَرِیْمُ الْقَادِرُ (ھُوَ اللّٰہ) ہیں اور لام الف عہد ہے اس سے کچھ نقصان نہیں ہوتا پس یہ سب ۲۸ اسماء سریانی اور ان کے عربی معنے ہیں جو اولیائے کرام اور مشائخین عظام سے ہم کو پہونچے ہیں اور نہایت صحیح اور معتبر ہیں اور ان اسما کے فوائد بے انتہا ہیں ہم ان میں سے چند فوائد بیان کرتے ہیں جن کو حضرت امام غزالی علیہ الرحمۃ نے اخذ کیا ہے اور یہ اسماء اس فن کے ہر عمل میں کام آتے ہیں اور ان کے پڑھ کر کوئی عزیمت نہیں ہے۔ امام غزالی علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں ان اسماء کے آگے کسی عزیمت کی ضرورت نہیں ہے۔ اور فرماتے ہیں ان اسماء کی تمام جنات کی خدمت کرتے ہیں کوئی ان کے حکم سے پیچھے نہیں رہ سکتا۔ اور علوی اور سفلی سب موکل ان کے تابع ہیں۔ اور امام غزالی نے ایک خاتم ان سے کہیعص سے استخراج کی ہے جو دفق۔ بطط۔ زھج۔ داح ہے اور ان اسماء کی کوئی تصریف خیر کی ہو یا شر کی بغیر اُس خاتم کے نہیں ہو سکتی ہے۔ ہم اس خاتم کو پورا بیان مع اس کی صفت تنزل کے حروف ہندیہ و عربیہ اور ملوک کے اور اسماء کی تصریف کو عنقریب ذکر کرتے ہیں تاکہ طالب شوق کے ساتھ ان کے عمل کو بجا لائے لیکن پہلے خلوت وغیرہ شروط کو لازم کرے

طالب کو لازم ہے کہ ان دعاؤں کے پڑھنے سے قبل [illegible] کر

واسطے ہم نے بیان کی ہیں۔ اور پھر ہر وقت خوف الٰہی سے ڈرتا رہے۔ اور موکلات سے ایسی بات کی درخواست نہ کرے جو حلال نہیں ہے۔ کیونکہ انجام اسکا بہتر نہ ہوگا۔ اور اگر حلال باتوں کو بھی بے انتہا اس نے حاصل کیا تب بھی آخر خدا کے حضور میں اسکو حاضر ہونا ہے دنیا میں کوئی ہمیشہ نہیں رہا۔ اور نیز حرام فعلوں میں موکلات اطاعت نہیں کرتے ہیں عامل ہماری اس نصیحت پر عمل نہ کرے گا۔ تو ضرور اپنی جان کو ہلاکت میں ڈالے گا۔ اس واسطے عامل کو پہلے ان شرائط کا پابند ہونا لازم ہے۔ جو ان اعمال کے واسطے رکھی گئی ہیں کیونکہ ہر کام کے واسطے شرطیں ہوتی ہیں جن کے بغیر وہ کام نہیں ہوتا ہے۔ پس یہ سات شرطیں۔ ان شرطوں کے علاوہ ہیں جن کو ہم پہلے ذکر کر چکے ہیں **طالب** کو چاہیے کہ ان سب کی پابندی بجا لائے ✦

پہلی شرط یہ ہے کہ اس فن کا طالب اکثر وقت اپنا خلوت یا نیک لوگوں کی صحبت میں گذارا کرے۔ اور کسی سے اپنا راز بیان نہ کرے مگر جس شخص پر یہ اعتماد رکھتا ہو کہ وہ راز کو ظاہر نہ کرے گا اور ایسے لوگ بہت کم ہوتے ہیں

دوسری شرط یہ ہے کہ چھوٹے یا بڑے استنجے کو بہت کم ہوا کرے۔ اور اکثر اوقات باوضو رہے۔ کیونکہ بغیر وضو رہنے میں جنات وغیرہ سے اذیت پہونچنے کا خوف رہتا ہے اور اگر اثنائے عمل میں استنجے کی ضرورت ہو تو پہلے اس سے فارغ ہو کر پھر عمل کو پورا کرے ✦

تیسری شرط یہ ہے کہ جس مکان میں یہ خلوت کرتا ہے وہ مکان عمارات سے بہت دور ہونا چاہیے مگر شرط مذکورہ اس وقت ہے جب عامل جنات یا موکلات کو حاضر کرنا چاہتا ہے۔ ورنہ نہیں ہے۔

چوتھی شرط یہ ہے کہ ہر وقت مکان خلوت میں خوشبو روشن رکھے کیونکہ موکلات کو خوشبو سے بہت رغبت ہے۔

پانچویں شرط یہ ہے کہ کسی پر ظلم نہ کرے یہاں تک کہ کسی جاندار کو نہ ستائے۔ اور نہ ان سے کوئی کام لے کر ان پر مشقت ڈالے

چھٹی شرط یہ ہے کہ حیوانات کے گوشت اور دودھ اور گھی وغیرہ کل حیوانی چیزوں سے پرہیز کرے یہاں تک کہ مچھلی اور پرندے کے گوشت سے بھی اور

Ghulam Yaseen

یہ پرہیز ایام خلوت سے ہمیشہ قائم کرنا چاہیے۔ کیونکہ اس کے سبب سے موکلات جلد حاضر ہوتے ہیں اور کام کرتے ہیں۔

ساتویں شرط یہ ہے کہ اپنی نیت اور ارادہ کو مضبوط اور قائم رکھے اور شک آنے نہ دے۔ اور اگر کسی عمل میں خلل واقع ہوجائے تو دوبارہ اسکو شروع کرے بالکل ترک نہ کردے۔ یہ شرطیں اس فن کی بہت ضروری اور اس کے اسرار میں سے ہیں طالب کو ان پر عمل کرنا ضروری ہے کیونکہ ان کو محض اسکی خاطر سے ظاہر کیا ہے۔ اگر ان پر عمل کریگا۔ تو پھر اس علم کا اہل ہوجائیگا۔ اور جلد ترقی کرسکے گا۔

اب ہم اس دعوت شریفہ کا طریقہ اور اس کے خواص مفصل تحریر کرتے ہیں جب طالب اس دعوت اسماء کا عمل کرنا چاہے تو لازم ہے کہ سات روز کی ریاضت اختیار کرے جس کا مفصل بیان اوپر گذر چکا ہے۔ اور ہر روز اس دعوت کو ایک چینی کے برتن میں لکھکر پانی سے دھوئے اور اسی کے ساتھ روزہ افطار کرے جو کی روٹی اور روغن زیتون وغیرہ نوش کرے جسکی ترکیب بھی بیان ہوچکی ہے اور ہر فرض کے بعد اس دعوت کو پنتالیس بار پڑھے اور موکلین کو اپنی اطاعت اور قضاء حوائج کا حکم کرے یہانتک کہ سات روز پورے ہوں بعد اس کے جب کسی موکل یا بادشاہ جنات کو حاضر کرنا چاہے تو اس روز روزہ رکھے اور اس کام کے واسطے بہتر پہلے ہفتہ کا روز ہے اور بخور عود اور ند اسود کا روشن کرکے دعوت کو سات بار پڑھے اور جس جن یا موکل کو طلب کرنا ہو طلب کرے اسی وقت حاضر ہوگا۔ اور حاجت پوری کرے گا اور اگر چاہے کہ تندرست شخص کو بیہوش کرکے اس سے غائب یا مسافر یا خزانہ کی خبر دریافت کرے۔ یا دو لشکروں کا حال معلوم کرے کہ کس کو فتح ہوگی تب خاتم غزالی جس کا بیان آگے آتا ہے ایک نابالغ بچہ کی ہتھیلی میں لکھے اور لبان ذکر کی دھونی روشن کرے اور اس سے پہلے اس مکان کے جن کو **اصراف عامر** کے عمل سے رخصت دے جیساکہ بیان ہوچکا ہے۔ پھر بچہ کی ہتھیلی کو دھونی کے دھوئیں کے مقابل کرے۔ اور دعوت کو پڑھتا جائے۔ اور موکلات کو حکم دے کہ ہتھیلی کی انگلیاں متفرق کردیں۔ پھر ان کو حکم دے کہ ہتھیلی سر پر رکھدے۔ جب یہ کام بھی موکل کردیں تب ان سے کہے کہ اس بچہ میں حلول کرو۔ اور بچہ کو بغیر کسی تکلیف کے زمین پر لٹادو ورنہ وہ بچہ بیہوش ہوگا اس وقت اس بچہ کی طرف خطاب کرکے اسماء عہد کو پڑھ کر یہ آیت پڑھے

وَقَالُوا لِجُلُودِهِمْ لِمَ شَهِدْتُمْ عَلَيْنَا قَالُوا أَنْطَقَنَا اللَّهُ الَّذِي أَنْطَقَ كُلَّ شَيْءٍ
اِنْطِقْ اَیُّهَا الرُّوحُ بِحَقِّ الَّذِی اَنْطَقَ النَّمْلَةَ لِسُلَیْمَانَ بْنِ دَاوٗدَ عَلَیْهِمَا السَّلَامُ
وَاَنْطَقَ عِیْسٰی فِی الْمَهْدِ صَبِیًّا ۔ اور ان کلمات کو پڑھتا رہے یہاں تک کہ وہ بچہ گویا ہو۔ اس وقت جو کچھ دریافت کرنا ہو اس سے دریافت کرے صحیح خبر دے گا۔ پھر جب فارغ ہو موکل کو اس ترکیب سے جو آگے آتی ہے رخصت کرے بچہ ہوشیار ہوکر اٹھ بیٹھے گا۔

اور جب تم لکڑی کا چلانا چاہو تو اس کی ترکیب یہ ہے کہ ایسے درخت کی ایک لکڑی لو جس میں اس وقت تک پھل نہ آیا ہو اور اس پر خاتم غزالی کے حروف اور سات حرف حا لکھو پھر جس جگہ خزانہ کا خیال ہو وہاں اس لکڑی کو ڈال دو اور خشک دھنیا آگ پر روشن کرو اور اکیس بار دعوت کو پڑھو اور ہر بار موکلات کو حکم کرو کہ اس لکڑی کو خزانہ کی جگہ کھڑا کردیں موکلات ایسا ہی کریں گے تم وہاں سے خزانہ نکالو اور اگر وہاں کوئی مانع یعنی جن وغیرہ درپیش ہو تب لوبان ذکر سیاہ روشن کرو اور دعوت کو پڑھ کر موکلات کو اس مانع کے دفع کرنے کا حکم دو مانع دفع ہوگا

اور اگر تم معشوق یا مطلوب کو دور دراز جگہ سے طلب کرنا چاہو تب اتوار کے روز روزہ رکھو اور پاکیزہ مکان میں تنہا بیٹھکر سینتالیس ۴۷ مرتبہ دعوت کو پڑھو۔ اور موکلات کو اسکے حاضر کرنیکا حکم دو اور کوگل اور قسط مجازی کا بخور روشن کرو مطلوب حاضر ہوگا

اور اگر تم کسی ظالم کو کسی شہر یا مکان سے نکالنا چاہو تب خاتم غزالی کے مفرد حروف ا ج ح ط ہر حرف اپنے عدد کے موافق ایک تابوت اور کوری ٹھیکری پر لکھو۔ اور مراد صبر اور لہسن کی دھونی روشن کرکے اس کے اوپر ٹھیکری کو پکڑے رہو اور سات بار یا اکیس بار دعوت کو پڑھو اور موکلات کو اس ظالم کے وہاں سے نکالنے کا حکم کرو۔ پھر اس ٹھیکری کو پیس کر اس مکان کے دروازہ میں ڈالدو وہ شخص نکل جائے گا۔

اور اگر کسی شخص کو اندھا کرنا چاہو تب ایک کنا انڈا لو اور اس پر مفردات خاتم کو ان کے اعداد کے موافق لکھو اور ۳ ف لکھو اور ۵ ل اور ۴ د۔ اور اس شخص کا نام مشہور اور اسکی ماں کا نام بھی لکھو۔ پھر اس انڈے کو مع زنجبیر۔ پیاز کے چھلکے اور انڈے کے چھلکے کی دھونی روشن کرو اور دعوت کو اکیس بار پڑھو اور کسی اندھیرے مکان میں دفن

Ghulam Yaseen

کرکے دھواں اس کے اندر کردو وہ شخص اندھا ہوگا۔ مگر عامل کو خدا سے خوف کرنا چاہیے اور جو شخص اس بات کا مستحق ہو اسی کے واسطے یہ عمل کرے ورنہ اس کا وبال عامل پر ہوگا اور اگر عامل اپنے عمل کا اثر اتارنا چاہے۔ تب انڈے کو نکالکر حروف اس پر سے دھو ڈالے اور دعوت کو لکھ کر اس شخص کو پلائے اور اس کا مونہہ دھلائے۔ تندرست ہوگا۔ اور اگر کسی عورت کا خون جاری کرنا چاہے اور وہ عورت فاجرہ یا زانیہ ہو تب خاتم کے حروف کو بطریق مذکورہ ایک سرخ کاغذ میں لکھ کر سرخ حریر کا ڈورا اس پر باندھے۔ اور ایک نرسل کے اندر اس کو رکھ کر موم سے مونہہ اس کا بند کردے۔ اور تاگے کا سرا باہر نکال کر نہر جاری کے مشرق کی طرف دفن کردے اور دعوت کو ۱۲ بار پڑھ کر اس پر دم کرے اور موکلات کو خون کے جاری کرنے کا حکم کرے اور بخور بھی سرخ کرے۔ خون عورت کا جاری ہوگا:۔

اور اگر کسی ظالم کو بیمار کرنا مقصود ہو تو ایک مچھلی کے پیٹ میں سفیدی گرم بھرے اور ایک کاغذ میں حروف مفردات خاتم بھی لکھکر اس کے ساتھ رکھے پھر مردہ کے کفن کا کپڑا اس پر لپیٹ کر اس پر بھی یہ لکھے کہ اے خدا ان اسماء کی طفیل فلان بن فلانہ کو بیمار کرو اور حلتیت کی دھونی کے ساتھ سات بار دعوت کو پڑھ کر دم کرے اور اس مچھلی کو پرانی قبر میں جہاں کوئی جاتا آتا نہ ہو دفن کردے اور خود اس کے نشان کو معلوم رکھے تاکہ وہ شخص ہلاک نہ ہو ورنہ اس کا گناہ اس کی گردن پر ہوگا۔ کیونکہ عمل سے مارنے والا ایسا ہے جیسے تلوار سے مارنے والا۔ اور جب اسکو تندرست کرنا چاہے تو مچھلی کو نکالکر اس کے پیٹ سے سفیدی دور کرے اور کپڑے پر سے حروف وغیرہ کو دھو ڈالے اور دعوت کو لکھکر اس شخص کو پلائے اور اس کے پانی سے نہلائے۔ وہ شخص تندرست ہوگا +

معلوم ہو کہ اس دعوت کے ساتھ خیر اور شر کے کل اعمال کیے جاتے ہیں بشرط ریاضت اور تقوے کے ساتھ۔ اور عامل جب خیر کا عمل کرے مثلاً مطلوب کو حاضر کرنا یا بادشاہوں سے فائدہ حاصل کرنا یا محبت وغیرہ کے واسطے یا فراخی رزق کے لیے تو ان اعمال کو عروج ماہ میں کرنا چاہیے اور اگر شر کے اعمال کرے مثلاً دو شخصوں میں عداوت ڈالنی یا کسی کو بیمار یا ہلاک کرنا یا زبان بند کرنی وغیرہ تب یہ

اعمال نزول ماہ میں کرے +

پس اگر تم کسی شخص کو کسیر عاشق کرنا چاہو تب خاتم دعوت کو جو آگے آتی ہے ایک کپڑے پر مطلوب کے پیر کی مٹی کو پانی میں گھول کر اس سے لکھو اور بتی بناکر سبز مٹی کے چراغ میں جو کورا ہو چنبیلی کے تیل کے ساتھ روشن کرو دن کو یا رات کو اور تم اس مکان میں تنہا ہو اور جاوی اور لبان ذکر کی دھونی روشن کرکے دعوت کو سات مرتبہ پڑھو۔ اور موکلات کو طالب کے پاس مطلوب کے پہونچانے کا حکم کرو مطلوب بے قرار ہوکر طالب کے پاس پہونچے گا +

اور اگر اس سے ہلکا عمل چاہو اور پیر کے تلے کی مٹی نہ ملے تب خاتم کو کوری ٹھیکری پر لکھکر آگ میں ڈال دو۔ اور بخور مذکور روشن کرو۔ مطلوب حاضر ہوگا۔ دعوت کو سات بار پڑھنا چاہیے ؛

اور اگر تم اپنے اور کسی شخص یا تمام مخلوق کے درمیان میں محبت کرنا چاہتے ہو تب خاتم کو مع حروف ناریہ یعنے اھطم کے ساتھ اس انڈے پر لکھو جو مرغی نے پہلے پہل دیا ہو اور اسکو بخور مذکور کی دھونی دے کر دعوت کو سات بار اس پر دم کرکے آگ میں دفن کرو اور موکلات کو اپنے اور اس شخص یا تمام مخلوق کے درمیان محبت کا حکم دو کل مخلوق تم سے محبت کرے گی +

اور اگر تم یہ چاہو کہ کوئی تم کو برا نہ کہے۔ اور سب تمہارے مسخر ہوں تب خاتم کو اور اس کے گرد پوری دعوت مشک و زعفران اور گلاب کے ساتھ ہرن کی جھلی پر لکھ کر جاوی اور لبان ذکر کی دھونی دے اور سات مرتبہ دعوت پڑھ کر اس پر دم کرے اور موکلات کو تمام مخلوق کے مطیع ہونے اور زبان بند کرنے کا حکم کرے عجیب تاثیر ظاہر کرے گا +

اور اگر مردبستہ کو کھولنا یا سحر کا دور کرنا۔ یا دیوانہ کو تندرست کرنا چاہے۔ تب دعوت اور خاتم کو بطریق مذکور ہرن کی جھلی پر مشک و زعفران و گلاب سے لکھکر عود و جاوی کی دھونی دے اور دھونی کے وقت سات بار دعوت پڑھے اور موکلات کو دفع سحر یا مردبستہ کے کھولنے یا جنوں کے دفع کرنے کا حکم دے۔ ایسا ہی ہوگا۔ بحکمہٖ تعالیٰ

Ghulam Yaseen

اور اگر تم یہ چاہو کہ گھوڑ دوڑ میں کوئی تم سے آگے نہ بڑھ سکے اور تم گھوڑے پر صحیح و سالم قائم ہو۔ پس خاتم اور دعوت کو بطریق مذکور مشک و زعفران و گلاب سے لکھکر بخور مذکور کی دھونی دو اور دعوت عدد مذکور کے ساتھ پڑھو۔ اور موکلات کو اپنی حفاظت اور سبقت کا حکم کرو۔ پھر اُسکو تعویذ بنا کر اپنی ٹوپی میں رکھ لو کوئی تم سے آگے نہ بڑھے گا۔

اور اگر تم کاغذ کے روپیہ بنانے چاہو تب ایک نیلگون کپڑا منگائے اور اس پر خاتم اور دعوت کو لکھو اور بیچ کے خانہ کو اتنا کشادہ رکھے کہ قدب کی صورت اس کے اندر آجائے۔

اس طرح سے

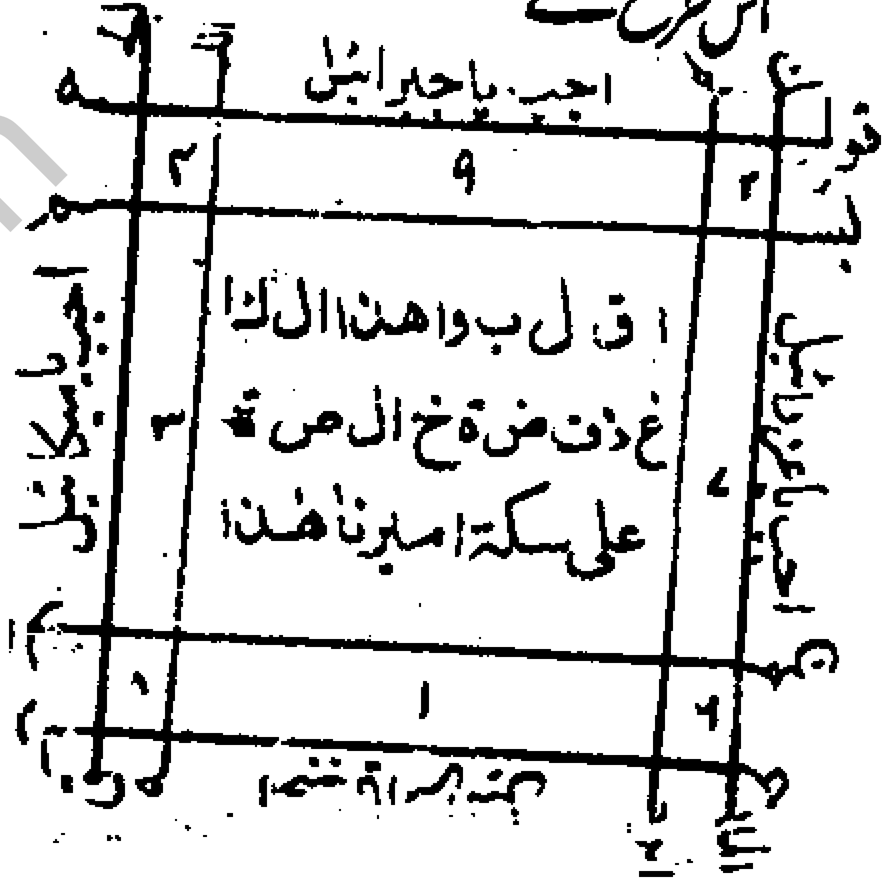

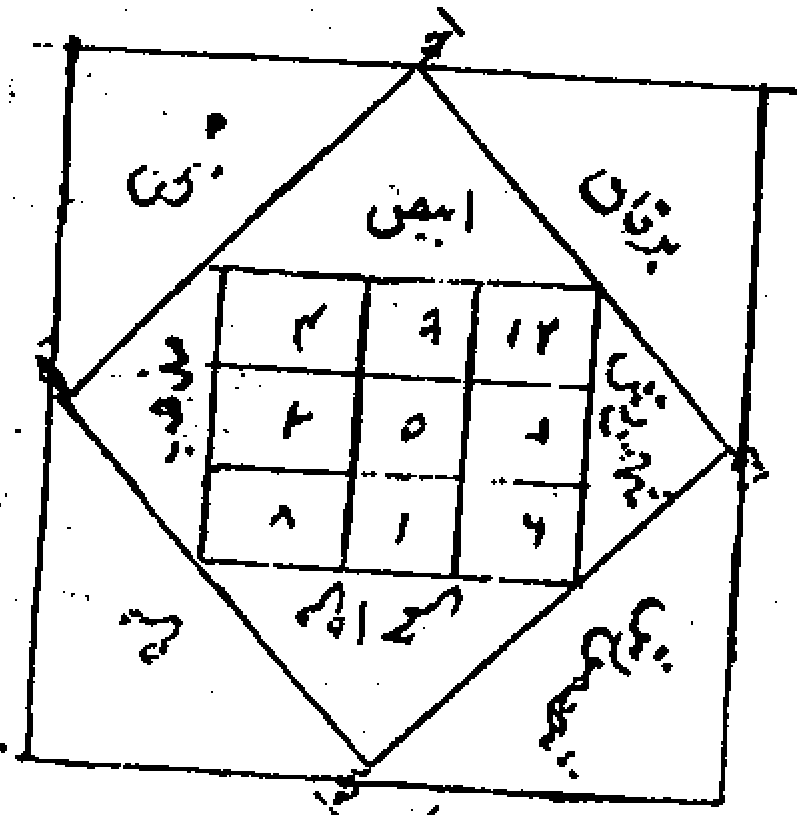

پھر اس کپڑے کی ایک تھیلی بنائے۔ اور کاغذ کے چار ٹکڑے روپیہ کے برابر کترے اور ہر ٹکڑے پر دو حروف دفق کے حروف میں سے لکھو ایک ایک حرف دونوں طرف لکھکر اور نواں حرف روپیہ کے اوپر آدھا اس طرف اور آدھا اس طرف لکھکر اس روپیہ کو کاغذی روپیوں کے درمیان میں رکھے اور اس تھیلی میں بند کرے۔ پھر اس خاتم سلیمانی کو اپنے دائیں ہاتھ کی ہتھیلی پر لکھکر تھیلی کو بیچ کی اونگلی سے پکڑے اور یہ دھونی روشن کرکے اس تھیلی کو اس کے اوپر لگائے۔ کلنج۔ گوگل اور دعوت کو پڑھتا رہے یہاں تک کہ ہاتھ کانپنے لگے اور نہیاں کے اندر

کی آواز سنائی دے اس وقت جان لے کہ کاغذ کے روپے بن گئے بخور کو خاموش کرے اور موکلات کو رخصت کردے۔ پھر تھیلی کو کھولکر دیکھے کاغذ کے چاروں روپے چاندی کے بن گئے ہونگے۔ ان چاروں کو خرچ کرے اور اس روپیہ کو رہنے دے جو چاندی کا کیا تھا اور لازم ہے کہ پہلے سے اس پر موم کا نشان کردیا ہو تاکہ شناخت رہے۔ پھر اسی روپیہ کے ساتھ دوسرے روز عمل کرے۔ اسی طرح ہمیشہ کرتا رہے کچھ حرج نہیں ہے بحکم الٰہی روز روپے بنتے رہیں گے۔

خاتم سلیمانی یہ ہے

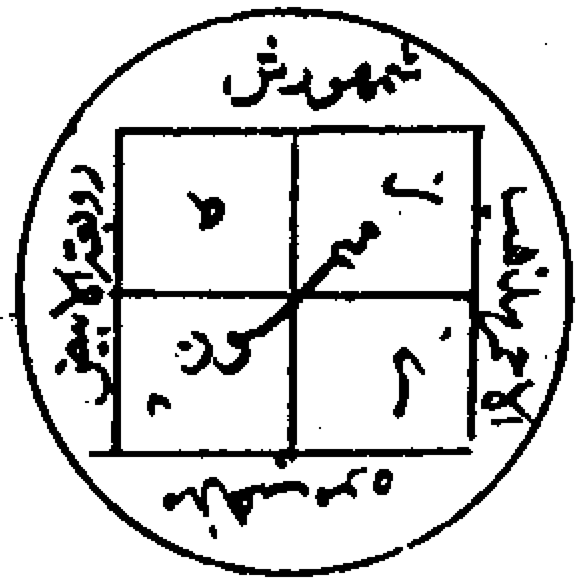

ہدیہ رشیدیہ ترجمہ اردو تحفۃ المرضیۃ فی اخبار القدسیہ والاحادیث النبویہ والعقائد التوحیدیہ والحکایات السنیہ والاشعار المرضیہ مصنفہ فاضل اجل علامہ عبد المجید زہنی حنفی

جیسا کہ اسکے نام سے ظاہر ہے اس کتاب میں علامہ موصوف نے سب سے پہلے چند فضائل وضروری امور بیان کرکے وہ کل عقائد بیان کیے ہیں جو ایک مسلمان کے لیے لازمی ہیں بعدہ حضرت موسی علیہ السلام پر نازل شدہ چالیس صحیفوں کو درج کیا ہے جنکے پڑھنے سے شاید ہی کوئی دل ہو جو اثر پذیر نہ ہو اس کے بعد چند احادیث نبویہ درج کی ہیں اور ہر حدیث کے بعد اس کے متعلق ایک نہایت لطیف حکایت اور دل نشین و عبرت انگیز اشعار لکھے ہیں بعد ازاں حضرت ابراہیم و حضرت موسی علیہما السلام و دیگر بزرگان کے قصائص بیان کیے ہیں جسکے ضمن میں کوئی اور حکایات اور عجیب و غریب اشعار بھی درج ہیں بعدہ صرف چادو اثر اشعار میں ایک باب باندھا ہے جس میں حضرت علی کرم اللہ وجہہ و دیگر فضلا کے اشعار ہیں جو پند و نصائح میں اپنی نظیر آپ ہیں۔ پھر اس کے بعد دیگر ضروری امور کے بارہ میں حکایات کے پیرایہ میں نہایت موثر انداز سے روشنی ڈالی گئی ہے۔ نہایت عجیب بات یہ ہے کہ اشعار کی عربی بھی درج ہے اور ساتھ ہی ترجمہ بھی ہے۔ کتاب بہت بڑی ہے۔ ۴۰ صحیفہ اور ۳۲ باب اور ۱۰۰ احادیث اور سینکڑوں اشعار درج ہیں صفحات ۴۰۰ کاغذ ولایتی قیمت مع ایک روپیہ ۲

Ghulam Yaseen

ترجمہ
رسالہ
ارثماطیقی
منسوب
بحضرت ادریس نبی علیہ السلام

بسم اللہ الرحمن الرحیم

معلوم ہو کہ یہ رسالہ اعمال لطیفہ کے بیان میں حضرت ادریسؑ پیغمبر کی تصنیف سے زمین میں مدفون تھا حکیم بلیناس نے اسکو نکالا اس کے ذریعہ سے بہت کمالات حاصل کیے یہ رسالہ ۳۵ اسمار پر مشتمل ہے اور ہر اسم کے اندر اسقدر اسرار پنہاں ہیں جنکو اولیا اسرار ہی جانتے ہیں۔ اور وہ اسمار یہ ہیں اسم اول انکائیل دوم مرموش سوم ھطلا چہارم کرفاش پنجم ارمون ششم ھمیر ہفتم مرصدایا ہشتم اطماش نہم بیطلاش دہم ھرفوش یازدہم عجلاش دوازدہم سطفاش سیزدہم مردمرش چہاردہم ملفا ھنغ اکنیج پانزدہم باردق شانزدہم سرطامنوش ہفدہم سعمامنوذ ہشتدہم برماباليوس نوزدہم ھقجھا کیذارت بستم جمعا یادینوس بست و یک کفالحین بست و دو واعیا رابالعذ بست و سہ نبانا زبالعطرین بست و چہار ارحما کانیک ھبالسبت و پنج تیجیان بست و شش لنعھما بست و ہفت بدجالح بست و ہشت علا بست و نہ نوسکابالاد سی بجد بالا قذبون سی و یک ارسیا نیوبش سی و دو ھبفر ناردین سی و سہ مفھمار دوس سی و چہار سلسلاذین سی و پنج ادفاس نعمیمون:

اور ان اسمار میں سے ہر اسم کا ایک حرف ہے جو عمل کے وقت اس اسم کے ساتھ ملایا جاتا ہے اور وہ سب حروف یہ ہیں :-

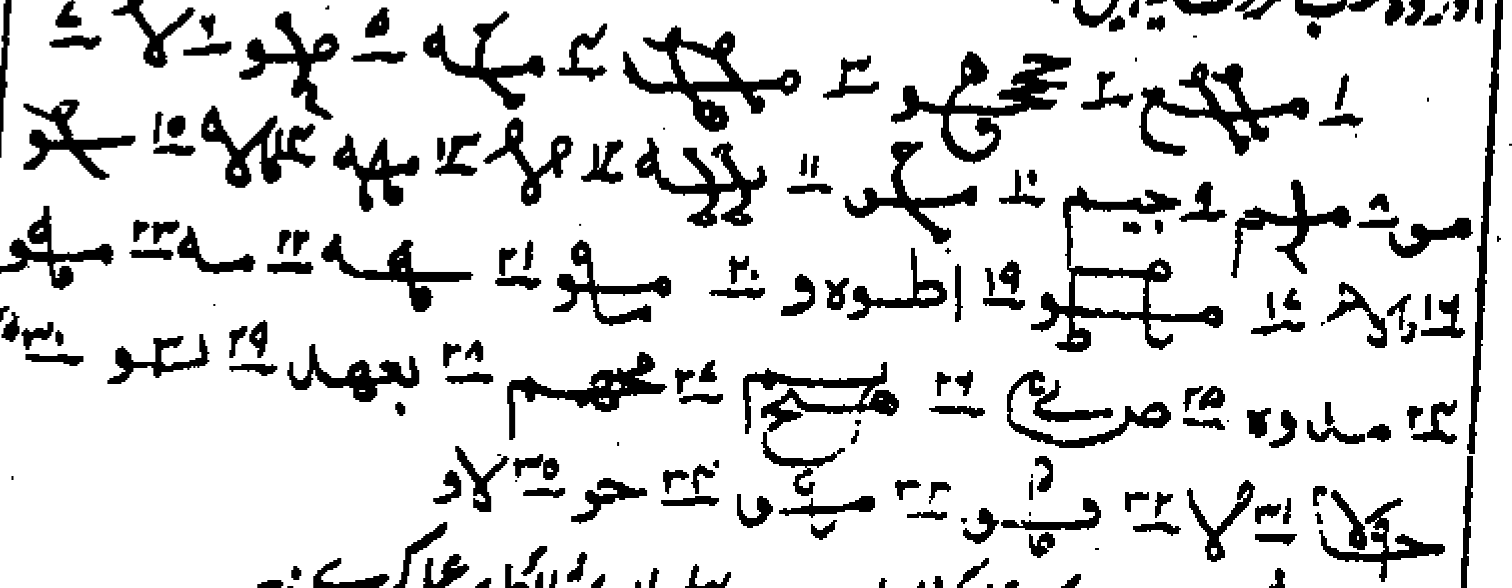

جو شخص ان اسمار کا عمل کرنا چاہے وہ پہلے ان شرائط پر عمل کرے :-

شرط اول یہ ہے کہ عمل اور اسکی تاثیر میں شک نہ رکھے :-

شرط دوئم یہ ہے کہ اگر کئی مرتبہ عمل کیا ہو اور اثر ظاہر نہ ہوا ہو۔ تو ملول ہو کر عمل کو ترک نہ کرے مطلب کو ضرور پہنچے گا :-

شرط سوئم۔ یہ ہے کہ اس علم کے اسرار کو ظاہر نہ کرے اور جاہلوں سے پوشیدہ رکھے :-

شرط چہارم۔ یہ ہے کہ رات کے وقت عمل کرے :-

شرط پنجم۔ یہ ہے کہ عمل ایسی چیز کے واسطے کرے جس میں خیر زیادہ۔ اور شر کم ہو :-

شرط ششم۔ یہ ہے کہ علم نجوم سے واقفیت رکھتا ہو +

شرط ہفتم۔ یہ ہے کہ اپنے کپڑوں اور جسم کو پاک اور خوشبودار رکھے۔ اور ایک روز روزہ بھی رکھے ÷

باب اول طلسم عقارب کے بیان میں۔ تانبے سے ایک گلے کی صورت بنائے اور اس پر اسم پنجم اور حرف اکیس لکھے جس وقت کہ عقرب طالع اور زحل عقرب میں ہو یا طلوع آفتاب درجہ ہاشتم میں ہو پھر اس گائے کو اس جگہ دفن کر دے جہاں سے بچھو دفع کرنے منظور ہوں۔ اور جو بچھو کا کاٹا ہوا اس جگہ آئے گا زہر اس کا دور ہو کر تندرست ہوگا :-

باب دوئم قوت باہ کے عمل میں:- سات مثقال سونا اور اسی قدر

Ghulam Yaseen

چاندی سے ایک گائے کی صورت بنائے جس وقت کہ زہرہ برج ثور میں اور قمر برج سرطان میں زہرہ سے متصل ہو اور اس گائے پر اسم اول و حرف چہارم کو نقش کرے۔ اور ریشم سبز کے ساتھ کمر یا بازو پر باندھ لے ہمیشہ خوش و خرم فرحناک رہے گا اور شہوت کی ترقی کچھ اندازہ نہ ہوگا ❋

باب سوئم اسپ پرندہ کے عمل میں۔ آبنوس کی لکڑی سے ایک گھوڑا بنائے اور اس کی آنکھوں میں بلور لگا کر اندر قدرے پارہ بھر دے اور اسم دوم اور حرف پنجم اس پر نقش کرے اور ارنڈ کی چار لکڑیاں گھوڑے کے چاروں طرف لگا کر اور لبان ذکر و پر کبوتر کی دھونی روشن کرے۔ اور چاہیے کہ طالع وقت جوزا اور عطارد سنبلہ میں ہو اور منگل کا روز ہو۔ پھر گھوڑے کے مونہہ کو مکان مطلوب کی سمت کرے۔ اور اس کے اوپر سوار ہو کر آنکھیں بند کرے ایک لحظہ کے اندر اس جگہ پہونچ جائے گا ❋

باب چہارم کھانا وغیرہ اشیا منگانے کے بیان میں:- اسم شتر داں و حرف یکم لکھو کاغذ پر آب ترنج سے طالع حوت میں جبکہ قمر ناظر بہ مشتری ہو اور مشتری ہی کی ساعت ہو لکھے جو کچھ چاہے وہ حاضر ہوگا ❋

باب پنجم پوشیدہ خبریں معلوم کرنے کے واسطے دو صورتیں اپنی شبیہ کی کہ جیسے باغ میں بیٹھے ہیں بنائے اور اسم ہشتم اور حرف ہشتم ان پر نقش کرکے لوبان کا بخور روشن کرے فوراً ایک شخص حاضر ہوگا۔ اور غائب باتوں کی خبر دے گا ❋

باب ششم گھوڑ دوڑ کے اندر سبقت کے بیان میں

کرگس کے پر کے اوپر اسم ہشتم وسیلہ اور حرف بیست و ہشتم کو شنبہ کے روز طالع برج جوزا یا میزان یا دلو میں بوقت قران عطارد کے آفتاب سے لکھ کر گھوڑے پر باندھے دوڑنے میں سب سے آگے رہے گا۔ اور اگر گھوڑے کا عیب معلوم کرنا ہو پرند کور کو آب زعفران میں ڈال کر گھوڑے پر چھڑکے عیب ظاہر ہوگا جس کی علامت یہ ہے کہ گھوڑے کا وہ عضو جس میں عیب ہے حرکت کرنے لگے گا۔

باب ہفتم دفائن کا حال معلوم کرنے کے واسطے:- جس وقت استقبال قمر شمس کے ساتھ ہو اور قمر تیرہ یا چودہ درجہ پر ہو اور طالع وقت برج دلو میں ہو اور پنجشنبہ کا روز ہو اس وقت ایک مثقال سیسے کا ایک سرنگون آدمی کی صورت اس پر بنائے اور دائیں ہاتھ میں اس کے اسم دہم اور بائیں ہاتھ میں حرف ششم نقش کرے پھر جس مکان میں دفینہ کا خیال ہو اس صورت کو ہاتھ میں لیکر پانی اس پر ڈالے جہاں دفینہ ہوگا اسی طرف پانی جائے گا ❋

باب ہشتم عمل خفا کی یہ ترکیب ہے:- کہ روز یکشنبہ طالع سرطان میں اسم دہم اور چہاردہم و حرف دوئم و نہم کو ہرن کی جھلی پر نقش کرے اور اپنے مونہہ میں رکھ لے مخفی ہوگا ❋

باب نہم تسخیر ارواح اور باغ کی سیر کرانے کے واسطے:- عقرب کے طالع میں سیسہ اور قلعی کی ایک انگوٹھی بنا کر اسم سترہواں و تیرہواں و اکیسواں و چوتھا و گیارہواں اور حرف سترہواں و گیارہواں و پہلا و دوسرا و تیسرا نقش کرکے انگوٹھی کو مصطگی اور بالوں کی دھونی دے۔ پھر جب ارواح کو مسخر کرنا چاہے تو صندل اور لوبان کی دھونی روشن کرکے ایک کنڈل کھینچکر انگوٹھی کو اس کے اندر رکھ دے ارواح حاضر ہوں گے ان سے گفتگو کرے ❋

باب دہم محبت اور الفت کے واسطے:- دو شخصوں کی صورت موم سے بنا کر ایک کو دوسرے پر رکھے اور اس وقت طالع وقت برج ثور ہو اور زہرہ مشتری کے ساتھ تسدیس کی نظر رکھتا ہو اور عود اور لوبان کا بخور روشن کرے۔ اور دونوں صورتوں پر اسم سترہ و حرف چوتھا نقش کرے اور مشک و زعفران کو گلاب میں حل کرکے دونوں صورتوں کو اس کے اندر ڈالدے معشوق بغیر عاشق کے ایک لحظہ صبر نہ کر سکے گا ❋

باب یازدہم جانوروں کی گفتگو سے واقف ہونا:- اگر جانوروں کی گفتگو سے واقف ہونا چاہے تو ایک انگوٹھی سونا چاندی سیسہ اور لوہے سے بنائے اور ایک مربع کے اندر اسم گیارہ و پچیسواں و انتیسواں و حرف نواں و بیسواں اور تیسواں و چوتھا نقش کرے برج اسد کے طالع میں یکشنبہ یا دوشنبہ کے روز اور انگوٹھی کو لیکر

Ghulam Yaseen

بندر کے بالوں کی دہونی روشن کرے اور سو جائے۔ کوئی شخص خواب میں آکر بتلا دے گا +

باب دوازدہم وسعت رزق وحصول دولت کے واسطے

جب مشتری حمل کے سترہ یا پندرہ یا انیس یا بیس یا تیس درجہ میں ہو یا برج میزان کے چھبیسویں یا انتیسویں درجہ میں ہو یا قوس کے نویں درجہ میں یا جدی کے اٹھارہویں درجہ میں ہو تیجے اور افق مشرق پر ہو اور زہرہ یا شمس مناظر اور عطارد ساقط ہو اور اگر یہ باتیں میسر نہ ہوں تو صرف عطارد کا ساقط ہونا ہی کافی ہے۔ اور زہرہ ناظر فوق الارض ہو اس وقت ایک قطعہ زر خالص کا لیکر اس کی ایک لوح بنائے اور جب مشتری پھر اسی حال میں عود کرے اس پر مشتری کی صورت نقش کرے اور دوسری طرف زحل کی صورت سے کہ جیسے منبر پر کھڑا ہوا ہے اور دائیں ہاتھ میں اس کے مور اور بائیں ہاتھ میں ترازو ہے اور اسم مشلقیح اور حرف حسیح اس پر نقش کرے اور سات شب مشتری کے سامنے رکھے اور لوح کے سر میں ایک سوراخ کر کے ریشم کا ڈورا اس میں ڈالے جو شخص اس لوح کو اپنے پاس رکھے گا اسکی روزی فراخ ہوگی اور مالدار ہو جائے گا اور بہت سے فوائد حاصل ہوں گے +

باب سیزدہم جاہ ومنصب اور ہیبت وشجاعت کے واسطے

جب آفتاب حمل کے پہلے یا چوتھے یا پانچویں یا چودھویں یا پندرہویں یا اٹھارہویں یا ثور کے ساتویں یا جوزا کے پانچویں یا چھٹے یا گیارہویں یا سرطان کی پندرہویں یا سولہویں یا اسد کی ساتویں یا اٹھارہویں یا ستائیسویں یا میزان کے اول یا دوسرے یا انیسویں یا بائیسویں یا تیئسویں یا عقرب کے پہلے یا جدی کی سترہویں یا دلو کی بیسویں یا تیئسویں یا حوت کی پانچویں یا بیسویں یا تیئسویں درجہ میں ہو اور دائرہ افق شرقی پر طالع ہو اور مریخ نویں یا دسویں میں ہو اور آفتاب اور زحل برج اور آفتاب سے ساقط ہو اس وقت ایک نگینہ آہن چینی کا لے کر اس پر ایک مرد کی صورت اس طرح بنائے کہ کرسی پر بیٹھا ہے اور اس کے سر پر ایک اژدہا بجائے تاج کے ہے۔ اور ہاتھ میں ایک حربہ ہے اور دوسرے ہاتھ کی کلمہ کی انگلی سونہہ پر رکھے ہوئے ہے۔ اور اگر اس وقت کے اندر یہ سب نقش کرنا ممکن نہ ہو تو دوبارہ آفتاب کے اس درجہ کے اندر پہنچنے کا انتظار کرے۔ اور جب وہ وقت آئے عمل شروع کرے اور جب وقت گذر جائے عمل موقوف کر دے پھر جب

اس صورت کے نقش سے فارغ ہو اسم بنیتس آٹھ وحرف انتیس دتین نقش کرے پھر جب آفتاب اسی درجہ میں عود کرے خالص سونے کی ایک انگوٹھی بنا کر اس کے اندر نگینہ جڑ دے۔ اور ایک سفید یا زرد شیشہ کے گلاس میں اس انگوٹھی کو رکھ کر ریشمی کپڑا اور مشک اس کے اندر ڈال کر سات شب متواتر برج جوزا کے سامنے رکھے اور اسی کے مناسب دھونی بھی روشن کرے اور جس وقت برج جوزا غروب ہو اس کو اٹھا لے۔ اسی طرح سات شب کرے۔ جو شخص اس انگوٹھی کو پہنے گا لوگوں کی نظر میں باہیبت معلوم ہوگا اور بادشاہوں کے نزدیک عزت پائے گا اور تمام حاجات اس کی روا ہوں گی۔ اور اگر جنگ میں جائیگا۔ فتح پائے گا۔ اور بہت سے فوائد حاصل ہوں گے +

باب چہارم طلب باران کیواسطے

جب آفتاب کو قمر کے ساتھ برج ثور میں یا پہلے یا پندرہویں جوزا یا تیرہویں سرطان یا پندرہویں یا پچیسویں عقرب یا پندرہویں دلو یا چودھویں یا چھٹی یا آٹھویں یا دسویں یا سترہویں یا چھبیسویں درجہ حوت میں اجتماع ہو ایک بڑا آئینہ لے کر اس پر ایک مرد برہنہ کی صورت بنائے جو ازار پہنے ہوئے کلان کے سہارے سے کھڑا ہوا ہے اور دونوں ہاتھ اس کے آسمان کی طرف ہوں اور اس کے برابر ایک ہرن کی صورت بنائے جو چرنے میں مشغول ہو اور ہرن کے برابر ایک مرغ کی صورت اور ایک کچھوے کی صورت بنائے اور اسم تیوال اور حرف دو اس پر نقش کرے اور اگر اس وقت یہ سب عمل نہ ہو سکے تب دوبارہ آفتاب کے اس حالت میں عود کرنے کا منتظر رہے۔ اور جب اس کام سے فارغ ہو جائے۔ عود اور زعفران اور مصطگی اور حب الغار اور سندروس کو پیس کر میعہ سائلہ میں ملائے اور چنے کی برابر گولیاں بنا کر رکھ لے اور رات کو اس آئینہ کے تئیں برج حوت کے مقابل رکھ کر ایک گولی روشن کرے اور جسوقت برج حوت غروب ہونے لگے اٹھا لے اسیطرح سات شب متواتر کرے پھر چاندی کی ایک سلاخ بالشت بھر لمبی بنا کر رکھ لے اور جب باران طلب کرنا ہو لنگوٹہ باندھ کر بائیں ہاتھ میں اس آئینہ کو لے اور دائیں ہاتھ میں اس سلاخ کو لیکر آئینہ کا چہرہ آسمان کی طرف کر کے اس سلاخ کو مارنا شروع کرے اور گولیوں کی دھونی روشن کرے مینہ برسے گا۔ اور جب تک آئینہ کو پوشیدہ نہ کریگا موقوف نہ ہوگا +

Ghulam Yaseen

باب یازدہم دشمن کے گھر یا شہر میں فتنہ و فساد ڈالنے کیواسطے

جب مریخ تیرہ یا بیس یا تیس درجہ میں برج ثور کے پہونچے یا سولہ یا بائیس یا ستائیس یا
اٹھائیس جوزا میں یا اول سرطان میں یا گیارہویں اسد میں یا اکیسویں میزان یا دوسرے یا
اکیسویں یا تیسویں قوس میں یا پندرہویں جدی میں یا گیارہویں دلو یا انتیسویں حوت میں پہنچے
اور افق شرقی پر طالع ہو اور قمر اس کے ساتھ تربیع یا مقابلہ کی نظر رکھتا ہو اور پانچوں ستارے
اس سے ساقط ہوں اس وقت سرخ تانبا سے ایک مرد بے سر کی تمثال اور ایک ایسے مرد کی جو
کے درمیان سے دو حصے کیے ہوں اور دو مردوں کی تمثالیں جو آپس میں جنگ کر رہے ہوں
بنائیں اور درست بنانے میں بہت کوشش کریں اور اسم شترہ اور شنیش اور حرف تین وچھ
اس پر نقش کرے خنزیر کی چربی اس کے اوپر ملیں اور ستارہ راس الغول کے سامنے سات
شب متواتر رکھ کر سندروس اور صمغ درخت سپیدہ کے ساتھ دھونی دیں بعد اس کے لوہے
کی ایک کوری ہنڈیا جسکے اندر کوئی چیز نہ پکائی ہو لے کر ان صورتوں کو اس کے اندر
رکھیں اور لوہے کا ڈھکنا ڈھانک کر اس کے سر کو خوب مضبوط باندھیں۔ اور جب کسی شہر
یا لشکر میں فساد ڈالنا منظور ہو تو منتظر رہیں کہ مریخ دونوں جانبوں مذکور میں سے ایک
جانب پر طلوع کرے اور اسیوقت اس دیگ کو اس شہر یا لشکر میں دفن کر دیں فوراً وہاں
کے لوگوں میں جنگ و خصومت واقع ہوگی۔ اور اگر کسی شخص کے گھر میں دفن کریں تب بھی
یہی خاصیت ہے ✤

باب شانزدہم برائے تسخیر وحوش و سباع :۔ جب مریخ برج ثور کے
چوتھے درجہ یا چوبیسویں جوزا یا اول یا اٹھارہویں اسد یا انیس جدی یا انیسویں دلو میں پہونچے
اور آفتاب اسکے ساتھ مقارن ہو اور اگر مقارنت کا موقع نہ ملے تب مریخ کا ان درجات
سے طالع ہونا ہی کافی ہے اور آفتاب نو یا دس یا گیارہ میں ہو اس وقت سرخ تانبے
کو گلا کر اس سے ایک شخص کی تمثال بنائے جو سر پر تاج رکھے ہوئے شیر پر سوار ہو اور تین
شاخیں اسکے سر پر ہوں اور بائیں ہاتھ میں اسکے ایک مرغا۔ اور دائیں ہاتھ گرز ہو اور
اسم مہتوما اور حرف آٹھواں اس پر نقش کرے۔ اور اگر ان سب صورتوں کو
ایک بار نہ ڈھال سکے تو جدا جدا ڈالکر پھر جوڑ لے اور سوہان سے خوب پاک و صاف
کرے پھر سوار کی دونوں رانوں میں سوراخ کرے شیر کے پیٹ میں سوراخ کرے اور سوار

کو اس پر بٹھا کر ایک تانبے کی تار سے مضبوط کر دے اور اس تار کے دونوں سروں سوہان
پھیر دے تا کہ تار معلوم نہ ہو۔ پھر اس تمثال کو ایک تانبے کی دیگ میں رکھ کر اس پر روغن زیتون
اس قدر ڈالے کہ دو تین انگل تمثال کے اوپر آجائے۔ اور جس وقت برج اسد طلوع کرے
اس دیگ کے نیچے معتدل آگ روشن کرے۔ اور جب تیل میں جوش آجائے آگ موقوف
کرے۔ پھر آگ جلائے یہانتک کہ جب جوش آجائے۔ پھر آگ موقوف کرے اسی
طرح سات بار کرے۔ پھر اس کو نکال کر اس قدر مالش کرے کہ روغن بالکل باقی نہ رہے
پھر سات شب برج اسد کے مقابل رکھ کر سندروس اور اکلیل الملک کا بخور روشن
کرے جو شخص اس طریق سے پوری رعایت اور حفاظت کے ساتھ اس تمثال کو تیار کر کے
اپنے پاس رکھے گا تمام وحوش و سباع اسکے مسخر ہونگے ✤

باب برائے تسخیر مرغان

جب عطارد گیارہویں درجہ حمل یا سولھویں درجہ ثور یا آٹھویں درجہ جوزا یا اٹھائیسویں
درجہ سرطان یا پانچویں درجہ سنبلہ یا چوتھے یا پانچویں درجہ میزان یا اکیسویں یا چوبیسویں
درجہ عقرب یا پہلے درجہ دلو یا چوتھے درجہ حوت میں پہونچے اور افق شرقی و زہرہ اس کے
ساتھ مقارنت یا تسدیس کی نظر رکھتا ہو۔ اور مشتری اس سے ساقط ہو اس وقت سنگرف
رومی کو گلا کر ایک طاؤس کی صورت بنائے جو اپنے پر اور دم پھیلائے ہوئے ہے اور
اس کے سینہ پر ہدہد کی صورت نقش کرے اور اسکے دائیں بازو کے نیچے کبوتر کی صورت بنائے
جو دانہ چگ رہا ہو اور بائیں بازو کے نیچے بطخ کی صورت بنائے اور ان سب صورتوں کو
بہت صحیح بنائے اور اسم راعیوس اور حرف [illegible] اس پر نقش کرے۔ پھر سات
شب بنات النعش کے مقابل رکھ کر مصطگی اور شکر کا بخور روشن کرے اور جب طالع برج جوزا
ہو ایک ستون پندرہ گز کا اینٹ اور چونہ سے بہت مضبوط اور مستحکم بنائے اور اس
کے اوپر ایک ستون نارنج کی لکڑی کا بہت مضبوط اور بلند لگائے اور اس قدر مضبوط
ہو کہ ہوا کے زور سے نہ ہلے۔ پھر اس ستون کے اوپر شیشہ کا ایک چوکٹھ بنا کر اسکے اندر
طاؤس کی تمثال کو رکھے جب یہ طلسم تیار ہوگا تمام مرغان ہوائی اسکے پاس آئیں گے۔ اور اسکا
مطیع ہونگے یہ طلسم بہت عزیز اور بہت سے فوائد اور منافع کا جامع ہے ✤

باب ہشدہم الفت و محبت کیواسطے۔ جب زہرہ پچیسویں درجہ حمل میں جوزا یا بیسویں یا اکیسویں یا دوسرے و چوتھے و پندرھویں و اکیسویں و ساتویں درجہ ثور۔ یا ستائیسویں سرطان یا نویں یا چودھویں اسد یا اول یا چوتھے یا دوسرے یا پندرھویں سنبلہ یا چودھویں میزان یا سولھویں عقرب یا بیسویں یا انیسویں جدی یا تیسری حوت میں پہونچے اور قمر اس کے ساتھ تثلیث یا تسدیس کی نظر رکھتا ہو یا آفتاب سے مقارن ہو اور مریخ اس سے ساقط ہو اسوقت ایک نگینہ لاجورد لیکر اس پر دو صورتیں لڑکیوں کی جو باہم گلے مل رہی ہو نقش کرے اور ایک کبوتر کی صورت بنائے جو بچہ کو دانہ دے رہا ہو اور شاخ ریحان کی صورت بھی نقش کرے اور اسم منتجیغالغ اور حرف [illegible] نقش کرے اور جب تک زہرہ افق شرقی پر طالع رہے اس عمل کو کرے اور ان صورتوں کے نقش سے فارغ ہو کر اس نگینہ کے چاروں کونوں میں چار سوراخ کرے اور ہر سوراخ میں سونے کی ایک کیل لگائے۔ اور پھر جب زہرہ اسی حالت میں عود کرے سونا اور چاندی ہم وزن لیکر ایک انگوٹھی بنائے اور وہ نگینہ اس کے اندر نصب کرے اور اس انگوٹھی کو ایک شیشہ کے پیالہ میں رکھ کر شیشہ کا ڈھکنا اس کے اوپر ڈھک دے اور سات شب متواتر زہرہ کے سامنے رکھ کر مشک اور زعفران اور کافور کا بخور روشن کرے اول شب یا آخر شب میں اور جب زہرہ غروب ہو اس کو اٹھالے جو شخص اس انگوٹھی کو پہنے گا تمام مرد و زن اس پر عاشق ہوں گے اور کوئی اس کے خلاف مرضی نہ کرے گا اور بہت سے فوائد اس کے تجربہ سے معلوم ہوں گے ✦

باب نوزدہم طلسم برائے تفرقہ: جب زحل یا مریخ تیسرے درجہ حمل یا بائیسویں تیئسویں ثور یا آٹھویں جوزا یا پانچویں سرطان یا دوسرے یا چوبیسویں یا چھبیسویں اسد یا پندرھویں میزان یا ستائیسویں عقرب یا ساتویں قوس یا بائیسویں جدی یا دوسرے یا پندرھویں دلو یا تیسویں حوت میں پہونچے اور دائرہ افق شرقی پر ہو اور زہرہ اس سے ساقط۔ اور قمر مقابل یا تربیع میں ہو اس وقت قدرے سیسہ لیکر دو شخصوں کی مورتیں ڈھالے۔ جو ایک دوسرے کی طرف پشت کیے ہوئے ہوں اور درمیان میں ایک شخص کتے کے مونہہ کا بنائے جس کے ہاتھ میں کدال ہو اور یہ سب صورتیں عمود کی مثال ہوں اور اسم مسطالون اور حرف [illegible] اس پر نقش کرے۔ اور پھر سب کو سیاہ مٹی کے برتن میں رکھکر اسی کا ڈھکنا اس کے اوپر ڈھک دے اور سات روز دھوپ میں رکھے اور رات کو اٹھالے اور جب وصوب

میں رکھے سیسہ اور سندروس کی دھونی روشن کرے۔ یہانتک کہ سات روز پورے ہوں پھر جب دو آدمیوں میں تفرقہ ڈالنا چاہے۔ ان دونوں صورتوں پر قدرے سوئے خوک لپیٹ کر جس جگہ ان دونوں آدمیوں کا اجتماع ہوتا ہو دفن کر دے۔ اور اگر اس جگہ دفن نہ کر سکے تو ان میں سے ایک کے گھر میں ضرور دفن کرے ان کی آپس میں عداوت پیدا ہوگی اور ایک دوسرے سے جدا ہوگا ✦

باب بستم لشکروں کو شکست دینے اور شہروں کے خراب کرنے اور پانی بند کرنے کے واسطے: بلور کے پتھر پر اسم اکتیس اور حرف بتیس و ستائیس طالع زحل میں نقش کرے پھر جب کسی شہر کو اجاڑنا چاہے سیاہ کتے کے گوہ کی اس نگینہ کو دھونی دے اور اس شہر کا نقشہ اس طرح بنائے کہ جیسے خراب ہو گیا ہے اور اس نگینہ کو اس کے اندر رکھ وہ شہر خراب ہوگا اور اگر لشکر کو شکست دینی ہو تب اسی نگینہ کو چوہے کے بالوں کی دھونی دے کر لشکر کے درمیان میں ڈالدے اور اگر نہر کا پانی بند کرنا چاہے تب شہر کی صورت بنا کر کافور اور کرہ گوسفند کی طالع سرطان میں دھونی دے کر اس نہر کے درمیان دفن کر دے نہر کا پانی شہر میں نہ پہونچے گا ✦

باب بست و یک زنجوری اعدا کے واسطے: لوہے اور تانبے سے طالع زحل میں ایک انگوٹھی بنائے اور اس پر اسم ستر ہواں اور تئیسواں اور حرف سولھویں و تیسرے کو نقش کرے۔ اور رات کو ایک کنڈل بنا کر انگوٹھی کو اس کے اندر رکھ دے جس نیت سے رکھے گا وہی ظہور ہوگا ✦

باب بست و دو نظر خلائق سے اخفا کے واسطے: پوست کفتار اور پوست شغال کو دباغت دیکر پوست کفتار کا ابرا اور پوست شغال کا استر بنا کر اور اپنے سر کے موافق ٹوپی تیار کرے اور ایک کاغذ مہر دار پر اسم تیسواں اور حرف دوسرا کو زنگی کی لکڑی سے طالع برج سرطان یا سنبلہ میں اٹھائیس یا انتیس ماہ جلالی کو لکھے اور مشتری اس وقت تحت الارض ہو پھر اس کاغذ کو استر ابرے کے درمیان میں رکھ لے جب اس ٹوپی کو سر پر رکھے گا نظر خلائق سے مخفی ہوگا۔ مگر عامل خدا سے خوف کر کے نااہل کو یہ اعمال نہ بتلائے کیونکہ یہ اسرار ہیں ✦

Ghulam Yaseen

ترجمہ

رسالہ

خواصِ عجیبہ

و

فوائدِ غریبہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّی عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَبَارِکْ وَسَلَّمَ

اَمَّا بَعْدُ یہ چند فوائد از بعض معتبر کتب طب سے میں نے اپنی اور اپنے دوستوں کی ضروریات کے لحاظ سے جمع کیے ہیں۔ خداوند کریم توفیق نیک عنایت کرے اور ہر کار خیر میں مدد فرمائے ۔

سنن ابوداؤد میں حضرت ابودرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے۔ خداوند تعالیٰ نے مرض اور دوا کو نازل کیا ہے اور ہر مرض کی دوا مقرر کی ہے۔ پس تم دوا کیا کرو ۔

صحیح بخاری شریف میں روایت ہے کہ حضور نے فرمایا کہ کلونجی کا استعمال کرو کیونکہ اس میں موت کے سوا ہر ایک مرض کی دوا ہے۔ اور اگر کوئی دوا آدمی سے موت کو دور کر سکتی تو ضرور کلونجی ہوتی ۔

Ghulam Yaseen

اطبا کہتے ہیں کہ کلونجی میں سترہ بیماریوں کی دوا ہے۔ پس احتمال ہے کہ حدیث مذکور میں انہیں امراض کی طرف اشارہ ہو اس واسطے ابن شہاب کا قول ہے کہ جو شخص کلونجی کا کسی مرض کے واسطے موافق ارشاد حدیث شریف کے استعمال کرنا چاہے تو طبیب سے بھی مشورہ لے لے ۔

امام ابوعبداللہ ابن الحاج اپنی کتاب مدخل میں لکھتے ہیں کہ امام ابومحمد بن ابی حمزہ ہمارے استاد ابن شہاب کے اس قول کا انکار کرتے ہیں۔ اور فرماتے ہیں کہ میں ایسے قول کے کہنے سے خدا کی پناہ مانگتا ہوں کیونکہ جب صاحب نور اکمل حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک چیز کی صحیح خبر دی پھر ہم کو اسکے مقابلہ پر اہل ظلمت کی رائے کو لانا کیا ضرور ہے۔ پھر جب ان سے یہ کہا گیا کہ اچھا حدیث شریف اور اطبا کے قول کو کیونکر مطابق کیا جائے تو فرمایا کہ اس کا جواب دو وجہ سے ہے ۔

پہلی وجہ تو یہ ہے کہ کلونجی کل امراض کی دوا ہے اور ان کو نفع کرتی ہے اور دوسری وجہ یہ ہے کہ بیشک کلونجی میں سترہ بیماریوں کی شفا تھی۔ جیسا کہ اطبا کہتے ہیں۔ مگر ہمارے حضور صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ سے خداوند تعالیٰ نے اس کے اندر کل امراض کی شفابخشی اس امت پر رحمت اور عنایت کے سبب سے ان امام کا یہ قول ظاہر اور بین ہے مگر مریض کی نیت پر بھی اثر کا ظہور موقوف ہوتا ہے کیونکہ شارع علیہ السلام سے جو باتیں صادر ہوئی ہیں ان سب کے اثر امت کے اعتقاد اور خلوص نیت پر موقوف ہیں کتاب مدخل کی عبارت ختم ہوئی ۔

کلونجی گرم خشک ہے اگر اس کو شہد خالص کے ساتھ استعمال کریں تو بلغم اور رطوبت فاسدہ اور پیٹ کے اندر جمی ہوئی ریاحوں کو اکھیڑ کر دور کرتی ہے اور پشت اور جوڑوں کے درد کو مفید ہے اور بدن کے اندر بیماری کے پیدا ہونے کو روکتی ہے ۔

شہد حدیث شریف میں وارد ہے کہ شہد سب دواؤں کا سردار ہے۔ خدا تعالیٰ اس کی شان میں فرماتا ہے یَخْرُجُ مِنْ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِيْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ یعنی شہد کے اندر لوگوں کے واسطے شفا رہے ۔

شہد گرم خشک ہے بلغم اور رطوبت ردیہ کو جسم سے دور کرتا ہے اور جب اسکی جھاگ دور کر دیے جائیں تو گرم ہو جاتا ہے اور سوداوی بیماریوں کو نفع کرتا ہے۔ رگوں کے اندر کے تمام بیماریوں سے انکو پاک کر دیتا ہے ۔

روغن زیتون:۔ حدیث شریف میں وارد ہے کہ روغن زیتون کو کھاؤ اور لگاؤ کیوں کہ یہ بواسیر کو نفع کرتا ہے ✤

کدو:۔ حدیث شریف میں وارد ہے کہ کدو کو خوب کھاؤ۔ کیونکہ یہ عقل کو زیادہ کرتا ہے

نخود:۔ گرم تر ہے۔ اگر اسکو شکر کے ساتھ کھائیں تو سنگ مثانہ کو توڑ کر نکالتا ہے اور قوت باہ کو بڑھاتا ہے۔ اور عمدہ غذا اس سے حاصل ہوتی ہے۔ اور بہت سے منافع اس کے اندر ہیں ✤

فول:۔ اگر اسکو باریک پیسکر پیپ اور رطوبت والے زخم پر رکھیں تو اسکو نفع کرتا ہے اور لازم ہے کہ قدری طلع کو شہد میں ملاکر زخم پر لیپ کریں ✤

پیٹ کے کیڑوں کی دوا:۔ لہسن کی سات یا دس پوتھیاں چھیلکر کچلیں اور شہد میں ملاکر صبح کو اور سوتے وقت کھائیں تمام کیڑے مرکر نکل جائیں گے مجرب ہے ✤

سلسل البول کی دوا:۔ یعنے بلا اختیار پیشاب کا خطا ہوجانا۔ سرکہ میں تین روز نخود بھگو کر کھائیں اور قدرے سرکہ اوپر سے پی لیں۔ مجرب ہے۔

حصر البول:۔ یعنے چنک کا علاج۔ جب پیشاب تھوڑا تھوڑا تکلیف اور درد کے ساتھ آئے تو گیہوں کے آٹے اور حلبہ اور گھی اور شکر کا حریرہ بنا کر پیویں۔ اور اگر خون بھی پیشاب کے ساتھ آتا ہو تب گائے کے دودھ میں شکر ملا کر پیویں۔ نہایت نافع ہے ✤

کھجلی کی دوائی:۔ مرغ کی چربی اور مغز سر گرگ ملاکر لگائیں نافع ہے۔ طبرانی کہتے ہیں اگر قنفذ کا پتہ جذام یا کھجلی والا پیوے۔ تو ان کو نفع کرے گا ✤ جالینوس کہتے ہیں اگر بادام تلخ و شیریں دونوں کو پیس کر مونہہ پر ملے تو چھائیاں اور چھیپ دور ہوجاتے ہیں ✤

اور اگر روغن بیدانجیر کو چہرے پر ملیں تو بھی مفید ہے۔ اور بعض کہتے ہیں پیاز کو سرکہ میں پیسکر ملنا چھیپ وغیرہ کو دور کرتا ہے۔ اور برص کو بھی مفید ہے۔ اور بعض کا قول ہے کہ اونٹ کا پھیپھڑا بغیر نمک ڈالے بھون کر کھانا سوداوی امراض کو نافع ہے ✤

آنکھ کا علاج:۔ طبرانی کہتے ہیں دریائے شور کی مچھلی کا پانی آنکھ میں ٹپکانا درد کو دور کرتا ہے اور آرام بخشتا ہے۔

ایضاً: بیرے کے پتہ کو آنکھ میں لگانے سے آنکھ کی سفیدی دور ہوجاتی ہے ✤

زخم خنازیر کا علاج:۔ صبر سقوطری۔ زنگار ہموزن شہد اور سرکہ میں ملاکر لگائیں اور پہلے زخم کو گرم پانی سے دھولیں **ایضاً** قدرے ریچ اور پھٹکڑی اور لہسن ملاکر زخم پر لگائیں ✤

دستوں کی دوا:۔ درخت قرقاع جسکو عین الجمل بھی کہتے ہیں۔ اسکو باریک پیسکر آٹے میں قدرے شکر کے ساتھ پکائیں اور گھی ڈالکر گرم گرم کھائیں صحت ہوگی اور انڈے کو کھانا بھی مفید ہے اور گھی کو گرم کرکے کھجور اس میں ڈالیں۔ اور گرم روٹی سے کھائیں نافع ہے اور نیز انار کے چھلکے پیسکر آٹے میں ملائیں اور قدرے لکھیالیں مضروب کے ساتھ اس میں اضافہ کریں اور نوش فرمائیں مفید ہے اور صرف لکڑی کا کھانا بھی مفید ہے۔ اور چھوٹی مچھلی جس کو جھینگا مچھی کہتے ہیں اسکو آگ میں بھونکر مریض کھائے اور ایک گھڑی بھر پانی نہ پیوے بہت جلد آرام ہوگا۔ یہ سب نسخے تجربہ کیے ہوئے ہیں ✤

پیشاب رکنے کا علاج:۔ درخت بواعدہ کی لکڑیاں پیسکر پانی میں ایک گھڑی بھر بھگو رکھیں تاکہ ان کا عرق نکل آئے۔ مگر جب ہری لکڑیاں ہوں تو فوراً ہی ان کا عرق نکالکر پی لیں پیشاب جاری ہوگا ✤

دنبل اور اورام حارہ کا علاج ان کی ماہیت یہ ہے کہ فاسد خون کھال کے اندر جمع ہوجاتا ہے **علاج** یہ ہے کہ زرقطونیہ سرکہ میں بھگو دیں اور ایک ساعت کے بعد موضع ورم پر لیپ کریں اگر خون فاسد تھوڑا ہوگا تو فوراً آرام ہوجائے گا۔ اور اگر کثرت سے ہوگا تب وہ تھوڑے کی صورت میں ظاہر ہوگا۔ اور بہت بڑا زخم کھال کے اندر کردے گا اس وقت گیہوں کا آٹا اور حلبہ کا آٹا اور قدرے سلیط جسکو شیرج بھی کہتے ہیں ملاکر اس جگہ لیپ کردے خون فاسد جل جائیگا اور فوراً آرام ہوگا۔

حمرہ کی دوا:۔ شہد اور قطران کو آگ پر گرم کرکے لگائیں یا سیاہ دانہ کو جلاکر سرکہ میں پیسکر لگائیں ✤

عورت کے دودھ کم ہونے کا علاج:۔ سورہ ربا الخ برتن پر لکھکر صبح کو پلائیں۔ اور اگر اور بھی زیادتی منظور ہو۔ تب فول کو دودھ میں جوش دے کر پلائیں ✤

Ghulam Yaseen

بالوں کے صاف کرنے کی دوا:۔ صابن اور روغن زیتون سے ان کو دھونا چاہیے۔ بال صاف ہوں گے ❖

درد شکم کا علاج:۔ بیضا اور روغن زیتون اور مغز استخوان گلے کو ملا کر ایک شیشی میں رکھے اور بوقت ضرورت رات کو شکم پر مالش کرے ❖

پیٹ میں بچہ کے سو جانے کی دوا:۔ گرم انڈا نمک کے ساتھ دس روز برابر پانچ انڈے روز کھائے آرام ہوگا ❖

بیٹیاں پیدا ہونے کا علاج:۔ خرگوش کی مادین کو ذبح کرکے خشک کرے اور جب عورت حیض سے پاک ہو تو دوا مذکورہ کو پیس کر شہد کے ساتھ عورت کو چٹا دیں خدا چاہے تو لڑکے پیدا ہوں گے ❖

حمل قائم نہ رہنے کے واسطے:۔ دنبے یا بھیڑیے کا پیشاب پی لے۔ کبھی حمل نہ رہیگا۔ خچر اور گدھے کے کان کی میل پینے کی بھی یہی تاثیر ہے۔ اور اگر پودینہ کے پتے عورت اپنے پاس رکھے جبتک وہ اسکے پاس رہیں گے کبھی حاملہ نہ ہوگی ❖

کثرت جماع کی قوت کے واسطے:۔ بھیڑیے کا پتہ عضو تناسل پر ملکر جماع کرنا نہایت طاقت بخشتا ہے۔ اور پھر کوئی اور شخص اس عورت پر قادر نہیں ہوسکتا ❖

سفید چھیپ کی دوا:۔ تخم نجل کو رائب کے ساتھ پیس کر دھوپ میں بیٹھ کر جسم پر ملے آرام ہوگا ❖

سرخ چھیپ کی دوا:۔ ہڑتال کو چربی میں ملا کر لیپ کرے یا پھٹکڑی کو پیس کر سرکہ میں ملا کر ملے فائدہ ہوگا۔ اور کبھی کو مرغ کی چربی کے استعمال سے فائدہ ہوتا ہے ❖

عرق النسا کا علاج:۔ فوہ کو پیس کر شہد یا سرکہ کے ساتھ نوش کرے فائدہ ہوگا ❖

ڈاڑھ کے درد کی دوا: خرگوش کی داڑھ باندھے آرام ہوگا

سستی اعضا اور وجع مفاصل کے واسطے دخیشتہ الشعیر حال کو نہار منہ پیوے اور قدرے زعفران اور زیت بھی ملا لے تو بہتر ہے جلد فائدہ ہوگا ❖

فصل خواص حیوانات کے بیان میں

خرگوش:۔ اس کی پنڈلی جو شخص اپنے پاس رکھے اس پر کبھی جادو اور نظر بد کا اثر نہ

ہوگا اور اس کے دماغ کو بھون کر نوش کرنا رعشہ کے واسطے مفید ہے۔ اور اسکی مینگنی جب تک عورت اپنے پاس رکھے گی حاملہ نہ ہوگی۔ اور اس کے خون کو گرما گرم چہرہ پر ملیں تو چھیپ وغیرہ کو دور کرتا ہے۔ اور اس کے دماغ کو عورت نوش کرکے اپنے خاوند کے پاس جائے فوراً حاملہ ہو۔ اور اس کے خون کو اگر آنکھ میں لگائے تو آنکھ میں بال پیدا نہ ہونگے

انسان مردہ کی ڈاڑھ اگر ڈاڑھ کے درد والا لٹکائے۔ اس کے درد کو تسکین ہو۔ اور اگر انسان کی ڈاڑھ اور ہدہد کا دایاں بازو سونے والے کے سر کے نیچے رکھیں تو وہ سوتا ہی رہے گا جب تک یہ اشیا اس کے سر کے نیچے رہیں گی ❖

انسان کا تھوک موذی جانوروں کے کاٹے ہوئے اور پھوڑے پھنسی کے واسطے مفید ہے صبح کے وقت کلی کرنے سے پہلے انپر لگا دینا چاہیے ❖

اگر باکرہ عورت کے پہلے حیض کا خون اسکی چھاتیوں پر مل دیں تو بڑی نہ ہونگی ❖

لومڑی:۔ کا دماغ اگر گنجا کے سر پر ملیں تو بال پیدا ہو جائیں گے۔ اور اس کا پتہ اگر درد سر والے کی ناک میں ٹپکائیں تو کبھی اسکے سر میں درد نہ ہوگا۔ اور ذکر اس کا سر پر باندھنے سے درد کو آرام آتا ہے۔ اور چربی اسکی کان میں ڈالنے سے درد کو آرام کرتی ہے اور اسکی طحال کا پیٹ پر باندھنا طحال کے درد کو تسکین دیتا ہے۔

بھیڑیا:۔ اگر اس کا سر حمام کے برج پر لٹکائیں اسکو کوئی آفت نہ پہونچے اور اسکی دائیں آنکھ کو جو شخص اپنے پاس رکھے چور و قزاق سے بے خوف ہو۔ اور دماغ اس کا سداب اور ریت میں ملا کر جسم پر ملنے سے ہر ایک ظاہری اور باطنی بیماری کو آرام ہوتا ہے۔ اور اسکا جگر درد جگر کے واسطے مفید ہے اور اس کا قضیب بھون کر کھانا قوت باہ کو بڑھاتا ہے ❖

بلی:۔ اس کی طحال مستحاضہ پر باندھنے سے اس کا خون بند ہوتا ہے اور اس کا پتہ آنکھوں میں لگانے سے رات کو مثل دن کے دکھائی دیتا ہے۔

گائے:۔ اسکی چربی ہڑتال کے ساتھ جس مکان میں روشن کریں تمام موذی جانور وہاں سے بھاگ جائیں گے۔ اور اسکا سینگ جلا کر پیس لیں اور چوتھیا بخار والی کو کسی چیز میں ملا کر کھلا دیں بخار جاتا رہے گا۔ اور گوشت اس کا بخار کو پیدا کرتا ہے۔ اور جس وقت بخار گائے پر چڑھے ہے اور پھر فارغ ہو کر اترے۔ اور پیشاب کرے

Ghulam Yaseen

جو شخص اس پیشاب کی مٹی اٹھا کر اپنے قضیب پر ملے قوت باہ زیادہ ہو ✤

بوک بکرا:۔ اس کی مینگنیاں رونے والے بچے کے سرہانے رکھیں رونا اس کا موقوف ہوگا۔ اور اس کے تخنہ کو پیس کر پینے سے قوت باہ زیادہ ہوتی ہے ✤

قنفذ بعض لوگوں کا قول ہے کہ اس کا گوشت تمام وحوش کے گوشت سے بہتر ہوتا ہے جیسے کہ سب پرندوں میں مرغ کا گوشت افضل ہوتا ہے۔ اور اس کے پتہ کو بال مونڈ کر مل دیں اور پھر بال پیدا نہ ہوں اور اگر آنکھ میں لگائیں تو سفیدی دور ہو۔ اور اگر روغن گل میں ملا کر بہرے کے کان میں ڈالیں کان اس کا تندرست ہو۔ مگر کئی روز ڈالنا چاہیے ✤

بوم:۔ یعنے اُلو جب اسکو ذبح کیا جاتا ہے تو ایک آنکھ اس کی بند ہو جاتی ہے اور ایک کھلی رہتی ہے۔ کھلی ہوئی آنکھ کو جو شخص اپنے پاس رکھے گا کبھی اسکو نیند نہ آوے گی۔ اور بند آنکھ کو سونے والے کے پاس رکھ دیں گے تو وہ بیدار نہ ہوگا۔ طبرانی کہتے ہیں اگر تمکو دونوں آنکھوں میں شبہ ہو جائے۔ اور جاگنے اور سونے کی آنکھ نہ معلوم ہو تب دونوں آنکھوں کو پانی میں ڈالدو جو آنکھ پانی کے اوپر آجائے وہ جاگنے کی ہے۔ اور جو پانی کے اندر بیٹھ جائے وہ سونے کی ہے۔ اور دل اس کا جو شخص لگا کر بھیڑیے کی جھلی میں لپیٹ کر اپنے پاس رکھے چور و قزاق سے بے خوف رہے اور لوگوں میں با ہیبت و عظمت ہو اور اس کی چربی کو جلا کر اس کی خاک آنکھ میں لگائے۔ پھر جس اندھیرے مکان میں جائے گا وہ مکان روشن معلوم ہوگا ✤

خطاف:۔ اس کے دل کو خشک کر کے پیس لے۔ اور نوش کرے قوت باہ زیادہ ہوگی ✤

رخمہ:۔ اس کے پروں کی دھونی روشن کرنے سے موذی جانور مکان سے بھاگ جاتے ہیں ✤

مرغ:۔ اسکا گوشت جوان آدمی کھائے تو اس کی عقل میں زیادتی اور خون صالح پیدا ہو۔ اور اس کا دماغ بچھوے کے کاٹے کو مفید ہے اور اگر اس بچہ کے گوشت میں دس گٹھیاں پیاز کی اور ایک مٹھی گیہوں مقشر کی ڈال کر پکائیں اور نوش کریں قوت باہ زیادہ

شہوت زیادہ ہو ✤

بچہ خنزیر:۔ اسکا پتہ خشک ورم کو تحلیل کرتا ہے۔ اور اگر اس کو شہد میں ملا کر عضو تناسل پر ملیں تو شہوت کے عجب کرشمہ ملاحظہ ہوں۔ اور اسکی چربی گلا کر ترش انار کی بیخ پر ملیں تو بقدرت خدا میٹھا ہو جائے گا ✤

کرکس:۔ اس کے دل کو بھیڑیے کی جھلی میں لپیٹ کر انسان اپنے پاس رکھے محبوب خلائق ہو اور بادشاہ وغیرہ سے تمام حاجات اس کی پوری ہوں۔ اور جب کسی عورت کے بچہ ہونے میں دقت ہو اس جانور کا ایک پر اپنے سر کے نیچے رکھے جلد بچہ پیدا ہو اس جانور کی سب سے بڑی ہڈی جو شخص شاہی ملازموں کے خوف سے اپنے پاس رکھے ان کے غصہ سے محفوظ رہے اور اگر اس کا پر مکان میں روشن کریں تمام موذیات بھاگ جائیں۔ اور اس کا جگر جلا کر نوش کرنا قوت باہ کو زیادہ کرتا ہے۔ اور اس کے پتہ کو آنکھ میں لگانا آب نزول اور دھند کو مفید ہے ✤

کوا:۔ اسکی چونچ کا پاس رکھنا نظر بد سے محفوظ رکھتا ہے۔ اور اس کا جگر آنکھ کے جالہ کو فائدہ کرتا ہے ✤

چیل:۔ اس کا پتہ ایک شیشی میں اپنے پاس رکھے پھر جس شخص کو بچھو وغیرہ کوئی موذی جانور کاٹے اس جگہ پر ایک قطرہ ٹپکا دے۔ اور جسم میں اگر دائیں طرف کاٹا ہو تو دائیں آنکھ میں اور بائیں طرف کاٹا ہو تو دائیں آنکھ میں سلائی سے چار مرتبہ لگا دے تکلیف جاتی رہے گی۔ اور اگر کسی مکان میں چیل لٹکا دیں سانپ یا بچھو اس کے اندر داخل نہ ہوگا ✤

بندر:۔ جو شخص اسکی زبان اپنے پاس رکھے نیند اس پر غلبہ نہ کرے۔ اور نہ رات کو گھبراوے۔ اور اسکی کھال جس درخت پر لگائیں پالا اسکو نہ مارے ✤

گوہ:۔ جس آدمی کے دونوں ٹانگوں کے درمیان سے یہ نکل جاتی ہے۔ وہ پھر مباشرت پر قادر نہیں ہوتا اس کی چربی قضیب پر مالش کرنے سے قوت باہ زیادہ ہوتی ہے اور اس کا گوشت کھانے سے پیاس کم لگتی ہے عرب کے لوگ کہتے ہیں کہ گوہ چالیسویں روز پیشاب کرتی ہے اور جب اسکو پیاس لگتی ہے یہ ہوا کے رخ ہو کر اپنا مونہہ کھول دیتی ہے۔ اور یہی اس کو کافی ہوتا ہے۔ جو شخص اسکو اپنے پاس رکھے حکام اس سے محبت کریں۔ اس کی اس کی ہتھیلی گھوڑ دوڑ کے وقت جس گھوڑے کی پیشانی پر باندھیں کوئی گھوڑا اس سے

Ghulam Yaseen

سبقت نہ لیجا سکے ٭

مچھلی:۔ اس کا جگر پیس کر زخم پر چھڑکیں۔ خون کو بند کرے۔ اور گوشت پیدا کر کے اچھا کر دے۔ مجرب ہے ٭

اونٹ:۔ کا پیشاب نشہ والا پیے۔ فوراً نشہ ہرن ہو جائے ٭

باز:۔ کا پتہ جو شخص آنکھ میں لگائے آب نزول کو فائدہ ہو ٭

خچر:۔ کا دل خشک کر کے جس عورت کو کھلائیں کبھی حاملہ نہ ہو اور جب اس کے کھر کی دھونی گھر میں روشن کریں تمام موذی جانور بھاگ جائیں ٭

ہدہد:۔ بیان کیا گیا ہے کہ اس کے اندر بائیس خواص ہیں۔ اور یہ سب جانوروں سے زیادہ تاثیریں رکھتا ہے۔ واللہ اعلم بالصواب

جو شخص اس کے دماغ کو سات گنی شکر یا شہد کے ساتھ نوش کریں جو بات سنے اسکو ہرگز نہ بھولے۔ اور اسکی آنکھ جو شخص اپنے پاس رکھے بھولی ہوئی باتیں سب اسکو یاد آجائیں ٭

اور دل اسکا جو شخص بھونکر سداب کے ساتھ کھائے اسکے فہم اور حافظہ میں ترقی ہو۔ اور اس کی چونچ کو جو شخص جبلی میں لپیٹ کر اپنے پاس رکھے کوئی چیز اسکی تلف نہ ہوگی۔ اور اگر بادشاہ کے پاس جائے نوبت عزت پائے۔ اور کل حاجتیں روا ہوں۔ اور جس ہنڈی کو یہ جانور اپنی چونچ سے کریدے اسکو قیدی پر ڈالنے سے جلد خلاصی ہوتی ہے اور اسکا ناخن بچہ کے گلے میں ڈالنے سے نظر بد نہیں لگتی۔ اور اگر اسکی دم کو قدرے اس کے خون کے ساتھ کسی درخت پر لگائیں کبھی بار ور نہ ہو اور اگر نکسیر والے کے گلے میں باندھیں نکسیر اسکی موقوف ہو اور اس کے پر کو جو شخص اپنے پاس رکھے دشمنوں پر غالب ہو اور ہر ایک حاجت میں کامیاب ہو اور اس کے گوشت کا کھانا فالج کو نافع ہے اور اس کے دماغ کو خشک کر کے آٹے میں ملا کر قرص بنائے اور کسی کو کھلائے اور یہ کہے کہ اے فلاں میرا تو اس طرح مطیع اور تابعدار ہو جا جیسے ہدہد حضرت سلیمان علیہ السلام کا مطیع تھا وہ شخص اس کا مطیع اور عاشق ہو جائے گا اور اسکی دائیں آنکھ کو جو شخص ایک نئے کپڑے میں لپیٹ کر اپنے پاس رکھے۔ جو شخص اسکو دیکھے بہت محبت کرے ٭

جالینوس کہتے ہیں اسکو خواص میں سے یہ بتاتا ہے کہ اگر اس کے دماغ کو چہرے پر لیں چھائیاں اور چھیپ دور ہو چہرہ روشن اور منور ہو جائے اور اگر اس کے قلب کو عورت

خفتہ کے سینہ پر رکھیں اپنی تمام باتوں کی خبر دیوے۔ اور اس کے خون کو آنکھ میں لگانا تمام آنکھ کے امراض کو دور کرتا ہے۔ اور اگر اس کو ذبح کر کے کسی گھر میں لٹکا دیں جادو کے شر و فساد سے وہ گھر محفوظ رہے۔ اور اگر اس کے سر کو خشک کر کے پیس لیں اور زعفران ملا کر پیویں جنات کے شر سے محفوظ ہو جائیں۔ اور دودھ کے ساتھ پینے سے شیاطین کے شر سے حفاظت ہوتی ہے اور اس کی زبان کا سینہ کے پانی کے ساتھ پینا کوئی بیماری جسم میں پیدا ہونے نہیں دیتا۔ اور اگر اس کے دل کو زعفران کے ساتھ ایک برتن میں رکھ کر تین شب تاروں کے نیچے رکھیں اور بعد ازاں نہار منہ پیویں حافظہ میں بڑی ترقی ہو ٭

چھیپ کی دوا:۔ نخود۔ شہد۔ قول۔ روغن زیتون۔ صابون ان سب کو ملا کر چہرہ پر ملیں اور دھوئیں ٭

فائدہ لومڑی کی زبان ایک کاغذ میں لپیٹ کر جو شخص اپنے پاس رکھے کتے اس پر نہ بھونکیں اور نہ حملہ کریں ٭

مینڈک کی زبان جو شخص کھانے میں ملا کر چور کو کھلائے چوری کا اقرار کرے اور کسی عورت کے بچھونے میں مینڈک کو زخمی کرے وہ عورت سوتے میں اپنی تمام باتوں کی خبر دے ٭

قنفذ:۔ کے ذکر کو نوش کرنا قوت باہ کو بے حد بڑھاتا ہے اور اس کی چربی کو ذکر پر ملنا بھی نہایت تیزی پیدا کرتا ہے۔ اور اسکی کھال کی دھونی لینا مردبستہ کی قوت کو کھولتا ہے ٭

نکسیر:۔ کی دوا یہ ہے کہ انڈے کے چھلکے پیس کر ناک میں ڈالیں۔ اور بچہ کی آنکھ میں اگر بال پڑ جائیں اور اسکی ماں اپنے منہ میں قدرے نمک چبا کر اس کی آنکھ میں لگا دے اور اگر بڑے آدمی کی آنکھ میں ہوں تب سمندر جھاگ پیس کر آنکھ میں لگائے ٭

پسو کے دفع کرنے کا مجرب علاج:۔ لومڑی کی چربی چند لکڑیوں پر لگا کر رکھیں تمام پسو ان پر جمع ہو جائیں اور ایسے ہی اگر کورے برتن کے اندر لگائے یا بوک بکری کی چربی مل کر رکھیں تمام پسو اس کے اندر آجائیں گے۔ مجرب ہے ٭

گندہ دہنی کا مجرب علاج:۔ پھٹکری اور گندہک پیس کر داڑھوں اور دانتوں پر خوب ملیں اور رطوبت کو خوب نکالیں بدبو دور ہوگی ٭

ہر ایک زخم اور جلے ہوئے عضو پر آٹے کے خمیر کو باندھنا نہایت مفید ہے شب و روز

Ghulam Yaseen

کرنا چاہیے ✦

اور نیز جب ہاتھ یا پیر میں درد ہو اور معلوم نہ ہو کہ کانٹا چبا ہے یا کوئی مادہ پیدا ہوا ہے۔ اس وقت بھی عمل مذکورہ سے فائدہ ہوتا ہے۔ میں نے خود اس کا تجربہ کیا ہے اور صحیح پایا ہے اور نیز جب کانٹے کا نکلنا دشوار ہو تب ایک کپڑے کو تیل میں تر کرکے گرم کرے اور کانٹے پر رات کو باندھ لے صبح کو کانٹا نکل آئے گا ✦

زخموں کے واسطے عرق شجرہ برزطم پیسکر زخم پر رکھیں اور ایک کپڑا اوپر باندھ دیں مجرب ہے ✦

اونچا سنائی دینے کے واسطے:۔ مچھلی کو تیل میں بریاں کریں جب مچھلی خوب تیل میں پک چکے تو اس وقت اس پر پانی ڈالیں تیل اس کے اندر سے برآمد ہوگا۔ وہ تیل کان میں ڈالیں مجرب ہے ✦

رتوندے کے واسطے:۔ انسان کے کان کا میل تین شب آنکھ میں لگائے رتوندا دور ہوگا۔ بعض اولیاء اللہ نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خواب میں دیکھا۔ اور ضعف بصارت کی شکایت کی حضور نے فرمایا بادام شیریں کا چھلکا جلا کر سرمہ اصفہانی کے ساتھ آنکھ میں لگاؤ ✦

داڑھ کے درد کیواسطے:۔ یہ حروف چھری کی نوک سے زمین پر لکھیں اور ایک کیل انکے بیچ میں گاڑ دیں۔ پھر انہیں حروف کو سات بار پڑھکر داڑھ پر دم کریں اور چھری سے جھاڑیں ✦

کم سنائی دینے کے واسطے:۔ برگ درخت قبار پیسکر اس کا عرق کان میں ٹپکائے مفید ہے ✦

اوزار بھاری ہونے کے واسطے:۔ بیضہ مرغ کا کچا پی لینا مفید ہے۔ دانت اور داڑھ کے درد کے واسطے انڈے کی زردی اور روغن زیت کو گرم کرکے لگانا بہت مفید ہے ✦

نابینائی کے واسطے بعض لوگوں کو خواب میں حضور صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہوا ہے کہ لومڑی کا پتہ قدرے قنفذ کے خون کے ساتھ آنکھ میں لگائے حکم الٰہی سے تندرست ہوگا ✦

آنکھ میں دھند اور اندھیرے کے واسطے:۔ جبکا سبب کچھ معلوم نہ

ہوتا ہو ان دواؤں کا استعمال کرنا چاہیے کوتے اور مرغ کا پتہ اور خرگوش یا بھیڑیے یا بکری یا گائے وغیرہ کا پتہ یہ پتے نہایت نافع ہیں شہد میں ملاکر لگائے آنکھ کی بینائی میں روشنی اور قوت پیدا کرکے فضول رطوبت کو دور کرتے ہیں اور عرق فجل آنکھ میں لگانا بھی بہت فائدہ کرتا ہے۔ اگر آنکھ میں نزول آب شروع ہو تو گدھے کی آنکھ کو دیکھا کرے صحت ہوگی ✦

کھانسی کی دوا:۔ ابوعبداللہ بن الغازی اپنی نظم میں لکھتے ہیں کہ ان پانچ دواؤں کو شہد میں ملاکر استعمال کرے جلد فائدہ ہوگا۔ کلونجی۔ کرویہ۔ حبۃ الحلاوہ۔ ہڑتال سفیدہ۔ مجرب ہے ✦

نکسیر:۔ اگر دائیں نکسارے سے جاری ہو تب بائیں ہاتھ کی بیچ کی انگلی اس کے پاس والی چھوٹی انگلی سے خوب مضبوط باندھے اور اگر بائیں نکسارے سے نکسیر جاری ہو تب دائیں ہاتھ کی انگلیاں باندھے فوراً نکسیر موقوف ہوگی ✦

حدیث شریف میں وارد ہے کہ جو شخص فقر اور آنکھ کی شکایت اور برص اور جنون سے محفوظ رہنا اور تونگری حاصل کرنا چاہے اسکو لازم ہے کہ جمعرات کے روز بعد نماز عصر کے سورج کے زرد ہونے سے پہلے اپنے ناخن تراشا کرے خدا چاہے تو بہت جلد تونگر اور غنی ہو جائے گا ✦

افلاطون کہتا ہے گندھک کو تربوز کے پانی میں حل کرکے لگانا کھجلی کو نفع کرتا ہے۔ جو شخص بہت سوتا ہو۔ اسکو لازم ہے کہ ہدہد کی دائیں آنکھ لیکے اپنے پاس رکھے جبتک یہ آنکھ اسکے پاس رہے گی نیند نہ آئے گی ✦

ظالموں کے پریشان کرنے کے واسطے۔ ایک کپڑے کو جلا کر اسمار قمر اس پر پڑھ کر اور ظالموں کے مکان میں ڈالدے۔ ظالم متفرق اور پریشان ہونگے ✦

اگر کوئی عورت مینڈک کو پکڑے۔ اور اس کے مونہہ میں تین بار تھوک کر پھر اسی جگہ چھوڑ دے کبھی حاملہ نہ ہو ✦

کھجلی کے واسطے:۔ گندھک خوب باریک پیس کر تیل میں ملانا اور بدن پر ملکر دھوپ میں بیٹھنا نہایت مفید ہے ✦

ایک درخت ہے جسکو جرجلم اور مفتاح الارحام بھی کہتے ہیں جب کسی کے پیٹ

Ghulam Yaseen

میں درد ہو اس کو شہد کے ساتھ کھائے آرام ہوگا۔ اور بچھو کے کاٹے کو بھی اس کا شہد کے ساتھ کھانا مفید ہے۔ اور جو شخص اس درخت کے چار پتے پیس کر شہد کے ساتھ سات روز برابر کھائے کسی زہریلے جانور کا زہر اس پر کبھی اثر نہ کرے گا۔ اور جس کے پیٹ میں نفخ ہو وہ اس کے پتہ سالن میں ڈالکر نوش کرے نفع ہوگا ✤

فصل

ان ایام کے بیان میں جن کے اندر پچھنے لگانے بہتر ہیں

حضور صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے جو شخص سترہ یا انیس یا اکیسویں تاریخ میں پچھنے لگائے۔ ہر ایک مرض کو اس کے شفا ہوگی۔ اس کو ابوداود نے روایت کیا ہے۔ اور حضور نے فرمایا ہے تین چیزوں میں شفا ہے پچھنے لگانے اور شہد چاٹنے اور آگ سے داغ دینے میں ✤

اسکو بخاری و مسلم نے روایت کیا ہے۔ اور جمعہ و شنبہ اور یک شنبہ و چہار شنبہ کو پچھنے نہ لگانے چاہئیں ✤

فصد کا بیان: فصل ربیع اور موسم گرما میں صبح کے وقت بغیر کھانا کھائی فصد کھلوانی بہتر ہے۔ اور فصل خریف اور موسم سرما میں کھانا کھانے کے بعد بہتر ہے اور آندھی یا مینہ کے روز فصد لینی نہ چاہیے مگر جب شمالی ہوا ہو تو کچھ حرج نہیں ہے بچہ کی فصد لینی نہ چاہیے۔ اور نہ اس شخص کی جو ہمیشہ روزہ رکھتا ہو۔ اور جو فصد کھلوائے اس کو لازم ہے کہ سرمہ اصفہانی آنکھ میں لگائے اور فصد لینے سے تین روز پہلے جماع کرنا ترک کردے اور تین روز بعد بھی نہ کرے۔ سترہویں تاریخ فصد کے واسطے بہتر ہے اور جاڑے میں ستائیسویں تاریخ اور فصد کے کھولنے سے دودھ اور ترش سے پرہیز کرنا چاہیے صرف بکری یا بھیڑ یا مرغ کے گوشت کا شوربا پکا کر نوش کرے ✤

فصل

شند قورہ جو ایک مشہور دوا ہے اس کے خواص کا

چیچک کے واسطے اس کو شہد میں ملا کر استعمال کر ڈنڈ کر باقلا پانی میں پیکر نا بھی یہی تاثیر رکھتا ہے

عورت اس کو پیس کر تیل میں ملائے۔ اور اپنے مقام مخصوص میں لگائے۔ اور جوؤں کے واسطے مہندی میں ملا کر بدن پر ملے۔ اور کم سنائی دینے کے واسطے عرق پیاز میں اسکو پیکر کان میں ڈالے۔ اور درد پشت کے واسطے پانی میں پیس کر پیوے۔ اور خونی دستوں کے واسطے تین روز اس کا پینا مفید ہے۔ اور مرض جدری کے واسطے قطران میں ملا کر قدرے نمک کے ساتھ مالش کرے۔ اور جذام اور برص کے واسطے بھی اسی ترکیب سے مفید ہے۔ اور جنون کے واسطے قدرے حرمل کے ساتھ پیکر لگائے۔ اور سودا کے واسطے اس کو قدرے شہد اور روغن زیتون کے ساتھ ملا کر پیویں اور لگا دیں اور چیونٹیوں کے بھگانے کے واسطے پانی میں اسکو پیکر ان کے سوراخ میں ڈالے اور گنج کے واسطے شہد میں پیس کر سر پر لگائے۔ اور امراض چشم کے واسطے پیس کر چھانے اور ایک قطرہ آنکھ میں ٹپکائے۔ اور بچھو وغیرہ کے کاٹنے کے واسطے اس دوا کو قدرے نوسادر اور بکری کی مینگنی کے ساتھ پینا چاہیے اور داڑھ کے درد کے واسطے پیس کر داڑھ میں لگائیں۔ اور تقطیر البول کے واسطے اس کو پیس کر شہد کے ساتھ چاٹیں میں کہتا ہوں جو شخص اس بوٹی کے خواص سے واقف ہونا چاہے وہ اسکو بسم اللہ الرحمن الرحیم کہہ کر اکھیڑ لے اور خشک کرکے پیکر اپنے پاس رکھے اور بوقت حاجت کام میں لائے۔ عرق النسا اور تقطیر البول اور گردہ کے ضعف اور قولنج اور کتے وغیرہ موذی جانوروں کے کاٹنے کے واسطے اور حمل ساقط کرنے کے لیے فرفیون جوار کے دانہ برابر نوالہ میں رکھ کر کھا لینا مفید ہے یا شہد کے ساتھ چاٹ لے ✤

نار فارسیہ یعنے گرمی کے واسطے: اس آیت کو ایک ٹھیکری سے مہندی میں لکھے "فَاَصَابَهَآ اِعْصَارٌ فِيْهِ نَارٌ فَاحْتَرَقَتْ قُلْنَا يٰنَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰى فُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ" پھر اس مہندی کو روغن زیتون کے ساتھ اپنے ہاتھ سے ملا کر عضو حرارت پر لگا دو مگر عضو کو اپنا ہاتھ نہ لگانا نافع ہے ✤

قنفذ کے ذکر کو نوش کرنا بلغم اور ریاح کو دور کرتا ہے اور سددوں کو کھول دیتا ہے۔ اور قوت بخشتا ہے

ترنج کے چھلکے کی راکھ برص پر طلا کرنے سے نفع بخشتی ہے اثل کو جلا کر حلق کے اندر لگانا کوے کو فائدہ بخشتی ہے اور دانتوں کے میل کو صاف کرکے خون کو بند

Ghulam Yaseen

کرتی ہے ✦

مرغ کے پروں کی دونوں ہڈیاں مسافر اپنے پاس رکھے تو راہ روی سے ماندہ نہ ہو۔ اہل فارس میں اس کا بہت رواج ہے ✦

سنگ زناد :۔ کو سوختہ کر کے زخم خنازیر میں بھر دیں تو جلد فائدہ ہوتا ہے ✦

سریا :۔ ٹوپی سے میل صاف کرنے کے واسطے۔ ہمنے تجربہ کیا ہے کہ پہلے راکھ ملکر پھر کسی سخت چیز سے خوب ملیں میل صاف ہو جائیگا ✦

تانبہ دہی زخم پر لگانے سے ورم نہیں ہونے دیتا ہے۔ اور باسی دہی زہریلے جانوروں کے کاٹے کو مفید ہے اور اگر دو روز کھایا جائے تو قبض کرتا ہے ✦

پودینہ کو پیس کر خنازیر پر لگانا نہایت مفید ہے۔ اور یہ نسخہ حضرت ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام سے نقل کیا گیا ہے ✦

اسہال کے واسطے :۔ نمک اور کلونجی کو پیس کر گھی میں ملائے اور ناف کے نیچے مالش کرے نہایت مفید ہے ✦

ایضاً سفیدہ کو عرق لیموں میں ملا کر چاٹ لے یا پانی کے ساتھ پی لے ✦

زخم وغیرہ سے بدبو دور کرنے کے واسطے حلبہ کو پیس کر گھی میں ملائے اور زخم پر لگائے ✦

ہدہد کی ہڈی اگر سونے والے کے نیچے رکھدیں کبھی نہ جاگے ✦

بچہ کا دودھ چھڑانے کے واسطے :۔ اس آیت کو ہفتے کے روز طلوع آفتاب سے پہلے ایک چینی کے برتن میں لکھ کر پلائے آیت یہ ہے "کَمْ تَرَکُوْا مِنْ جَنّٰتٍ وَّعُیُوْنٍ وَّزُرُوْعٍ وَّمَقَامٍ کَرِیْمٍ"

خواب میں ڈرنے کے واسطے :۔ اس دعا کو ایک کاغذ میں لکھکر اس کے سر پر باندھے "بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَا یَخَافُ وَلَا یَمُوْتُ وَلَا یَنَامُ وَلَا یَغْفُلُ اِشْفِ سِرَّ عَبْدِكَ فَاِنَّہٗ یَنَامُ وَیَمُوْتُ وَیَخَافُ وَیَغْفُلُ"

نخاس چینی کو گھسکر کان میں ڈالنا بہرا پن کو دور کرتا ہے ✦

بال پیدا نہ ہونے کے واسطے :۔ بالوں کو مونڈ کر باقلا پانی میں پیسکر چند بار لگائیں بال پیدا نہ ہونگے اور مینڈک کا خون لگانا بھی یہی تاثیر رکھتا ہے

اور یہی تاثیر بکری کے پتہ کی نوسادر کے ساتھ ہے ✦

بھیڑیا :۔ اگر بھیڑیا یا اس کی دم کسی گاؤں میں دفن کر دیں اس گاؤں میں کوئی بھیڑیا نہ آئے گا ✦

اگر کسی انسان کو سلانا ہو تو یہ حروف لکھکر اس کے سرہانے رکھ دو جب تک ان حروف کو نہ ہٹاؤ گے وہ بیدار نہ ہوگا۔ حروف یہ ہیں ع لح :۔

بھیڑیے کو جب ذبح کروگے۔ تو ایک آنکھ اسکی کھلی ہوئی ہوگی۔ اور ایک بند ہوگی۔ بند آنکھ سلانے اور کھلی آنکھ بیدار رکھنے کے واسطے ہے ✦

بچھو کے کاٹے پر اس آیت کو پڑھ کر دم کریں۔ آیت یہ ہے "اَنْ بُوْرِكَ مَنْ فِی النَّارِ وَمَنْ حَوْلَهَا وَسُبْحَانَ اللّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ" نہایت ہی مفید ہے ✦

کرفا :۔ جو ایک مشہور بوٹی ہے ریاح کو تحلیل اور گردہ اور جگر اور مثانہ کے سددوں کو کھولتی ہے۔ اور قوت جماع کو بڑھاتی ہے خصوصاً جب کہ اس کے تخم کو پیسکر گھی اور شکر کے ساتھ نوش کریں ✦

جب کسی کی کوئی چیز گم ہو جائے تو اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم کے ساتھ پانچبار سورہ یٰسین پڑھے ✦

اور جس کے سر میں درد اور آنکھوں سے پانی بہتا ہو اس پر یہ آیت سات بار پڑھ کر دم کرے۔ آیت یہ ہے "وَمَا تَشَآءُوْنَ اِلَّآ اَنْ یَّشَآءَ اللّٰہُ رَبُّ الْعَالَمِیْنَ" ✦

ابطال سحر کے واسطے :۔ ان آیات کا پڑھنا نہایت مفید ہے "قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰٓی اَلْقُوْا مَآ اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ الی قولہ مُفْسِدِیْنَ ○ وَقَالَ مُوْسٰی مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰہَ سَیُبْطِلُهٗ اِنَّ اللّٰہَ لَا یُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِیْنَ ○ وَقُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا ○ وَلَا یُفْلِحُ السَّاحِرُ حَیْثُ اَتٰی ○"

اوعلم ایک درخت ہے اور اسکے علاوہ اور بھی بہت سے نام رکھتا ہے اس درخت میں بہت سے خواص ہیں۔ اور اس کے سر میں ایک تاگا ہوتا ہے اور

Ghulam Yaseen

اس کی دو قسمیں ہیں ایک نر اور ایک مادہ۔ نر کی ایک ساق ہوتی ہے۔ اور مادہ کے دو
ہوتی ہیں پیٹ کے درد کے واسطے شہد کے ساتھ اس کا کھانا مفید ہے۔ اور آنکھوں
میں تاروں کے واسطے اس کا ایک قطرہ ٹپکائیں اور دانتوں کے درد کے واسطے
سرکہ میں ملا کر لگائیں اور آنکھ میں سفیدی یا جالا کے واسطے خوب باریک پیس کر سرمہ
کی طرح لگائیں۔ اور **عرق النساء** کے واسطے مہندی میں ملا کر استعمال کریں
اور **درد سر** کے واسطے سیاہ دانہ میں ملا کر خوشبو کے ساتھ سر میں لگائیں
اور **بلغم** کے دفع کرنے کے واسطے مچھلی کے ساتھ کھائیں۔ اور **وجع المفاصل**
کے واسطے شہد میں ملا کر لگائیں اور کھائیں۔ اور گوشت مرغ کے ساتھ پکا کر نوش
کریں تین روز تک اور **کان** کے درد کے واسطے اسکو مثل بخور السودان میں ملائیں
اور پیاز کے چھلکے میں روغن زیتون کے ساتھ ڈال کر چراغ کی لو پر گرم کر کے
کان میں ڈالیں اور **درد گردہ** کے واسطے شہد اور گوشت کے ساتھ نوش فرمائیں
اور **قوت باہ** کے واسطے دنبہ کے گوشت کے ساتھ پکا کر اسکو نوش کیا جاتا ہے
اور شہد اور روغن زیتون اور کھجور کے ساتھ اسکو ملا کر نوش کرنا عجیب نفع بخشتا
ہے اور **مردبنہ** کے واسطے شہد اور سرکہ اور زیت کے ساتھ اس کا نوش
کرنا مفید ہے۔ اور **قوت** کے واسطے اس کو روغن زیتون میں ملا کر رات کو
تاروں کے نیچے رکھے اور صبح کو کھائے تین روز کرے۔ اور **بیروں کے
پھول جانے** کے واسطے مچھلی کے ساتھ تیل میں اسکو بریان کرے اور وہ تیل پیروں
پر ملے اور جو شخص اسکو پیس کر اپنے شہد میں ملائے جو بغیر دھواں کیے محال سے
توڑا گیا ہو۔ اور پھر اسکو ذکر پر مل کر اپنی عورت سے صحبت کرے۔ دوسرا شخص اسپر
قادر نہ ہو اور جس شخص کے پیٹ میں خرابی ہو وہ چھ روز تک بعد عشاء کے اسکو کھائے
فائدہ ہوگا۔ اور جو شخص خرید یا فروخت میں برکت حاصل کرنا چاہے وہ پچیسویں رمضان
کو اس درخت کی لکڑی سے ایک تختی بنائے اور اس پر یہ حروف لکھ کر اپنے پاس
رکھے حروف یہ ہیں ھ ھا ہد ہ
آواز درست کرنے کی دوا : جنبہ اور کرنب اس کے واسطے بہت نافع
ہیں اور سر احمر اور کبابہ کا منہ میں رکھنا بھی فائدہ کرتا ہے۔ اور دار چینی آواز کو صاف

کرتی ہے۔ اور نخود۔ انجیر۔ انار شیریں۔ گوشت۔ سداب۔ انڈے کا مادا۔ اور میٹھے گرم
پانی سے غسل کرنا یہ سب چیزیں آواز کی اصلاح کے واسطے مفید ہیں +
مرغ کا خصیہ :۔ جو شخص اپنے بائیں بازو پر باندھے قوت شہوانی اس کی
از حد ترقی کرے +
زیتون کے پھل کو اگر داڑھ پر رکھیں درد کو تسکین ہو۔ ایسے ہی سیاہ
مرچ اور نمک سے بھی تسکین ہوتی ہے +
آواز بیٹھ جانے کی دوا :۔ کشمش کو خوب کوٹ کر پانی کے ساتھ آگ پر
جوش کریں اور پلائیں۔ اور کبوتر کا بچہ ذبح کر کے پکا کر کھانا بھی فائدہ کرتا ہے اور کرنب
اور مخل کو کچل کر عرق نکالے اور نوش کرے مفید ہے +
گلا دکھنے کا علاج :۔ شاہانے کرنب کو کچل کر عرق نکالے اور ہم وزن
اس کے کشمش اور سرکہ ملا کر آگ پر جوش دے اور نہار منہ پیوے تین روز تک۔ اور
حلتیت کو پیس کر سرکہ میں ملائے اور نوش کرے مفید ہے +
اور نیز کرنب کا عرق حلق میں ٹپکانا بھی مفید ہے۔ اور نیز بچہ خطاف کا ذبح کرے
اور گوشت اس کا صاف کر کے سوکھا دے۔ پھر بوقت ضرورت دو درہم بیمار کو پلائے
جلد صحت ہوگی اور حلق صاف ہو جائیگا +
منہ کی بدبو دفع کرنے کے واسطے : جھوز کے پتے پیس کر عرق نکالے
اور زیت میں ملا کر حلق کے اندر لیپ کرے۔ تین روز میں بدبو جاتی رہے گی +
کان کی اصلاح کے واسطے : علیق اخضر کی ٹہنیاں پیس کر پانی میں
جوش کرے اور کان کے اندر بھپارہ دے۔ اور نیز قنفذ کے دماغ کو پانی کے ساتھ پیوے
فائدہ ہوگا +
ایضاً سفید مرغ کو ذبح کر کے اس کا پتہ اور خون کان میں ڈالے +
ایضاً سفید پیاز کو پانی میں باریک کر کے کان میں ڈالے مفید ہے +
سر کی پھنسیوں کا علاج :۔ مازو کو جلا کر زیت میں بجھائے اور پیس کر
لیپ کرے +
ایضاً پوست اخروٹ کو جلا کر باریک پیس لے اور زخم پر چھڑکے +

Ghulam Yaseen

ایضاً برگ ارنڈی کو پیس کر اس کا عرق زخم پر لگائے +

ایضاً نمک کا لگانا بھی زخم سر کو فائدہ کرتا ہے مگر نمک کے اوپر پیاز آگ میں بھلبھلا کر پیس لے اور لگا دے +

ایضاً۔ مہندی کو اور کمون کو پیس کر گائے کے گھی میں ملا کر لیپ کرے +

ایضاً قصب خضرا کے پتہ کو جلا کر زیت میں ملائے اور زخم پر لگائے۔ یہ سب دوائیں مجرب اور زود اثر ہیں +

خنازیر کا علاج :۔ برگ علیق کو خشک کر کے پیس کے اور نابالغ بچہ کا پاخانہ اس کے اندر ملا کر زخم پر لگائے +

ایضاً بادام تلخ کو چبا کر لگانا بھی مفید ہے :۔ ایضاً گندنا کو باریک پیس لے اور زیتون کی لکڑی کو جلا کر اس کی راکھ پانی کے ساتھ پہلی دوائیں ملا کر زخم پر لگاویں +

ایضاً قدرے انار کے چھلکے اور جو مقشر کو ملا کر ایک ہنڈیا میں جوش کریں اور پھر مرغ کے پر سے اس کو زخم پر ٹپکائیں۔ مجرب ہے

قوت جماعی کا علاج :۔ اخروٹ کے پتے اور گری کو تلووں پر ملے قوت زیادہ ہوگی۔ اخروٹ سبز کو پیس کر شکر کے ساتھ نہار مونہہ نوش کرے مفید ہے ایضاً سنگدانہ مرغ کو جو شخص اپنے پاس رکھے جماع کرنے سے نہ تھکے۔ اور ذکر اس کا دراز ہوجائے یہ سب نسخے مجرب ہیں +

ایضاً مرغ کے دماغ کو نہار مونہہ کھانا قوت جماع کے واسطے مفید ہے +

ایضاً مرغ کا گوشت اور اس کا دماغ لہسن سکنجبین اور قرفہ وعنبر کے ساتھ یہ سب ہموزن ہوں شوربا پکا کر نہار منہ کھائے۔ قوت جماعی زیادہ ہوگی ایضاً چمگادڑ کا دماغ اور اس کا خون جو شخص اپنے پیروں پر ملے قوت زیادہ ہو مجرب ہے

ایضاً خرشف کو خوب جوش کر کے گائے کے گھی کے ساتھ نوش کرے +

ایضاً کرنب۔ اخروٹ۔ لہسن۔ ان سب کو پیس کر زیت میں ملائے۔ اور تین روز نہار مونہہ کھائے مفید ہے +

ایضاً جالینوس حکیم سے روایت ہے کہ ایک اوقیہ فرفیون اور ایک اوقیہ لبان کو پیس کر پاس رکھے بعدہ مرغ کو ذبح کر کے قدرے پانی اور زیادہ زیت کے ساتھ پکائے پھر غسل کر کے بدن کو اپنے خوب پاک کرے اور قدرے فرفیون اور لوبان زیت میں ملا کر تمام بدن پر مالش کرے سوائے ذکر اور انثیین کے۔ پھر جب مرغ پک کر تیار ہوجائے تمام فرفیون اور لوبان اس کے اندر ڈال کر خوب ملائے۔ اور سب نوش کرے۔ قوت عظیم حاصل ہوگی۔ جس کا کچھ بیان نہیں ہو سکتا مجرب ہے +

بھوک پیاس کا علاج :۔ گیہوں کے آٹے میں ہموزن نمک ملا کر شہد کے ساتھ آگ پر رکھیں جب غلیظ ہوجائے تو گولیاں بنالیں اور بوقت حاجت ایک گولی کھالیں کھانے پینے کی ضرورت نہ ہوگی۔ اور قلب کو قوت پہونچے گی +

ہونٹھ کے زخم کا علاج :۔ اخروٹ کو مع چھلکے جلا کر ہونٹھ پر چھڑکیں آرام ہوگا +

پیٹ کے درد کا علاج :۔ کلونجی کے استعمال سے پیٹ کی ریاح دور ہوتی ہے۔ اور کیڑے مرجاتے ہیں۔ اور کمون کے استعمال سے بھی فائدہ ہوتا ہے +

اس شخص کا علاج :۔ جو کھانا کھاتا ہے۔ اور کھانا اس کے معدہ میں باقی نہیں رہتا۔ ایک درم گندھک پیس کر انڈے میں ملائے۔ پلاوے آرام ہوگا +

دردِ سر کے واسطے :۔ حرمل اور زیت کو پانی میں جوش دے۔ سر پر ڈالے اور صبح کو غسل کرے فائدہ ہوگا +

ایضاً ہدہد کی کھال کو سر پر باندھنا بھی مفید ہے۔

آنکھوں کے درد اور تکلیف کا علاج گرم روٹی بھاپ آنکھ پر لگائیں اور گرم ٹکڑا بھی آنکھ پر رکھیں + ایضاً برگ عوسج کا عرق آنکھ میں ڈالنا سفیدی کو دور کرتا ہے + ایضاً عرق پیاز کی بھی یہی تاثیر ہے۔ ایضاً اگر اعمش سفید مرغ کا پتہ اپنی آنکھ میں لگائے فائدہ ہو ایضاً آنکھ کی سرخی کے واسطے جو چوٹ

Ghulam Yaseen

لگنے سے ہو جاتی ہے۔ کبوتر کے بچہ کا گرم خون ذبح کرتے ہی لگانا مفید ہے **ایضاً** آنکھ میں جو بال زیادہ ہو جاتے ہیں ان کے واسطے سیاہ گائے کا پتہ اور سیاہ مرغی کا دماغ ملا کر آنکھ میں لگانا مفید ہے ❖

آنکھ میں کھجلی کے واسطے:۔ حرمل کی لکڑیوں کو جلا کر باریک پیسے اور آنکھ میں لگائے مفید ہے ❖

بھوک پیاس کا علاج:۔ گیہوں کے آٹے میں ہم وزن نمک ملا کر اونٹ کے جگر پر ملے اور سایہ میں اسکو خشک کرے۔ اور پھر ہم وزن نمک کے ساتھ پیس کر شہد میں پکالے۔ اور گولیاں بنا کر بوقت حاجت ایک گولی نوش کرے کھانے پینے کی ضرورت نہ ہوگی اور قلب کو بہت قوت پہونچے گی ❖

تکثیر زبد کے واسطے:۔ وہ گھاس جسکو "قتالة الذیاب" کہتے ہیں اور مکھی اس پر بیٹھ کر اڑ نہیں سکتی وہیں مر کر رہ جاتی ہے اس بوٹی کو سایہ میں خشک کر کے پیس لے اور یہ اسمار اس پر دم کر کے شہد میں ملا کر گولیاں بنائے۔ اور نبیذ کی مشک میں ایک گولی ڈال دے جھاگ کثرت سے پیدا ہوں گے۔ اور وہ اسما یہ ہیں اَلْغَنِیُّ الْفَتَّاحُ الرَّزَّاقُ اَلْکَرِیْمُ الْوَھَّابُ الْوَاسِعُ ❖

آنکھ میں زائد بالوں کے واسطے:۔ کبیر۔ زعرور۔ ملیق۔ یلم۔ ودح ان سب کے برابر لے کر پیس لے۔ اور عرق نکال کر سات مرتبہ سرمہ میں ملائے اور ہر بار سرمہ کو دھوپ میں خشک کرے لعد ازاں آنکھ میں لگائے ❖

آنکھ کو زیت کے ساتھ دھوئے اور زنگار کو عورت کے دودھ میں پیس کر آنکھ میں لگائے ❖

بانجھ عورت کا علاج:۔ شاخہائے کلخ کو خشک کر کے باریک پیس لے اور جو کا آٹا اس کے اندر ملا کر روٹی پکائے اور بغیر نمک کے روغن زیتون کے ساتھ کھائے مفید ہے۔ اور یہی روٹی پیٹ کے درد والے اور تقطیر البول والے کو بھی بہت مفید ہے ❖

کان کے درد کا علاج ماء العنب کان میں ڈالے مفید ہے ❖

درخت مریم:۔ ولادت کے واسطے بہت نافع ہے اس کو پیس کر مع شہد

کے ساتھ صبح ہی نوش کرے۔ ایام کے غسل سے فارغ ہونے کے تین دن بعد سے اس کو شروع کرے ❖

ایضاً جس شخص کے پیٹ میں طحال ہو وہ ہر روز اس دوا کو کھائے ❖

گنج کی دوا:۔ خرگوش کا دماغ روغن زیتون میں ملا کر گنج کے مقام پر ملے بال پیدا ہوں گے۔ جس درخت پر گائے کا پتہ ملا جائے اس درخت پر شہد کی مکھی گھر نہیں بناتی۔ خرگوش کا پتہ پینے سے بھول جاتی رہتی ہے۔

گنج کے واسطے:۔ بھیڑیے کا پتہ اور شہد سیاہ مرچ کے ساتھ ملا کر سر پر ملے بال پیدا ہوں گے ❖

عورتوں کی تسخیر کے واسطے:۔ دو ہدہدوں کو ذبح کر کے ان کے دل اپنے پاس رکھے ہمیشہ عورتیں اس شخص سے محبت کریں گی ❖

پسو نکالنے کے واسطے:۔ کبر اور زیتون کے پتوں کا عرق نکال کر مکان کے تمام در و دیوار پر چھڑک دے پسو بھاگ جائیں گے ❖

آنکھوں سے آنسو جانے اور سفیدی و جالہ وغیرہ کے واسطے رند کو پیس کر سیاہ بکری کا پتہ سات روز برابر اس کے اندر ڈال کر خشک کرے اور خوب باریک پیس کر یعنی حل کر کے آنکھ میں لگائے مجرب ہے ❖

حافظہ کے واسطے:۔ قنفذ کی زبان اور دماغ دھوپ میں خشک کر کے پیس لے اور شہد میں ملا کر نہار منہ نوش کرے حافظہ میں از حد ترقی ہوگی نہایت مجرب ہے ❖

جماع کے واسطے:۔ لومڑی کے ذکر کی دھونی لے۔ جماع کی قدرت پیدا ہوگی ❖

آنکھ کی سفیدی کے واسطے:۔ سانپ کو جلا کر پیس لے۔ اور سیاہ بیل کے پتہ میں ملا کر آنکھ میں لگائے نافع ہے ❖

جنات اور درندوں گزندوں سے محفوظ رہنے کیواسطے سفید مرغ کا دماغ اپنے پاس رکھے ❖

بخار دائمی کے واسطے:۔ مرغ کا دایاں بازو اپنے پاس رکھے نہایت

Ghulam Yaseen

نافع ہے ✤

تیسرے دن کی باری کے بخار کے واسطے :- بایاں بازو مرغ کا پاس رکھے ✤

تمت

لوائے الحمد

مصنف مرحوم و مغفور نے مردوں کے نہ سننے اور علم غیب کے خدا تعالیٰ کے سوا کسی کو نہ ہونے اور سجدہ اور مدد سوائے خدا تعالیٰ کے کسی سے نہ حاصل کرنے کو کتب فقہ سے ثابت کیا ہے قیمت صرف ڈیڑھ آنہ ۱/

اَلْکَشْفِ وَالتَّبْیِیْنِ فِیْ غُرُوْرِ الْخَلْقِ اَجْمَعِیْنَ

مصنفہ حضرت زین الدین حجۃ الاسلام امام ابو حامد محمد بن محمد غزالی رحمۃ اللہ علیہ

اس مختصر رسالہ میں امام موصوف نے علماء، امراء، عباد و صوفیاء کے کل فرقوں کے نقائص بمعہ وجوہات و دلائل و اسباب اصلاح بیان کر دیے ہیں۔ اور جس خوبی سے اس کو نبایا ہے وہ امام موصوف کا خاص فن ہے۔ کسی توضیح کا محتاج نہیں۔ ان چاروں اقسام کے بزرگوں پر اس کا مطالعہ لازمی ہے۔ قیمت صرف ۴/

دافع الفساد من بین العباد

اس کتاب میں مولانا مرحوم نے دہلی کے آمین رفعیدین والے مقدمہ کو معہ فتویٰ علماء و فیصلہ عدالت کمشنری دہلی تحریر کیا ہے۔ اور نیز آمین رفعیدین اور نماز کے ہر ایک کے پیچھے جائز ہونے کو لکھا ہے۔ جو کہ اس وقت علماء نے فقہ سے ثابت کیے تھے قیمت صرف ۱/

مسئلہ الاستواء والمباینۃ اس کتاب میں مولوی عبد الجبار صاحب بن مولوی عبد اللہ صاحب غزنوی نے خدا کا عرش پر ہونا ثابت کیا ہے اور چونکہ اصل عربی کا رسالہ تھا لہذا اردو ترجمہ بھی شامل کیا گیا ہے قیمت صرف ۲/

Ghulam Yaseen

بعض ادویات کی تعریف اور ان کے مشہور نام

حرف الف

اقوارنب۔ خرگوش کا چستہ

اشنان۔ مشہور

انزروت۔ مشہور

اقحوان۔ مشہور

اشق مشہور

ابہل۔ ۶ع۶ ہے۔ اور بقول بعض دیودار ہے ✤

اذخر۔ گیاہ مکہ۔ یعنے مکہ معظمہ کی ایک گھاس ہے ✤

اثل۔ جھاؤ کا درخت ہے ✤

اقلنجہ۔ ایک قسم کے تخم ہیں ✤

اقاقیہ۔ مشہور ہے ✤

اسفنج۔ ابر مردہ ہے ✤

اسفاناخ۔ پالک کا ساگ ہے ✤

انجرہ۔ تخم انگن ہے ✤

اسارون۔ ایک گھاس کی جڑ ہے ✤

اسقوردیون۔ جنگلی لہسن ہے ✤

افسنتین۔ مشہور ہے ✤

اصطرک۔ ایک گوند ہے ✤

ابن آدی۔ گیدڑ ہے ✤

اقلیمیائے فضہ۔ چاندی کا میل

اسقیل شتوی۔ پیاز عنصل بریان کردہ ✤

حرف با

بقلۃ الحمقاء۔ خرفہ ہے ✤

بواغدہ۔ ایک درخت ہے ✤

بخور السودان۔ ایک قسم کی گھاس ہے ✤

بوزیدان۔ ایک درخت کی بیخ ہے ✤

بطم۔ حبۃ الخضراء کا درخت ہے ✤

بورق۔ بورہ ارمنی ہے ✤

بادروج۔ ریحان کوہی ہے ✤

حرف تا

توبال نحاس۔ تانبے کا برادہ ✤

ترمس۔ ایک جڑی کے تخم ہیں ✤

تخم جرجیر۔ ترہ تیزک ہے ✤

تخم شاہسفرم۔ تلسی کے بیج ✤

تخم مخبد قوقی۔ ایک بوٹی کھیرہ کے تخم

تخم رجلہ۔ ایک قسم کا ساگ ہے اسکے بیج ✤

تخم رطبہ۔ قت کے بیج ✤

تخم لحماض۔ چوکا کے بیج ✤

تخم کلفت۔ شلغم کے بیج

تخم طرفا۔ جھاؤ کے بیج ✤

حرف حا

حرشف ۔ ایک گیاہ ہے کئی قسم کی +
حرل ۔ کالادانہ ہے +
حلتیت ۔ ہینگ ہے +
حبۃ الخضرار ۔ درخت بطم کا پھل ہے +
حسک ۔ خارخسک ہے +
حرف ۔ حالم یا ترہ تیزک ہے +
حب البان ۔ بکائن کے بیج ہیں۔ اسکا تیل روغن بان کہلاتا ہے +

حرف خاء

خرنوب ۔ ایک گھاس کا پھل ہے +
خوخ ۔ آڑو ہے ۔
خثار البقر ۔ گائے کا گوبر ہے +
خطاف ۔ ابابیل ہے +
خفاش ۔ چمگادڑ ہے +

حرف دال

دار شیشعان ۔ کانٹے پھل ہے +
دشیشہ ۔ گھاس یا بھس ہے +
دفلی ۔ کنیر ہے +
دوقو ۔ جنگلی گاجر کے بیج +
دوسر ۔ مثل گیہوں کے ایک گھاس ہے +
دخن ۔ فارسی میں اسکو ارزن کہتے ہیں۔ اور جاورس سے بڑی ہوتی ہے +

حرف ذال

ذراریح ۔ زنبور کے برابر جانور ہوتے ہیں +

حرف راء

رازقی ۔ زنبق یا سوسن آزاد ہے +
رند ۔ صندل ہے +
ریح ورہشفا ۔ ریح الغار شک ہے +
رخمہ ۔ فارسی مردار خوار ۔ ہندی کدوہر کیلہ +
رازیانج ۔ بادیان ہے +
رماد ۔ راکھ ہے +
رامک ۔ ایک مرکب دوا ہے +
راسن ۔ ایک گھاس کی جڑ ہے +
راتینج ۔ صنوبر کا گوند ہے +
روسختج ۔ راسخت یعنے بجاس سوختہ ہے +

حرف زاء

زرنباد ۔ ایک تند بو بیج ہے ہندی کچور +
زرآوند ۔ مشہور ہے +
زعرور ۔ مشہور ہے +
زبد البقوارير ۔ سمو قینا ہے +
زبد ۔ مکھن ۔ بانسکہ +
زرنیخ ۔ ہرتال +

زجاج ۔ شیشہ ہے +
زاج ۔ کسیس ہے +

حرف سین

سکبینج ۔ ایک قسم کا گوند ہے +
سرخس ۔ ایک سیاہ رنگ کی بیج ہے +
سنبل ۔ بالچھڑ ہے +
سوس ۔ ملٹھی ہے +
سداب ۔ ایک گھاس ہے تین قسم کی +
سلیخہ ۔ تج ہے +
سلیمانی ۔ دال چکنا +

حرف شین

شنشنین ۔ بگلا پرندہ مشہور ہے +
شادنج ۔ حجر الدم ہے +
شبوط ۔ ایک قسم کی مچھلی ہے +
شجر مریم ۔ بخور مریم ہے +
شعیر ۔ جو ہے +
شاہسفرم ۔ نازبو ہے +
شب یانی ۔ پھٹکری ہے +
شبت ۔ تخم سویا +

حرف طاء

طین مختوم ۔ ایک قسم کی خاک سرخ رنگ ہے +

طالیسفرم ۔ مشہور دوا ہے +
طراثیث ۔ ایک گھاس ہے +
طین رومی ۔ ایک خاک ہے نیم سرخ +
طلع ۔ شگوفہ خرما +

حرف عین

علک الانباط ۔ علک البطم ہے +
عبیر ۔ زعفران ہے +
عرطنیثا ۔ آذربو ہے

حرف غین

غافث ۔ ایک گھاس کا شگوفہ ہے +

حرف فاء

فول ۔ باقلا ہے
فانیذ ۔ قند سفید ہے +
فوہ ۔ مجیٹھ ہے +
فراسیون ۔ ایک قسم کی گھاس ہے +
فودنج ۔ پودینہ ہے +
فندق ۔ ریٹھا ہے +
فقاح الاذخر ۔ اذخر کا شگوفہ ہے ۔

حرف قاف

قنب ۔ بھنگ ہے +

Ghulam Yaseen

قنفذ۔ خارپشت یعنے سہی +
قنبار۔ ایک خاردار گھاس ہے +
قصبہ۔ نرسل و نرکل۔ و بانس
قثاء الحمار۔ خیار دشتی +
قتالہ الذباب۔ ایک گھاس ہے +
قلقطار۔
قلقندیس۔
قندریون۔ علک البطم ہے +
قرومانا۔ ایک قسم کی گھاس ہے +
قشور اصل الکبیر۔ ایک خاردار گھاس
کی چھال ہے +
قرطم۔ خسکدانہ ہے +
قرفہ۔ خرفہ ہے +
قرنفل۔ لونگ ہے +
قنۃ۔ ایک قسم کا گوند ہے +

حرف کاف

کرکم۔ زعفران ہے +
کمادریوس۔ ایک گھاس کا بیل ہے +
کرسنہ۔ مٹر ہے
کتان۔ السی ہے +
کرگس گدہ۔ مردار خوار جانور ہے +
کمون۔ زیرہ ہے
کرانج۔ جہاؤ کا بیل ہے
کندش۔ ایک گھاس کی جڑ ہے۔

کندر۔ ایک درخت کا گوند ہے۔

حرف لام

لک مغسول۔ لاکھ مغسول ہے
لسان الثور۔ گاؤزبان ہے +
لسان العصافیر۔ اندرجو
لحیۃ التیس۔ عصارہ طرطوس ہے
لادن۔ ایک درخت کا گوند ہے

حرف میم

مقل یہودی۔ گوگل ہے
محرق یعنے سوختہ (جلی ہوئی
چیز ہے) +
محروث۔ بیخ انجدان ہے
مشک طرامشیع۔ پودینہ کی ایک قسم
ہے +
مر۔ ایک درخت کا تلخ گوند ہے +
مامیثا بوش۔ ایک گھاس ہے +
مرباجوز۔ ایک قسم کا خوشبودار
گھاس ہے +
ماعز۔ بکری ہے +
مرقشیثا۔ سونا مکھی۔ اسکی چار قسمیں
ہوتی ہیں
میفختج۔ انگور کا شیرہ جو خوب
پکایا گیا ہو

میعہ سائلہ۔ ایک خوشبودار گوند ہے +

حرف نون

نحاس۔ تانبا ہے +
نفط۔ مشہور چیز ہے +
ناردین۔ سنبل ہے +
نمام۔ سوسنبر ہے
نبق۔ درخت بیری کا پھل ہے +
نورہ۔ چونہ سفیدی ہے یعنے قلعی

حرف واو

ودح۔ زوفا تر ہے +

حرف ہا

ہال۔ قاقلہ صغار ہے +

حرف یار

یبروج۔ بیخ لفاح یعنے لکھمنا لکھمنی ہے

مجموعہ اشعار مولوی عبدالستار

بزبان پنجابی

مصنفہ جناب مولانا مولوی عبدالستار صاحب مصنف قصص المحسنین و اکرام محمدی

مولانا موصوف کے کلام کو خدا نے جو مقبولیت عام بخشی ہے۔ اسکی یہ ایک ادنی مثال ہے کہ لوگ ان کے ایک ایک شعر کی جستجو میں میلوں سفر کی تکلیفیں برداشت کر کے جانیکو بھی کامیابی خیال کرتے ہیں اب چونکہ مولانا ممدوح اس دار فانی سے جوار رحمت مولا میں تشریف لیجا چکے ہیں۔ اور جتنا کلام انکے ذہن مبارک سے نکلتا تھا جاری ہو چکا ہے +

ہمنے شائقین کے اصرار سے انکے کل متفرق اشعار کو جو مندرجہ ذیل رسائل پر مشتمل تھے یکجا جمع کر کے مندرجہ بالا نام سے موسوم کر دیا ہے۔ جو اب چھپ چکا ہے۔

تفسیر سورہ فاتحہ۔ رسالہ قربانی حضرت اسمعیل رحمۃ اللہ یعنے صفات الصابرین دعامیت عبرت نامہ مناقب رسول اللہ حصہ اول۔ مناقب رسول مقبول حصہ دوئم۔ بارہ ماہ۔ ہفت وار۔ یقین نامہ مع حضرت پیر پیران متفرق اشعار قیمت اس کل مجموعہ کی تیرہ آنہ ١٣ر

Ghulam Yaseen

رسالہ
عجائب الاسرار

از

سید یاسین علی نظامی دہلوی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہٗ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہٖ وسلم

اما بعد یہ ایک مختصر رسالہ بعض حیوانات کے خواص میں کتب معتبرہ سے جمع کیا گیا ہے۔ یقین ہے کہ ناظرین اسکے ملاحظہ سے خوشنود ہو کر تجربہ کے میدان میں قدم فرسائی کریں گے۔ اور فوائد و منافع حاصل کرکے مولف کے حق میں دعا خیر فرمائیں گے۔ اس رسالہ میں دو باب ہیں۔ پہلا باب بعض حیوانات کے خواص میں۔ دوسرا باب علم زراعت و اشجار کے متعلق بعض اسرار کے بیان میں۔

پہلا باب (۱)

بعض حیوانات کے خواص میں

(انسان)

جب عورت کو درد زہ شروع ہوا اور کسی طرح خلاصی نہ ہوتی ہو تو انسان کے بال جلا کر گلاب میں ملائے اور سر پر لیپ کرے جلد خلاصی ہوگی۔ اور اگر انسان کی منی برص یا چھیپ پر ملیں صحت کاملہ نصیب ہو اور اگر منی کو گھر میں ڈال دیں تمام پسو

اور مچھر اس پر جمع ہو جائیں۔ پھر اس کو پھینک دیں۔ انسان کا تھوک سانپ کے حق میں زہر کا حکم رکھتا ہے۔ اگر سانپ کا منہ کھولکر تین بار اس میں تھوک دیں سانپ مرجائے گا اگر انسان کی چربی چراغ میں ڈالکر سخت آندھی میں اس چراغ کو روشن کریں آندھی موقوف ہوگی۔ اگر عورت کی چوٹی کے بال دریا میں ڈالدیں تو پانی کا سانپ بن جائے گا۔ اگر عورت کا دودھ شکر طبرزد کے ساتھ آنکھ میں لگائے سفیدی دور ہو جس بچہ کی آنکھیں بھوری یا نیلگون ہوں یعنے ازرق چشم ہو اسکو چالیس روز حبشی عورت کا دودھ پلائیں آنکھیں اس کی سیاہ ہونگی۔ اور بال بھی سیاہ ہوں گے۔ اگر بچہ کا پیشاب خاکستر چوب انگور کے ساتھ ملاکر زخم پر لگائیں آرام ہوگا۔ اگر عورت اپنے پاس اس بچہ کا دانت رکھے جو ایک سال کے اندر مر گیا ہو۔ عورت کبھی حاملہ نہ ہوگی۔

جالینوس کہتا ہے۔ آدمی کا پتہ زہر قاتل ہے۔ اور آنکھ میں لگانے سے سفیدی کو نفع کرتا ہے۔ اگر عورت کے ہاتھ میں درد ہوا اور وہ بچہ کی آنول نال اپنے ہاتھ میں لے فوراً اس کے درد میں تسکین ہوگی۔ اگر ناک میں پھنسی ہو۔ اور کسی دوا سے آرام نہ ہوتا ہو تب انسان کی ہڈی جلا کر پیس لے اور ایلوا ملا کر ناک کے اندر ڈال دے آرام ہوگا۔ انسان کے پیٹ میں سے جو کینچوے نکلتے ہیں ان کو سکھا کر پیس لے اور جس کی آنکھ میں سفیدی ہو وہ سرمہ کی طرح لگائے جلد آرام ہوگا انسان کا پاخانہ سوکھا ہوا پیس چھان کر سرکہ اور شہد میں ملائے اور آکلہ کے زخم پر لگائے بحکم الٰہی سے بہت جلد آرام ہوگا۔ اور حلق کے ورم کو بھی اس دوا سے آرام ہوتا ہے جس کے سر میں درد شقیقہ ہو وہ انسان کے بال سر پر باندھے آرام ہوگا۔ اگر انسان کے بال سرکہ میں تر کرکے کتے کے کاٹے ہوئے عضو پر باندھیں آرام ہوگا۔ انسان کا خون حلبہ کے آٹے اور عرق سداب میں ملا کر جس زخم پر لگائیں آرام ہو خصوصاً پنڈلی اور پیر کے زخم کو بہت مفید ہوا اور جن زخموں میں سے پیپ اور لہو بہتا ہو انکو بہت جلد آرام ہوتا ہے اگر عورت کے حیض کا خون پرانی شراب کے ساتھ ملا کر آنکھ میں لگائیں سفیدی دور ہو۔ اگر حیض کا کپڑا کشتی کے پچھلی طرف باندھ دیں آندھی اور بگولہ سے کشتی کو نقصان نہ پہونچے۔ اگر عورت کی ناف میں درد ہو خون حیض کا کپڑا جلا کر اس کی راکھ اور قدرے کشنیز کو پیسکر پانی میں گھول لے اور ناف کے گرداگرد

Ghulam Yaseen

لیپ کرے جلد آرام ہوگا۔ اور نفاس کے وقت جو عورت کو درد ہوتا ہے اس کے واسطے
بھی یہ دوا مفید ہے۔ پیدا ہوئے بچہ کا پاخانہ پیسکر آنکھ میں لگائے سفیدی دور
ہو۔ بچہ کے پیشاب گاہ کی کھال جو ختنہ کے وقت کاٹ لی جاتی ہے اس کو قدرے مشک
اور گلاب کے ساتھ پیس کر برص اور جذام والے کو پلائے۔ مرض ان کا ترقی نہ کرے گا
اور اگر کھال کو جلا کر برص والے کو چٹا دیں برص جاتی رہے۔ انسان کا پاخانہ ایک چنہ کی
برابر پیسکر پانی کے ساتھ قولنج والے کھلا دیں بہت جلد اس کے درد کو تسکین ہوگی
اور اگر سرکہ کے ساتھ پلائیں تو اور بھی زود اثر ہے۔ اور اگر انسان کا گرما گرم پاخانہ پرانی
شراب میں ملا کر گھوڑے یا گدھے وغیرہ کو پلائیں اس کو جلد صحت ہوگی۔ اگر انسان کے
ہاتھ اور پیروں کا میل اتار کر کسی شخص کو کسی چیز میں ملا کر کھلا دیں از خد محبت کرنے
لگے اور کبھی جدا نہ ہو یہ ایک عجیب اسرار ہے۔ اور مجرب ہے۔ اور اگر تم یہ چاہو
کہ کوئی شخص تمہارا عاشق ہو جائے۔ پس کرتہ کا گریبان دھو کر وہ پانی اسکو پلا دو
تمہارا فرمان بردار ہو جائے گا۔ اور اگر تم چاہو کہ کسی مکان میں کبوتر کثرت سے آباد
ہوں اور اس کو نہ چھوڑیں تب انسان مردہ کی کھوپری جسکو مرے ہوئے مدت گذر گئی
ہو اس مکان میں دفن کر دو۔ کبوتر خود بخود اس مکان میں آکر آباد ہوں گے۔
اور اس کثرت سے کہ انکے رہنے کی جگہ بھی نہ رہے گی ؂

اور جب کسی شخص کو فالج یا لقوہ ہو گیا ہو۔ تب اسکو لازم ہے کہ حبشی عورت کا
دودھ قدرے روغن زیبق کے ساتھ ایک رتی ناک میں ڈالے آرام ہوگا۔ اور اگر
دکھتی آنکھ میں جو سرخ ہو گئی ہو۔ اسی دوا کو قدرے انزروت کے ساتھ ملائیں۔ اور
لگائیں جلد آرام ہوگا۔ اور اگر تم چاہو کہ کسی عورت کے پاس تمہارے سوائے اور کوئی
نہ جائے۔ پس اسی عورت کے بال جو کنگھی کرنے کے وقت نکلیں ان کو جلا کر ان کی
راکھ اپنے عضو تناسل پر خوب مل کر اس سے صحبت کرو۔ تمہارے سوائے اور کوئی
اس عورت پر قادر نہ ہوگا۔ اور نہ وہ عورت تمہارے سوا کسی کو پسند کرے گی۔ یہ
ایک عجیب راز ہے۔ اگر انسان کی منی قدرے پارہ کے ساتھ ملا کر لقوہ والا تین
روز اپنی ناک میں ڈالے آرام ہو۔ اگر بچہ کے پیشاب کو آگ پر جوش دے کر ایک
آنی کپڑا اس میں تر کر کے ورم والی آنکھ پر ملیں ورم اور سرخی آنکھ کی فوراً

جاتی رہے گی۔ اور اگر انسان کی منی گرما گرم برص کے دھبہ پر ملیں اسکی سفیدی حکم الٰہی
سے دور ہو کر صحت ہوگی۔ مجرب ہے۔ اگر حبشی عورت کے دودھ میں قدرے زعفران
اور لعاب سفرجل ملا کر دکھتی ہوئی آنکھ میں ڈالیں آرام ہوگا۔ مجرب ہے۔ اگر عورت
کے حیض کا پہلا خون اس کے پستانوں پر ملدیں ہمیشہ پستان قائم رہیں گے اور کبھی نہ
لٹکیں گے۔ یہ ایک عجیب اور مجرب نسخہ ہے۔ اگر حیض کا گرم گرم خون آنکھ پر ملیں
تمام سرخی اور درد اس کا دور ہو۔ اور اگر کسی مرد اور عورت کا فربہ کرنا منظور ہو تب
سور کی چربی پگھل کر بورق اور زیرہ کرمانی اور آرد جو میں ملا کر گولیاں بنا کر ایک
سیاہ مرغی کو سات روز برابر کھلائے پھر اس مرغی کو ذبح کر کے پکائے۔ اور جو شخص
اس کو نوش کرے خوب فربہ ہو جائے۔ اور اگر اس سے بھی زیادہ زود اور تیز اثر نسخہ
درکار ہو تو یہ عمل کرے کہ انسان کا پتہ لے کر گیہوں کو مرغی کے تئیں سات روز کھلائے
اور بطریق مذکورہ جو شخص اسکو نوش کرے نہایت فربہ ہو۔ یہاں تک کہ اٹھنا بیٹھنا
مشکل ہو جائے۔ یہ نسخہ نہایت عجیب اور مجرب ہے۔ اور یہ چاہو کہ پستان میں سے
دودھ کی نہریں جاری ہوں تب ایک حنظل کو پگھل کر روغن زیتون میں ملا دو اور ایک
نیلگون کپڑے میں اس کی پوٹلی باندھ کر روغن زیتون میں غوطہ دو اور چھاتی پر
پھیر دو دودھ کثرت کے ساتھ جاری ہوگا۔ مجرب ہے۔ اگر تم یہ چاہتے ہو کہ بچہ
خوب صورت پیدا ہو تب جماع کے وقت ایک خوب صورت بچہ کی تصویر عورت کے
سامنے رکھو اور جماع میں مشغول ہو بچہ خوب صورت پیدا ہوگا۔ اور اگر انسان مردہ
کی داڑھ وہ شخص اپنی داڑھ پر باندھے جسکی داڑھ میں درد ہو آرام ہوگا۔ اگر انسان
کی داڑھ اور ہدہد کے دائیں بازو کی ہڈی سونے والے کے سر کے نیچے رکھ دیں
وہ ہمیشہ سوتا رہے گا۔ یہاں تک کہ یہ چیزیں اسکے سر کے نیچے سے اٹھائی جائیں
انسان کا تھوک تمام موذیات کے زہر کی دوا ہے اور صبح اٹھ کر انسان اگر اپنا تھوک
پھوڑے پھنسی پر ملے اسکو فائدہ ہوگا۔ عورت کا دودھ اگر شہد کے ساتھ استعمال کیا
جائے تو سنگ مثانہ کو توڑتا ہے۔ اور بہا کر نکال دیتا ہے۔ اگر انسان کا پیشاب دیوانے
کتے کے کاٹے ہوئے پر لگائیں بہت جلد اسکو نفع بخشے گا۔ اور بعض لوگ
کہتے ہیں کہ کتے کا کاٹا ہوا اگر شریف انسان کا خون نوش کرے فوراً تندرست

Ghulam Yaseen

ہو۔ اگر انسان کے ناخن جلا کر کسی کو پلائیں یا کھلائیں بہت محبت کرنے لگے۔ اور ان کے پیشاب کا پینا تمام موذیات کے زہر کو دفع کرتا ہے اور اگر اس کو جوش کر کے نقرس والے کے پیر پر مالش کریں اس کے درد میں تخفیف ہو اور پیر کے تمام زخموں کو فائدہ کرتا ہے اور جن زخموں میں کیڑے پڑ جاتے ہیں ان کو بھی مفید ہے۔ خصوصاً پرانا پیشاب نہایت زود اثر ہے۔ اور انسان اور بندر اور کل موذیات کے کاٹے کو فائدہ کرتا ہے اور اگر تلوار وغیرہ کا زخم لگا ہو اور خون نہ تھمتا ہو تب اس پر پیشاب کرنے سے فوراً خون بند ہو جاتا ہے۔ مجرب ہے۔ اگر روزہ دار آدمی کا تھوک کان میں ڈالیں کیڑا باہر نکل آئے گا۔ اور اگر زرا وند کے ساتھ ملا کر بواسیر پر لگائیں صحت ہو۔ اگر بچہ کی آنول نال ذرا سی کتر کر انگوٹھی کے نگینہ کے نیچے رکھیں اور قولنج والا اسکو پہنے فائدہ ہوگا۔ اگر عورت انسان کے بالوں کی دہونی لے رحم کے تمام درد اس کے دور ہوں۔ اور اگر عورت اپنے نفاس کا پہلا خون تمام بدن پر مالش کرے تمام عمر کبھی حاملہ نہ ہو۔ جو بچہ ہنوز بیس برس کا نہ ہوا ہو اس کا پیشاب اگر برص والا نوش کرے بہت جلد صحت ہو۔ اگر انسان کی نکسیر بہت جاری ہو تب اسی کے خون سے اسکا نام لکھ کر اسکی آنکھوں کے سامنے رکھے فوراً نکسیر بند ہوگی۔

اگر یہ معلوم کرنا ہو کہ یہ عورت بانجھ ہے یا نہیں۔ تب لہسن کی پوتھی کو روئی میں لپیٹ کر عورت اپنے مقام مخصوص میں رکھے۔ پھر سات ساعت کے بعد اس کے مونہہ کو سونگھے اگر اس میں لہسن کی بو آئے تب تو جانے کہ یہ عورت بانجھ نہیں ہے علاج کرے حاملہ ہوگی۔ اور اگر عورت کے مونہہ سے بو نہ آئی تب جانے کہ بانجھ ہے اور علاج سے فائدہ نہ ہوگا۔

شیر کے خواص

شیر کی چربی کو جو شخص اپنے بدن پر مل کر درندوں کے جنگل میں چلا جائے سب درندے اس کے خوف سے بھاگ جائیں۔ اور کوئی اس کے پاس نہ آئے۔ شیر کا پتا اس شخص کو فائدہ کرتا ہے جو عورتوں سے باندھ دیا گیا ہو۔ اور جو شخص اسکی کھال

کا ایک ٹکڑا مع بالوں کے اپنے پاس رکھے مرگی سے اسکو فائدہ ہوگا۔ اور جب اس کے بالوں کی کسی مکان میں دہونی دیں تمام درندے اس مکان سے بھاگ جائیں۔ اور اگر اسکی کھال کا ایک ٹکڑا کپڑوں کے صندوق میں رکھیں کپڑوں کے سب کیڑے مر جائیں اور پھر کیڑا نہ لگے۔ اور اس کے دانت کو اگر انسان اپنے پاس رکھے۔ دانتوں میں اس کے درد نہ ہو۔ اور اگر اس کی چربی ہاتھ پاؤں پر ملنے سردی سے کچھ نقصان نہ ہو نیز اور اگر تمام بدن پر ملے جوئیں مر جائیں۔ اور اگر اس کی دم کو انسان اپنے پاس رکھے کسی کا مکر و حیلہ اس پر کارگر نہ ہو۔ اور اسکی کھال میں بیٹھنے سے نقرس اور بواسیر دور ہوتی ہے۔ اور جو شخص شیر کی پیشانی کی چربی پگھلا کر روغن گلاب میں ملائے اور اپنے چہرہ پر ملے بادشاہ اور تمام لوگ اس کے مطیع ہوں گے اور اسکی ہیبت میں آجائیں گے۔ اس کے پتہ کا آنکھ میں لگانا نگاہ کو تیز کرتا ہے اس کے خصیہ کو بورق سرخ اور مصطگی لگا کر خشک کر کے پیس لیں اور شربت کے ساتھ نوش کریں تمام پیٹ کی دردوں کو مثل بواسیر اور قولنج وغیرہ کے فائدہ ہو۔ اور جو شخص اسکی چربی کو بدن پر ملے تمام کسل اور سستی اس کی دور ہو اور کھال کے کل عیب مثل چھیپ وغیرہ کے جاتے رہیں۔ اور اگر بوزن ایک دانق کے اس کا پاخانہ کسی شرابی کو پلا دیں کبھی عمر بھر شراب کا نام نہ لے گا۔ بلکہ نفرت کرے گا اور اس کے پتہ کو شہد میں ملا کر خنازیر پر لگائیں جلد فائدہ ہو۔

ہاتھی کے خواص

اس کے کان کا میل جو شخص کھائے سات روز متواتر نیند سے اسکی آنکھ نہ کھلے اس کے پتہ کو اگر برص والا اپنے جسم پر ملے تین روز کے اندر صحت ہو۔ اسکی ہڈی بچہ کے گلے میں باندھنے سے ام الصبیان کی بیماری دور ہوتی ہے۔ اس کا دانت جس درخت پر باندھیں کبھی اس میں پھل نہ آئے اگر اس کی ہڈی انگور کی بیل یا کسی درخت یا کھیتی کے اندر جلائیں کیڑا اسکو نقصان نہ پہونچائے۔ جس مکان میں مچھر بہت ہوں اسکی ہڈی کی دہونی روشن کریں سب مچھر مر جائیں گے۔ اگر اس کی لید کو جلا کر پیس لیں اور شہد میں ملا کر آنکھ پر لگائیں۔ جھڑی ہوئی پلکیں درست ہو جائیں۔ اگر

اس کی لید عورت اپنے پاس رکھ کر جماع کرائے حاملہ نہ ہو۔ اس کی کھال کا دھواں بواسیر کو فائدہ کرتا ہے۔

خنزیر کے خواص

اس کی کونچلی جو شخص اپنے پاس رکھے لوگوں میں بزرگ اور مکرم ہو اور نظر بد اس کو نہ لگے۔ اور جب اس کو کئی روز تیل میں ڈال کر سر میں لگائیں بال دراز ہوں۔ اور سفید نہ ہونے پائیں۔ اگر اس کے پتہ کو خشک کرکے بواسیر پر باندھیں تو مسّے جھڑ جائیں۔ اور اگر قدرے پتہ پرانی شراب کے ساتھ مرگی والے کو پلائیں تندرست ہو جائے اس کا گوشت دبلے باز کو کھلانے سے اس کو فربہ کرتا ہے اس کی چربی تازہ بواسیر پر ملیں جلد آرام ہو۔ اس کی ہڈی کا جوڑ انسان کی ہڈی میں بہت عمدہ لگتا ہے اور بغیر گھنڈی کے قائم رہتا ہے کسی اور حیوان کی ہڈی میں یہ خاصیت نہیں ہے۔ اگر اس کی ہڈی کتان کے کپڑے میں باندھ کر چوتھیا بخار والے کے باندھیں رفتہ رفتہ بخار اس کا دور ہو۔ اور اگر اس کی ہڈی جلا کر ناصور میں بھر دیں جلد آرام ہو جائے۔ اس کی کھال اگر گھر میں کہیں سب مچھر بھاگ جائیں۔ اس کی پنڈلی کی ہڈی جلا کر پیس لیں۔ اور قولنج والے کو پلائیں آرام ہو۔ اور برص پر لگانے سے بھی نفع ہوتا ہے اس کا پیشاب نبیذ کے ساتھ پینے سے سنگ مثانہ دور ہوتا ہے۔ اس کا پاخانہ درخت سیب کی جڑ پر ملنے سے سیب سرخ لگتے ہیں۔

بھیڑیا کے خواص

اگر اس کا سر کبوتروں کے دڑبہ میں رکھیں بلی اس دڑبہ کے پاس نہ جائے۔ اور نہ کوئی اور جانور کبوتروں کو نقصان پہونچائے گا۔ اور اگر بھیڑیے کا سر بکریوں کے رہنے کی جگہ میں گاڑ دیں سب بکریاں بیمار ہو کر مر جائیں گی اس کی کونچلی جو شخص اپنے پاس رکھے نبیذ اس کو نشہ نہ کرے گی۔ اور اگر اس کی کونچلی گھوڑے کی پیشانی پر باندھیں دوڑ میں سب گھوڑوں سے آگے رہے گا۔ اس کی دائیں آنکھ کو جو شخص اپنے [illegible] رکھے سوتے میں نہ ڈریگا اور اس کے پتہ کو جو شخص [illegible]

اس کو دائیں ران پر باندھیں قوت جماعی زیادہ ہوگی اس کے خصیہ کو بھون کر کھانا قوت باہ کو زیادہ کرتا ہے اور جو اس کو اپنے پاس رکھے بہت عورتوں پر قادر ہو۔ اگر اس کی ہڈی کو پیس کر بکریوں کے گلے کے گرد ڈالیں بھیڑیا وہاں نہ آئے۔ اگر اس کی پنڈلی کا گودا جلائیں اس کے دھوئیں سے تمام چوہے بھاگ جائیں گے۔ اس کی پنڈلی جو شخص اپنے پاس رکھے راہ روی سے ماندہ نہ ہو۔ اور اگر بدخلق بچہ کے گلے باندھیں اس کے اخلاق درست ہوں گے۔ اس کی دائیں پنڈلی کو جو شخص اپنے پاس رکھے لڑائی میں سب مردوں پر غالب ہو۔ اور جو بائیں پنڈلی پاس رکھے عورتوں پر غالب ہو۔

بلیناس کہتا ہے اس کی کھال پر جو شخص بیٹھے قولنج کو آرام ہو۔ اس کی دم جس گاؤں میں دفن کریں۔ بھیڑیا اس گاؤں میں نہ آئے گا۔ اس کا پاخانہ قولنج کو آرام دیتا ہے جبکہ تھوڑا سا پیس کر پلا دیا جائے۔

لومڑی کے خواص

اس کا سر اگر کبوتروں کے دڑبہ میں رکھیں کبوتر بھاگ جائیں گے۔ اور اس کی کونچلی بچہ کے گلے میں باندھنے سے ام الصبیان کو فائدہ ہوتا ہے۔ اور سوتے میں بچہ نہیں روتا۔ اور اخلاق اس کے درست ہوتے ہیں۔ اگر مرگی والے کی ناک میں اس کا پتہ ڈالیں اس مہینہ میں دورہ نہ ہوگا۔ اور آنکھ میں لگانے سے نزول آب کو روکتا ہے۔ گوشت اس کا لقوہ اور جذام کو از حد مفید ہے۔ اور فالج کو بھی۔ اس کی چربی نقرس والے کے پیر پر ملیں فوراً درد کو آرام ہو۔ اور اگر یہ چربی انار کی لکڑی پر مل کر گھر میں رکھ دیں تمام گھر کے پسو اس پر جمع ہو جائیں گے پھر ان کو جو چاہے کرے۔ اس کے خصیہ کو بچہ پر باندھیں بہت آسانی سے اس کے دانت برآمد ہوں گے۔ اس کے قضیب کو درد سر والا اپنے پاس رکھے آرام ہوگا۔ اس کے خون کو بچہ کے سر پر ملیں بہت خوب صورت بال پیدا ہوں گے۔ اگرچہ پہلے گنجہ ہی کیوں نہ ہو۔ اس کی دم جو شخص اپنے پاس رکھے کسی کا حیلہ اس پر کارگر نہ ہوگا۔

Ghulam Yaseen

بلی کے خواص

کہتے ہیں کہ جو شخص سیاہ بلی کا گوشت کھائے گا کبھی عمر بھر اس پہ جادو اثر نہ کرے گا۔ اور ہاتھی جب بلی کو دیکھتا ہے۔ فوراً بھاگتا ہے۔ اس کی دونوں آنکھوں کو جو شخص جلا کر دھونی کرے کوئی حاجت اس کی بند نہ ہوگی۔ اس کی کونچل کو جو شخص اپنے پاس رکھے گا۔ کسی چیز سے خوف نہ کرے گا۔ نہ رات کو ڈرے گا۔ اس کے دل کو اسی کی کھال میں جو شخص اپنے پاس رکھے کوئی دشمن اس پہ غالب نہ ہو۔ اس کے پتہ کو جو شخص آنکھ میں لگائے رات کے وقت اس کو مثل دن کے نظر آئے۔ اور اگر لقوہ والا الضعف درہم روغن زنبق کے ساتھ اس کو ناک میں ڈالے آرام ہو۔ سیاہ بلی کی طحال عورت مستحاضہ اپنے پاس رکھے کبھی اس کو خون نہ آئے۔ اس کا خون جذامی نوش کرے بہت جلد صحت ہوگی۔

بلیناس کتاب الخواص میں لکھتا ہے جو شخص سیاہ بلی کا خون پیوے۔ عورتیں اس سے محبت بہت کریں۔ اس کی مینگنی کی بدبو سے چوہے بھاگ جاتے ہیں۔ اگر اس کی مینگنی کو روغن آس میں ملا کر بخار والا اپنے تمام بدن پر ملے۔ بخار پھر اس کو نہ آئے گا اور اگر پانی میں گھول کر نقرس والے کے پیر پر ملیں درد نہ ہوگا۔

بجو کے خواص

اگر اس کا سر کبوتروں کے دربہ میں رکھ دیں کبوتر کثرت سے اس کے اندر جمع ہوں۔ اس کی زبان کو جو شخص اپنے پاس رکھے کتے اس پہ آواز نہ کریں۔ اور یہ شخص بحث مباحثہ میں اپنے مقابل پر غالب ہوگا۔ اور جب یہ زبان کسی ایسے مکان کے دروازہ پر لٹکا دیں جس میں شادی یا دعوت ہو۔ اس مکان کے اندر کوئی برائی نہ ہوگی بلکہ لوگ بہت فرحت کے ساتھ رہیں گے۔ اس کی کونچلی کو جو شخص اپنے پاس رکھے کوئی بات نہ بھولے۔ پتہ اس کا آنکھ میں لگانے سے نزول آب کو فائدہ کرتا ہے۔ اور بینائی کو قوت بخشتا۔ اور ظلمت کو دور کرتا ہے

بلیناس کہتا ہے کہ بجو کا پتہ چڑیا کے خون میں ملا کر نزول آب والا اپنی آنکھ میں لگائے بہت جلد صحت ہوگی۔ اس کا دل جس بچہ کے گلے میں باندھیں بہت ذہین

ہو جائے اور جلد علم حاصل کرے۔ اس کے مغز کو جو شخص اپنی بھوؤں پر ملے اور لوگوں سے ملاقات کرے لوگ اس سے محبت کریں گے۔ اس کے دائیں ہاتھ کو جو شخص اپنے پاس رکھے بادشاہوں سے جو حاجتیں رکھتا ہوگا پوری ہوں گی۔ اور اگر عورت کے بازو پر باندھے بچہ بآسانی پیدا ہو۔ ناخن اس کا جس درخت پر باندھیں کوئی نقصان کرنے والا اس درخت کے پاس نہ آئے گا۔ اس کے قضیب کو سوکھا کر پیس لے اور دو دانگ کے برابر پھانکے اس قدر قوت باہ زور کرے گی کہ بیس عورتوں سے بھی سیر نہ ہوگا۔ اور اگر یہی دوا فاجرہ عورت کو استعمال کرائیں کبھی برے کام کے پاس نہ جائے۔ بجو کی مادین کی فرج اور زیر ناف کی کھال جو شخص اپنے پاس رکھے۔ عورتیں اس سے محبت کریں اور ایسے ہی جو عورت اس کو اپنے پاس رکھے گی۔ جس قدر مرد اس پر نگاہ ڈالیں گے بے اختیار ہو جائیں گے۔ اور اگر یہی چیز بخار والے کے گلے میں لٹکائیں بخار ایسا بھاگے کہ پھر کبھی صورت نہ دکھائے۔ اس کی کھال اگر مکان کے دروازے میں دفن کریں کتا اس مکان کے اندر داخل نہ ہوگا۔ اور اگر اس کو خرگوش کی گردن پر باندھیں کتے اس خرگوش سے بھاگ جائیں گے۔ اگر اس کی کھال کھینچتے ہی کسی شہر یا گاؤں کے گرداگرد پھیر کر اس کے دروازے پر لٹکا دیں۔ اس شہر کو کوئی آفت نہ پہونچے گی۔ اس کی مونچھوں کے بال اکھیڑ کر جلائے اور تیل میں ملا کر چہرہ پر ملے محبت کے واسطے مفید ہے۔ اس کی مینگنی روغن آس میں ملا کر گنجے کے سر پر لگائیں بہت عمدہ بال پیدا ہوں گے۔

چیتا کے خواص

اس کا گوشت کھانے سے ذہن تیز ہوتا ہے۔ اور بدن میں قوت پیدا ہوتی ہے۔ اور اس کا خون جو شخص نوش کرے۔ اس کا ذہن کند ہوتا ہے۔ اس کا ناخن جس جگہ رکھیں وہاں سے چوہا بھاگ جاتا ہے۔ اس کے پیشاب کو جو عورت اپنے مقام میں لگائے بانجھ ہو جائے گی۔

Ghulam Yaseen

کتا کے خواص

سیاہ کتے کی زبان جو شخص اپنے پاس رکھے کوئی کتا اس پر آواز نہ کرے گا کتے کے کان کی چچڑی جو شخص اپنے ہاتھ میں رکھے سب کتے اس کے فرماں بردار ہونگے اور وہ کتا بھی جس کی چچڑی ہے۔ اور کتے کا دانت جس بچہ کے گلے میں باندھیں دانت اس کے بآسانی نکل آئیں جس شخص کے دیوانہ کتے نے کاٹا ہو وہ کتے کی کونچلی اس زخم پر باندھے۔ درد میں تکلیف نہ ہوگی۔ اس کے ذکر کو جو شخص خشک کرکے اپنی ران پر باندھے قوت باہ زیادہ ہو۔ جس شخص کو قولنج کے درد کی بہت تکلیف ہو وہ سوتے ہوئے کتے کو اس کی جگہ سے ہٹا کر خود وہاں پیشاب کرے اسی وقت درد میں تسکین ہوگی اور کتا مر جائے گا۔ جو شخص سوتے میں بہت بڑبڑاتا ہو۔ اس کے گلے میں کتے کی کونچلی باندھیں یہ مرض رفع ہوگا۔ کتیا کا دودھ اگر بالوں پر ملیں بال سارے اڑ جائیں گے اور اگر پانی ملا کر پیا جائے اسی وقت کھانسی کو آرام ہو۔ سیاہ کتے کے بال اگر مرگی والے پر باندھیں اس کو فائدہ ہوگا۔ کتیا کا دودھ کل زہروں کی دوا ہے اور مردہ بچہ اور آنول نال یا جھلی کو جو بعض دفعہ ولادت کے وقت اندر رہ جاتی ہے۔ باہر نکال دیتا ہے۔ اس کا پاخانہ پیس کر عرق دھنیاں میں ملا کر اورام حادہ پر لیپ کرنے سے ان کو تحلیل کرتا ہے۔

تیندوا کے خواص

جس جگہ اس کے سر کو دفن کریں چوہے بہت سے جمع ہو جائیں گے۔ اس کا پتہ آنکھ میں لگانے سے بینائی قوی اور تیز ہوتی ہے اور نزول آب بند ہو جاتا ہے۔ یہ پتہ سم قاتل ہے اگر ایک دانق بھی کسی کو پلا دیا جائے زندہ نہیں رہ سکتا۔ اس کا دماغ خبب سڑ جائے جو شخص اسکو سونگھے فوراً مر جائے گا۔ اس کے بالوں کی دھونی جس مکان میں کی جائے بچھو وہاں سے بھاگ جائیں گے۔ اس کی چربی گلا کر مرہم کے نسخہ میں ملائیں اور پرانے زخم پر لگائیں صحت ہوگی۔ اس کے قضیب کو جوش کرکے اسکا عرق پیویں تقطیر البول اور مثانہ کے درد کو فائدہ ہو۔ اس کی کھال پر بواسیر والا برہنہ

ہو کر بیٹھنا اختیار کرے فائدہ ہوگا۔ اس کی کھال جو شخص قدرے اپنے پاس رکھے لوگوں میں باہیبت و عظمت رہے گا۔ اس کے ہاتھ اور ناخن جس جگہ دفن کیے جاویں کوئی چوہا وہاں زندہ نہ رہے گا۔ جب تیندوا کسی انسان کو زخمی کرتا ہے تو چوہا اس تلاش میں ہو جاتا ہے کہ اس زخم پر پیشاب کرے۔ اور اگر اس کو موقع مل گیا اور اس نے پیشاب کر دیا پس فوراً انسان مر جاتا ہے۔ اس واسطے ایسے شخص کی بہت حفاظت رکھنی چاہیے جو شخص بجو کی چربی اپنے جسم پر مل کر تیندوے کے پاس جائے تیندوا اس کے پاس سے بھاگے گا۔

بندر کے خواص

بندر کا گوشت کتے کے گوشت سے بھی بدتر ہے۔ اس کا دانت جو شخص اپنے پاس رکھے نیند اس پر غلبہ نہ کرے گی۔ نہ رات کو ڈرے گا۔ اس کا گوشت کھانا جذام کو دور کرتا ہے۔ اس کی کھال جس درخت پر لٹکا دیں پالے اور سردی سے اس کو نقصان نہ پہنچے گا۔ اس کی کھال سے چھلنی بنا کر غلہ کو اس سے چھانیں اور زراعت میں تخم ریزی کریں ٹڈی اور کیڑے اور ہر ایک آفت سے یہ کھیتی محفوظ رہے گی۔ اس کے بال اگر سونے والے کے سرہانے رکھ دیں بہت بری اور پریشان خواب دیکھے گا۔ زہر ملے ہوئے کھانے کو بندر پہچان لیتا ہے اور اس کے دیکھتے ہی غل مچاتا ہے۔

خواص گائے

اس کی چربی صندل کے ساتھ ملا کر مکان کے اندر دھونی روشن کریں بچھو اور سانپ اور کل موذی جانور دفع ہوں۔ اور اگر ایک برتن میں مل کر رکھ دیں تمام پسو اس برتن میں جمع ہوں۔ اس کے پتہ کو عرق گندنا کے ساتھ بواسیر پر لگانے سے فائدہ ہوتا ہے۔ اور درد و تکلیف دور ہو جاتا ہے۔ اس کے سینگ کو اگر پیس کر کسی کھانے کی چیز میں ملا کر چوتھیا بخار والا کو کھلائیں بخار اس کا جاتا رہے گا۔ اور قوت باہ زیادہ ہوگی۔ اس کے خون کا لگانا خون کے بہنے کو روکتا ہے۔ اس کے پتہ کو بدن پر ملنے سے سیاہ دھبے کھال کے دور ہوتے ہیں۔ اگر شہد میں اسکو ملا کر آنکھ میں لگائیں دھندا و اندھیرا جاتا ہے۔

Ghulam Yaseen

ارسطو کہتا ہے سیاہ گائے کا پتہ بینائی کو تیز کرتا ہے۔ اگر اس کی آنکھ کو پھوڑ کر اُس کے پانی سے کوئی عبارت لکھیں دن کو پڑھی نہ جائے اور رات کو پڑھی جائے۔ اس کے بالوں کو جلا کر پینا دانتوں کے درد کو فائدہ کرتا ہے۔ اور سکنجبین کے ساتھ پینا طحال کو دور کرتا ہے۔ اور شہد کے ساتھ پینا پیٹ کے کیڑوں کو نکالتا ہے۔ اس کے گوبر کو نقرس پر لیپ کریں آرام ہو اور اگر حاملہ عورت اس کی دھونی لے وضع حمل میں آسانی ہو اور زندہ یا مردہ بچہ جیسا بھی ہو آسانی کے ساتھ نکل آئے گا۔ اور اگر اس کو کئی بار بدن پر ملیں کانٹا یا تیر جو کچھ چھپا ہوگا نکل آئے گا

وحشی گائے یعنے نیل گائے

اس کا مغز فالج کو بہت جلد فائدہ کرتا ہے۔ جو شخص اس کا سینگ اپنے پاس رکھے درندے اس کے قریب نہ آئیں گے۔ اس کے سینگ کی گھر میں دھونی دی جائے تو سانپ گھر سے بھاگ جائیں گے۔ اس کے سینگ کی راکھ دانت پر ملیں درد میں تسکین ہوگی۔ اس کے بالوں کی دھونی سے چوہے بھاگ جاتے ہیں۔ اس کے سینگ کو جلا کر چوتھیا بخار والے کو کھلائیں۔ بخار اس کا دور ہوگا۔ اور شربت کے ساتھ اس کو پینا پٹھوں کو مضبوط اور قوت باہ کو زیادہ کرتا ہے۔ اور جس کی نکسیر جاری ہو۔ اس کی ناک میں یہ راکھ پھونک دیں نکسیر موقوف ہوگی۔ اس کے سینگوں کو جلا کر راکھ بنائے اور سرکہ میں ملا کر دھوپ میں بدن پر ملے برص دور ہوگی۔ اور ایک مثقال جو شخص اس سفوف کو نوش کیا کرے گا اس قدر قوت اس کے اندر پیدا ہوگی کہ جس سے لڑے گا اس پر غالب ہوگا۔

اونٹ کے خواص

اس کے بالوں کو جلا کر زخم پر لگائیں خون موقوف ہوگا۔ اس کی کلی کو عاشق کی آستین میں باندھ دیں اس کا عشق دور ہوگا۔ نشہ والے کو اونٹ کا پیشاب پلائیں نشہ ہرن ہوگا اس کا پیشاب ورم جگر کو بھی نفع کرتا ہے اس کی ہڈی کا گودا جو عورت کپڑے لپیٹ کر حیض سے غسل کرنے کے بعد تین روز تک مقام خاص میں رکھے اور پھر صحبت کرائے حاملہ ہوگی اگرچہ بانجھ ہی کیوں نہ ہو۔

بھینس کے خواص

اس کا گوشت کھانا جوئیں پیدا کرتا ہے۔ اس کی چربی نمک سانبر کے ساتھ ملا کر چھیپ یا برص پر لیپ کریں بہت جلد آرام ہوگا۔ اس کے مغز کا کیڑا جو شخص اپنے پاس رکھے کبھی اس کو نیند نہ آئے۔ باقی خواص اس کے مثل گائے کے ہیں

گھوڑے کے خواص

اس کے دانت کو بچہ کے گلے میں باندھیں بچہ کے دانت جلدی نکل آئیں گے اور کچھ تکلیف نہ ہوگی۔ جو شخص سوتے میں بڑے بڑے خراٹے لیتا ہو اس کے سرہانے اس دانت کو رکھ دیں خراٹے اس کے بند ہو جائیں گے۔ اس کے گوشت کے استعمال سے ریاحین دور ہوتی ہیں۔ اس کے پسینہ کو جس بچہ کے زیر ناف اور بغل کے اندر ملیں بال اس کے پیدا نہ ہوں گے۔ درندوں کے حق میں یہ پسینہ زہر قاتل ہے۔ اور اژدہوں کو بھی ہلاک کرتا ہے۔ گھوڑے کے سم کی راکھ روغن زیتون میں ملا کر خنازیر پر لگائیں بہت جلد آرام ہوگا۔ اگر کسی عورت کو گھوڑی کا دودھ پلائیں۔ اور اسکو اس بات کی خبر نہ ہو کہ یہ گھوڑی کا دودھ ہے۔ پھر اس عورت سے صحبت کریں فوراً وہ حاملہ ہوگی گھوڑے کی لید کو پیس کر زخم پر چھڑکنے سے خون بند ہو جاتا ہے۔ اور اگر آنکھ میں لگائیں سفیدی کو دور کرتا ہے۔ اور اگر حاملہ عورت اس کی دھونی لے بچہ نکل آئے گا

خچر کے خواص

اس کے دل کو سکھا کر پیس لیں اور جس عورت کو پلائیں کبھی حاملہ نہ ہوگی ایسے ہی اس کے کان کا میل جو عورت کھائے گی حاملہ نہ ہوگی اور اس کی کھال کو جو عورت اپنے پاس رکھے گی حاملہ نہ ہوگی اس کے سم کو جلا کر اس کی راکھ کو روغن آس میں ملا کر گنجے کے سر پر ملیں بال پیدا ہوں گے۔ سیاہ خچر کا سم یا اس کا خون جس دروازہ کی چوکھٹ میں گاڑ دیں چوہے اس کے اندر نہ جائیں گے۔ خچر کے سم کی جس مکان میں دھونی روشن کریں

Ghulam Yaseen

تمام جو ہے اس کے اندر سے بھاگ جائیں گے۔ جو شخص عاشق ہو اور اپنے عشق کو دور کرنا چاہے اس کو لازم ہے کہ جس جگہ خچر لوٹ ہو یہ بھی لوٹ جائے عشق اس کا دور ہوگا اگر یہ مذکر پر عاشق ہے تب نر خچر کی جگہ لوٹنا چاہیے۔ اور اگر مؤنث پر عاشق ہے تب مادین خچر کی جگہ لوٹے۔ زکام والا اگر خچر کی لید کو سونگھ کر اس پر تھوک دے اور رستہ میں پھینک دے جو شخص اس لید پر سے گذرے گا اس کا زکام اس پر منتقل ہو جائے گا۔ اور یہ تندرست ہوگا۔

خچر کے کان کا میل چاندی کے تعویذ میں رکھ کر حاملہ عورت اپنے پاس رکھے جب تک یہ اس کے پاس رہے گا حمل وضع نہ ہوگا۔ اگر عورت بمقدار تیس درم کے خچر کا پیشاب پی لے کبھی حاملہ نہ ہو۔ اگر خچر کا دماغ تھوڑا سا حاملہ عورت کو کھلا دیں بچہ اس کا دیوانہ پیدا ہوگا

گدھا کے خوص

اس کے کان کا میل جس شخص کو شراب میں ملا کر پلا یا جاوے وہ شخص بالکل بیہوش اور لایعقل ہو جائے گا۔ جب گدھا گدھی پر چڑھے اس وقت اس کے دم کا بال اکھیڑ کر اپنی ران پر باندھ لے قوت باہ اور ہیجان میں بہت ترقی ہوگی۔ اگر گدھے کی دم میں پتھر باندھ کر لٹکا دیں گدھا آواز نہ کرے گا۔ اور اگر گدھے کے کولھے کو تیل کی مالش کر دیں تب بھی آواز نہیں کرتا ہے۔ گدھے کے گوشت کو پکا کر اس کی یخنی میں کزاز والے کو بٹھائیں صحت ہوگی۔ اگر اس کے سم کی انگوٹھی بنا کر مرگی والا پہنے کبھی اسکو یہ بیماری نہ ہوگی گھوڑے اور گدھے کی لید کو جلا کر یا بغیر جلائے زخم پر لگائیں خون بند ہو جائے گا۔ اگر اس کی پیشانی کی کھال بچہ کے گلے میں باندھیں خواب میں نہ ڈرے گا۔ اگر اس کی لید پر سرکہ ڈال کر سونگھیں نکسیر موقوف ہوگی جس شخص کے بچھو نے کاٹا ہو وہ گدھے پر الٹا سوار ہو یعنے اس کی دم کی طرف اپنا منہ کرے سوار تندرست ہو جائے گا اور گدھا بیمار ہوگا۔ اسی طرح اگر گدھے کے کان میں کہہ دے گا کہ مجھ کو فلاں جگہ بچھو نے کاٹا ہے۔ زہر کا اثر گدھے پر منتقل ہوگا اور یہ شخص اچھا ہو جائے گا۔ اس کے دماغ کو تیل میں ملا کر سر میں ڈالیں بال دراز ہوں گے اور سر قوی ہوگا۔ اس کے جگر کو بھون کر سرکہ کے ساتھ نہار منہ کھائیں مرگی کو عجیب

نفع ہوگا۔ گدھی کا دودھ ذکر پر مل کر جماع کرنے سے عجیب لذت اور قوت حاصل ہوتی ہے

وحشی گدھا یعنے گورخر

اس کی آنکھوں کو دیکھنا آنکھوں کو صحت بخشتا ہے۔ اور نزول آب کو روکتا ہے عجب خاصیت اللہ تعالے نے اس کی آنکھوں میں رکھی ہے اس کے پتہ کو آنکھ میں لگانا بینائی کو تیز کرتا ہے۔ اور دھند کو دور کرتا ہے۔ اس کے فربہ گوشت کو کھانا درد مفاصل کو دور کر دیتا ہے اور نقرس کو از حد مفید ہے اس کی چربی ملنا چھیپ کو دفع کرتا ہے۔ اس کا پتہ دار الثعلب کو نافع ہے اور کھانے سے سوتے میں پیشاب نکل جانے کو فائدہ کرتا ہے

بکری کے خواص

جس شخص کے کوڑے یا بیت لگے ہوں اس کے بدن پر بکری کی کھال تازہ اتاری ہوئی پہنا دیں فوراً درد میں اسکے تسکین ہو جائے گی۔ اور زخم جلد مندمل ہو کر آرام ہوگا

بھیڑ کے خواص کا بیان

اس کا گوشت گرم تر ہے۔ اور منی کو زیادہ کرتا ہے اور مرہ سودا کو نفع دیتا ہے۔ اور کل زہروں کے واسطے مفید ہے۔ عمدہ گوشت اس بھیڑ کا ہوتا ہے جو ایک سال کی ہو۔ اور ہمیشہ اس کو کھانا معدہ کو نقصان کرتا ہے۔ کیونکہ خراب خون کی اس سے پیدائش ہوتی ہے خصی بھیڑ کا گوشت قوت باہ بڑھاتا ہے۔ مینڈھے کا سینگ جس درخت کی جڑ میں دفن کریں اس میں پھل کثرت کے ساتھ لگیں گے۔ اور اس کے پتہ کو آنکھ میں لگانا نزول آب کو نفع کرتا ہے اگر سفید بھیڑ کی اون کا کپڑا بنا یا ہوا شہد کے برتن پر ڈھک دیں چیونٹیاں اس کے اندر نہ جائیں گی۔

آہو یعنی ہرن

اس کے سینگ کی دھونی روشن کرنے سے موذی جانور گھر سے بھاگ جاتے ہیں۔ اس کا پتہ کان میں ڈالنے سے فوراً درد کو آرام کرتا ہے اس کی کھال اور سینگیاں جلا کر کھانا زمین ملائیں۔ اور

Ghulam Yaseen

جس بچہ کو کھلایا کریں اس کا نشو ونما بہت اچھا ہوگا اور ذہن وحافظہ میں ازحد ترقی ہوگی اس کی مشک دل ودماغ کو قوت دیتی ہے اور نگاہ کو تیز کرتی ہے۔ اور خفقان کو نافع ہے۔ اور زہروں کو تریاق ہے۔ مگر کھانے کی چیزوں میں ملا کر اس کا کھانا گندہ دہنی پیدا کرتا ہے اور گرم مزاجوں کو مضر ہے۔ اس واسطے ان کو کافور کے ساتھ اس کا استعمال کرنا لازم ہے

خرگوش کے خواص

اس کا دماغ بھون کر کھانا رعشہ کو دور کرتا ہے جو کسی مرض کے سبب سے پیدا ہوگیا ہو۔ اور جو شخص اس کا دماغ دو ماشہ یا دو سیر گائے کے دودھ کے ساتھ نوش کرے کبھی بڑھاپا اس کے پاس نہ آئے یعنے بال اس کے سفید نہ ہوں گے۔ اگر عورت نر خرگوش کا چستہ نوش کرے لڑکے پیدا ہوں گے۔ اور اگر مادین کا چستہ نوش کرے لڑکیاں ہوں گی۔ اگر اس کی مینگنیاں عورت اپنے پاس رکھے کبھی حاملہ نہ ہو۔

بقراط کہتا ہے خرگوش کا گوشت گرم خشک ہے پیٹ کو دھو کر صاف کردیتا ہے۔ اور پیشاب کو جاری کرتا ہے۔ سرد مزاجوں کے موافق ہے۔ اگر ایک دانگ خرگوش کا دماغ ایک دانگ کافور کے ساتھ نوش کیا کرے جو شخص اسکو دیکھے محبت کرے اور عورتیں اس پر فریفتہ ہوں۔ اور اس کے پاس رہنے کی خواہش کریں۔ اس کا خون جو عورت پی لے کبھی حاملہ نہ ہو۔ اور چھیپ وغیرہ ملنے سے اس کو دور کردیتا ہے۔ اور اگر بچہ کے مسوڑوں پر مل دیں دانت بآسانی نکل آئیں گے۔ اور آنکھ میں اس خون کو لگانے سے زائد بال نہیں نکلتے ہیں جو شخص بچھونے میں پیشاب کرتا ہو اس کو خرگوش کا گوشت کھلائیں فائدہ ہوگا۔ اس کا چستہ سرکہ کے ساتھ کھانا افعی کے زہر کو نفع بخشتا ہے۔ اور چنہ کی برابر اس کا کھانا جو تھیا بخار کو دفع کرتا ہے۔ اور اگر ایک درم اس کو نوشں کریں ولادت آسان ہو اور بچہ پیٹ کے باہر نکل پڑے۔ اس کی مینگنی کی جس مکان میں دھونی روشن کریں سب لوگ گوزنی میں مشغول ہوں۔ اور کوئی ضبط نہ کر سکے اس کا خصیہ زہر قاتل سے تندرست کرتا ہے۔ اس کی چربی سوئی ہوئی عورت کے سرہانے رکھیں اپنے تمام دلی رازوں سے خبر دے گی۔ اس کی داڑھ کا داڑھ پر لگانا درد کو تسکین دیتا

ہے بنی

مور کے خواص کا بیان

اس کا خصیہ کھا کر جو شخص اپنی عورت سے صحبت کرے حاملہ ہوگی۔ اس کے پیٹ میں سے جو سنگ ریزے برآمد ہوں وہ اس شخص کو پلائیں جس کے دست جاری ہوں فوراً بند ہوجائیں گے۔ اس کا تیل ذات الجنب اور دار الثعلب کو نہایت مفید ہے۔ اور اس کی زبان کا چند بار کھانا تقطیر البول کو فائدہ کرتا ہے۔ اس کا بیضہ معتدل الحرارت ہے مگر قولنج اور ریاح اور دوران سر والوں کو نقصان کرتا ہے۔ اور بدبو دار خون اس سے پیدا ہوتا ہے۔ اور دیر ہضم بھی ہے جو شخص اس کو کھائے صرف زردی پر قناعت کرے کیونکہ زردی ہر ایک انڈے کی لطیف ہوتی ہے۔

مرغ کے خواص

اس کا گوشت اعتدال کے ساتھ گرم خشک ہے۔ اور قولنج والوں کو بہت مفید ہے جاڑے کے موسم میں کھانا بہتر ہے۔ اور سرد مزاجوں کے موافق ہے۔ وجع مفاصل اور رعشہ کو نفع بخشتا ہے۔ اس کے دائیں بازو کی ہڈی اس شخص کے بازو پر باندھیں جس کو دائمی بخار ہو آرام ہوگا۔ اور بائیں بازو کی ہڈی جو تھیا بخار کو آرام کرتی ہے۔ اور یہی دونوں ہڈیاں جس چوپایہ پر باندھیں اس کو تھکنے اور سونے سے باز رکھیں گی۔ اس کے خصیہ کو جو عورت حیض کی حالت میں پاک ہونے سے تین روز پہلے کھالے پھر پاک ہونے کے بعد مرد کے پاس جائے حاملہ ہوگی۔ اور جو شخص بہت کثرت سے جماع کرنا چاہے وہ مرغ کا خصیہ ایک کاغذ میں لپیٹ کر اپنے بائیں بازو پر باندھے نہایت شہوت ہوگی اور جب اس کو کھول ڈالے گا شہوت جاتی رہے گی۔ اس کے پتہ کو بٹیر کے گوشت کے شوربے میں ملا کر کھائے نسیان دور ہوگا۔ اس کے خون کو شہد میں ملا کر آگ پر گرم کرے۔ اور عضو تناسل پر لیپ کرکے جماع کرے بہت قوت اور لذت حاصل ہوگی اگر مرغ کا خصیہ لڑائی کے مرغ کے گلے میں باندھ دیں کوئی مرغ اس پر غالب نہ ہوگا۔ مجرب ہے۔

Ghulam Yaseen

چیل کے خواص

اس کا پتہ ایک شیشی میں رکھ لیں اور جس شخص کے کوئی موذی جانور مثل بچھو یا سانپ وغیرہ کے کاٹے ایک قطرہ اس کا اس پر مل دیں فوراً آرام ہوگا جس طرف بدن کاٹا ہو اس کی مخالف طرف کی آنکھ میں تین سلائی اس کی لگا دیں یعنے اگر بدن میں دائیں طرف کاٹا ہو تب بائیں آنکھ میں اور اگر بائیں طرف کاٹا ہو تب دائیں طرف تین سلائیاں لگائیں۔ اور اگر اس کے خون کو قدرے مشک اور گلاب کے ساتھ ضیق النفس والے کو پلائیں آرام ہوگا۔ اور اگر زندہ چیل کو کسی گھر میں باندھ کر لٹکا دیں سانپ اور بچھو اس گھر میں نہ آئے گا۔

کوا کے خواص

اس کی چونچ کو جو شخص اپنے پاس رکھے نظر بد سے محفوظ رہے اس کا جگر سرمہ کی طرح آنکھ میں لگانے سے جالا دور ہوتا ہے اس کے خون کو خشک کر کے بواسیر پر لگائیں صحت ہوگی۔ اس کے دل کو اور سر کو پیس کر شربت کے ساتھ جس شخص کو پلائے گا پینے والا پلانے والے سے ازحد محبت کرے گا۔ پتہ اس کا مسحور پر ملیں سحر کا اثر اس سے دور ہو۔ سیاہ کوے کو سرکہ میں ڈالدیں۔ پھر اس سرکہ کو بالوں پر ملیں سیاہ بال پیدا ہوں گے۔ کوے کی بیٹ ایک کپڑے میں باندھ کر نابالغ بچہ کے گلے میں باندھیں کالی کھانسی کو آرام ہوگا۔

کبوتر کے خواص

کبوتر کے پاس رہنے سے ان امراض کو فائدہ ہوتا ہے۔ فالج۔ لقوہ۔ سکتہ سبات یہ ایک عجیب خاصیت خداوند تعالیٰ نے اس جانور میں رکھی ہے۔ اس کا گرم خون آنکھ میں لگانا زخموں اور جالا کو دور کرتا ہے جس شخص کو چنک کا مرض ہو وہ کبوتر کی بیٹ کو پانی میں کھول کر گرم کرے اور اس کے اندر بیٹھ جائے چنک دفع ہوگی چنک کے واسطے ان آیات کو لکھ کر پلانا بھی مفید ہے۔ اسی وقت کھل کر پیشاب آجاتا ہے

پیشاب آجاتا ہے۔ آیات یہ ہیں اِنَّ اللّٰہَ لَا یَغْفِرُ اَنْ یُّشْرَکَ بِہٖ وَیَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِکَ لِمَنْ یَّشَآءُ ۔ وَمَا قَدَرُوا اللّٰہَ حَقَّ قَدْرِہٖ وَالْاَرْضُ جَمِیْعًا قَبْضَتُہٗ وَ السَّمٰوٰتُ مَطْوِیّٰتٌ بِیَمِیْنِہٖ سُبْحَانَہٗ وَتَعَالٰی عَمَّا یُشْرِکُوْنَ اور اگر اس کی بیٹ کو سرکہ میں کھول کر استسقا والے کے پیٹ پر لیپ کریں بہت جلد درد کو تسکین ہوگی سرخ کبوتر کی بیٹ دو درم تین درم دارچینی کے ساتھ پتھری کو توڑ دیتی ہے۔ کبوتر کا گوشت گردہ کے واسطے مفید ہے اور منی اور خون کو بڑھاتا ہے۔ اس کی بیٹ کی دھونی دینے سے بچہ جلد پیدا ہوتا ہے۔

فاختہ کے خواص

اس کا خون سیاہ کبوتر کے خون کے ساتھ ملا کر برص پر ملے اس کا رنگ تبدیل ہوجائے گا۔ جس بچہ کو ام الصبیان کا عارضہ ہو اس کے گلے میں فاختہ کی بیٹ باندھ دے بیماری نہ اٹھے گی۔ اس کا خون آنکھ میں ڈالنے سے زخم اور چوٹ کی تکلیف آنکھ سے جاتی رہے گی۔

چڑیا کے خواص

اس کا گوشت گرم خشک ہے۔ اور اس کا کھانا منی کو زیادہ کرتا ہے۔ سرد مزاجوں کے موافق ہے۔ اس کا دماغ قدرے شہد اور آب سداب کے ساتھ پینا بواسیر کی تکلیف کو دور کرتا ہے۔ اس کے خون کو مسور کے آٹے میں ملا کر گولیاں بنائے اور خشک ہونے سے بعد ایک گولی تیل میں گھس کر عضو تناسل پر طلا کرے۔ اور جماع میں مشغول ہو بے حد قوت ہوگی۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں چار چیزیں قوت باہ کو زیادہ کرتی ہیں۔ چڑی کا گوشت اور اطریفل اکبر اور پستہ اور اخروٹ کا کھانا۔ اور چار باتیں عقل کو بڑھاتی ہیں۔ فضول باتیں نہ کرنی۔ مسواک ہمیشہ کرنا۔ نیکوں کی صحبت میں رہنا۔ اور علم پر عمل کرنا۔ اور چار چیزیں بدن کو قوی کرتی ہیں۔ گوشت کھانا۔ خوشبو سونگھنا۔ کثرت کے ساتھ بغیر جماع کے غسل کرنا۔ اور کتان کے کپڑے پہننا۔ اور چار چیزیں بدن کو ضعیف کرتی ہیں کثرت کے ساتھ

Ghulam Yaseen

جماع کرنا۔ غمگین رہنا۔ نہار منہ پانی پینا۔ کھٹاس زیادہ کھانا۔ جو شخص کثرت کے ساتھ جماع کرے گا اس کے بدن میں خارش پیدا ہوگی۔ اور اس کی قوت جسمانی اور بینائی ضعیف ہو جائے گی۔ اور جلدی بوڑھا ہوگا۔ اور جو شخص پیشاب یا پاخانہ کو بہت روکے گا اس کا مثانہ ضعیف ہوگا اور پیشاب میں چنگ ہو جائے گی اور پتھری اور ریت پیدا ہوگی۔ اور نگاہ کمزور ہو جائے گی۔ اور جو شخص اپنے پیشاب میں تھوکنا ہمیشہ اختیار کرے گا اس کی پشت میں درد نہ ہوگا **قزوینی** فرماتے ہیں میں نے ان سب باتوں کا تجربہ کیا ہے اور سب کو صحیح پایا ہے۔

اُلّو کے خواص

اس کو جب ذبح کیا جاتا ہے۔ ایک آنکھ اس کی کھلی اور ایک بند رہتی ہے۔ کھلی ہوئی آنکھ کو جو شخص اپنے پاس رکھے کبھی اس کے پاس نیند نہ آئے اور بند آنکھ کو سونے والے کے سرہانے رکھ دیں کبھی بیدار نہ ہوگا۔ جب تک وہ آنکھ اٹھائی نہ جائے گی **طبری** کہتے ہیں اگر تم کو اس کی آنکھوں میں تمیز نہ ہو تب دونوں آنکھوں کو پانی میں ڈال دو جو آنکھ پانی کے اوپر آجائے وہ جگانے والی ہے اور جو پانی کے اندر بیٹھ جائے وہ سلانے والی ہے۔

ہرمس کہتے ہیں الو کا دل عورت کے بائیں ہاتھ پر حالت بیداری میں رکھ دیں جو کچھ اس نے دن کو کیا ہوگا سب بیان کر دے گی۔ اس کے پتہ کو آنکھ میں لگانا دھند کو دور کرتا ہے۔ بڑے الو کا دل جو شخص بھیڑیے کی کھال میں لپیٹ کر اپنے بازو پر باندھے چور قزاق اور کل موذی جانوروں سے محفوظ ہو جائے گا۔ اور کسی آدمی سے خوف نہ کرے اس کی چربی کو پگھلا کر آنکھ میں لگا کر جس اندھیری جگہ میں رات کو جائے مثل دن کے نظر آئے

چمگادڑ کے خواص

اس کے سر کو لوہے یا تانبے کے برتن میں روغن زنبق کے ساتھ خوب جوش کریں پھر تیل کو صاف کر کے نقرس یا فالج والے کے جسم پر مالش کریں صحت ہوگی یہ نسخہ مجرب ہے جس مکان میں چمگادڑ ذبح کیا جاوے وہیں اس کے دل کو آگ پر جلا دیں اس مکان میں سانپ

اور بچھو داخل نہ ہوں گے۔ اس کی گردن کو جو شخص اپنے پاس رکھے بچھوؤں سے محفوظ رہے اس کے پتہ کو حاملہ عورت کی فرج پر ملیں فوراً حمل وضع ہو۔ اگر سارے چمگادڑ کو پانی میں اس قدر جوش کریں کہ تمام گوشت اس کا گھل جائے اور پیشاب گاہ پر ٹپکائیں تقطیر البول کو فائدہ ہو۔ زیر ناف اور بغل کے بال مونڈ کر اس کا خون ہم وزن دودھ کے ساتھ ملا کر لیپ کر دیں بال پھر پیدا نہ ہوں گے اور اگر نابالغ کے ملا کریں ان کے بھی بال پیدا نہ ہوں گے ✤

گیدڑ کے خواص

اس کی زبان جس گھر میں ڈال دیں اس گھر کے لوگوں میں نا اتفاقی اور لڑائی جھگڑا واقع ہوگا۔ اس کا گوشت جنون اور صرع کے حق میں مفید ہے۔ اس کی دائیں آنکھ کو جو شخص اپنے پاس رکھے نظر بد سے محفوظ رہے۔ اس کے دل کو جو شخص اپنے ساتھ رکھے کل درندوں سے محفوظ رہے۔ اس کا جگر صرع والے کو ایک مثقال کھلایا جائے مفید ہے اس کی پنڈلی کے گوشت میں قدری لوبرق ملا کر برص پر لیپ کریں فائدہ ہوگا ✤

نیولا کے خواص

اس کے دماغ کو مثل سرمہ کے آنکھ میں لگائے بینائی کو تیز کرے اس کے گوشت کو پیس کر درد مفاصل پر لیپ کریں فائدہ ہوگا۔ اور شراب کے ساتھ ملا کر صرع کے واسطے استعمال کریں۔ اس کی چربی کو دانت پر ملنے سے فوراً فائدہ ہوتا ہے۔ خنازیر پر اس چربی کو ملیں اس کو تحلیل کر دے گی۔ اس کے خون کو چوہے کے خون میں ملا کر پانی اس میں ڈالیں اور جس مکان میں چھڑک دیں اس کے رہنے والوں میں جنگ واقع ہوگی۔ اگر نیولے کو چوہے کے ساتھ کسی مکان میں دفن کر دیں یہی تاثیر ہوگی۔ اس کی پنڈلی کو جو عورت بحالت جماع اپنے پاس رکھے گی کبھی حاملہ نہ ہوگی اس کے خصیہ کی بھی یہی تاثیر ہے اس کے پاخانہ کو زخم پر رکھیں فوراً خون بند ہوگا ✤

قنفذ یعنی سیہ کے خواص

Ghulam Yaseen

بال مونڈ کر اس کا پتہ لگائیں کبھی بال پیدا نہ ہوں گے۔ اور آنکھ میں لگانے سے آنکھ کی سفیدی دور ہوتی ہے اور اگر قدری گندھک کے ساتھ ملا کر چھیپ پر ملیں آرام ہوگا اور اس کے پتہ کو پی لینا جذام کو نفع کرتا ہے اور مرض سل کو بالکل دور کر دیتا ہے اور اگر روغن گل میں ملا کر کان میں ڈالیں بہرے پن کو دور کریگا۔ اس کا گوشت نوش کرنا جذام اور سل اور برص اور تشنج اور درد گردہ کو مفید ہے اور اس کی چربی اور خون اور ناخن کو وہ شخص استعمال کرے جو عورتوں سے باندہ دیا گیا ہو تو اس کو فائدہ ہوگا۔ اس کی طحال کو شہد کے ساتھ نوش کرنا درد طحال کو ازحد مفید ہے اس کے گردہ کو خشک کر کے پیس کر ایک درم سیاہ چنے کے پانی کے ساتھ نوش کرنا جنگ کو اسی وقت آرام کرتا ہے۔ اگر اس کا سر تلوار سے کاٹ کر دیوانے یا صرع والے پر باندہیں اس کو آرام ہوگا۔ اگر اس کا دایاں پیر جبکہ یہ زندہ ہو کاٹ کر ایک کپڑے میں لپیٹ لیں اور بخار والے پر باندہیں بشرطیکہ اس کو خبر نہ ہو کہ یہ کیا چیز ہے اس کو اسی وقت آرام ہوگا۔ اس کی دائیں آنکھ کو تانبے کے برتن میں شیرج کے ساتھ جوش کریں پھر جو شخص اس کو آنکھ میں لگائے رات کیوقت مثل دن کے نظر آئے عیار لوگ اکثر اس نسخہ کو استعمال کرتے ہیں۔ اور اس کی بائیں آنکھ کو روغن زیت میں جوش کر کے ایک شیشی میں بھر کر رکھ لو۔ پھر جس شخص کو سلانا چاہو ایک سلائی اس روغن میں سے بھر کر اس کی ناک کے قریب لیجاؤ تاکہ وہ سونگھ لے فوراً بیہوش ہو کر سو جائے گا اس کے دائیں ہاتھ کے ناخونوں کو جلا کر بخار والا ان کی دھونی لے فوراً بخار اسکا دور ہوگا۔ اس کے پتہ کو جو عورت پرانے گھی میں ملا کر اپنی شرمگاہ میں شافہ لے حمل اس کا ساقط ہو جائے اس کے خون کو کتے کے کاٹے پر لگانے سے تسکین ہو جاتی ہے۔ اس کے دل کو چوتھیا بخار والا اپنے پاس رکھے بخار اس کا دور ہوگا۔ اور جس کی چربی کو جذامی اپنے جسم پر مالش کرے چند روز میں تندرست ہو جائے گا ❊

گوہ کے خواص

جب یہ جانور انسان کے دونوں پیروں کے درمیان سے نکل جاتا ہے پھر وہ عورت سے ہم صحبت ہونے پر قادر نہیں ہو سکتا اس کے دل کو جو شخص نوش کرے خفقان اور غم اس کے دل سے دور ہو۔ اس کی چربی کو پگھلا کر قضیب پر طلا کریں قوت جماع بے حد و نہایت ہو جو شخص اس کے گوشت کو نوش کرے ایک عرصہ تک تشنگی اس پر غالب ہو

اس کے خصیوں کو جو شخص اپنے پاس رکھے اس کے خدمت گار اس سے بے حد محبت کریں جس گھوڑے کی پیشانی پر اس کے تخنہ کی ہڈی باندہیں کوئی گھوڑ دوڑ میں اس کے آگے نہ بڑھے۔ اس کی کھال سے جو شخص اپنی تلوار کا میان بنائے ازحد بہادری اس کے اندر پیدا ہو۔ اور اگر اس کی کھال میں شہد بھر کر رکھیں اور کوئی اس شہد کو چاٹے قوت باہ اس کی زیادہ ہو۔ اس کی مینگنی کا لیپ کرنا برص اور چھیپ کو نفع کرتا ہے۔ اور سرمہ کی طرح سے آنکھ میں لگانا آنکھ کی سفیدی اور نزول آب کو دور کرتا ہے ❊

گرگٹ کے خواص

جو بال پلکوں میں زائد پیدا ہو جاتے ہیں ان کو مونڈ کر اس کا خون لگا دیں پھر کبھی بال پیدا نہ ہوں گے۔ اس کے پتہ کو آنکھ میں لگانا جالے کو دور کرتا ہے۔ اس کی چربی کو تو ہے پر لگا کر اس کے اوپر اس کا خون ملیں اور آگ میں توے کو خوب تپائیں پھر سرد کریں۔ پھر یہی دوا لگا کر تپائیں۔ اسی طرح کئی بار کرنے سے جب توے کا میل اکٹھا ہو جائے اس وقت اس کو پیکر سر کی پھنسیوں اور زخموں پر لگائیں ایک مرتبہ ہی کے لگانے سے آرام ہو جائے گا ❊

چھپکلی کے خواص

اس کا خون دار الثعلب پر مالش کریں بال پیدا ہوں گے اور اس کا جگر داڑھ کے درد کو تسکین دیتا ہے۔ اور اس کے گوشت کو بچھو کے کاٹے پر لگانا درد میں تخفیف پیدا کرتا ہے اس کی کھال کو فتق پر لگانے سے آرام ہوتا ہے۔ اور اس کا تیل جانوروں کے زخم سے کیڑے دور کرنے کے واسطے ازحد مفید ہے۔ اور یہ جانور اس مکان میں داخل نہیں ہوتا جس میں زعفران کی خوشبو ہوتی ہے

کچھوا کے خواص

جب اولے زمین پر کثرت سے گریں ایک کچھوے کو الٹا زمین پر رکھ دیں

Ghulam Yaseen

اس طرح کہ پیر اُس کے آسمان کی طرف ہوں اس مکان کو اولوں سے نقصان نہ پہونچے گا اگر ہاتھوں اور پیروں پر اس کا خون ملیں وجع مفاصل کو آرام ہو۔ اور اگر اس کا خون بار بار ملیں کزاز اور تشنج کو آرام ہو اور اس کے گوشت کی بھی یہی تاثیر ہے۔ انسان کے جس عضو میں درد ہو اس پر وہی عضو اس جانور کا باندھیں آرام ہوگا۔ اس کی پشت کی چینی بنا کر جس ہنڈیا پر ڈھک دیں اور آگ جلائیں اس ہنڈیا میں کبھی جوش نہ آئے گا

اژدھا کے خواص

اس کے دل کو نوش کرنا شجاعت پیدا کرتا ہے بعض لوگوں کا قول ہے کہ جو شخص اس کا دل کھاتا ہے تمام حیوانات اس کے تابع ہو جاتے ہیں اس کی کھال کا ٹکڑا عاشق کے گلے میں باندھیں اس کا عشق دور ہوگا۔ اور جو شخص اسکو اپنے پاس رکھے گا تمام حیوانات اس کے مسخر ہوں گے۔ اس کا سر جس مکان میں دفن کیا جائے ہر طرف کی خیرات وبرکات اس مکان میں حاصل ہوں گی۔ اور رہنے والے اس کے خوش عیش رہیں گے۔

خواص کالا سانپ

اس کی کینچلی اگر جو تھیا بخار والا اپنے پاس رکھے بخار اس کا دور ہو۔ اور جو اس میں قوت پیدا کرے اور بڑھاپا جلدی اس کے پاس نہ آئے اور جذام کے حق میں بہت نافع ہے **محمد بن زکریا رازی** کا قول ہے کہ استسقا والا اگر بریاں سانپ کا گوشت کھائے اس کو بہت جلد آرام ہوگا **بقراط** کہتا ہے سانپ کا گوشت سخت امراض کا علاج ہے اس کی چربی پگھلا کر قدرے نمک ملائیں اور بواسیر پر لیپ کریں۔ بہت جلد نفع ہوگا اس کی کینچلی سرکہ میں جوش کر کے کلی کریں داڑھ کے درد کو آرام ہوگا۔ اور اگر تانبے کے برتن میں اسکو جلا کر آنکھ میں لگائیں کل تکلیفوں کو دور کرے اور نیلگوں آنکھ سیاہ ہو جائے اور نزول آب اور دھند اور جالا دور ہو۔ اس کے انڈے کو پیس کر برص پر لگائیں فوراً آرام ہو۔ اگر اس کی کینچلی کی حاملہ عورت اپنے مقام خاص میں دھونی دے

فوراً حمل ساقط ہو جائے۔ اس کی کھال کو جلا کر آنکھ میں لگانا بھی بہت مفید ہے۔

خواص افعی

اس کا خون آنکھ میں لگانا نگاہ کو بہت تیز اور صاف کرتا ہے۔ اور جالا وغیرہ دور ہو جاتا ہے۔ اس کی چربی کو پگھلا کر آنکھ میں لگانا نزول آب کو دور کرتا ہے اور بالوں کو مونڈ کر ان کی جگہ اس کی چربی مل دیں تو پھر کبھی بال پیدا نہیں ہوتے۔ اس کے دل کو خشک کر کے جو شخص اپنے پاس رکھے جادو اس پر اثر نہ کرے۔ اور جو تھیا بخار دور ہو **بقراط** کہتا ہے اس کا گوشت کھانے سے بہت سے سخت امراض دور ہوتے ہیں اور پٹھوں کو قوت دیتا ہے اور بڑھاپے کو جلد آنے نہیں دیتا جس موذی جانور نے کاٹا ہو اس کی چربی کی مالش کریں فوراً آرام ہوگا۔ اگر انسان نوسادر اپنے مونہ میں رکھ کر چبائے اور پھر افعی یا کالے سانپ کے مونہ میں تھوک دے فوراً وہ مر جائے گا اور چربی اس کی بواسیر کے واسطے از حد مفید علاج ہے۔ اور تیر اس کا انسان کو فوراً ہلاک کرتا ہے

خواص بچھو

صاحب عین الخواص لکھتے ہیں بچھو گرگٹ کو دیکھ کر مر جاتا ہے اور فوراً سوکھ جاتا ہے بعض لوگوں کا قول ہے اگر بچھو کی دھونی کسی مکان میں روشن کریں بچھو وہاں سے بھاگ جائیں گے اور اسکو اگر تیل میں جوش کر کے بچھو کے کاٹے پر اس کا تیل ملیں درد میں تخفیف ہوگی جلے ہوئے بچھو کی راکھ سنگ مثانہ کو توڑ کر نکالتی ہے۔ اگر سولی کا ایک ٹکڑا ہنڈیا پر رکھ دیں اور بچھو اس کے پاس جائے گا فوراً ہلاک ہوگا۔ اگر بچھو کا ڈنک کسی شخص کے کپڑے میں لگا دیں جب تک اس کو نکالیں گے وہ شخص بیمار رہے گا اگر بچھو کو کچل کر اس کی کاٹی ہوئی جگہ پر باندھ دیں آرام ہوگا۔ اگر بچھو پانی میں گر پڑے اور انسان اس میں سے بحالت بے خبری پی لے تمام جسم اندر سے اس کا زخموں سے بھر جائے گا۔ اگر مکان میں سنبل اور گائے کی چربی کی دھونی دیں بچھو اس مکان سے بھاگ جائیں گے۔ ترنج کے بیج دو مثقال پیس کر پینے سے بچھو اور سانپ

Ghulam Yaseen

وغیرہ کے کاٹے کو بہت جلد آرام ہوتا ہے۔ اگر درخت زیتون کی ٹہنی بچھو کا کاٹا ہوا اپنے پاس رکھے فوراً آرام ہو۔ اگر شلجم کو کچل کر بچھو کے سوراخ پر رکھیں باہر نہ نکل سکے گا۔ انار کی لکڑی کی دھونی دینے سے بچھو بھاگ جاتے ہیں

خواص چوہا

عین الخواص میں لکھا ہے کہ چوہے کا سر کپڑے میں لپیٹ کر درد سر والا اپنے سر پر باندھے درد اس کا دور ہوگا۔ اور مرگی کو بھی نافع ہے۔ چوہے کی آنکھ جو شخص اپنی ٹوپی میں رکھے راستہ چلنا اس پر آسان ہو اور اگر مکان میں کتے یا بھیڑیے کے گوہ کی دھونی دیں سب چوہے بھاگ جائیں گے۔ آٹے میں کبوتر کی بیٹ ملا کر چوہے یا جس جانور کو کھلائیں مرجائے گا۔ اگر بصل الفار کو کچل کر چوہوں کے بلوں میں ڈالیں جو چوہا اس کی بو سونگھے گا مرجائے گا۔ اگر ایک چوہے کی دم کاٹ کر مکان میں دفن کریں۔ پھر کوئی چوہا اس مکان میں نہ آئے گا۔ اگر زیرہ اور بادام اور نطرون کی دھونی چوہے کے سوراخ میں کریں تمام چوہے مرجائیں گے۔ چوتھیا بخار والا چوہے کی آنکھ اپنے پاس رکھے آرام ہوگا۔ چوہے کی دم کو گدھے کی کھال میں لپیٹ کر ایک ریشمی کپڑا اس کے اوپر لپیٹے اور اپنے ہاتھ میں لے کر کسی حاکم یا بادشاہ کے پاس جائے جو حاجت رکھتا ہوگا پوری ہوگی۔ چوہے کا پیشاب کاغذ پر سے حروف کو دور کر دیتا ہے۔ اور اس کا پیشاب حاصل کرنے کی ترکیب یہ ہے کہ ایک لوہے کے برتن میں چوہے کو باندھ کر بلی اس کو دکھائیں پس بلی کے خوف سے اس کا پیشاب نکل جائیگا۔ اس کو کام میں لائیں ◆

خواص کینچوا

اگر روغن زیت میں اسکو خوب بریاں کر کے پیس لیں اور بواسیر والا اس کا استعمال کرے بہت فائدہ ہوگا۔ اور اگر کینچوؤں کو روغن میں ملا کر سات روز دفن کریں پھر نکال کر روغن پھینک دیں تاکہ بدبو جاتی رہے۔ اور ایک شیشی میں رکھ کر نصف وزن اسکے شقائق النعمان لائیں پھر سات روز دفن کریں پھر نکال کر جو شخص اسکو لگائے کا بال اس کے سیاہ ہوں گے اور جلدی سے بڑھنا ہوگا ◆

اور اگر کینچوا کو بھون کر روٹی کے ساتھ کھائیں پتھری کو دور کرے گا۔ اگر ان کو سکھا کر یرقان والے کو پھنکائیں زردی اس کی جاتی رہے گی۔ اور اگر دودھ کے ساتھ اس عورت کو پھنکائیں جس کو درد زہ ہو رہا ہو۔ اور بچہ پیدا نہ ہوتا ہو فوراً بچہ اس کے پیدا ہوگا۔ اس کی راکھ روغن گل میں ملا کر گنجے کے سر پر ملیں بال پیدا ہوں گے۔ اور اگر شہد میں ملا کر حلق میں لگائیں خناق کو فائدہ ہوگا۔ اگر اس کیڑے کو کسی عورت کی اوڑھنی میں باندھ دو اور اسکو خبر نہ ہو شہوت جماع اس کو لاحق ہوگی۔ اور وہ اس فعل کی طرف دل سے رغبت کرے گی مجرب ہے۔

خواص ٹڈی

جس شخص کو چنگ ہو وہ اس کی دھونی لے آرام ہوگا۔ ابن سینا کہتا ہے کہ اگر بارہ ٹڈیوں کے سر اور دم اور پر وغیرہ جدا کر کے قدرے آس خشک کے ساتھ پیس کر استسقا والے کو پلائیں اس کو آرام ہوگا۔ اور اس کے انڈے اور بیٹ اگر چھائیوں اور چھیپ پر ملیں دور ہوں گے اور بواسیر والے کو بھی اسکی دھونی فائدہ کرتی ہے ◆

خواص خنفسا یعنی گوبریلا

یہ کیڑا گوبر میں پیدا ہوتا ہے۔ اور یہی اس کی خوراک ہے۔ اور اسی سبب سے بدبو اس میں بہت ہوتی ہے۔ خواص واسرار اس کیڑے میں بہت ہیں منجملہ ان کے جو زخم یا پھوڑا لاعلاج اور پرانا ہو گیا ہو اس کیڑے کو جلا کر اس کی راکھ اس پر چھڑکیں بہت جلد آرام ہوگا۔ ان کیڑوں کے سر کبوتروں کے ڈربے میں دفن کریں بہت کبوتر اس میں جمع ہوں گے۔ اس کے پیٹ کی رطوبت کو آنکھ میں لگانا نگاہ اور بینائی کو تیز کرتا ہے۔ اور سفیدی اور آب نزول کو دور کرتا ہے۔ یہ کیڑا تلوں کے تیل میں بریان کر کے وہ تیل کان میں ڈالیں فوراً درد کو آرام ہوگا۔ اور جو شخص حالت نادانستگی ایک کیڑا کھا لے گا۔ اس کے حلق سے اترتے ہی مر جائیگا

خواص مکڑی

اس کا جالا زخم پر لگانے سے زخم محفوظ رہتا ہے اور خون اس میں سے نہیں بہتا۔ اگر

Ghulam Yaseen

لکڑی کو بخار والے پر باندھیں بخار اس کا دور ہوگا۔ اور چوتھیا بخار والا اگر اس کو ایک کپڑے میں لپیٹ کر اپنے پاس رکھے بخار اس کا دور ہو۔ اگر مکان میں آس کے پتوں کی دھونی روشن کریں مکڑیاں بھاگ جائیں گی۔

خواص مکھی

اگر مکھی کا سر جدا کر کے اس کے بدن کو بھڑ کے کاٹے پر ملیں درد میں تسکین ہوگی۔ اور اگر اس کو سوکھا کر سرمہ میں پیس لیں اور آنکھ میں لگائیں درد جاتا رہے گا اور روشنی زیادہ ہوگی۔ مکھیوں کو بھون کر کھانا پتھری کو دور کرتا ہے۔ اگر مکھیوں کو سوختہ کر کے پیس لیں پھر شہد میں ملا کر داء الثعلب پر لگائیں بال پیدا ہوں گے جو مکھی مر جائے اس پر قدرے خبث الحدید ڈالیں اسی وقت زندہ ہو جائے گی۔ اگر برگ کدو یا گندر کی مکان میں دھونی روشن کریں مکھیاں بھاگ جائیں گی۔

خواص مچھر

تین مچھروں کو قدرے گوند میں ملا کر تین گولیاں ایک ایک مچھر کی بنائیں اور باری کے روز چوتھیا بخار والے کو نگلا دیں اور زمین پر پیر اس روز نہ رکھے حکم الٰہی سے بخار جاتا رہے گا اگر حب مقلب کی دھونی مکان میں روشن کریں۔ مچھر دور ہوں گے یہی خاصیت سرو کی ٹہنیوں کے ساتھ دھونی کرنے کی ہے اور اگر انسان سونے وقت کالے دانہ کے درخت کی ٹہنی اپنے سرہانے اور پائیں رکھ لے مچھر اس کو نہ ستائیں گے۔

اور اگر اس طلسم کو کاغذ کے چار پرچوں پر لکھ کر مکاں کی چاروں دیواروں پر لگائیں تمام مچھر دور ہوں۔ طلسم یہ ہے ۱۱۲۱۲۔ اور کنیر کے پتوں کی بدبو سے پسو مر جاتے ہیں۔ اور پسو کپڑے کی جون کو کھا لیتا ہے۔

خواص جوں

جذامی کے کپڑوں میں جوں پیدا نہیں ہوتی ہے۔ اور جوں کو زندہ چھوڑ دینا نسیان پیدا کرتا ہے اگر یہ بات معلوم کرنی ہو کہ حاملہ کے پیٹ میں لڑکا ہے یا لڑکی تب ہتھیلی پر

اس کا دودھ نکال کر جوں اس کے اندر ڈالے اگر جوں دودھ کے اندر سے نکل آئی تب تو حمل میں لڑکی ہے۔ اور اگر جوں نہ نکل سکی تب لڑکا ہے۔ جس شخص کا پیشاب رک گیا ہو اس کے بدن کی جوں اس کے پیشاب کے سوراخ میں رکھے فوراً اس کو پیشاب آئے گا چقندر کے عرق کے ساتھ سر دھونے سے ساری جوئیں مر جاتی ہیں۔ اور قرطم کا تیل بھی جوؤں کو قتل کرتا ہے جس شخص کے بدن میں کثرت کے ساتھ جوئیں ہوں ریشمی کپڑا اس کو پہننا جائز ہے۔

خواص چیونٹی

اس کے انڈے پیس کر بالوں کی جگہ لگائیں بال دوبارہ پیدا نہ ہوں گے۔ اس کے انڈے جن لوگوں کے درمیان میں ڈال دیے جائیں ان میں تفرقہ واقع ہوگا۔ اور جس شخص کو بقدار ایک درہم کے پلا دیے جائیں گو زاس کے بند نہ ہوں گے۔ اور چیونٹیوں کا سوراخ گائے کے گوبر سے بند کریں پھر کبھی چیونٹیاں اس کو کھول نہ سکیں اور اگر مقناطیس یا پتھر اس کے سوراخ میں رکھ دیا جائے تمام چیونٹیاں ہلاک ہوں۔ زیرہ کو پیس کر ان کے سوراخ میں رکھ دیں یہی فائدہ ہوگا۔

سداب کا پانی بھی ان کو قتل کرتا ہے۔ اور مکان میں چھڑکنے سے پسو نہیں جیتے اور گندھک کو پیس کر چیونٹیوں کے سوراخ میں ڈالنے سے بھی چیونٹیاں مر جاتی ہیں اگر بڑے سات چیونٹیوں کو ایک شیشی میں بند کر کے روغن زنبق ڈالیں اور ایک چالیس روز گھوڑے کی لید میں دفن کرنے کے بعد روغن کو صاف کر کے قضیب پر لگائیں قوت باہ بہت ترقی کرے نہایت مفید اور مجرب ہے

خواص مچھلی

اس کے بہت اقسام ہیں اور ہر قسم کے جداگانہ احکام ہیں جن کا بیان کیا جائے گا۔ ابن سینا کہتے ہیں مچھلی کا گوشت آنکھ میں سے پانی بہنے کو نفع کرتا ہے۔ اور شہد کے ساتھ لگانے سے نگاہ کو تیز کرتا ہے حکما کہتے ہیں مچھلی کا گوشت قوت باہ کو زیادہ کرتا ہے۔

Ghulam Yaseen

قزوینی کہتے ہیں تازہ مچھلی کا گوشت پیاز کے ساتھ پکا کر نوش کریں قوت باہ میں
ازحد ترقی ہوگی بشرطیکہ گرما گرم اس کو کھا لیا جائے۔ نشہ والا جو بدمست ہو رہا ہو مچھلی کو
سونگھنے سے حواس اس کے درست ہوں گے اور نشہ جاتا رہے گا۔ مچھلی اور دریائی کچھوے
کے پتے ملا کر لوہے کے قلم سے کاغذ پر عبارت لکھیں رات کو اس کے حروف مثل سونے کے
حرفوں کے چمکدار معلوم ہوں گے اور آنکھ میں لگانے سے مچھلی کا پتا نزول آب کو روکتا ہے
اور مچھلی کا پتہ شربت کے ساتھ نوش کرنے سے خفقان کو دور کرتا ہے۔ اور مار ماہی کا گوشت
منی اور گردہ کی چربی کو زیادہ کرتا ہے۔

خواص سقنقور

سقنقور کا تازہ گوشت گرم تر ہے۔ اور جو گوشت نمک لگا کر سکھا لیا گیا ہو وہ سخت گرم
ہو جاتا ہے۔ اور جس قدر مدت زیادہ گذرتی ہے زیادہ گرم ہوتا ہے اسی واسطے گرم مزاج لوگوں
کو اس کا استعمال مفید نہیں ہوتا۔
جن دو شخصوں میں باہم عداوت ہو وہ ایک سقنقور کا گوشت کھائیں عداوت ان کی دور
ہو کر ازحد محبت ان میں پیدا ہوگی۔ اس کی چربی اور گوشت قوت باہ کے واسطے ازحد مفید ہے
اور امراض باردہ کو بہت نفع پہنچتا ہے۔ اور جب فقط اس گوشت ہی کو بغیر کسی اور دوا کے
اس کے اندر ملائیں اور استعمال کریں زیادہ نفع پہنچتا ہے۔ مقدار استعمال اس کی تین مثقال
ہے۔ اور مستعمل کے مزاج اور وقت کا لحاظ بھی ضرور رکھنا چاہیے۔
ارسطو کہتا ہے اگر سقنقور کا گوشت سفیدہ کے ساتھ پکا کر نوش کریں جسم کو فربہ اور
چربی کو کثرت کے ساتھ پیدا کرے گا۔ اور اس کا گوشت پشت اور گردہ کے درد کو دور کرتا ہے۔
اور اگر اس کی پشت کی ہڈی انسان اپنی پشت پر باندھے قوت باہ میں زیادتی اور ہیجان
شہوت کے واسطے
پیدا ہو۔

خواص مگرمچھ

اس کی آنکھ رمد چشم والا اپنی پیشانی پر لٹکائے۔ رمد دور ہو۔ اپنے پاس رکھے کوئی چیز اس کی تلف اور ضائع
ران کے بال و پر نوچ لے اور کسی مکان
پر باندھ دو تو وہ برباد ہو گا۔ اور پھر کبھی نہیں آباد ہونے کا۔ جو شخص
داہنی کے اور بائیں بائیں رکھے واسطے۔ بادشاہ کے پاس جائے گا بادشاہ اس کی بہت خاطر کرے گا

نہ پائے اور جب گھاس پر رکھیں مینڈک وہاں سے آواز نہ کریں گے۔ اس کی چربی کان میں ڈالیں
درد کو تسکین ہوگی۔ اور بہرا پن بھی جاتا رہے گا۔ اور آنکھ میں لگانے سے آنکھ کی سفیدی دور
ہوتی ہے۔ اور اس کی دائیں طرف کی اوپر والی کینچلی کو جو شخص اپنے پاس رکھے قوت جماع
اس میں زیادہ ہوگی۔

قزوینی عجائب المخلوقات میں لکھتے ہیں اس کی بائیں طرف کا پہلا دانت قشعریرہ
والا اپنے پاس رکھے اس کو نفع ہوگا۔ اس کے جگر کی مرگی والے کو دھونی دیں مرگی اس کی
جاتی رہے گی۔ اس کی کھال کا ایک ٹکڑا مینڈھے کی پیشانی پر باندھے تمام مینڈھوں پر
لڑائی میں غالب ہوگا۔ جو پاخانہ کہ اس کے پیٹ میں سے نکلتا ہے آنکھ میں لگانے سے سفیدی
کو دور کرتا ہے چاہے سفیدی پرانی ہو یا نئی۔ اور اس کے اندر مشک کی سی خوشبو ہوتی
ہے۔

خواص دلفین[1]

اس کی چربی کو حنظل کی کٹوری میں بھینے اس کو تراش کر دو حصہ کر کے ایک حصہ کو خالی کر لیں
اور اس کے اندر اس چربی کو پگھلا کر کان میں ڈالیں۔ بہرا پن دور ہو۔ اور اس کا گوشت سرد
تاثیر اور دیر ہضم ہے۔ اس کا دانت اگر بچہ کے گلے میں ڈالیں سوتے میں نہ ڈرے۔ اس
کی چربی کو کھانا درد مفاصل کو آرام کرتا ہے۔ اس کی گردن کی چربی کو پگھلا کر روغن زیبق
کے ساتھ جس عورت کے چہرہ پر ملیں اس کا خاوند اس سے بہت محبت کرے گا۔ اور ہر بات میں
اس کی رضامندی چاہے۔ اس کی دونوں ہتھیلیوں کو جو شخص اپنے پاس رکھے سوتے میں
نہ ڈرے۔ اس کی دائیں کونچلی کو روغن گل میں سات روز ڈال رکھیں اس کے بعد صبح کے
وقت جو شخص اسکو چہرہ پر ملے گا سب لوگ اس سے محبت کریں گے۔ اور بائیں کونچلی کی
تاثیر اس کے برخلاف ہے۔

خواص کیکڑا

اس کا نوش کرنا کمر کے درد کو دور کرتا ہے اور بہت قوت بخشتا ہے۔ کتاب لعوت

[1] یہ ایک دریائی جانور ہے جو ڈوبتے آدمی کو بچا لیتا ہے

میں لکھا ہے جو شخص اس کا سر اپنے پاس رکھے نیند اس کو نہ آئے گی بشرطیکہ قمر اس وقت احتراق میں ہو اور اگر یہ وقت نہ ہو گا تب یہ شخص سو رہے گا۔ اگر کیکڑے کو جلا کر اس کی راکھ بواسیر کے مسوں میں بھر دیں کیسے ہی بواسیر ہو اس کو آرام ہو گا۔ اگر اس کا پیر پھلدار درخت پر لٹکا دیں سارے پھل اس کے جھڑ جائیں گے۔ مرض سل کے حق میں اس کا گوشت بہت مفید اور مجرب ہے اور زخموں پر اس کے لگانے سے بہت جلد آرام ہوتا ہے۔ اور سانپ بچھو کے کاٹے کو بھی بہت مفید ہے۔

خواص بگلا

گرم خشک ہے۔ اور خون کی بھی اس کے یہی تاثیر ہے۔ اس کے انڈے کو روغن زیتون میں بریان کر کے کھانا قوت باہ کو زیادہ کرتا ہے۔ اس کی بیٹ کو جو عورت روغن گل میں ملا کر اپنے مقام مخصوص میں رکھے رحم کے درد کو آرام ہو۔ اور جو شخص اپنے عضو تناسل کو اس کے خون سے آلودہ کر کے عورت سے صحبت کرے گا عورت کو دوسرا مرد قادر نہ ہو گا۔ اور نہ اس کے مرنے کے بعد عورت دوسرے شخص سے شادی کرے گی جب آنکھ میں رمد یا ورم ہو اس کا یا کبوتر کا خون سرمہ کی طرح لگائیں اور انڈے کی سفیدی اور روغن گل میں روئی تر کر کے آنکھ پر رکھیں بہت جلد آرام ہو گا۔ مجرب ہے۔

فصل خواص میں ہدہد کے

جس مکان میں اس کے پروں کی دھونی روشن کریں تمام موذی جانور اور حشرات الارض اس میں سے بھاگ جائیں گے۔ اس کی زبان کو جو شخص بہت بھولتا ہو اپنے پاس رکھے کوئی بات نہ بھولے گا۔ اور پہلی بھولی ہوئی باتیں سب یاد آجائیں گی۔ اور اس کے قلب کی بھی یہی تاثیر ہے۔ اس کو بھون کر سداب کے ساتھ نوش کریں قوت حافظہ اور ذکاوت کے واسطے بہت عجیب تاثیر رکھتا ہے۔ جو شخص دس ہدہد پکڑ کر ان کے بال و پر نوچ لے اور کسی مکان میں چھوڑ دے بہت جلد وہ مکان خراب و برباد ہو گا۔ اور پھر کبھی نہیں آباد ہونے کا۔ جو شخص اس کی چونچ کو اسی کی کھال میں لپیٹ کر اپنے پاس رکھے کوئی چیز اس کی تلف اور ضائع نہ ہو گی۔ اور اگر اس کے ساتھ کسی بادشاہ کے پاس جائے گا بادشاہ اس کی بہت خاطر کرے گا

اور سب حاجتیں پوری کر دے گا۔ جو شخص ہدہد کے گھونسلے کی راکھ قیدخانہ میں ڈالے تمام قیدی اسی وقت رہائی پائیں گے۔ اور اس کا خون اور پر ملا کر کسی درخت پر لٹکا دیں کبھی اس میں پھل نہ آئیں گے اور اسی طرح اگر مرغی کے باندھیں گے انڈے نہ دے گی۔ اور جس عورت کے خون جاری ہو اس کے باندھیں خون بند ہو گا۔ اور اس کا ناخن کسی بچہ کے گلے میں باندھے نظر بد سے محفوظ رہے گا اور اچھی طرح سے پرورش پائے گا اور جو شخص اس کی زبان کو تلوں کے تیل میں تر کر کے اپنی زبان کے نیچے رکھے۔ اور پھر کسی شخص سے کسی حاجت کا سوال کرے فوراً اس کی حاجت کو وہ شخص پورا کرے گا۔ اس کے پر کو جو شخص اپنے پاس رکھ کر دشمن سے لڑے اس پر غالب ہو گا۔ اور سب حاجتیں پوری ہوں گی۔ اس کے گوشت کو پکا کر کھانا قولنج کو نفع کرتا ہے۔ اگر اس کے دماغ کو آٹے میں ملا کر گولی بنائے اور سایہ میں خشک کر کے کسی شخص کو کھلائے اور کہے اے فلاں بن فلاں میں نے تجھ کو ہدہد کھلایا ہے اور تجھ کو اپنا مطیع کیا ہے تاکہ تو میری بات سنے اور میری اطاعت کرے اور اس طرح میرے ساتھ حاضر رہے جیسے کہ ہدہد حضرت سلیمان علیہ السلام کی خدمت میں حاضر رہتا تھا۔ اس عمل سے وہ شخص اس کا مطیع اور عاشق ہو جائے گا۔ اور اگر اس کی کھال کو اپنے بائیں بازو پر باندھے اور اس کی چونچ اور زبان کو اور ان اسماء کو ہرن کی جھلی پر لکھ کر جس شخص سے محبت کرنی ہو اس کے دروازہ کے نیچے جہاں سے ہر وقت اس کا آنا جانا ہو دفن کرے وہ شخص بہت مہربان ہو گا۔ اور سب حاجات اس کی پوری کرے گا اسماء یہ ہیں فطیطہ۔ مارنود ماثیل۔ وصعائیل ہدہد کے دماغ کو سوکھا کر پیس لے اور قدرے مصطگی اور آس کے اکیس پتے ان کے ساتھ پیس کر ملائے اور جس شخص سے محبت کرنی ہو اس کو سونگھائے وہ شخص اس سے محبت کرنے لگے گا۔ اور اس کی دائیں آنکھ کو جو شخص ایک سفید اور نئے کپڑے میں لپیٹ کر اپنے دائیں بازو پر باندھے گا اور جس شخص کے سامنے جائیگا وہ اس سے محبت کرے گا۔ اس کے گرم خون کو آنکھ میں لگانے سے سفیدی دور ہوتی ہے۔ اگر اس کے دماغ کی دھونی کبوتروں کے ڈربے میں روشن کریں کوئی ایذا دینے والا جانور اس ڈربہ میں نہ آئے۔ اگر ہدہد کو ذبح کر کے گھر میں لٹکائیں جادو کے اثر سے محفوظ رہے جس شخص پر جادو ہوا ہو۔ وہ اس کے گوشت کی دھونی لے تندرست ہو گا۔ اگر اس کے بائیں بازو سے تین پر لے کر کسی شخص کے دروازے

Ghulam Yaseen

کی مٹی کرید کر گرائے اور کہے جیسے یہ مٹی گری ہے اسی طرح فلاں شخص اس مکان سے غارت ہو تین روز یہ عمل کرنے سے وہ شخص اس مکان سے دفع ہوگا۔ اور اس کے بائیں بازو کو جلا کر اس کی راکھ جس شخص سے محبت کرنی ہو اس کے رستہ میں ڈال دے وہ شخص اس پر سے راستہ چلتے ہی اس کا دوست ہوجائے گا۔ اس کی چونچ اور دائیں پر کو تم جس شخص کا اور اسکی ماں کا نام لے کر کھال میں لپیٹو گے اور اپنے بازو پر باندھو گے وہ شخص تم سے بہت محبت کرے گا اور مسخر ہوگا۔ اس کے بائیں بازو کا سب سے بڑا پر محبت اور قبول کے حق میں بہت بڑی تاثیر رکھتا ہے ✤

باب دوم اسرار زراعت کے بیان میں

(انگور کے متعلق بعض حکمتیں)

اگر یہ منظور ہو کہ انگور کثیر النفع اور جلد بار آور ہوں تب اسی سال کے پودے کا پیوند لگائیں اور جوڑ پر قدرے گائے کا گوبر لگا دیں اور یہ عمل عروج ماہ یعنی پہلے آدھے مہینہ میں کریں اور جڑ میں اس درخت کی قدرے بلوط اور نانخواہ دبا دیں تاکہ اس کی تاثیر سے جڑ اس کی مضبوط ہوجائے اور قدرے باقلا بھی ڈالیں تاکہ نشوونما بہتر ہو اگر ان شرائط کے ساتھ اس کی پرورش کی جائے گی نہایت عجیب انگور تمام اقسام سے بہتر پہلے ہی سال میں پیدا ہوں گے۔ اور اگر انگور کی ایک بیل میں سیاہ اور سفید اور سرخ انگوروں کے پیوند لگائیں تو ایک بیل میں تینوں قسم کے پھل پیدا ہوں گے اور پیوند چاند کے انحطاط میں لگانا چاہیے۔ اور اگر سفید انگور کو سیاہ بنانا ہو تب اس کے گرد کی زمین تھوڑی کھود کر قدرے نفط سیاہ ڈال کر مٹی برابر کردیں اور پانی دینا شروع کریں پھل سیاہ پیدا ہوں گے اگر یہ بات منظور ہو کہ انگور کی بیل میں کیڑا نہ لگے تب چھری کو مینڈک یا بھیڑیے کے خون سے آلودہ کر کے شاخیں اس کی چھانٹ ڈالیں اور شاخوں کو اس وقت چھانٹنا چاہیے جب چاند برج ثور یا اسد یا عقرب یا قوس میں ہو کیوں کہ اس وقت شاخ تراشی کرنے سے انگور کا پھل بکثرت پیدا ہوتا ہے۔ اگر پالے یا سردی سے انگور کو محفوظ رکھنا ہو تب اس کے نیچے اپلوں کی دھونی کرائیں اس طرح کہ ساری بیل کو دھواں لگ جائے پھر اس پر طرفہ کا پھل چھڑک دیں سردی اور اولے اور پالے سے انگور محفوظ رہے گا۔ جب انگور کی شاخیں

تراشی جاتی ہیں ان کے اندر سے ایک عرق نکلتا ہے یہ عرق شراب میں ملا کر جس شرابی کو پلائیں پھر دوبارہ کبھی وہ شراب کا نام نہ لے گا۔ چاہے کس قدر کثرت سے اس کو کیوں نہ پیتا ہو۔ اور انگور کے پتے گرمی کے درد سر کو پیس کر لگانے سے نفع کرتے ہیں اور موتھ میں جا کر سے کوٹنے کے لئے آنے کو نفع کرتے ہیں۔ اور انگور شہوت جماع کو قوت دیتا ہے منی کا مادہ جسم کے اندر پیدا کرتا ہے۔ اور جسم کو فربہ بناتا ہے اور سرکہ کے ساتھ بواسیر پر لگانے سے آرام کرتا ہے اور تازہ انگور درخت بیل سے توڑ کر کھانا پیٹ اندر حرکت پیدا کرتا ہے ✤

اگر امرود کو ایک مدت تک باقی رکھنا چاہیں تب ہر امرود کے سر پر قدرے زفت لگا دیں اور ایک مٹی کے برتن میں سرنگوں جس طرح کہ درخت میں لگتا ہے رکھ دیں ایک مدت تک باقی رہے گا ✤

بادام کے تخم کو اگر شہد میں تر کر کے بوئیں بادام نہایت شیریں خوش ذائقہ پیدا ہوگا۔ اور اگر یہ چاہو کہ کچے بادام درخت سے نہ جھڑیں تب ایک گدھے کی کھوپری اس کے درخت میں لٹکا دو ایک بادام جھڑنے نہ پائے گا۔

انار کے بیان میں

صاحب الفلاحۃ

صاحب الفلاحۃ فرماتے ہیں اگر انار کے درخت کے گرداگرد آس بو دیں تو انار میں پھل کثرت سے آئیں۔ اور اگر کھجور کی گٹھلی نمک کے ساتھ انار کی جڑ میں دفن کریں پھل نہ آئیں گے۔ اور اگر یہ منظور ہو کہ انار کے دانہ میں تخم نہ ہوں تب پیوند لگانے کے وقت شاخ میں سے گودا نکال کر پیوند لگائیں اور جوڑ دیں اور اگر انار کے دانہ کو سرخ کرنا ہو تب کبوتر کی بیٹ اس کی جڑ میں دیویں اور اگر کھٹے انار کو میٹھا بنانا ہو تب اس کی جڑ میں سے قدرے مٹی کھود کر خنزیر کا پاخانہ اور آدمی کا پیشاب اس میں ڈال کر اوپر سے مٹی ڈال دیں۔ انار کے کنگروں کو شمار کر کے سہ چند کریں اور پھر اس کو جوگنا کریں اور پھر چہ گنا کریں اسیقدر دانے ہوں کسی تربوز پر جس قدر خطوط ہوں ان کو اسی میں ضرب دے کر حاصل ضرب جو ہو وہی اس کے تخم کی تعداد ہے۔ میٹھا کی پھانکوں کو بتیس میں ضرب دو پھر حاصل ضرب کو تینتیس ۳۳ میں

Ghulam Yaseen

ضرب دو یہی تخم کی تعداد ہے خشخاش کے ڈوڈے کی پھانگوں کو گن کر چھ سو چھیالیس میں ضرب دو حاصل ضرب تخم کی تعداد ہے۔ اگر انار کو ایک مدت تک باقی رکھنا منظور ہو تب اس کو بہت حفاظت کے ساتھ درخت سے توڑ کر رکھو اور روغن زیتون کو جوش دے کر تھوڑا تھوڑا انار پر لگا کر سرد جگہ میں رکھدو ایک مدت تک انار تروتازہ رہے گا۔

انجیر کے بیان میں

جب انجیر کا درخت بونا چاہیں تو اس کے تخم کو ایک سوزنک کے پانی میں ترکریں پھر گائے کے گوبر میں رکھ کر بودیں نہایت عمدہ پھل پیدا ہوگا۔ اور اگر زیتون کا پانی انجیر کے درخت میں دیں پکے انجیر درخت سے نہ گریں گے۔

توت کے درخت کے نیچے اگر پیاز کی کاشت کریں پھل درخت میں کثرت سے آئے گا۔ سیاہ توت بچھو کے کاٹے پر لگائیں فوراً درد کو تسکین بخشے گا۔ اگر آڑو کو سرخ رنگ بنانا ہو تب وہ گٹھلی لیں جو خود بخود پھٹ گئی ہو اور اسکی درز میں شنگرف بھر کر بودیں نہایت سرخ رنگ آڑو پیدا ہوں گے۔ اور اگر گٹھلی کے اندر چھری سے کچھ لکھ کر بودیں سب پھلوں پر وہی نقش موجود ہوں گے۔

سیب کے بیان میں

اگر سیب کے درخت کے گرداگرد پیاز بودیں سیب کے پھل کیڑے سے محفوظ رہیں اور اگر اس درخت کے گرد گلاب لگائیں نہایت سرخ سیب پیدا ہوں گے اس کے پتوں کا عرق تمام زہروں کے حق میں نافع ہے اور اس کا پھول دماغ کو بہت قوت بخشتا ہے۔ اور سیب بھی دفع اثر زہر میں عجیب تاثیر رکھتا ہے۔

ترنج کے بیان میں

صاحب کتاب الفلاحۃ کہتے ہیں کہ کسم کے پتوں کی راکھ ترنج کے درخت کی جڑ میں

ڈالیں پھل کثرت سے آویں گے۔ اور کوئی پھل کچا نہ گرے گا۔ اور اس کا پتہ منہ میں چبانے سے خوشبو پیدا کرتا ہے۔ اگر ترنج کو سال بھر رکھنا چاہیں تب چونہ کا پانی اس کے اوپر مل کر رکھیں اور اگر جو میں اس کو دفن کریں تب بھی ایک مدت تک رہ سکتا ہے اور انگور بھی جو کے اندر بہت مدت تک قائم رہتا ہے۔ اونی کپڑوں میں اگر ترنج کا پھانکا رکھیں کپڑا نہ لگے گا۔ اور اس چھلکے کو پیس کر پینا افعی کے زہر کو دور کرتا ہے۔ اور اس کی خوشبو فساد ہوا کو دور کرتی ہے۔ اور اس کے تخم کو پیس کر بچھو کے کاٹے پر لگائیں فوراً آرام ہو۔

پیاز کو چھیل کر بونے سے بڑے پیاز پیدا ہوتے ہیں۔ خربوزہ کا تخم جس قدر بڑا ہوگا پھل بھی بڑے پیدا ہوں گے۔ حائضہ عورت جب ککڑی کے کھیت میں جس بیل کے پاس سے گزرے گی اس کی ککڑیاں تلخ ہو جائیں گی۔ ککڑی یا خربوزہ کے تخم کو دودھ اور شہد میں تر کر کے بونے سے بہت میٹھا اور عمدہ پھل پیدا ہوتا ہے اور خوشبودار بھی ہوتا ہے۔ اور اگر اونٹ کا طارہ جڑ چیر کر اس کے اندر تخم رکھ کر بودیں بہت بڑا پھل لگے گا

چھوٹے چھوٹے درختوں کو باغ میں اس وقت چھانٹنا چاہیے جب چاند برج اسد یا جدی میں ہو۔ اور جب چاند برج ثور میں ہو اس وقت باغ لگانے چاہئیں۔

کھیت کے اندر جس نالی سے پانی آتا ہو اس میں پانی کے نیچے ہینگ ایک پوٹلی میں باندھ کر دفن کریں کھیت کیڑے کی آفت سے محفوظ رہے گا۔ اور اگر ٹڈی آنے کے وقت تمام گاؤں والے اس طرح چھپ جائیں کہ ٹڈی کو ایک انسان بڑا یا چھوٹا نظر نہ آئے ٹڈی وہاں نہ اترے گی سیدھی گذر جائے گی۔

اگر ہینگ کو باغ میں کسی جگہ ڈال دیں تمام موذی جانور مثل چوہا و سیہی وغیرہ کے بھاگ جائیں گے جس کھیت میں بھیڑیے کی دم لٹکائی جائے گی گائے بھینس اس کھیت کی طرف رخ نہ کرے گی۔

زحل کے شرف کے وقت سیسہ کا ایک تختہ بنا کر جن درختوں کے نیچے دفن کریں وہ درخت ہر آفت سے محفوظ رہیں گے۔ اور پھل بکثرت آئے گا۔ مجرب ہے۔

ہاتھی دانت کو جس درخت پر باندھیں پھل اسکا شیریں ہوگا

بندر کی کھال سے چھلنی بنا کر غلہ اس میں چھان کر بوئیں کھیت میں کسی قسم کی آفت پیدا نہ ہوگی۔ اور نہ ٹڈی اس کھیت کو کھائے گی۔ تخم خرما کو قلاش رکھ کر بوئیں اور سرگین

Ghulam Yaseen

اسپ ڈال کر پانی دینا شروع کریں کیلے کا درخت پیدا ہوگا۔ اگر بکری کے سینگ کو مٹی میں دفن کرکے پانی دیویں لیموں کا درخت پیدا ہوگا۔

کتاب الفلاحۃ کے مصنف لکھتے ہیں کہ اگر زمین میں خوب ہل چلا کر پانی دینا شروع کریں بغیر تخم ڈالے شلغم ایک سال کے عرصہ میں پیدا ہوں گے اگر کیکر کے کا پیڑ درخت پر لٹکائیں پھل نہیں گرنے کے۔

تخم ریزی کے واسطے اوقات کی پابندی

(جنوری میں یہ تخم بونے چاہییں)

کھیرا۔ ککڑی۔ خربوزہ۔ تربوز۔ کریلہ۔ توری بھنڈی۔ خرفہ۔ کدو۔ لوبیا۔ سیم پیٹھا۔ باقلا۔ اجوائن۔

(فروری میں)

بیگن۔ مٹر۔ ایکھ۔ چری۔ مونگ پھلی۔ تمباکو وغیرہ۔

(مارچ و اپریل میں)

مکی۔ جوار۔ کلادر۔ مولی۔ ادرک۔ زمین قند۔ شکر قند۔ نیل۔ ہاتھی چک بیگن۔ کدو وغیرہ۔

(مئی میں)

کپاس۔ توری۔ بھنڈی۔ رتالو۔ ادرک۔ زعفران وغیرہ

(جون میں)

مکی۔ بسن۔ کپاس۔ باجرہ۔ ادہر۔ تل۔ ارنڈ۔ سیم۔ گوبھی۔ خرفہ۔ ساگو دھان۔ ہلدی۔

(جولائی میں)

دال ہر قسم۔ کنگنی۔ ہلدی۔ گوبھی۔ چقندر۔ شلغم۔ تل۔ آلو۔ بیگن۔ مرچ

(اگست میں)

گاجر۔ مولی۔ پیاز۔ ٹماٹر یعنی انگریزی بیگن۔ سنگھاڑا۔ رائی

(ستمبر میں)

مولی۔ شلغم۔ اجوائن خراسانی۔ کسیرو۔ گرم کلا۔

(اکتوبر میں)

میتھی۔ سویا۔ پالک۔ سولف۔ زیرہ۔ کاسنی۔ لہسن۔ دھنیا۔ پودینہ۔ کاہو

(دسمبر میں)

پوست۔ تمباکو۔ پیاز۔

(تخموں میں قوت نمویہ کا باقی رہنا)

سرسوں۔ گوبھی۔ چقندر۔ شلغم۔ کاہو۔ پالک۔ مولی۔ سیم میں پانچ سال تک کاسنی۔ خرفہ۔ بیگن۔ میں چھ سال میں۔ سولف۔ لوبیا۔ سور میں تین سال تک۔ مرچ الو۔ گاجر۔ مکی۔ زیرہ میں دو سال تک اگنے کی قوت باقی رہتی ہے۔

شمس المعارف و لطائف العوارف جلد ثانی

مترجم اردو

مصنفہ حضرت ابو العباس شیخ احمد بن علی بونی

آپ نے جو حالات کتاب ہذا کے نصف اول کے پڑھے ہیں۔ باوجودیکہ بجائے خود وہ نہایت اہم ہیں۔ مگر خود مصنف نے پہلے حصہ کو دوسرے حصے کے لیے بطور سیڑھی کے بنایا ہے یعنے اس دوسرے حصے میں ایسے اعلے عملیات و اسرار ہیں کہ ان سے بالا کوئی منزل رہ ہی نہیں جاتی۔ خاص کر علم جفر اور کیمیا کے متعلق بعض ایسی خاص باتوں کا ذکر کیا گیا ہے۔ کسی اور کتاب میں ان کا ذکر تک نہیں ہے۔ ہم یہ کہنے میں مبالغہ نہیں کرتے کہ اسرار خواص کی باقی کل کتب کو اس سے وہی نسبت ہے جو ستاروں کو بدر کامل کے سامنے ہے

قیمت صرف دو روپیہ آٹھ آنہ ۲/۸ محصولڈاک علاوہ صرف ہوگا

شمس المعارف کا نصف اول بھی چھپا ہوا موجود ہے قیمت ۲/۸

چلہ اَللّٰہُ الصَّمَدُ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ترکیب چلہ اللہ الصمد مصنفہ حضرت سید علی اکبر بن سید حامد قتال از سید باقر مراد بن سید عثمان از اولاد حضرت سید جلال الدین بخاری معروف بہ مخدوم جہانیاں جہاں گشت رحمۃ اللہ علیہم اجمعین۔

اَللّٰہُ الصَّمَدُ کے فضائل بے حد وحساب ہیں مگر ہم ان میں سے مختصر طور پر صرف ستائیس فضائل نقل کرتے ہیں مگر پہلے دعوت اور نصاب اور عشر و زکوٰۃ کا بیان کرنا ضروری ہے ✦

باب اول

جو شخص یہ عمل کرنا چاہے اس کے واسطے ضروری ہے کہ اَللّٰہُ الصَّمَدُ اَجِبْ یَا اِسْرَافِیْلُ اَجِبْ یَا مَدْ دُوفَائِیْلُ یَا ھُوَ کَلَائِنِ چار لاکھ بار شرائط چلہ کے ساتھ پڑھے۔ اور اس میں سے ایک لاکھ بار زکوٰۃ کا ثواب بابنہ وفے اللہ بخش دے۔ اور دوسرے ایک لاکھ کا ثواب روح مطہر نبوی صلے اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کو بخشے اور تیسرے ایک لاکھ کا ثواب بہ نیت عشر حضرت قطب العالم مخدوم جہانیاں اور ان کی اولاد کو بخشے اور چوتھے ایک لاکھ کو بہ نیت قفل کے پڑھ کر اس کا ثواب کل مسلمانوں کی ارواح کو بخشے اس عمل سے تمام دینی اور دنیاوی کام حاصل ہوتے ہیں اور ولایت کے مرتبہ کو پہونچتا ہے جس خیال سے جس چیز پر نظر ڈالتا ہے کہ یہ ہو جائے وہی ہو جاتا ہے۔ اور جو کچھ دل میں خیال کرتا ہے وہ جلد میسر ہوتا ہے ✦

اَللّٰہُ الصَّمَدُ اسم اعظم ہے اور صمد کے معنے پناہ نیازمنداں ہیں۔ اور اس نصاب و زکوٰۃ وغیرہ کو پورا کر کے ہاتھ اٹھا کر خدا تعالےٰ سے دعا کرو کہ خداوندا

نصاب اور زکوٰۃ میں نے پورا کر دیا ہے تو اپنے فضل و کرم سے میری کل حاجات دینی و دنیاوی کو روا فرما اور اس دعا کو پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یَا عَالِمَ السِّرِّ وَالنَّجْوٰی وَیَا کَاشِفَ الضُّرِّ وَالْبَلْوٰی اِکْشِفْ عَنِّی الْحُزْنَ وَالْاَذٰی وَافْتَحْ عَنِّی فِی الْحَضَرِ وَالسَّفَرِ بِمُرَادَاتِ الدِّیْنِ وَالدُّنْیَا بِحُرْمَۃِ ھٰذِہِ الْاَسْمَاءِ وَبِحُرْمَۃِ اَوْلَادِ الْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ سَیِّدِ بَاقِرِ بْنِ سَیِّدِ عُثْمَانَ الْبُخَارِیْ اِقْضِ وَاَنْجِنَا یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ وَیَا عَالِمَ السِّرِّ وَالْخَفِیَّاتِ وَیَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۰

(۲) دوسرا باب

کفایت مہمات جزوی و کلی کے بیان میں

جب کوئی دینی یا دنیاوی مشکل درپیش ہو اور کسی طرح کشادہ نہ ہوتی ہو۔ اللہ الصمد کو بعد نماز عشا کے ایک ہزار بار پڑھے اور اول و آخر درود شریف پڑھے مشکل آسان ہوگی اور جو شخص ہر نماز کے بعد ایک ہزار بار پڑھا کرے گا کسی رنج و غم میں مبتلا نہ ہوگا۔ اور ایمان اس کا سلامت رہے گا۔ جیسا کہ حدیث شریف میں ہے کہ رسول مقبول صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چاشت کے وقت فرمایا جس نے ہر نماز کے بعد ایک ہزار بار اللہ الصمد نغ پڑھا موت کے وقت اس کا ایمان سلب نہ ہوگا۔

لہ اے پوشیدہ وبے اندیشہ اور ظاہر کے۔ اور اے دور کرنے والے ضرر اور مصیبت کے دور کر ہم سے رنج اور اذیت کو اور سفر اور حضر میں ساری دینی اور دنیاوی مرادیں حاصل کر بطفیل ان اسماء کے اور بطفیل اولاد حسن حسین سید باقر بن سید عثمان بخاری کے ہمارے حاجات پوری کر اور ہم کو نجات دے۔ اے حاجتوں کے پورا کرنے والے اور اے جاننے والے پوشیدہ اور رازوں کے اور اے جلال اور بزرگی والے اپنی رحمت کے ساتھ اے بڑے رحمت والے۔

Ghulam Yaseen

اور جو شخص عصر کے بعد پچاس بار پڑھا کرے گا دونوں جہان میں اس کا نام بلند ہوگا
کتاب جواہر البخاری میں جو سید باقر بخاری کی تصنیف ہے لکھا ہے کہ جس کسی
کو کوئی مشکل در پیش ہو۔ اور اس کی تدبیر نہ جانتا ہو لازم ہے کہ شب چہار شنبہ کو غسل کرکے
فاتحہ و اخلاص وغیرہ پڑھ کے سید جلال الدین مخدوم جہانیاں کی روح مبارک کو بخشے
اور ایک ہزار بار اَللّٰہُ الصَّمَدُ الخ پڑھ کر دعا کرے مشکل اس کی آسان ہوگی۔
اور کتاب نجمس الانوار میں جو سید عثمان بخاری کی تصنیف ہے لکھا ہے کہ
جو شخص تہجد کے وقت کثرت کے ساتھ اَللّٰہُ الصَّمَدُ پڑھے گا اس کو جلال الٰہی کی زیارت
نصیب ہوگی۔ اور کل خلائق اس سے محبت کرے گی۔ سید باقر رحمہ اللہ فرماتے ہیں جو
شخص تین شب متواتر اَللّٰہُ الصَّمَدُ الخ پڑھے گا خدا تعالےٰ اس کے جسم کو دوزخ پر
حرام کرے گا۔
اور کتاب جلالی مصنفہ سید حامد بخاری میں مرقوم ہے کہ جو شخص کسی کھانے پینے کی چیز
کا محتاج ہو اَللّٰہُ الصَّمَدُ الخ کثرت کے ساتھ پڑھے کسی چیز کا محتاج نہ ہوگا۔
اور کتاب باقر الانوار میں لکھا ہے کہ جو شخص اَللّٰہُ الصَّمَدُ الخ بطریق حرف کر
کاغذ پر مشتری کی ساعت میں لکھ کر دستار میں باندھے خواب میں زیارت نبوی صلے اللہ
علیہ وآلہ وسلم سے مشرف ہوگا۔
اس اسم کے اندر نو ہزار خاصیتیں ہیں اور نقش اس کے یہ ہیں جو شخص ان کو لکھ کر
اپنے گھر میں رکھے چور اور دشمن سے بے خوف ہوگا۔ نقش یہ ہیں

۴۶	۵۳	۵۸	۴۲
۵۱	۴۳	۳۸	۱۴
۴۲	۵۸	۵۱	۴۷
۵۳	۴۷	۴۵	۵۷

۴۲	۴۱	۴۷	۰۶
۵۶	۲۱	۹۴	۴۵
۵۳	۴۳	۵۹	۳۷
۴۱	۵۱	۴۴	ع ر

تیسرا باب کشف قلوب میں

اگر چاہے کہ لوگوں کے خطرات معلوم کرے بارہ روز تک ہر روز بارہ ہزار بار پڑھے کشف

قلوب حاصل ہوگا۔

چوتھا باب کشف قبور میں

قبر کی طرف مونھ کرکے سو بار پڑھے غیب سے یا قبر سے آواز سنے گا اور اگر اَللّٰہُ
الصَّمَدُ الخ کی شکل لکھ کر مشتری کی ساعت میں لکھ کر قبر کے پائیں رکھے حقیقت معلوم
ہوگی۔

پانچواں باب مردہ سے سوال وجواب لینے میں

شب چہار شنبہ کو قبر کے پاس جا کر اپنا مونھ قبلہ کی طرف کرکے ختم پڑھے۔ اور اہل قبر
کی ارواح کو بخشے۔ اور قبر پر انگشت شہادت رکھ کر پچاس بار اَللّٰہُ الصَّمَدُ پڑھے
مطلب حاصل ہوگا۔

چھٹا باب آسمان وزمین کی سیر کرنے میں

شب دوشنبہ کو پانچ ہزار بار اَللّٰہُ الصَّمَدُ الخ پڑھے مرتبہ ولایت حاصل ہوگا۔ اور
آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی مجلس اور حضر علیہ السلام کی ملاقات سے مشرف ہوگا اور آسمان وزمین
کی سیر حاصل ہوگی۔

ساتواں باب خزانہ غیب کے معلوم کرنے میں

پانچ روز بار بار ہر روز اور ہر شب میں ایک ایک ہزار اَللّٰہُ الصَّمَدُ الخ پڑھے خود بخود
معلوم ہو جائے گا یا کوئی بزرگ خواب میں بتلا دیں گے کہ فلاں جگہ خزانہ غیب ہے اور جو
شخص اس شکل کو لکھ کر سفید مرغ کی گردن پر باندھ کر چھوڑ دے جس جگہ وہ مرغ آواز دیگا
وہیں خزانہ ہوگا۔

شکل یہ ہے

۸	۹۴	۹۷	۱
۹۶	۲	۷	۵۵
۳	۹۹	۹۲	۶
۶۴	۵	۴	۶۹

آٹھواں باب ہوا پر اڑنے میں

چاہے کعبہ شریف یا مدینہ شریف یا اور کہیں جائے نو روز تک ہر روز سات ہزار بار اَللّٰہُ الصَّمَدُ الخ پڑھے بقدرت الٰہی ہوا پر اڑنے کی قدرت حاصل ہوگی اور اگر اس شکل اَللّٰہُ الصَّمَدُ الخ کو لکھ کر سوتے کے وقت سر پر باندھے کعبہ شریف اس کے طواف کے لیے آوے گا

شکل یہ ہے

٩۴	٢۴	٩٠	٢٦
۵٩	٩٧	٣٠	٩٢٩
٦٩	٩٢	٣٨	٢
٣٩	٨١٩	٦٩	٩١١

نواں ٩ باب بادشاہ وغیرہ کے مسخر کرنے میں

اَللّٰہُ الصَّمَدُ الخ کو بیس روز ہر روز ایک ہزار بار پڑھے بادشاہ یا معشوق مسخر و مطیع ہونگے اور جو کچھ کہے گا قبول کریں گے اور اگر چاہے کہ معشوق مجھ پر فریفتہ ہو اَللّٰہُ الصَّمَدُ الخ کو بعد نماز عشا کے سو بار پڑھے۔ اور معشوق کی طرف پھونک دے مطیع فرمان ہوگا +

دسواں باب انس و جن وغیرہ کے مسخر کرنے میں

یکشنبہ کے روز سے سات روز تک پڑھے انسان اور جنات مطیع ہوں گے اور جو کچھ سونا چاندی یا جواہر وغیرہ منگائے گا لا دیں گے +

گیارہواں باب علم کیمیا و سیمیا و ریمیا کے حاصل کرنے میں

پانچ روز تک ہر روز سات ہزار بار پڑھے ایک شخص غیب سے پیدا ہو کر ایک نظر ایسی ڈالے گا کہ کل علوم حاصل ہوں گے اور حضور انور کی مجلس منورہ سے مشرف ہوگا۔ اور اگر اَللّٰہُ

الصَّمَدُ الخ کی شکل کو لکھ کر دائیں بازو پر باندھے کوئی شخص غیب سے پیدا ہو کر یہ سب علوم سکھا دے گا +

بارھواں باب پکا یا کچا کھانا صحرا وغیرہ کے اندر پیدا کرنے میں

٩٠	۴	٢	٨٩
١	٩٢	٦٦	۴٣
٩١	٩ـ	٢٣	٩۵
٩ـ١	٩ـ	٩۴	٣

چاہیے کہ اَللّٰہُ الصَّمَدُ الخ گیارہ بار پڑھے ہر چیز میسر ہوگی +

تیرھواں باب رجال الغیب سے ملاقات کرنے میں

چاہیے کہ ایک چھری زمین میں گاڑ کر ستر بار اَللّٰہُ الصَّمَدُ الخ پڑھے رجال الغیب کثرت سے پیدا ہوں گے۔ اور جو کچھ کہے گا وہ بجا لائیں گے +

چودھواں باب فیل اور شیر اور اسوار پیدا کرنے میں

اَللّٰہُ الصَّمَدُ کو اسّی بار پڑھے فوراً فیل و شیر مسخر ہوں گے اور جو کچھ کہے گا وہ بجا لائیں گے اور اگر اس شکل اَللّٰہُ الصَّمَدُ کو لکھ کر درخت پر باندھے اسی جگہ سب موجود ہوں گے

شکل یہ ہے

پندرہواں باب سانپ بچھو وغیرہ کو مسخر کرنے میں

٨	۴	٦	١۵
ـ۵	٩٩ـ	٩	٩ـ
٣ـ٣	پشہ	٧	١٠
٦	١١	٨٣	١

اَللّٰہُ الصَّمَدُ۔ پانچ روز تک ہر روز بارہ ہزار بار پڑھے سانپ بچھو بکثرت پیدا ہوں گے اور جو کچھ حکم کرے گا بجا لائیں گے +

سولھواں باب سانپوں کے دفع کرنے میں

نو روز تک ایک ہزار بار اَللّٰہُ الصَّمَدُ پڑھے سانپ مسخر ہوں گے اور جہاں کہے گا چلے جائیں گے۔ اور اگر کسی کو سانپ نے کاٹا ہو اَللّٰہُ الصَّمَدُ الخ مع

Ghulam Yaseen

گیارہ بار درود شریف سے پڑھ کر اس پر دم کرے زہر دفع ہو گا ⁂

سترہواں باب ایک ساعت کے اندر آگ کو پیدا کرنے اور غائب کرنے میں

چاہیے کہ اللّٰہُ الصَّمَدُ ایک ٹھیکری پر لکھ کر اور گیارہ بار دم کر کے زمین پر مارے آتش عظیم پیدا ہو گی۔ اور اگر کسی کے گھر میں آگ لگانی ہو اللّٰہُ الصَّمَدُ الخ کو پاک خاک پر سو بار دم کر کے جس کے گھر میں ڈالے اس کا گھر جل جائے۔ اور اگر آگ کو دفع کرنا منظور ہو تو نو بار پڑھ کر اس کی طرف دم کرے

اٹھارہواں باب بر و بحر کے مسخر کرنے میں

اگر دریا کو خشک کرنا چاہے ایک مٹی کے ڈھیلہ پر ستر بار پڑھے اور دریا میں ڈال دے خشک ہو جائے گا۔ اور اگر پھر چاہے کہ دریا جاری ہو تو اکیس بار پڑھ کر دریا کی طرف دم کرے دریا جاری ہو جائے گا۔

اور اگر زمین پر ایک بڑا کنڈل بنا کر سو بار اللّٰہُ الصَّمَدُ الخ اس پر دم کرے۔ زمین چھوٹی ہو جائے گی۔ اور اگر مشتری کی ساعت میں اس نقش کو لکھ کر ران پر باندھے اور راستہ چلے زمین کوتاہ ہو جائے گی۔ نقش یہ ہے

۸	۱۱	۱۸	۱
۱۹	۲	۷	۱۳
۳	۱۲	۹	۶
۱۰	۵	۴	

انیسواں باب چاند سورج کا مسخر کرنا

سات روز تک ہر روز پانچ ہزار بار پڑھے مسخر ہوں گے

بیسواں باب فراخی رزق اور ادائے قرض کا علاج

اللّٰہُ الصَّمَدُ الخ صبح کی نماز کے بعد سو بار پڑھے رزق فراخ ہو گا۔ اور قرض ادا ہو جائے اور زیادتی دولت کے واسطے اللّٰہُ الصَّمَدُ کی شکل لکھ کر اپنے گھر یا اسباب میں رکھے دولت زیادہ ہو گی ⁂

شکل بر صفحہ نمبر (۳۵۲)

شکل یہ ہے

۷۹۵	۵	۳۹	۶۶۳
۳۷	۶۷	۸۹	۶۰
۶۸	۹۱	۳	۸۸
سو	۹۷	۶۹	۳۰۳

اکیسواں باب بستہ کو کھولنے کی ترکیب میں

اگر کسی کا بخت بستہ ہو اللّٰہُ الصَّمَدُ الخ سو بار پڑھ کر اس پر دم کرے اور لکھ کر اس کے سامنے جلائے۔ اور اس کا اور اس کی ماں کا نام لکھ کر زمین میں دفن کرے نصیب کھل جائے گا

بائیسواں باب بیماری کو دفع کرانے اور پیدا کرنے کی ترکیب میں

تین روز متواتر ایک ہزار بار اللّٰہُ الصَّمَدُ پڑھ کر بیمار پر دم کرے بیماری دفع ہو گی۔ اور اگر کسی دشمن کو ہلاک یا بیمار کرنا منظور ہو اللّٰہُ الصَّمَدُ الخ قبر کے پائیں ایک ہزار بار پڑھے دشمن بیمار یا ہلاک ہو گا ⁂

تئیسواں باب خواب کے باندھنے اور کھولنے میں

اگر کسی کی نیند روکنی ہو تو اس کے اور اس کے ماں کے نام کے ساتھ اللّٰہُ الصَّمَدُ لکھ کر زمین میں دفن کرے اس کو نیند نہ آوے گی۔ اور اگر نیند کھولنی چاہے۔ نقش کو نکال کر پانی میں ڈال دے ⁂

چوبیسواں باب مرد کے بستہ کرنے میں

جس مرد کو بستہ کرنا منظور ہو اس کی نیت سے پچاس بار اللّٰہُ الصَّمَدُ چھری پر پڑھ کر چھری کو زمین میں گاڑ دے اور دوسری چھری پر ایک ہزار بار اللّٰہُ الصَّمَدُ پڑھ کر گاڑ دے مرد بستہ ہو گا۔ اگر کھولنا منظور ہو تو چھریوں کو نکال کر ایک ہزار بار اللّٰہُ الصَّمَدُ سات روٹی کے ٹکڑوں پر دم کر کے کھلائے کھل جائے گا۔ اور اگر کسی کا دل عبادت سے مردہ ہو گیا ہو اور اس کو زندہ کرنا چاہے تو شب چہارشنبہ سے شب جمعہ تک ہر شب ایک ہزار بار اللّٰہُ الصَّمَدُ الخ ایک مجلس میں پڑھے۔ مردہ دل زندہ ہو جائے گا اور غفلت و فراموشی بالکل دور ہو گی۔ اور

Ghulam Yaseen

کم کھانے اور کم سونے کی عادت ہو جائے گی +

پچیسواں باب کرامات پیدا کرنے کی ترکیب میں

اگر چاہے کہ ایک ساعت میں طرح طرح کی کرامات دکھائے اور درختوں سے میوہ کھائے اور کھلائے ۔ اور پانی دکھانا وغیرہ نعمتیں موجود و مہیا کردے اَللّٰہُ الصَّمَدُ ٹھیکری پر قمر کی ساعت میں نقش کرے ۔ اور زمین میں دفن کردے فی الحال کل چیزیں مہیا ہو جائیں گی ۔ اور اگر ان کو ناپید کرنا چاہے ٹھیکری کو زمین سے باہر نکال لے سب کرشمے ناپید ہوں گے +

چھبیسواں باب متفرق کرامات میں

اگر چاہے کہ مجلس میں سانپ پیدا ہوں ایک لکڑی بقدر ایک گز کے لیکر اس پر سو بار اَللّٰہُ الصَّمَدُ الخ دم کرے اور مجلس میں ڈالدے فوراً وہ لکڑی سانپ بن جائے گی ۔ اور اگر چاہے کہ کنوئیں کا پانی ابل کر اوپر آجائے ایک مٹی کے ڈلے پر ستر بار اَللّٰہُ الصَّمَدُ پڑھ کر دم کرے اور کنوئیں میں ڈال دے کنوئیں کا پانی ابل آئے گا +

اور اگر چاہے کہ جنگل میں چراغ روشن کرے چار ٹھیکریوں پر اَللّٰہُ الصَّمَدُ ستر بار دم کرکے چاروں طرف ڈال دے فی الحال چار چراغ روشن ہوں گے اور جب تک چاہے گا روشن رہیں گے ۔ پھر جب ان کو خاموش کرنا چاہے چار ڈھیلے مٹی کے لیکر ان پر نو نو بار اَللّٰہُ الصَّمَدُ دم کرے ۔ اور ان چراغوں کی طرف پھینک دے اور اگر چاہے کہ مجلس میں بچھو پیدا ہوں نیم کے پتوں پر پچاس بار اَللّٰہُ الصَّمَدُ الخ دم کرکے مجلس میں رکھ دے بچھو پیدا ہوں گے ۔ اگر کوئی شخص ہر نماز کے بعد سو بار اَللّٰہُ الصَّمَدُ پڑھے تاریکی چشم دور ہوگی اور دل بہت روشن ہو جائے گا ۔ اور جو شخص پچاس بار بعد نماز عشا کے اَللّٰہُ الصَّمَدُ پچاس بار پڑھے گا سکرات موت اس پر آسان ہوں گے ۔ اور قبر کے عذاب سے محفوظ رہے گا ۔ اور ایمان کے ساتھ مرے گا ۔ اور قیامت کے روز صالحین کے ساتھ اٹھے گا ۔

نوٹ

جس جگہ صرف اَللّٰہُ الصَّمَدُ لکھا گیا ہے اس سے اَللّٰہُ الصَّمَدُ مع موکلات مراد ہے ۔ جو ابتدا میں لکھا گیا ہے ۔ اَللّٰہُ الصَّمَدُ اَجِبْ یَا اِسْرَافِیْلُ اَجِبْ یَا مَدُّدْ فَائِلُ یَاهُوَ کَلاَنُ ہ

اور چلہ کشی کی ترکیب یہ ہے کہ شروع ماہ میں چہار شنبہ کے روز بشرطیکہ دوسری یا تیسری تاریخ نہ ہو چار لاکھ بار اَللّٰہُ الصَّمَدُ الخ پڑھے اور درود شریف اکیس ۲۱ بار اور یہ اختیار ہے کہ چاہے یہ ختم چالیس روز میں کرلے یا بیس روز میں یا دو ماہ میں ۔ اور اثنائے چلہ کشی میں ترک حیوانات جلالی کرے ۔ اور بعد چلہ کشی کے بھی ترک حیوانات کو نہ چھوڑے ۔ اور حلال روزی کھاوے ۔ اور خلاف شرع کوئی کام نہ کرے +

اگر چلہ ٹوٹ گیا تو جان کا خوف ہے ۔ یا دیوانہ ہو جائے گا ۔ اس وقت کوئی شخص اسی اسم کو کاغذ یا ظرف گلی پر لکھ کر صبح اور شام ایک چلہ تک پلاوے صحت ہوگی چلہ کشی میں جب سو کر اٹھے تو غسل کرنا ضروری ہے اور حالت ناپاکی میں ایک ساعت نہ رہنا چاہیے ۔ اگر پانی نہ ہو تو تیمم ہی کرلے ۔ اور روٹی و پانی اپنے واسطے اپنے ہاتھ سے تیار کرے ۔ اور بعد چلہ کشی کے ہر روز بلا ناغہ ایک ہزار بار اَللّٰہُ الصَّمَدُ پڑھا کرے

الکشف والتبیین فی غرور الخلق اجمعین

مصنفہ

حضرت زین الدین حجۃ الاسلام امام ابو حامد محمد بن محمد غزالی

اس مختصر رسالہ میں امام موصوف نے علماء ، امراء ، عباد ، صوفیا کے کل فرقوں کے نقائص معہ وجوہات و دلائل و اسباب اصلاح بیان کردیئے ہیں ۔ اور جس خوبی سے اسکو نباہا ہے ۔ وہ امام موصوف کا خاص فن ہے ۔ کسی توضیح کا محتاج نہیں ۔ ان چاروں اقسام کے بزرگوں بندگوں پر اسکا مطالعہ لازمی ہے ۔ قیمت صرف ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۴

ملنے کا پتہ اے آر کمپنی بازار سر یانوالہ لاہور

Ghulam Yaseen

بِاسْمِهٖ سُبْحَانَہٗ وَ تَعَالٰی

قُرْعَہ

حضرت شیخ محی الدین ابن عربی

ترجمہ

سید یٰسین علی نظامی حسنی دہلوی

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ ۔ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی اَشْرَفِ الْمُرْسَلِیْنَ ۔
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ اَجْمَعِیْنَ

اَمَّا بَعْدُ یہ جدول نہایت عظیم النفع حضرت شیخ اکبر سیدنا محی الدین ابن عربی رحمہ اللہ تعالیٰ کا قرعہ ہے ۔ اور اس سے فال لگانے کا یہ طریقہ ہے کہ جس کام کے واسطے فال کھولنی ہے پہلے اس کا خوب خیال دل میں جما کر سورہ اخلاص تین بار اور سورۃ فاتحہ ایک بار پڑھ کر ثواب اس کا حضور انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کی روح مبارک کو نذر کرے اور پھر تین بار سورہ اخلاص اور ایک بار سورہ فاتحہ پڑھ کر ثواب اس کا حضرت

شیخ ابن عربی اس فالنامہ کے مصنف کی روح مبارک کو بخشے ۔ پھر آنکھیں بند ‍کے جس صفحہ میں اپنا مطلب ہو اس کے خانوں میں سے ایک خانہ پر اپنی انگلی رکھ ‍کر آنکھیں کھول کر جس حرف پر انگلی رکھی ہے ۔ اس حرف سے چار حرف چھوڑ کر ‍پانچویں حرف کو لے ۔ پھر اس حرف سے پانچویں حرف کو لے اسی طرح صفحہ ختم کر کے ‍صفحہ سے شروع کرے یہاں تک کہ اس حرف پر پہونچے جس پر انگلی رکھی تھی پھر ‍حرفوں کو جمع کرے جو انگلی والے حرف سے لے کر آخر صفحہ تک ہیں ان سے ‍ی حصہ ظاہر ہوگا ۔ اور جو حرف اول صفحہ کے جمع کیے ہیں ان سے آیت کا پہلا ‍پیدا ہوگا ۔ اور یہ آیت حاشیہ پر جو آیتیں لکھی ہیں ان میں سے ایک آیت ‍لی اور اسی کے نیچے اس کا نتیجہ لکھا ہوا ہے جس سے فال کا حال بخوبی معلوم ‍سکتا ہے +

یہ **قرعہ** حضرت شیخ کی کرامات سے ہے ۔ اور اس کے اندر عجیب ‍ب اسرار ہیں ۔ جن سے حضرت شیخ کے کمال علم و فضل کا حال معلوم ہوتا +

اس **قرعہ** میں کل چھیالیس ۴۶ صفحے ہیں ۔ اور دو صفحہ ایک مخصوص ‍ب کے واسطے ہیں ۔ اور منجملہ ان ہر دو صفحوں کے ایک صفحہ پر جدول ۔ اور ‍سرے صفحہ میں پانچ آیتیں ہیں ۔ اور ہر آیت میں تییس حرف ہیں ۔ پس مجموعہ ان ‍ن کا ایک سو ساٹھ حروف ہوئے ۔ اور کل صفحات میں ایک سو پندرہ آیات ‍ن ہزار چھ سو اسی حروف ہیں +

اور ان آیات کا ترجمہ سلیس اردو آیات کے نیچے ترتیب وار لکھا گیا ہے ‍دو خواں شائقینوں کو کسی قسم کی دقت نہ ہو اور بآسانی اپنا مطلب ‍سکیں +

قرعہ کے استعمال کرنے کے متعلق اس قدر احادیث وارد ‍ہ کا شمار نہیں +

خداوند تعالےٰ سے ہم دعا کرتے ہیں کہ سیدھے رستہ پر قائم

Ghulam Yaseen

رہنے کی توفیق ہم کو دے ۔ اور ہماری امیدیں ہم کو حاصل کرے آمین

بجاہ محمد و آلہ

واللہ سبحانہ

وتعالیٰ

اعلم

جدول بر صفحہ نمبر ۳۵۸

استاد مسمریزم

بزبان اردو

معہ عمل تسخیر ہمزاد و قواعد حکمت اشراق بالتصور

علم مسمریزم کی شان اور تسخیر ہمزاد کے لامتناہی فوائد سے کون ناواقف ہے لیکن اسکی تلاش میں باوجود تجسس تام و سرگردانی تام کے جب طالبوں کو کوئی راہ راست بتانیوالا استاد یا استاد سے بے پرواہ کرنیوالی کتاب نہیں ملتی تو مایوس ہو کر ان علوم سے بدظنی کرتے ہوئے چھوڑ بیٹھتے ہیں یہاں نادر کتابیں یوروپ امریکہ بھر کی تصنیفات متعلقہ علم مسمریزم کا ترجمہ پوری وضاحت سے اور اسکے خود مسمر صاحب جنہوں نے ایشیا سے لیجا کر یوروپ میں سب سے اول اس علم کو پہنچایا اُن کی کتاب کو حل کر دیا گیا ہے اور مطلب کو واضح کرنیکے لیے مختلف مقامات پر چوبیس تصویریں بھی دی گئی ہیں اسکے بعد روحانی طاقت دینے اور انوار قلبی کو صیقل کرنے اور حجاب غفلت کو اٹھانے کیلئے چند تجربہ کردہ آزمودہ اور چیدہ قواعد حکمت اشراق درج کیے گئے ہیں پھر ایک لائق فاضل سے جس نے سالوں کی محنتیں اور مشقتیں جھیل کر ہمزاد کو مسخر کیا بالکم و کاست عمل ہمزاد لکھوا کر ضم کیا گیا ہے ہمارا دعویٰ ہے کہ بڑی دلیری اور پردلی پر علی رؤس الاشہاد ہم اسے پیش کرتے ہیں کہ اس سے قبل کسی زبان میں کسی ملک میں کسی شخص نے ایسا بے نظیر پر مطلب ایک شیدائی ہمزاد کو شفیق استاد کی طرح قدم بقدم منزل مقصود تک پہونچانیوالا رسالہ نہیں لکھا نہ کسی نے کبھی سنا اور نہ دیکھا اس راز کو تو اس فن کے ماہروں نے بڑی کوشش سے سینہ ہی میں دبائے رکھا آؤ پیارو ایک دفعہ اسے بھی دیکھو آزما دیکھو جو کچھ ہم نے لکھا ہے بالکل سچ پاؤ گے اسکے بعد ایک تسخیر بے بہا کی تسخیر کا عمل بھی درج کر کے آئینہ سکندری اور [illegible] انگوٹھی کی ترکیب ہے قیمت [illegible] ملنے کا پتہ [illegible]

یہ کام کرنا اچھا ہے۔ یا نہیں									
ی	و	و	و	ه	ب	ا	ا	ا	م
ش	ن	ن	ص	ه	س	ت	ت	ب	د
ه	ص	د	س	ج	م	ب	ع	ع	ا
س	ہ	ه	ل	ن	ب	و	م	ی	ع
ه	ا	ا	م	ن	م	و	ل	ا	د
ب	ت	ی	ی	ا	ر	ت	ا	ق	ل
ح	ق	ل	و	ل	م	و	ه	ل	ه
ت	ا	د	و	و	م	ف	ی	ن	ا
ن	ا	ت	و	ل	ه	ن	ل	ا	ل
و	ذ	ن	ه	ه	س	ل	ی	ج	ب
ض	ک	ه	س	ص	و	م	ت	ه	ی
ا	ن	د	م	ر	ن	ع	و	ه	ب
و	ز	ا	ج	م	ج	م	ا	س	ا
ن	ا	ذ	ا	ی	ا	ل	ا	ج	غ
ت	ا	ا	م	م	ل	م	ب	ی	ل
ه	و	ذ	ل	و	م	س	ا	ا	ن

حرف اوّل

يُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُمْ بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ وَرِضْوَانٍ وَجَنَّاتٍ لَّهُمْ ۝ ۱

(طیب)

حرف دوئم

وَإِنْ تَصْبِرُوا وَتَتَّقُوا فَإِنَّ ذَٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْأُمُورِ ۝ ۲

(طیب)

حرف سوم

وَإِنْ تَدْعُهُمْ إِلَى الْهُدَىٰ فَلَنْ يَهْتَدُوا إِذًا أَبَدًا ۝ ۳

(لا طیب)

حرف چہارم

وَاصْبِرْ عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ وَاهْجُرْهُمْ هَجْرًا جَمِيلًا ۝ ۴

(لا طیب)

حرف پنجم

هُمْ دَرَجَاتٌ عِنْدَ اللَّهِ وَاللَّهُ بَصِيرٌ بِمَا يَعْمَلُونَ ۝ ۵

(طیب)

۱ اور خوشخبری دیتا ہے ان کو ان کا پروردگار اپنی رحمت اور رضامندی کے ساتھ جنتوں کی جن کے اندر ان کے واسطے ہمیشہ رہنے والی نعمتیں ہیں " کام کرنا بہتر ہے

۲ اور اگر تم صبر کرو اور تقویٰ اختیار کرو تو یہ بہت بڑے کاموں میں سے ہے " بہتر ہے

۳ اور اگر تم ان کو ہدایت کی طرف بلاؤ گے تو وہ ہرگز اس وقت ہدایت نہ پاویں گے " کام کرنا بہتر نہیں

۴ جو کچھ وہ کہتے ہیں اس پر صبر کرو اور ان سے ملنا جلنا آہستہ آہستہ ترک کرو " بہتر نہیں ہے

۵ ان کے واسطے خدا کے ہاں دمواقف مرتبہ کے درجے ہیں اور جو کچھ وہ عمل کرتے ہیں خدا اس کو دیکھتا ہے۔ بہتر ہے

یہ خبر صحیح ہے یا غلط

ا	ا	ذ	ب	ق	ن	ن	ل	ل	ا
ه	ا	ك	ك	ك	ذ	ل	ا	ذ	و
ا	ذ	ل	ب	ا	ل	ی	ی	و	ك
ه	ن	و	ا	ذ	و	ك	م	ب	ل
ا	ذ	ا	ا	ك	ل	ب	ل	ل	ق
ق	و	ح	ح	ا	ص	ا	ق	ق	ل
ص	ب	ف	ل	ر	ا	ا	م	م	ب
ل	ی	ن	ا	ك	ح	ا	ش	ج	ا
ق	ت	ا	ا	ن	و	ن	ء	ء	ه
م	ا	ا	ه	ه	ا	ر	ت	م	و
م	ا	خ	ف	ا	ن	س	ز	ه	ل
ا	ت	ا	م	ح	ل	ك	ل	ف	ك
ه	ب	ی	ی	ی	ا	ر	ر	ا	م
ل	و	ب	م	ا	ا	ا	ه	ر	ل
ا	ع	م	م	ع	ل	ن	ا	ر	ل
ل	ه	ب	ی	ی	ه	ا	ا	ج	م

Ghulam Yaseen

حرف اول

اِنَّ ھٰذَا لَھُوَ الْقَصَصُ الْحَقُّ ۚ وَمَا مِنْ اِلٰہٍ اِلَّا اللّٰہُ ۱؎

(صحیح)

حرف دوم

۲؎ اِنَّ الَّذِیْنَ کَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَا وَاسْتَکْبَرُوْا عَنْھَا ۚ

(کذب)

حرف سوم

۳؎ ذٰلِکَ الْیَوْمُ الْحَقُّ ۚ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰی رَبِّہٖ مَاٰبًا ۚ

(صحیح)

حرف چہارم

۴؎ بَلْ کَذَّبُوْا بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَھُمْ فَھُمْ فِیْۤ اَمْرٍ مَّرِیْجٍ ۚ

(کذب)

حرف پنجم

۵؎ قَالُوْا کَذٰلِکِ قَالَ رَبُّکِ اِنَّہٗ ھُوَ الْعَلِیْمُ الْحَکِیْمُ ۚ

(صحیح)

۱؎ بے شک یہ قصے حق کے (سچے) ہیں۔ اور سوا خدا تعالےٰ کے کوئی معبود نہیں ہے ۱۲ صحیح ہے

۲؎ بے شک جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور (ان کے قبول کرنے سے) تکبر کیا۔ (جھوٹ ہے)

۳؎ وہ دن (یعنے روز قیامت ہونا) حق ہے۔ پس جو شخص چاہے اپنے پروردگار کی طرف رجوع کرنا اختیار کرے (صحیح ہے)

۴؎ بلکہ جھٹلایا انہوں نے حق کو جب کہ ان کے پاس آیا پس وہ اس امر میں حیران ہیں ۱۲ (جھوٹ ہے)

۵؎ فرشتوں نے کہا اسی طرح تمھارے پروردگار نے فرمایا ہے۔ بے شک وہ علم والا حکمت والا ہے ۱۲ (صحیح ہے)

کھیتی یا زراعت سے نفع ہوگا۔ یا نہیں

ك	ف	ل	ك	و	م	ا	ا	ل	ا
ت	خ	ت	و	ر	ر	ر	ق	ا	ز
ك	ج	✓	م	ق	و	ن	ب	ن	ا
ا	ا	ا	ث	ه	م	ب	ه	م	ل
ن	ه	ذ	✓	ه	ج	ن	ه	ه	م
ن	ب	ا	ا	ن	ا	ا	ل	ذ	ا
ت	ت	ش	ا	ل	و	ك	ج	ا	ث
ع	ل	✓	ث	م	ی	ش	ت	م	✓
و	ی	ف	✓	ا	ن	ء	ت	و	ت
د	ف	ك	ا	م	ز	ا	و	ت	ن
✓	خ	ن	د	ا	و	✓	ا	ا	م
ع	ج	م	ح	ن	و	ن	ت	ق	م
م	ا	ا	ه	ن	ق	م	ل	ی	ه
ا	ن	ظ	و	م	م	ه	ا	م	ب
ك	خ	ل	خ	ا	✓	ض	م	ص	ل
ی	✓	ی	ا	ل	م	ا	ن	د	ه

Ghulam Yaseen

حرف اول

له كَمْ تَرَكُوْا مِنْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ وَّزُرُوْعٍ وَّمَقَامٍ كَرِيْمٍ

(غیر نافع)

حرف دوم

ته فَاَخْرَجْنَا بِهٖ نَبَاتَ كُلِّ شَیْءٍ فَاَخْرَجْنَا مِنْهُ خَضِرًا ۝

(نافع)

حرف سوم

ته لَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوْنَا مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝

(غیر نافع)

حرف چہارم

ته كُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ وَاٰتُوْا حَقَّهٗ يَوْمَ حَصَادِهٖ ۝

(نافع)

حرف پنجم

ه وَارْزُقْ اَهْلَهٗ مِنَ الثَّمَرٰتِ مَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ بِاللّٰهِ ۝

(نافع)

له کس قدر چھوڑ سے انہوں نے باغ اور چشمے اور کھیتیاں اور اچھے اچھے مقامات (کھیتی کرنا بہتر نہیں ہے)

ته پس نکالی ہم نے اس کے ساتھ روئیدگی ہر چیز کی پھر نکالا ہم نے اس سے سبزی کو (نافع ہے)

ته مت قریب جانا تم دونوں اس درخت کے ورنہ ہو جاوٴ گے تم دونوں ظالموں سے (نافع نہیں ہے)

ته کھاؤ پھلوں اس کے سے جبکہ پھل آویں اور دو حق اس کا اس دن جب کہ اس کو کاٹ کر کھلیاں لگاؤ (نافع ہے)

ه اور رزق دے اس کے رہنے والوں کو پھلوں سے جو ان میں سے ایمان لائے خدا کے ساتھ (نافع ہے)

دریا کا سفر کرنا بہتر ہے یا نہیں

ل	ن	ا	ه	ا	ا	ا	ف	ظ	و
ت	ش	ا	ا	ا	م	ن	ذ	ر	ذ
ا	ن	ق	ف	ش	ر	ا	ر	ل	غ
ا	ر	د	ا	ه	ن	غ	ب	س	ی
ف	ه	ف	ف	م	ل	ق	ا	د	م
ك	ف	ا	ا	ج	ل	م	ی	ی	و
ج	ا	ف	ب	ا	ت	ل	ل	ل	ك
ی	ر	ك	و	ظ	ر	ص	ل	د	ل
ی	خ	ع	ل	ل	ف	ی	د	ا	ل
ل	ه	ا	ح	ع	ا	ل	و	ب	د
ح	و	ل	ب	ا	ب	م	ا	ر	و
ب	ا	ه	ا	ل	ر	ل	ل	م	ا
ع	م	خ	س	ه	ن	ه	م	ك	ل
ت	ن	ض	ت	خ	م	ی	ل	ب	م
ل	ذ	ن	ی	ص	ا	ق	ی	ا	ل
ه	ن	ه	ی	ن	ل	و	ل	د	ی

حرف اول

۱؎ وَاِذَا غَشِيَهُم مَّوْجٌ كَالظُّلَلِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۵

(غیر نافع)

حرف دوم

۲؎ ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ اَيْدِي النَّاسِ ۶

(غیر نافع)

حرف سوم

۳؎ فَاِذَا رَكِبُوْا فِي الْفُلْكِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۷

(نافع)

حرف چہارم

۴؎ وَاِنْ نَّشَاْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيْخَ لَهُمْ وَلَا هُمْ يُنْقَذُوْنَ ۸

(غیر نافع)

حرف پنجم

۵؎ اَلَمْ تَرَ اَنَّ الْفُلْكَ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِنِعْمَتِ اللّٰهِ ۹

(نافع)

۱؎ اور جب ان کو موج مثل سایہ کرنے والی چیزوں کے ڈھانک لیتی ہے تو وہ دین خدا کے واسطے خالص کرکے اس کو پکارتے ہیں ۔ (دریا کا سفر کرنا بہتر نہیں ہے)

۲؎ خشکی اور تری میں فساد ظاہر ہوا ہے بسبب اس کے جو کیا ہے لوگوں کے ہاتھوں نے" بہتر نہیں ہے۔

۳؎ پس جب جہاز میں سوار ہوتے ہیں تو خدا کو پکارتے ہیں اسی کے واسطے دین کو خالص کرکے " (بہتر ہے)

۴؎ اور اگر ہم چاہیں تو ان کو ڈبو دیں۔ پس کوئی ان کا فریاد رس نہ ہو۔ اور نہ وہ بچائے جائیں (بہتر نہیں ہے)

۵؎ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ جہاز سمندر میں خدا کی نعمت سے چلتا ہے (بہتر ہے)

خشکی کا سفر کرنا بہتر ہے یا نہیں

و	و	و	و	ق	ت	ف	ل	ه	ل
ح	ض	ا	د	س	م	ل	ت	و	ی
ل	ا	ص	ا	ر	ا	ل	ع	ا	و
ث	ل	ر	ل	ا	ق	ه	خ	ی	ق
ا	ا	د	ا	ی	ل	ل	ک	ل	ا
ک	م	ل	ط	ل	م	ج	ل	ی	ا
ا	ا	ن	ب	ر	ل	ه	ا	م	ض
ی	د	س	ن	ف	ب	ی	و	ا	ا
ل	ن	ل	ل	ن	د	ع	ا	ق	ظ
ل	ل	ت	و	ر	م	ی	م	ل	ی
ث	ا	ش	و	ا	ک	ل	ف	ه	ک
و	ق	ی	د	ی	ن	ا	ا	و	ف
و	ع	ل	ا	ب	ا	د	ا	ا	د
ب	ی	ر	ل	ا	ا	ن	ض	ی	ا
ل	ا	م	ص	ل	غ	ج	ر	ر	خ
ی	ر	ح	ا	ل	ه	ا	ا	ط	ق

حرف اول

۱؎ وَتَحْمِلُ اَثْقَالَكُمْ اِلٰى بَلَدٍ لَّمْ تَكُوْنُوْا بَالِغِيْهِ ۃ

(نافع)

حرف دوم

۲؎ وَفَضَّلَ اللّٰهُ الْمُجٰهِدِيْنَ عَلَى الْقٰعِدِيْنَ اَجْرًا عَظِيْمًا ۃ

(نافع)

حرف سوم

۳؎ وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ وَلَا تَمْشِ فِي الْاَرْضِ مَرَحًا ۃ

(غیر نافع)

حرف چہارم

۴؎ وَهُدُوْا اِلَى الطَّيِّبِ مِنَ الْقَوْلِ وَهُدُوْا اِلٰى صِرَاطِ ۃ

(نافع)

حرف پنجم

۵؎ قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ بَدَاَ الْخَلْقَ ۃ

(نافع)

۱؎ اور تمہارے بوجھوں کو اس شہر میں لے جاتے ہیں جہاں تم ان کو نہ لیجا سکتے تھے
(خشکی کا سفر بہتر ہے)

۲؎ اور فضیلت دی ہے خدا نے جہاد کرنے والوں کو بیٹھنے والوں پر بہت بڑے ثواب کی ۱۲
(بہتر ہے)

۳؎ اور اپنے رخسارہ کو لوگوں کے سامنے تکبر سے نہ پھیر اور زمین میں نہ اترا کر چل ۱۲
(بہتر نہیں ہے)

۴؎ اور ہدایت کیے گئے ہیں وہ اچھے قول کی طرف اور ہدایت کیے گئے ہیں خدا کے رستہ کی طرف ۱۲
(بہتر ہے)

۵؎ کہہ دو زمین میں سیر کرو پھر دیکھو کس طرح اس نے مخلوق کو پیدا کیا ہے ۱۲
(بہتر ہے)

حج کا سفر مناسب ہے یا نہیں

و	و	و	و	ی	م	ل	ا	ل	د
ن	ا	ذ	ی	ع	ح	ت	ا	ن	و
ی	ل	ن	ص	ا	ث	ق	م	ر	ل
ع	و	ن	ن	م	ر	ا	ا	ا	ن
ج	ب	ل	ل	ض	ت	ا	ل	ل	د
ف	ی	ھ	ھ	ھ	و	د	و	م	ا
ل	ی	ر	ن	ق	و	ک	س	ی	ر
ج	م	د	ن	ب	ھ	ا	ل	ص	م
ک	ل	ھ	ر	ن	ش	ی	ا	ھ	ن
ط	ا	ل	ا	ف	ر	ل	ی	ن	ع
ا	ت	ا	ا	ھ	ل	ھ	ل	ل	ل
م	ل	ن	ل	ب	ب	ک	ا	ھ	ے
ج	ت	س	ل	ء	د	و	ی	ق	س
ا	ا	و	و	ا	ل	ج	م	ی	ل
ح	س	ا	ع	م	ر	ن	ل	ز	و
ا	و	ح	ی	ل	م	ا	ج	ز	ی

حرف اول

۱ وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

(مناسب)

حرف دوم

۲ وَلَا تُلْقُوا بِأَيْدِيكُمْ إِلَى التَّهْلُكَةِ وَأَحْسِنُوا

(غیر مناسب)

حرف سوم

۳ وَأَذَانٌ مِّنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ إِلَى النَّاسِ يَوْمَ الْحَجِّ

(مناسب ہے)

حرف چہارم

۴ وَلَيَنصُرَنَّ اللَّهُ مَن يَنصُرُهُ إِنَّ اللَّهَ لَقَوِيٌّ عَزِيزٌ

(مناسب ہے)

حرف پنجم

۵ يَدْعُو لَمَن ضَرُّهُ أَقْرَبُ مِن نَّفْعِهِ لَبِئْسَ الْمَوْلَىٰ

(غیر مناسب)

---

۱ پس جس طرف سے تم نکلو تو مسجد حرام کی طرف منہ کرو۔
(مناسب ہے)

۲ اور اپنے ہاتھوں کو ہلاکت میں نہ ڈالو اور نیکی کرو۔
(مناسب نہیں ہے)

۳ اعلان اور خبردار کرنا ہے خدا اور اس کے رسول کی طرف سے لوگوں کو حج کے روز
(مناسب ہے)

۴ اور بے شک ضرور اس کی مدد کرتا ہے جو خدا کی مدد کرتا ہے بیشک خدا البتہ قوت والا عزت والا ہے۔
(مناسب ہے)

۵ پکارتا ہے اس کو جس کا ضرر اس کے نفع سے زیادہ قریب ہے البتہ برا ہے مددگا
(مناسب نہیں ہے)

دو شخصوں میں لڑائی ہوگی یا صلح ہوگی

و	د	ی	ق	ا	ا	ا	ا	ل	ن
ن	ص	ا	ا	ف	ے	ل	ی	ص	د
ك	ح	ھ	ل	و	ن	و	ا	ا	ا
م	ا	ا	ح	خ	ن	ذ	ل	ل	ف
ك	ا	ن	ھ	ا	م	ت	ب	م	ف
ا	ب	ی	خ	ا	ل	ی	ح	ی	و
ف	ن	ر	ر	ت	ی	ك	ض	و	ق
غ	م	ا	ا	ا	ل	و	ل	ن	ل
ب	ا	م	ت	ا	و	ط	و	خ	و
ا	ی	ء	ا	ج	ا	ع	م	ل	ا
ل	و	ن	ط	ھ	ف	ا	ی	و	د
ی	ا	ن	ھ	و	ن	ل	ع	م	ا
ب	ا	ا	ف	ب	ا	ھ	ی	ا	ا
ذ	و	ا	خ	م	ن	ر	ل	و	و
ا	س	ق	ا	ا	ل	و	ت	ن	ل
ل	ل	ا	ك	ك	ھ	ھ	ل	م	م

حرف اول

لہ وَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ اَلْفٌ يَّغْلِبُوْٓا اَلْفَيْنِ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ (حرب)

حرف دوم

عہ وَاَصْلِحُوْا ذَاتَ بَيْنِكُمْ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗٓ ۚ

(صلح)

حرف سوم

سہ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ حَرِّضِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلَى الْقِتَالِ ۚ

(حرب)

حرف چہارم

ٹہ قُلْ اِصْلَاحٌ لَّهُمْ خَيْرٌ ۚ وَاِنْ تُخَالِطُوْهُمْ فَاِخْوَانُكُمْ ۚ

(صلح)

حرف پنجم

عہ اِنْفِرُوْا خِفَافًا وَّثِقَالًا وَّجَاهِدُوْا بِاَمْوَالِكُمْ ۚ ...

(حرب)

لہ اور اگر تم میں سے ایک ہزار ہوں گے تو دو ہزار پر غالب ہوں گے ۱۲ (لڑائی ہوگی)
عہ اور اپنے آپ میں صلح کرو اور خدا اور رسول کی اطاعت کرو ۱۲ (صلح)
سہ اے نبی آمادہ کرو مومنوں کو لڑائی پر ۱۲ (لڑائی ہوگی)
ٹہ کہہ دو یتیموں کی درستی کرنا بہتر ہے۔ اور تم ان کو اپنے ساتھ ملا لو تو وہ تمہارے بھائی ہیں ۱۲ (صلح ہوگی)
ہہ جہاد میں چلو ہلکے ہو یا بھاری ہو (بہ سبب اسباب کے) اور جہاد کرو اپنے مالوں کے ساتھ ۱۲ لڑائی ہوگی)

اس بات کی گواہی دینا بہتر ہے یا نہیں

ا	ا	ك	ك	ل	ع	و	و	ل	و
م	س	ی	ا	ت	ل	ر	ف	ن	ا
ل	ن	ا	ل	ت	ا	ل	ب	ل	ك
ی	ك	ل	ی	و	غ	ا	ل	ه	م
و	ل	ش	ه	ا	ب	ل	ه	ش	ا
ل	ا	ی	ب	ش	ا	ن	ه	د	ل
ه	ر	ا	ا	ا	ش	س	د	م	ه
د	و	ح	ن	ت	ا	س	م	ا	د
و	ا	د	ل	م	ت	ل	م	ز	و
و	ك	س	ل	ی	ه	و	ر	ا	ن
ل	ی	ل	ك	ت	ا	ف	و	ی	ك
ك	ا	ل	ن	ه	ح	ب	ا	ا	م
م	ل	ه	ل	ف	ی	ل	ل	ز	ا
ل	ش	ا	ب	ن	ا	ه	و	ه	ا
ب	ی	ذ	ل	ا	خ	ه	ل	ع	ه
ر	ا	ن	ه	م	ی	د	ی	ه	ث

حرف اول

ؔ١ وَلَا تَكْتُمُوا الشَّهَادَةَ وَمَنْ يَكْتُمْهَا فَإِنَّهُ آثِمٌ

(گواہی نہ دے)

حرف دوم

ؔ٢ لٰكِنِ اللّٰهُ يَشْهَدُ بِمَا أَنْزَلَ إِلَيْكَ أَنْزَلَهُ بِعِلْمِهِ ۚ

(گواہی دیدے)

حرف سوم

ؔ٣ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيدًا مُحَمَّدٌ رَسُولُ وَالَّذِينَ

(گواہی دے دے)

حرف چہارم

ؔ٤ وَأَرْسَلْنَاكَ لِلنَّاسِ رَسُولًا ۚ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيدًا ۝

(گواہی دیدے)

حرف پنجم

ؔ٥ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ وَهُوَ الْحَكِيمُ الْخَبِيرُ ۝

(گواہی بہتر ہے)

ؔ١ اور تم گواہی کو نہ چھپاؤ اور جو اسکو چھپائیگا پس بے شک وہ گناہگار ہو (گواہی دینی نہ چاہیے)

ؔ٢ لیکن خدا گواہی دیتا ہے اس کے ساتھ جو اس نے نازل کیا ہے تمہاری طرف کہ نازل کیا ہے اس کو اپنے علم سے ۱۲ (گواہی دینی چاہیے)

ؔ٣ اور کافی ہے اللہ گواہ محمد رسول اللہ کے ہیں ۱۲ (گواہی دینی بہتر ہے)

ؔ٤ اور بھیجا ہے ہمنے تمکو لوگوں کے واسطے رسول بناکر اور کافی ہے اللہ گواہ (گواہی دینی بہتر ہے)

ؔ٥ جاننے والا ہے غیب اور حاضر کا اور وہ حکمت والا خبر والا ہے ۱۲ (گواہی بہتر ہے)

عقد نکاح بہتر ہے یا نہیں

ل	ل	ی	س	ا	و	و	ز	ی	ف
ت	ج	ل	ف	ت	ا	ا	ن	ت	ع
ز	ا	ن	و	ل	ع	ن	ل	ت	ز
و	غ	س	ك	ا	م	ح	ا	ن	ر
ع	ی	ب	ی	ل	ا	ل	ح	ف	ا
د	م	ل	ل	س	ق	ك	ا	ا	ن
ا	ن	ه	س	ء	ت	ا	ش	ن	ا
ن	ن	ا	ء	ی	ل	ت	و	ا	ف
ا	ح	م	ل	ل	ك	ك	ت	ق	ا
ح	ه	ا	ل	ح	ح	و	ن	ا	م
ی	ا	ن	ه	ض	ت	ن	ل	ل	ی
ب	ا	ا	ف	ل	ی	ذ	س	ی	و
غ	ت	و	ی	ت	ل	ا	ء	ت	ا
ل	ت	ل	م	ر	ا	ی	ا	ك	ق
ت	و	ن	ی	و	ك	م	ف	ف	ب
ب	ن	ن	ن	ن	ا	ه	ے	ه	ه

Ghulam Yaseen

حرف اول

؎۱ فَاعْتَزِلُوا النِّسَاءَ فِي الْمَحِيضِ وَلَا تَقْرَبُوهُنَّ ؕ

(غیر نافع)

حرف دوم

؎۲ وَيَسْتَفْتُونَكَ فِي النِّسَاءِ قُلِ اللَّهُ يُفْتِيكُمْ فِيهِنَّ ؕ

(نافع)

حرف سوم

؎۳ زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوَاتِ مِنَ النِّسَاءِ وَالْبَنِينَ ؕ

(نافع)

حرف چہارم

؎۴ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ أَنْ تَنْكِحُوا إِذَا آتَيْتُمُوهُنَّ ؕ

(نافع)

حرف پنجم

؎۵ وَلَا تَعْزِمُوا عُقْدَةَ النِّكَاحِ حَتَّىٰ يَبْلُغَ الْكِتَابُ ؕ

(غیر نافع)

؎۱ پس الگ ہو جاؤ تم عورتوں سے حیض کی حالت میں اور مت قریب جاؤ ان کے" (بہتر نہیں ہے)
؎۲ دریافت کرتے ہیں تم سے عورتوں کی نسبت کہہ دو خدا انکے متعلق تم کو بتلاتا ہے " (بہتر ہے)
؎۳ زینت دی گئی ہے لوگوں کے واسطے محبت خواہشوں کی عورتوں اور لڑکوں سے " (بہتر ہے)
؎۴ اور تم پر اس بات میں کچھ گناہ نہیں ہے کہ تم عورتوں سے نکاح کرو جب کہ ان کا مہر ان کو دیدو " (بہتر ہے)
؎۵ اور قصد نہ کرو تم عقد نکاح کا یہاں تک کہ بیوہ کی عدت پوری ہو جائے " (بہتر نہیں ہے)

Ghulam Yaseen

امانت کی حفاظت ہوگی یا نہیں

ن	و	ف	و	ا	م	ا	ل	م	ن
ی	خ	م	ن	ت	ر	ا	ا	ا	ا
ا	ف	ک	ہ	ء	ہ	ا	ل	ل	م
ل	ن	م	ا	ن	ن	ی	ھ	ل	ھ
ا	ا	ق	ک	ب	و	ک	ا	ت	د
ن	ل	ل	ا	ی	ح	ہ	ا	ب	ن
ف	ا	ن	م	ا	ظ	ل	ک	ن	ر
ا	ذ	ا	ا	ل	خ	ی	ل	ن	ا
ا	ء	ی	ت	ی	ن	ب	و	ا	و
ا	و	م	م	د	و	ا	ل	ن	ہ
ن	ن	د	ہ	ا	ز	ت	ی	ب	ل
د	م	ن	ق	ی	ا	ع	ا	ن	ک
د	ن	م	ط	ا	ک	ہ	ک	ا	ل
ے	ع	ی	ر	ا	ل	ا	ن	ی	م
ب	ف	ا	و	ا	ع	ل	م	ء	د
ی	و	ی	د	م	ر	ن	ن	ھ	ت

حرف اول

۱؎ وَنَمِيْرُ اَهْلَنَا وَنَحْفَظُ اَخَانَا وَنَزْدَادُ كَيْلَ بَعِيْرٍ

(حفاظت)

حرف دوم

۲؎ وَاَخَافُ اَنْ يَّاْكُلَهُ الذِّئْبُ وَاَنْتُمْ عَنْهُ غٰفِلُوْنَ ۰

(غیر حفاظت)

حرف سوم

۳؎ فَلَمَّا كَلَّمَهٗ قَالَ اِنَّكَ الْيَوْمَ لَدَيْنَا مَكِيْنٌ اَمِيْنٌ ۰

(حفاظت)

حرف چہارم

۴؎ وَمِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مَنْ اِنْ تَاْمَنْهُ بِقِنْطَارٍ يُّؤَدِّهٖ ۰

(حفاظت)

حرف پنجم

۵؎ اِنْ تَاْمَنْهُ بِدِيْنَارٍ لَّا يُؤَدِّهٖٓ اِلَيْكَ اِلَّا مَا دُمْتَ (غیر حفاظت)

۱؎ اور غلہ لادیں گے ہم اپنے لوگوں کے واسطے اور حفاظت کریں گے ہم اپنے بھائی کی اور زیادہ لادیں گے ہم بوجھ ایک اونٹ کا ۱۲ (امانت کی حفاظت ہوگی) ۲؎ اور میں ڈرتا ہوں اس بات سے کہ کھا جائیگا اس کو بھیڑیا اور تم اس سے غافل ہوگے ۱۲ (حفاظت نہ ہوگی) ۳؎ پس جب ان سے گفتگو کی کہا بیشک تم ہمارے پاس آج سے رہنے والے امانتدار ہو ۱۲ (حفاظت ہوگی) ۴؎ اور اہل کتاب میں سے بعض ایسے ہیں کہ اگر تم ان کے پاس امانت رکھو تو وہ ادا کر دیں گے (حفاظت ہوگی) ۵؎ اگر امانت رکھو گے تم اس کے پاس ایک دینار (بھی تو) نہ ادا کرے گا وہ اسکو تمہاری طرف مگر جب کہ تم اس پر کھڑے رہو گے ۱۲ (حفاظت نہ ہوگی)

مناصب عالیہ کی طلب اور کل مرادوں کے واسطے

ل	ق	و	ی	ی	ه	ل	ی	ا	ا
ا	ا	س	د	م	ل	ل	ت	ا	ر
م	ل	خ	و	ب	ل	ه	ل	د	ا
ك	م	ف	ا	ل	و	م	ر	ن	ح
ا	ا	ب	ا	د	ل	ل	ی	ج	ل
ذ	ك	ق	ع	و	ی	ا	و	ل	ا
ن	ل	م	ن	ل	ت	م	ا	ا	ا
د	ل	غ	ك	ح	ع	ك	ی	خ	س
و	ت	ا	ل	ا	ن	د	ك	ی	ن
م	ء	م	ف	ق	ن	ت	و	ت	ا
د	ی	ل	ف	ی	و	ا	ا	ی	ت
ن	ل	ت	ا	ا	ه	م	ص	ل	ء
م	ل	ر	ا	ذ	ا	ك	و	ر	ے
ے	م	ن	ص	ا	م	ن	ه	ت	ل
ل	ت	ش	ا	ق	ك	ش	ی	ح	ر
و	ا	ا	ك	ب	ن	ء	ء	م	ی

حرف اول

¹ لَهُ الْمُلْكُ وَالَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ مَا يَمْلِكُونَ ۝

(لا یحصل المراد)

حرف دوم

² قُلِ اللّٰهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَاءُ ۝

(یحصل)

حرف سوم

³ وَيَسْتَخْلِفُ رَبِّي قَوْمًا غَيْرَكُمْ وَلَا تَضُرُّونَهُ شَيْئًا ۝

(لا یحصل)

حرف چہارم

⁴ يَا دَاوُدُ إِنَّا جَعَلْنَاكَ خَلِيفَةً فِي الْأَرْضِ فَاحْكُمْ ۝

(یحصل)

حرف پنجم

⁵ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ وَإِيتَاءِ ذِي الْقُرْبَىٰ ۝

(یحصل)

[1] خدا ہی کے واسطے ہے ملک اور جنکو تم اس کے سوا پکارتے ہو وہ کچھ اختیار نہیں رکھتے ۱۲ (مراد حاصل نہ ہوگی)

[2] کہو اے اللہ مالک ملک! عنایت کرتا ہے تو ملک جسکو چاہتا ہے ۱۲ (مراد حاصل ہوگی)

[3] اور میرا پروردگار تمہارے بدلے اور قوم کو بھیجدیگا اور تم اسکو کچھ ضرر نہ پہنچا سکوگے (حاصل نہ ہوگی)

[4] اے داود تمہیں ہم نے زمین میں بادشاہ بنایا ہے پس تم حق کے ساتھ لوگوں میں حکومت کرو (حاصل ہوگی)

[5] بے شک خدا حکم کرتا ہے عدل و احسان اور ذوی القربیٰ کو دینے کا (مراد حاصل ہوگی)۔

خرید و فروخت کرنی چاہیے یا نہیں

ذ	ن	ل	ك	د	ت	ا	ا	ف	ق
ق	ا	ھ	و	س	ا	م	ل	ل	خ
و	ط	ب	م	✓	ت	ن	ی	ا	✓
ا	م	ط	ا	ا	ب	ع	س	م	ا
ا	م	ل	ن	ف	ل	ك	ا	غ	ن
✓	و	ز	ت	ہ	م	ل	✓	م	س
ا	ہ	ل	ح	و	ہ	ج	ق	م	م
ك	ل	ن	ا	ل	و	ا	م	ل	ض
ن	ھ	ش	ا	ن	ا	ل	ے	ل	ع
ا	ا	ء	ے	م	ع	ل	ا	ط	ہ
ب	ر	ب	ا	ا	ق	ن	م	ب	م
ا	د	ب	ا	ا	ت	ی	ع	و	ك
ر	ن	د	ق	و	م	م	ا	ت	ن
ا	م	و	ا	ے	ہ	ك	ھ	و	ا
س	ز	ق	ل	ت	خ	ج	ی	ا	ق
ا	ء	✓	ہ	و	✓	ا	د	ل	✓

حرف اول

ل؎ قَدْ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ۝

(غیر نافع)

حرف دوم

؎۲ فَكُلُوْا مِمَّا غَنِمْتُمْ حَلٰلًا طَيِّبًا وَّاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ

(نافع)

حرف سوم

؎۳ اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ لَهٗ

(نافع)

حرف چہارم

؎۴ اِنَّمَا نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ اللّٰهِ لَا نُرِيْدُ مِنْكُمْ جَزَآءً ؕ

(نافع)

حرف پنجم

؎۵ فَذَاقَتْ وَبَالَ اَمْرِهَا وَكَانَ عَاقِبَةُ اَمْرِهَا خُسْرًا ؕ (غیر نافع)

؎۱ بیشک نقصان میں ڈالا انہوں نے اپنے تئیں اور گم ہو گئی ان سے وہ افترا پردازی جو وہ کرتے تھے ۱۲ (خرید و فروخت میں نقصان نہیں ہے)

؎۲ پس کھاؤ اس مال غنیمت سے جو تم نے حاصل کیا ہے حلال طیب اور ڈرو خدا سے ۱۲ (نافع)

؎۳ خدا کشادہ کرتا ہے رزق اپنے بندوں میں سے جس کے واسطے چاہتا ہے اور تنگ کرتا ہے ۱۲ (نافع ہے)

؎۴ بیشک ہم کھلاتے ہیں تم کو خاص خدا کیواسطے نہیں چاہتے ہیں تم سے بدلہ ۱۲ (نافع)

؎۵ پس چکھا اس نے وبال اپنے کام کا اور تھا انجام اس کے کا نقصان ۱۲ (غیر نافع ہے)

قیدی کو خلاصی ہوگی یا نہیں

ل	ل	ے	ا	ذ	و	ف	ل	ن	ا
د	ا	ن	ت	ل	ن	م	ء	س	ا
ج	ا	ن	ب	ع	ن	ج	ا	ج	ا
ن	ا	ی	ا	ا	ی	ء	ج	ن	ل
ب	ر	ن	ه	ف	ا	م	ت	ل	ل
ے	ا	م	ن	ا	ن	ن	ا	و	ی
س	ج	ہ	ے	ن	ا	ن	ن	ج	ع
ا	ن	ه	ا	ق	ر	ے	ذ	ن	ا
ل	ص	ن	م	م	ے	ا	ل	ه	ه
ن	ل	و	ا	ا	م	ا	ک	ن	و
ل	ا	ن	غ	س	ا	ح	ن	ل	ل
ذ	ا	ن	و	ا	ع	و	م	م	ل
ب	ذ	ل	ذ	ل	ا	ل	ا	ک	س
ل	ن	ا	ک	س	ا	ے	ش	ل	ے
ه	م	ر	ن	ب	م	ا	ک	ن	ح
ن	و	ن	ی	ن	ی	ن	ی	ج	و

حرف اول

لہ اِذِ الْاَغْلَالُ فِیْٓ اَعْنَاقِہِمْ وَالسَّلَاسِلُ یُسْحَبُوْنَ ہ

(لا نجلص)

حرف دوم

عہ فَاسْتَجَبْنَا لَہٗ وَنَجَّیْنٰہُ مِنَ الْغَمِّ وَکَذٰلِکَ نُنْجِی ط

(نجلص)

حرف سوم

سہ لَئِنْ اَنْجَیْتَنَا مِنْ ھٰذِہٖ لَنَکُوْنَنَّ مِنَ الشّٰکِرِیْنَ ط

(نجلص)

حرف چہارم

لمہ فَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّیْنَا صٰلِحًا وَّالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا ط

(نجلص)

حرف پنجم

ھہ وَلَقَدْ نَجَّیْنَا بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ مِنَ الْعَذَابِ الْمُھِیْنِ ط

(نجلص)

لہ جبکہ طوق ان کی گردنوں میں ہونگے اور زنجیروں سے جکڑے ہوئے کھینچے جارہے ہونگے (قیدی کو خلاصی نہ ہوگی)

عہ پس قبول کی ہمنے ان کی دعا اور نجات دی ان کو غم سے اور اسی طرح نجات دیتے ہیں ہم مومنوں کو " (خلاصی ہوگی)

سہ اگر نجات دیگا تو ہم کو اس بلا، سے البتہ ہونگے ہم شکر گذاروں سے " (خلاصی ہوگی)

لمہ پس جب آیا حکم ہمارا نجات دی ہمنے صالح کو اور ان لوگوں کو جو انکے ساتھ ایمان لائے تھے " (خلاصی ہوگی)

ھہ اور البتہ بیشک نجات دی ہمنے بنی اسرائیل کو ذلت کے عذاب سے (خلاصی ہوگی)

اس عورت کی شادی ہوگی یا نہیں

و	و	و	و	ل	ل	ا	ل	ق	ہ
ت	ز	ن	ر	م	ق	و	ن	ن	ف
ی	ا	س	ف	ی	ن	ج	ا	ی	ھ
ا	م	ء	ب	ا	ل	ط	ن	ی	ا
ل	ھ	ص	و	ز	ھ	ر	ی	ت	و
ا	ت	ب	ک	ا	ن	و	م	ن	ج
ا	ر	م	و	م	ل	ص	ا	ل	ط
ل	و	ا	ا	ہ	ہ	ا	ک	ت	ر
ک	ن	ت	ب	ت	ا	م	س	ر	و
ن	ن	ب	ج	ن	ع	ا	ن	ن	د
ل	ل	و	ت	خ	ی	ل	ا	ب	ل
ک	ہ	س	ر	ہ	ل	و	ی	ج	م
ش	ا	ء	ا	ظ	ی	ل	ل	ل	ل
ء	ل	و	ج	ا	ش	ھ	ا	ا	ط
ھ	ب	ا	ہ	ل	ی	ص	ل	ل	ی
د	ے	ل	ے	ل	ا	ر	ھ	ت	ا

حرف اول

له وَاتَّقِيْنَ اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدًا ۝

(تتزوج)

حرف دوم

ٮه وَاَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَّرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌ ۝

(تتزوج)

حرف سوم

ٮه وَلِلنِّسَاۗءِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبْنَ وَاسْئَلُوا اللّٰهَ ۝

(تتزوج)

حرف چہارم

ٮه وَقَرْنَ فِيْ بُيُوْتِكُنَّ وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ ۝

(لا تتزوج)

حرف پنجم

ٮه لَهُمْ فِيْهَا اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَّنُدْخِلُهُمْ ظِلًّا ظَلِيْلًا ۝ (تتزوج)

له اور ڈرو تم خدا سے بیشک خدا ہے ہر چیز پر گواہ ۱۲ شادی ہوگی

ٮه اور بیویاں پاک پاکیزہ (حیض وغیرہ سے) اور رضامندی خدا کی اور اللہ دیکھنے والا ہے بندوں کا (شادی ہوگی)

ٮه اور عورتوں کے واسطے حصہ ہے اس سے جو کمایا انہوں نے اور مانگو خدا سے اسکا فضل ۱۲ (شادی ہوگی)

ٮه اور بیٹھ رہو (اے عورتو) اپنے گھروں میں اور (بناؤ سنگار کرکے) گھر سے نہ نکلو جیسا کہ جاہلیت کے زمانہ میں نکلتی تھیں ۱۲ شادی نہ ہوگی، ٮه ان کے واسطے ہیں جنت کے اندر پاک بی بیاں، اور داخل کرینگے ہم ان کو گھنی دار سایوں میں (شادی ہوگی)

Ghulam Yaseen

مسافر جلد آئے گا یا دیر میں

ن	ل	ج	و	د	و	و	و	ا	و
د	ت	ء	ل	ل	ا	ا	ا	ع	خ
ن	ا	ن	س	ل	ی	ی	م	ی	ا
ه	و	ق	ر	د	ا	س	ا	ف	م
ن	م	ی	ع	ن	م	ا	ص	ف	ی
ا	ر	ل	ت	ع	ج	ن	ا	د	ت
ب	ح	د	ن	ی	ن	و	م	م	ل
ل	ل	ن	ی	ی	ا	ا	ی	ا	ح
و	ه	ر	م	غ	ط	ل	ت	ا	ن
ا	ن	ل	خ	ل	ر	ا	ج	ا	ف
ا	ل	س	ی	م	ل	ی	ی	ر	ت
م	ی	ی	ی	ا	ی	ا	ع	ر	ن
د	ی	ا	ا	ل	ن	ی	ق	د	ه
س	م	ی	ل	ا	ق	س	ل	ل	ه
ن	ر	ق	ب	و	ب	ن	ا	ه	ف
ه	ح	م	م	د	ا	و	و	ث	ج

حرف اول

لہ وَدَخَلَ الْمَدِیْنَۃَ عَلٰی حِیْنِ غَفْلَۃٍ مِّنْ اَھْلِھَا فَوَجَدَ

(یجیٔ سریعًا)

حرف دوم

٢ه اَوْعَلٰی سَفَرٍ فَعِدَّۃٌ مِّنْ اَیَّامٍ اُخَرَ یُرِیْدُ اللّٰہُ بِکُمُ

(یبطی)

حرف سوم

٣ه وَجَآءَ مِنْ اَقْصَی الْمَدِیْنَۃِ رَجُلٌ یَّسْعٰی قَالَ یٰقَوْمِ

(یجیٔ سریعًا)

حرف چہارم

٤ه وَلَا تَیْاَسُوْا مِنْ رَّوْحِ اللّٰہِ اِنَّہٗ لَا یَیْاَسُ مِنْ رَّوْحِ اللّٰہِ

(یبطی)

حرف پنجم

٥ه وَنَادَیْنٰہُ مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ الْاَیْمَنِ وَقَرَّبْنٰہُ (یجیٔ سریعًا)

لہ اور داخل ہوا شہر میں اس کے رہنے والوں کی غفلت کے وقت پس پایا اس میں دو آدمیوں کو (مسافر جلد نہ آئے گا)

٢ه یا سفر میں ہو تو گنتی ہے دوسرے دنوں سے ارادہ کرتا ہے خدا تمہارے ساتھ آسانی کا (مسافر جلد آئیگا)

٣ه اور آیا شہر کی پرلی طرف سے ایک شخص دوڑتا ہوا کہنے لگا اے میری قوم (مسافر جلد آئے گا)

٤ه اور ناامید نہ ہو تم خدا کی رحمت سے بیشک ناامید نہیں ہوتے ہیں خدا کی رحمت سے مگر کافر لوگ" (دیر میں آویگا)

٥ه اور آواز دی ہمنے اس کو کوہ طور کی دائیں طرف سے اور قریب کیا ہمنے اس کو (مسافر جلد آئے گا)

اس کام کا انجام بہتر ہوگا یا نہیں

ك	ل	د	و	ق	ل	ه	ه	ر	ا
م	م	د	ز	ل	ا	ا	و	ق	و
ا	ل	ا	ن	ا	ر	ب	ا	ا	ب
ا	ش	ل	ه	ش	د	ر	ی	م	ر
و	ی	ا	م	ن	ا	ف	ل	ن	ا
ا	ی	ط	ا	ك	ن	ا	ی	ل	ب
ی	ل	ب	ط	ا	خ	ج	م	ی	ل
ر	ی	ت	ب	ح	ج	ا	ا	ا	ف
و	ت	ل	ت	ف	ا	ا	ق	و	ل
م	ل	و	ف	ا	ن	د	ل	ض	ت
ه	ن	و	ل	ك	ا	ی	ه	ن	ن
م	ا	د	ا	م	ن	و	و	ه	ن
غ	ف	ا	م	ا	م	ی	ا	ع	ل
ا	ا	ل	ل	ق	ع	ل	ی	ی	ا
ی	ا	ص	ك	ن	د	خ	ر	ث	ط
د	ر	ا	ی	ی	ا	ت	ط	ق	ن

حرف اول

[1] كُلَّمَآ اَرَادُوْا اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَا مِنْ غَمٍّ اُعِيْدُوْا

(لاخیرفیہ)

حرف دوم

[2] لَهُمُ الْبُشْرٰى فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِى الْاٰخِرَةِ ؕ

(خیرفیہ)

حرف سوم

[3] وَهُدُوْا اِلَى الطَّيِّبِ مِنَ الْقَوْلِ وَهُدُوْا اِلٰى صِرَاطِ

(خیرفیہ)

حرف چہارم

[4] وَرَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ وَفَضَّلْنٰهُمْ عَلٰى كَثِيْرٍ

(خیرفیہ)

حرف پنجم

[5] قَالُوْا بَشَّرْنٰكَ بِالْحَقِّ فَلَا تَكُنْ مِّنَ الْقٰنِطِيْنَ ؕ

(خیرفیہ)

---

[1] جب ارادہ کریں گے دوزخی بسبب تکلیف کے اس سے نکلنے کا واپس کردیے جائیں گے ۱۲ (اس کام میں بھلائی نہیں ہے)

[2] ان کے واسطے بشارت ہے دنیا کی زندگی میں اور آخرت میں ۱۲ (بھلائی ہے)

[3] اور ہدایت کیے گئے وہ اچھے قول کی اور ہدایت کیے گئے رستہ کی ۱۲ (بھلائی ہے)

[4] اور رزق دیا ہمنے انکو پاکیزہ چیزوں سے اور فضیلت دی ہمنے ان کو بہتوں پر (بھلائی ہے)

[5] کہا انہوں نے خوشخبری دی ہے ہمنے تمکو حق کے ساتھ لیس نہ ہو تم نا امید لوگوں میں سے (بھلائی ہے)

غالب اور مغلوب کی پہچان

ی	م	م	م	ق	و	ف	و	ک	ل
د	ا	ا	ن	ن	ز	ا	ا	م	د
م	ت	ن	ی	ر	ک	س	ل	ف	ص
و	ا	ر	ق	م	ق	ط	ص	ت	ک
ا	ر	ل	ی	ل	ت	ع	ا	ل	ا
ی	م	م	ت	ہ	ل	ا	ا	ل	ل
ف	ق	ع	ل	ی	ق	ن	ن	غ	ف
ک	ا	د	ت	و	ث	ی	ن	ب	م
ف	ف	ل	ی	ط	م	م	ا	ن	ا
ا	ا	ہ	ک	ک	ل	م	ل	ت	ن
ت	ا	ل	ے	ی	ت	ک	ا	ث	ث
ل	ف	ر	ت	ت	و	ن	ع	ر	ر
ا	م	ذ	ا	ی	د	ا	ی	ب	و
د	ت	ل	ن	م	م	ن	ا	ذ	و
ر	ر	ک	ل	ن	ب	ص	ح	ا	ح
ن	ن	م	ہ	ن	ی	ی	ی	ل	ن

حرف اول

۱؎ لَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ فِيْ مَوَاطِنَ كَثِيْرَةٍ وَّيَوْمَ حُنَيْنٍ

(غالب)

حرف دوم

۲؎ كَمْ مِّنْ فِئَةٍ قَلِيْلَةٍ غَلَبَتْ فِئَةً كَثِيْرَةً بِاِذْنِ اللّٰهِ ط

(غالب)

حرف سوم

۳؎ وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ۙ

(غالب)

حرف چہارم

۴؎ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مِنْ قِيَامٍ وَّمَا كَانُوْا مُنْتَصِرِيْنَ ۙ

(مغلوب)

حرف پنجم

۵؎ وَيَزِدْكُمْ قُوَّةً اِلٰى قُوَّتِكُمْ وَلَا تَتَوَلَّوْا مُدْبِرِيْنَ ۔

(غالب)

۱؎ البتہ بے شک مدد کی خدا تعالے نے تمہاری بہت سی جگہوں میں اور حنین کے روز (غالب ہوگا)

۲؎ بہت سے چھوٹے گروہ بڑی گروہوں پر غالب ہوتے ہیں خدا کے حکم سے ۱۲ غالب ہوگا۔

۳؎ اور نہیں ہے مدد مگر خدائے غالب حکمت والے کے پاس سے ۱۲ (غالب ہوگا)

۴؎ پس نہ وہ کھڑے ہو سکے اور نہ وہ مدد کیے گئے (مغلوب ہوگا)

۵؎ اور زیادہ دیگا تم کو قوت تمہاری قوت پر اور نہ بھاگو تم پیٹھ پھیر کر (غالب ہوگا)

یہ عورت حاملہ ہے یا نہیں

و	ق	ا	ن	ف	ل	ا	ل	ك	ا
ا	ل	ذ	س	ص	ی	و	ی	و	ب
ج	ا	ی	ن	ر	ذ	ب	ب	ا	ا
و	ش	د	ا	ن	ن	ر	و	ل	و
ل	ن	ا	ع	ع	ه	ا	ا	ظ	د
م	ك	ل	ا	ا	م	ب	ح	م	ل
ن	ا	ل	ل	ل	د	ل	ق	ح	ه
و	ح	ث	م	ح	ن	ن	م	ا	ق
ا	ف	ی	ث	و	ل	ل	ع	م	ا
ل	ا	ی	ا	س	ه	ث	د	ن	ت
و	ك	ه	ش	غ	ل	ن	و	ء	ق
ی	م	ه	ن	ر	ا	ن	و	ا	ل
و	ا	ا	ه	د	ل	ل	ه	خ	ن
ا	ق	و	ل	ب	ن	ا	ن	ق	ك
ص	ن	ع	ا	و	ی	ط	ل	ا	س
ر	ی	ی	ح	ب	ا	ن	ه	ر	ح

حرف اول

له وَلَا يَجِدُونَ لَهُم مِّن دُونِ اللَّهِ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا

(لا)

حرف دوم

ئه قَالُوا بَشَّرْنَاكَ بِالْحَقِّ فَلَا تَكُن مِّنَ الْقَانِطِينَ

(حاملہ)

حرف سوم

سه الَّذِي يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ وَهُوَ أَهْوَنُ عَلَيْهِ

(حاملہ)

حرف چہارم

عه فَكَسَوْنَا الْعِظَامَ لَحْمًا ثُمَّ أَنشَأْنَاهُ خَلْقًا آخَرَ

(حاملہ)

حرف پنجم

ھه فَاصْبِرْ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَاسْتَغْفِرْ لِذَنبِكَ وَسَبِّحْ

(لا)

له اور نہ پاویں گے سوا خدا کے اپنا کارساز مددگار ۱۲ (عورت حاملہ نہیں ہے)

ئه کہا انہوں نے بشارت دیتے ہیں ہم تمکو حق کے ساتھ پس نہ ہو تم نا امیدوں میں سے (حاملہ ہے)

سه خدا کی وہ ذات پاک ہے جو پیدا کرتا ہے مخلوق کو پھر لٹاتا ہے اس کو اور وہ دینے دوبارہ پیدا کرنا زیادہ آسان ہے اس پر ۱۲ (حاملہ ہے)

عه پس پہنایا ہم نے ہڈیوں کو گوشت پھر پیدا کیا ہم نے اسکو دوسری پیدائش میں ۱۲ (حاملہ ہے)

ھه پس صبر کرو بیشک وعدہ اللہ کا سچا ہے اور مغفرت مانگو اپنے گناہوں کی اور تسبیح کرو خدا کی (حاملہ نہیں ہے)

حمل میں لڑکا ہے یا لڑکی

ا	ا	ر	و	ب	ن	ن	ب	ا	ش
ا	ی	ه	ل	ر	ل	س	ب	ل	ن
ل	م	ل	ه	ا	ه	ی	ی	ا	ه
ی	ت	م	ع	ب	ب	ه	ن	ل	ا
ش	ا	ا	م	س	ر	م	ل	ب	ح
ك	ر	ص	م	ا	ب	ی	ا	ا	ق
ی	م	ل	و	ن	ح	و	ح	ظ	ب
ی	ا	ی	ع	ی	ی	ن	ن	ت	ا
م	ی	ف	و	م	ص	ا	ب	ل	ن
د	ع	ش	ی	ا	ق	ی	ر	س	ل
ا	ذ	ن	ا	ص	ب	ه	ا	ل	ا
ك	ا	ه	ذ	ل	ل	ب	ب	ك	ن
م	ذ	ا	ا	و	ن	ر	م	ل	ب
م	ك	غ	ر	ی	ت	و	ل	ك	ن
ا	ی	ح	ا	ا	ل	ت	ل	ن	ر
ل	ه	ی	ب	ك	لا	ا	م	ی	ن

Ghulam Yaseen

حرف اول

۱؎ اِنَّ اللّٰہَ یُبَشِّرُکَ بِیَحْیٰی مُصَدِّقًا بِکَلِمَۃٍ مِّنَ اللّٰہِ ط

(ذکر)

حرف دوم

۲؎ وَاِنِّیْ سَمَّیْتُھَا مَرْیَمَ وَاِنِّیْ اُعِیْذُھَا بِکَ وَذُرِّیَّتَھَا ط

(انثی)

حرف سوم

۳؎ رَبِّ ھَبْ لِیْ مِنَ الصّٰلِحِیْنَ ۝ فَبَشَّرْنٰہُ بِغُلٰمٍ حَلِیْمٍ ط

(ذکر)

حرف چہارم

۴؎ وَاللّٰہُ اَعْلَمُ بِمَا وَضَعَتْ وَلَیْسَ الذَّکَرُ کَالْاُنْثٰی

(انثی)

حرف پنجم

۵؎ وَبَشَّرْنٰہُ بِاِسْحٰقَ نَبِیًّا مِّنَ الصّٰلِحِیْنَ وَبٰرَکْنَا ط

(ذکر)

۱؎ بے شک خدا خوشخبری دیتا ہے تم کو یحییٰ کی جو تصدیق کرنے والا ہوگا خدا کے کلمہ کی ۱۲ (لڑکا ہے)

۲؎ اور میں نے نام رکھا ہے اس کا مریم اور میں اسکو اور اس کی اولاد کو تیری پناہ میں دیتی ہوں (لڑکی ہے) ۳؎ اے پروردگار بخش مجھ کو لڑکا نیکوں میں سے پس خوشخبری دی ہم نے اسکو ایک لڑکے حلم والے کی (لڑکا ہے) ۴؎ اور خدا خوب جانتا ہے اس کو جو جنا اس نے اور نہیں ہے لڑکا مثل لڑکی کے (لڑکی ہے) ۵؎ اور بشارت دی ہم نے اسکو اسحاق نبی کی نیک لوگوں سے اور برکت دی ہم نے (لڑکا ہے)

خواب کی تعبیر بہتر ہے یا نہیں

ی	د	و	ہ	ر	ا	م	ی	د	ب
ب	ا	ت	ا	ق	ن	ج	م	ت	د
ی	ع	ن	ا	ا	ل	ل	ع	و	ت
ا	ن	م	ی	ی	ت	ا	ت	ل	ت
ق	ا	ہ	ر	ن	ص	ل	ع	و	ی
ص	ر	ل	ء	م	ر	و	ی	ی	ن
و	ء	ک	ا	ا	ء	ی	د	ی	ل
ی	ا	ع	م	م	ا	ا	ل	ن	ل
ک	ل	ی	ق	ک	ع	ت	ا	ب	و
ل	ی	ل	ل	ع	ی	ا	ی	ق	ل
ا	ر	ع	د	م	خ	ے	ق	ج	ت
و	ن	و	ع	ن	ت	ا	ب	ل	ے
ک	ک	ک	ہ	م	ف	ا	م	ا	ن
ی	ل	ا	ر	ت	ک	ا	ا	ب	ا
ی	ف	ت	ی	ء	د	ت	م	ح	و
و	ن	ہ	ق	ی	ا	ت	ا	ا	ل

Ghulam Yaseen

حرف اول

[1] یٰبُنَیَّ لَا تَقْصُصْ رُءْيَاكَ عَلٰٓى اِخْوَتِكَ فَيَكِيْدُوْا [1]

(لا خیر فیہ)

حرف دوم

[2] وَمَا جَعَلْنَا الرُّءْيَا الَّتِيْٓ اَرَيْنٰكَ اِلَّا فِتْنَةً [2]

(لا خیر فیہ)

حرف سوم

[3] وَيُتِمُّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَعَلٰٓى اٰلِ يَعْقُوْبَ كَمَآ اَتَمَّهَا [3]

(خیر فیہ)

حرف چہارم

[4] هٰذَا تَاْوِيْلُ رُءْيَايَ مِنْ قَبْلُ قَدْ جَعَلَهَا رَبِّيْ حَقًّا

(خیر فیہ)

حرف پنجم

[5] رَبِّ قَدْ اٰتَيْتَنِيْ مِنَ الْمُلْكِ وَعَلَّمْتَنِيْ مِنْ تَاْوِيْلِ

(خیر فیہ)

[1] اے میرے بیٹے اپنے خواب کو اپنے بھائیوں سے بیان نہ کیجو ورنہ وہ تیرے ساتھ کوئی مکر کریں گے " (تعبیر بہتر نہیں ہے) [2] اور جو خواب ہمنے تمکو دکھایا ہے نہیں کیا ہے ہمنے مگر اس کو آزمائش کی چیز " (بہتر نہیں) [3] اور پوری کرے گا اپنی نعمت تیرے اور پر اور یعقوب کی اولاد پر جیسا کہ پورا کیا ہے تیرے والدین پر پہلے" (بہتر ہے) [4] یہ تعبیر ہے میرے خواب کی جو پہلے میں نے دیکھا تھا میرے رب نے اسکو سچا کیا ہے " (بہتر ہے) [5] اے پروردگار تو نے مجھ کو ملک دیا ہے اور خواب کی تعبیر کا علم تو نے مجھ کو سکھایا ہے " (بہتر ہے)

حیوانات کا خرید کرنا بہتر ہے یا نہیں

ا	ا	ا	و	س	ل	ل	ن	س	ب
خ	ا	ش	ر	ح	ی	ن	ر	و	ا
ل	ع	ا	ہ	ن	و	ا	ل	ب	ا
ا	م	د	ث	ل	ل	و	و	م	د
ب	ا	ا	ن	ی	ع	ل	ب	ب	س
ا	ح	ع	خ	غ	ل	ر	ن	س	ر
و	ث	د	د	ل	ا	ذ	ا	ر	ن
ل	ل	ل	ا	ا	ح	ك	ل	ہ	ہ
م	ص	ہ	م	ذ	ی	ت	ا	م	ا
ر	ا	ل	ع	و	ل	ع	ص	د	م
ت	ا	م	و	ا	ر	ل	ا	د	ك
ك	ح	ل	ت	ن	ب	ی	ب	و	ا
و	ا	ك	ك	ل	ہ	ت	م	ا	ہ
ا	ر	ا	ن	م	و	ل	ك	و	ق
ز	د	ذ	ا	ر	ی	ن	ی	ف	ن
ن	ی	ن	ی	ی	ت	ا	ل	ہ	ن

حرفِ اوّل

[1] وَالْخَيْلَ وَالْبِغَالَ وَالْحَمِيْرَ لِتَرْكَبُوْهَا وَزِيْنَةً

(نافع)

حرفِ دوم

[2] وَالْاَنْعَامِ وَالْحَرْثِ ذٰلِكَ مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا

(نافع)

حرفِ سوم

[3] اِنَّ شَرَّ الدَّوَابِّ عِنْدَ اللّٰهِ الصُّمُّ الْبُكْمُ الَّذِيْنَ

(غیر نافع)

حرفِ چہارم

[4] وَشَرَوْهُ بِثَمَنٍ بَخْسٍ دَرَاهِمَ مَعْدُوْدَةٍ وَكَانُوْا فِيْهِ

(غیر نافع)

حرفِ پنجم

[5] سُبْحَانَ الَّذِيْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ

(نافع)

[1] اور گھوڑے اور خچریں اور گدھے تاکہ تم ان پر سوار ہو اور زینت ہیں ۱۲ (نافع ہے)
[2] اور جانور اور کھیتی یہ اسباب ہے زندگانی دنیا کا (نافع ہے)
[3] بیشک سب سے برے چلنے پھرنے والے وہ گونگے بہرے لوگ ہیں (غیر نافع ہے)
[4] اور فروخت کیا اسکو ساتھ قیمت تھوڑی کے چند درہم گنتی کے اور تھے وہ اسکو نہ چاہنے والے (غیر نافع ہے)
[5] پاک ہے اس ذات کو جس نے مسخر کیا ہمارے واسطے اسکو ورنہ ہم اس پر قابو نہ کرنے والے تھے (نافع ہے)

Ghulam Yaseen

غلام کا خریدنا فائدہ مند ہے یا نہیں

ض	و	و	ف	ف	ر	ا	ت	ب	ا
ب	ذ	ل	ش	ب	ا	ا	ك	ر	ت
ل	س	ن	غ	غ	ل	ا	ع	ب	و
ه	ل	م	ا	ا	م	ك	ت	د	ع
ث	ع	ت	ا	ن	ل	ب	م	ل	د
ا	ا	ن	ذ	ا	ع	د	ه	ی	ل
ب	ی	ا	ن	ل	د	ع	ع	ی	ه
ا	ن	ل	س	ا	م	ی	ی	ت	ل
م	ن	ا	م	ر	ل	ا	ن	ع	ز
و	ن	غ	و	ق	ك	ی	ب	ن	و
ا	ق	د	ا	ا	ل	ر	ت	ل	ع
ا	ی	ب	ق	ب	ی	ب	ن	و	د
ق	ا	ی	ل	و	د	ج	ا	ف	ه
ر	ی	س	ی	و	ع	ب	ر	ت	ا
ل	د	ا	ب	ش	ی	ع	ی	ع	ك
س	و	ی	و	ر	ی	ت	ل	ن	و

حرف اول

۱؎ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا عَبْدًا مَّمْلُوْكًا لَّا يَقْدِرُ عَلٰى شَيْءٍ

(غیر نافع)

حرف دوم

۲؎ وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِيْ عَنِّيْ فَاِنِّيْ قَرِيْبٌ اُجِيْبُ دَعْوَةَ

(نافع)

حرف سوم

۳؎ وَتِلْكَ نِعْمَةٌ تَمُنُّهَا عَلَيَّ اَنْ عَبَّدْتَّ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ

(نافع)

حرف چہارم

۴؎ فَبَشِّرْ عِبَادِ الَّذِيْنَ يَسْتَمِعُوْنَ الْقَوْلَ فَيَتَّبِعُوْنَ

(نافع)

حرف پنجم

۵؎ فَابْتَغُوْا عِنْدَ اللّٰهِ الرِّزْقَ وَاعْبُدُوْهُ وَاشْكُرُوْا

(نافع)

۱؎ بیان کی ہے اللہ نے مثال ایک غلام مملوک کی جو قدرت نہیں رکھتا ہے کسی چیز پر ۱۲ (غیر نافع ہے)

۲؎ اور جب پوچھیں بندے میرے نسبت تجھ سے سوال کریں پس میں قریب ہوں قبول کرتا ہوں دعا دعا کرنے والے کی ۱۲ (نافع ہے)

۳؎ اور اسی نعمت کا تو مجھ پر احسان کرتا ہے کہ بنی اسرائیل سے تو نے غلامی کرائی ۱۲ (نافع ہے)

۴؎ پس خوشخبری دو میرے بندوں کو جو بات کو سنکر اسمیں سے اچھی کی پیروی کرتے ہیں (نافع ہے)

۵؎ پس خدا ہی کے پاس رزق کو ڈھونڈو اور اس کی عبادت کرو اور اس کا شکر کرو ۱۲ (نافع ہے)

قرض وصول ہوگا یا نہیں

ا	م	ن	ن	ل	ل	و	ا	ا	ا
ا	ا	ل	ا	ی	ت	ن	ا	ت	ذ
ك	ل	ہ	ن	ق	ء	ہ	ل	م	ی
و	ل	ع	ب	ض	ل	ا	ہ	ہ	ا
ا	ت	ل	ی	ل	ا	ك	ا	د	ا
ر	ب	ی	ا	ہ	ل	ا	ذ	ن	ل
ا	ن	ا	ل	ر	ب	م	ن	ر	ق
ض	ت	ت	ی	ا	ا	ا	ت	ا	ض
ا	ا	ا	ء	س	ع	ت	و	و	ح
ا	ن	ا	ہ	ا	ف	م	و	د	ن
ض	ب	ذ	ل	ی	م	ہ	ل	ا	ن
ع	ن	ن	ك	ا	ا	ف	ی	ی	ض
ت	ا	م	ل	ف	ف	ط	ہ	ا	ع
ا	ی	ح	م	ل	و	ر	ہ	ا	ہ
ق	ء	ن	د	و	ت	و	س	ا	ہ
ا	ہ	ن	ت	ہ	و	د	و	م	ل

Ghulam Yaseen

حرف اول

۱؎ اَلَّذِیْ یُقْرِضُ اللّٰہَ حَسَنًا فَیُضَاعِفَہٗ لَہٗ وَلَہٗ

(وصول)

حرف دوم

۲؎ اِنْ تَاْمَنْہُ بِدِیْنَارٍ لَّا یُؤَدِّہٖٓ اِلَیْکَ اِلَّا مَادُمْتَ

(وصول نہ ہوگا)

حرف سوم

۳؎ اِنَّ اللّٰہَ مَعَ الَّذِیْنَ اتَّقَوْا وَّالَّذِیْنَ ھُمْ مُّحْسِنُوْنَ ۔

(وصول ہوگا)

حرف چہارم

۴؎ وَمِنْ اَھْلِ الْکِتٰبِ مَنْ اِنْ تَاْمَنْہُ بِقِنْطَارٍ یُّؤَدِّہٖٓ

(وصول ہوگا)

حرف پنجم

۵؎ لَا تَاْکُلُوا الرِّبٰٓوا اَضْعَافًا مُّضٰعَفَۃً وَّاتَّقُوْا

(وصول نہ ہوگا)

۱؎ کون ہے جو خدا کو قرض حسنہ دے پھر خدا اس کو اس کے واسطے بڑھائے (وصول ہوگا)
۲؎ اگر امانت رکھو تم اس کے پاس ایک دینار تو نہ ادا کرے گا اس کو تمہارے تئیں (وصول نہ ہوگا)
۳؎ بیشک خدا ان لوگوں کے ساتھ ہے جو تقوی کرتے ہیں اور جو احسان کرنیوالے ہیں (وصول ہوگا)
۴؎ اور اہل کتاب میں سے بعض لوگ ایسے ہیں کہ اگر ان کے پاس تم ڈھیر اشرفیوں کا امانت رکھو تو اس کو ادا کردیں ۱۲ (وصول ہوگا)
۵؎ نہ کھاؤ تم سود دگنے پر دگنا اور ڈرو خدا سے ۱۲ (وصول نہ ہوگا)

فصل فال کے بیان میں

(منقول از کتاب کنز العلوم والدر المنظوم)

معلوم ہو کہ فال صحیح مجرب ہے انبیاء مرسلین اور علماء صالحین ہمیشہ سے اس کا استعمال کرتے چلے آئے ہیں۔ بہ سبب اس تاثیر کے جو خداوند تعالے نے اس کے اندر رکھی ہے اور وحی الہامی کے ساتھ اس کے واسطے اشارہ فرمایا ہے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فال کو پسند رکھتے تھے اور شگون کو ناپسند فرماتے تھے اور سب سے بہتر فال وہ ہے جو افعال نفس انسان سے لی جائے جس کے اندر خداوند تعالی نے کل علوم خفیہ وجلیہ ودیعت رکھے ہیں۔ اور وہی علم وحکمت اور معرفت کا موضوع ہے۔ کیونکہ کل افعال واقوال انسانی خدا کے ارادہ سے صادر ہوتے ہیں۔ اور بندہ کسی حال میں ہو خدا تعالے کے الہام سے اس کا ہر ایک قول وفعل ظاہر ہوتا ہے۔

اگر انسان کسی قسم کا قصد رکھتا ہو یا دو کاموں میں حیران ہو کہ ان میں سے کس کو اختیار کرے۔ پس اس وقت اس کو لازم ہے کہ وہ استخارہ بجالائے جو حضور انور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صحابہ کو اس طرح تعلیم فرماتے تھے جیسا کہ قرآن شریف کی سورہ تعلیم فرماتے تھے ترکیب اس استخارہ کی یہ ہے کہ دو رکعت نماز پہلے ادا کرے اور ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے ایک بار آیۃ الکرسی اور تین بار قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ الخ اور ایک ایک بار قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ الخ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ الخ پڑھے پھر سلام کے بعد یہ دعا پڑھے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ فِی الْعٰلَمِیْنَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُکَ بِعِلْمِکَ وَاَسْتَقْدِرُکَ بِقُدْرَتِکَ وَاَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ الْعَظِیْمِ فَاِنَّکَ تَقْدِرُ وَلَآ اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَآ اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ اَللّٰھُمَّ اِنْ کَانَ ھٰذَا الْاَمْرُ بیان اپنی حاجت کا نام لے خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَدُنْیَایَ وَعَاقِبَۃِ اَمْرِیْ وَعَاجِلِہٖ وَاٰجِلِہٖ فَاقْدِرْہُ لِیْ وَیَسِّرْہُ لِیْ ثُمَّ بَارِکْ لِیْ فِیْہِ وَاِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ بیان اپنی حاجت کا نام لے شَرٌّ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَدُنْیَایَ وَاٰخِرَتِیْ وَعَاقِبَۃِ اَمْرِیْ وَعَاجِلِہٖ وَاٰجِلِہٖ فَاصْرِفْہُ عَنِّیْ وَاصْرِفْنِیْ عَنْہُ وَاقْدُرْ لِیَ الْخَیْرَ حَیْثُ کَانَ ثُمَّ اَرْضِنِیْ بِہٖ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ

Ghulam Yaseen

پھر کہے اَللّٰھُمَّ خِرْلِیْ وَاخْتَرْلِیْ سات بار پھر اپنے قلب کی طرف خیال کرکے کہ کس کام کی طرف رجوع ہوتا ہے جس کام کی قلب گواہی دے اسی کام کو اختیار کرے اور اگر قلب میں کوئی بات پیدا نہ ہو تب کسی اپنے عقلمند دوست سے مشورہ لے اور مشورہ لینا بہت مناسب ہے کیوں کہ خداوند تعالیٰ نے قرآن شریف میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جو سب سے زیادہ علم وعقل میں کامل تھے مشورہ کا حکم فرمایا ہے پھر اگر اسی قدر کو کافی سمجھے تو بہتر ہے اور اگر اس سے بھی اطمینان نہ ہو تب دو قرعہ ایک زوج اور ایک فرد بنا کر کسی شخص کو دے اور اپنے دل میں خیال کرے کہ اگر اس نے مجھ کو فرد کا قرعہ دیا تب تو یہ کام کرنا بہتر ہے اور اگر زوج دیا تب بہتر نہیں ہے۔ پھر اس شخص سے کہے کہ ان میں سے ایک قرعہ مجھ کو دیدے۔ پھر جو قرعہ وہ شخص دے اس کے موافق عمل کرے۔ کیونکہ وہ قرعہ وحی الہامی سے ہوگا جو دو قلبوں پر نازل ہوئی ہے اور مشورہ اور قرعہ اندازی صرف اپنے قلب کے مشورہ سے زیادہ مؤکد ہے۔ اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قرعہ کا بہت استعمال فرماتے تھے اور اس کے موافق حساب لگاتے ہیں ✦

پھر اگر اپنے قلب کے مشورہ کے موافق قرعہ نکلے تو یہ دو دلیلیں ایک دلیل سے زیادہ قوی ہیں اور اگر اس طریقہ سے بھی اطمینان نہ ہو تب حرکات انسانی سے فال لے کیونکہ حرکات انسانیہ کواکب سبعہ اور راس و ذنب سے متعلق ہیں اور کواکب میں خداوند تعالیٰ نے ہر طرح کی تاثیر سعادت و شقاوت اور نفع و ضرر اور خیر و شر کی رکھی ہے اور یہ سب کواکب حکم الٰہی اور اس کی مشیت و ارادہ کے مسخر ہیں

ہم اس بات کو بیان کر چکے ہیں کہ آدمی کے اندر کل عوالم علوی و سفلی کی نسبت ہے اور ہر عالم علوی حکمت الٰہی کے موافق اپنے مناسب عالم سفلی کا مدبر ہے چنانچہ ساتویں آسمان کا مالک زحل ہے اور یہ منحوس ہے۔ اور انسان کا بایاں کان اس سے منسوب ہے اور دو برج اس سے متعلق ہیں ایک دلو ایک جدی اور دلو سے انسان کی طحال اور جدی سے دونوں پیر منسوب ہیں۔ اور چھٹے آسمان کا مالک مشتری ہے اور یہ سعد ہے اور انسان کی دائیں آنکھ اس سے منسوب ہے اور برج اس کے قوس اور حوت ہیں قوس سے جگر۔ اور حوت سے دونوں گردہ منسوب ہیں۔ اور پانچویں آسمان کا مالک مریخ ہے۔ اور یہ منحوس ہے۔ اور انسان کا دایاں کان اس سے منسوب ہے اور برج اس کے حمل اور عقرب ہیں حمل سے معدہ اور عقرب سے پیشاب اور پاخانہ کے دونوں راستے منسوب

اور چوتھے آسمان کا مالک شمس ہے یہ سعد ہے اور اسی سے صلاح عالم علوی و سفلی ہے اور انسان کی ناک کا دایاں نکارہ اس سے منسوب ہے۔ اور برج اس کا اسد ہے۔ اور انسان کا سر قلب جو کل بدن کا سلطان ہے اور بدن کی صلاح و فلاح اسی سے ہے اسی سے منسوب ہے تیسرے آسمان کا مالک زہرہ ہے اور یہ سعد ہے۔ اور انسان کی بائیں آنکھ اس سے منسوب ہے اور برج اس کے میزان اور ثور ہیں۔ میزان سے دونوں پستانیں اور ثور سے انثیین منسوب ہیں۔ اور دوسرے آسمان کا مالک عطارد ہے۔ اور ممتزج ہے اور انسان کا مونھ اس سے منسوب ہے اور برج اس کے جوزا اور سنبلہ ہیں جوزا سے انسان کے دونوں ہاتھ اور سنبلہ سے پشت منسوب ہے اور پہلے آسمان کا مالک قمر ہے اور یہ سعد ہے اور انسان کی ناک کا بایاں نکارہ اس سے منسوب ہے اور برج اس کا سرطان ہے اور پھیپھڑا اس سے منسوب ہے اور راس سعد ہے اور انسان کا سر اس سے منسوب ہے اور ذنب منحوس ہے۔ اور استخوان تہی گاہ یعنے ڈھنڈی اس سے منسوب ہے ✦

اگر ان کواکب سے فال لینی چاہو تو معلوم ہو کہ عطارد دقائق علوم اور حکمت کا معدن ہے اور حرکت اس کی نہایت سریع ہے۔ اور یہ شمس سلطان وجود کا منشی ہے۔ اور شمس ہی کے ساتھ دونوں عالموں کی صلاح متعلق ہے۔ اور یہی موضع اسرار ہے۔ اور قلب جو ارادہ اور ضمیر کا مقام ہے اس کے ساتھ منسوب ہے۔ پس اگر تم فال کھولنی چاہو تاکہ تین دلیلیں دو دلیلوں سے زیادہ قوی ہوں اور دو دلیلیں ایک سے زیادہ قوی ہوں۔ پس تم انسان کے دونوں ہاتھوں کی طرف نظر کرو کہ وہ کیا حرکت کرتے ہیں کیوں کہ انسان کا ہاتھ کسی وقت حرکت سے خالی نہیں ہوتا ہے۔ اور حرکت اس کی قلب کے ارادہ کے ساتھ ہوتی ہے۔ اگر کسی شخص نے اپنا ہاتھ اپنے کسی عضو پر یا اور شخص کے کسی عضو پر رکھا۔ پس تم اس عضو کو دیکھو کہ سعد ستارہ سے منسوب ہے یا نحس سے۔ اگر سعد سے منسوب ہے تو وہ کام پورا ہوگا۔ اور اگر نحس سے منسوب ہے تب کام پورا نہ ہوگا اور اسی طرح دو مشکل کاموں میں سے ایک کے اختیار کرنے کو قیاس کرنا چاہیے ✦

پھر اگر تین فالوں نے ایک ہی بات پر گواہی دی ہو تو اس کو بہت ظاہر اور

روشن خیال کرنا چاہیے۔ اور اگر دو فالوں نے ایک ہی بات پر گواہی دی اور ایک فال
نے ایک بات پر گواہی دی تب اس بات کو اختیار کرنا چاہیے جس پر دو فالوں نے گواہی دی
ہے یہ طریقہ نہایت نادر اور عمدہ مجرب وصحیح ہے:۔

اسی طرح افعال واقوال سے بھی فال لیجاتی ہے۔ یعنے اگر نیک فعل ہے تو سعد اور محمود
ہے۔ اور اگر برا فعل ہے تو منحوس ہے اور اقوال میں سے اگر نیک بات کسی سے سنے مثلاً
کوئی آواز دے کہ اے سعد یا اے مسعود یا اے صالح یا اے عبداللہ یا اے محمد وغیرہ۔ اور
یا کوئی اچھی بات کہے جس کے لفظ برے نہ ہوں تو یہ فال اچھی ہے خصوصاً جب کہ اپنی مراد
سے موافق ہو اور اگر برے لفظ سنے تو یہ منحوس ہے اور اگر خوش حال اور مسرور شخص کو دیکھا
ہے تو یہ عمدہ ہے اور اگر غمگین اور محزون اور بوجھ اٹھانے والے کو دیکھا تو یہ منحوس ہے۔ اور
ایسے ہی اگر کوئی شخص تمہارے پاس آئے تو اس کو دیکھو کہ اگر بھلائی اور خیر کے ساتھ آیا ہے
تو بہتر ہے۔ اور اگر برائی کے ساتھ آیا ہے تو منحوس ہے۔

غلام مدبر کا سامنے آنا منحوس ہے مگر جب محزون وغمگین شخص کے سامنے غلام مدبر
آئے تو یہ اس کے رنج وغم دور ہونے کی علامت ہے۔ اسی طرح کل احوال کو جو سننے اور دیکھنے
اور بولنے اور عقل سے ادراک کرنے سے متعلق ہیں قیاس کرنا چاہیے اور پھر جو دل گواہی
دے اس پر عمل کرے کیونکہ وہی الہام الٰہی ہے اور یہ قاعدہ نہایت صحیح اور مجرب ہے

تمت

نوٹ۔ اول اس قرعہ کے ناظرین کو معلوم ہو کہ جب وہ فال لینے کے وقت صفحہ میں سے
حروف جمع کریں اور حاشیہ کی آیت میں سے کسی حرف کو کم پاویں یا آیت میں کوئی کلمہ زیادہ ہو
اور صفحہ کے حروف میں نہ ہو تو اس کو یہ سمجھنا چاہیے کہ وہ کلمہ آیت کے پورا کرنے کے واسطے لکھا
گیا ہے۔ حروف کے لکھنے میں تحریف یا خلل نہیں کیا گیا بلکہ نہایت کوشش کے ساتھ حروف
اسی طرح نقل کیے گئے ہیں جیسا مصنف رحمہ اللہ نے رقم فرمائے تھے

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى اِتْمَامِ كِتَابِهِ الْحَسَنِ الْخِتَامِ

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا اِلٰى يَوْمِ
الدِّيْنِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

نوٹ دوم۔ شائقین بروقت نکالنے فال جدول کے مقابل صفحہ کو ملاحظہ خیال فرما دیں

کیونکہ ایک صفحہ میں یہ سب مندرج نہیں ہو سکتا تھا۔ کاتب

یہاں چیزوں کا بیان ہے جو حضور صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی وفات کے بعد چھوڑی تھیں

مخلفات طٰہٰ سجتان و مصحف	وملحفة سجادتان رحا عصا
سواك كساء ابريق بغل وبردة	وحصر ثلاث جبة مشط احرصا
سيف ورمح ثم درع ومغفر	ثلاثة اقداح سراويل خصصا
دبغلته البيضاء ودلدل اسمها	وناقته العضباء حكما تفحصا
بيتك بعد الكتب ضعها او احمل	تعمر ولم تطعن ولم تتنغصا

لہ حضور انور صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وہ چیزیں جو بعد وفات آپ نے چھوڑیں یہ ہیں۔ دو
کمبل دھاری دار ایک مصحف اور ایک سرہانی اور دو جانماز یں ایک چکی اور ایک عصا
اور ایک مسواک ایک کمبل ایک چھاگل اور ایک چادر اور ایک بوریا اور تین جبے اور ایک
کنگھی اور ایک تلوار اور ایک نیزہ اور ایک زرہ اور ایک خود اور تین پیالے اور ایک
ازار بند اور ایک خچر سفید رنگ اور ایک گھوڑا جس کا نام دلدل تھا
اور ایک سانڈنی جس کا نام عضبا تھا۔ ان بیتوں کو جو شخص
لکھ کر اپنے پاس یا گھر میں رکھے عمر اس کی زیادہ ہو
اور نہایت خوشی اور چین سے
زندگانی گذارے

۱۲

تمت

Ghulam Yaseen